شیعانِ علیؑ زندہ باد

دشمنانِ علیؑ مُردہ باد

یا علیؑ مدد

تحفہ حنفیہ

در

جواب

تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علمائے اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنّی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں"

نوٹس :۔ اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

از قلم حقیقت رقم

خادمِ مذہب شیعہ وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

Presented by www.ziaraat.com

سید ذوالفقار علی شاہ مشہدی

یا علیؑ مدد

شہ پیمان علی
زندہ باد

دشمنانِ علی
مردہ باد

تحفہ حنفیہ

درجواب

تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علماء اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ: اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں،

از قلم حقیقت رقم

خادم مذہب شیعہ وکیل آل محمد علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

150

Presented by www.ziaraat.com

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ مَقَامَ شِيْعَةِ الْحَقِّ عَلِيًّا، وَصَيَّرَهُمْ مَعَ نَبِيِّهٖ اِبْرَاهِيْمَ فِیْ ذٰلِكَ الْاِسْمِ سَمِيًّا، فَلَمْ يَزَلْ كَانُوْا لِلْحَقِّ شِيْعَةً وَ لِلصِّدْقِ وَلِيًّا، وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً نُكَرِّرُهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا، وَ نَسْلُكُ بِهَا صِرَاطًا سَوِيًّا، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِی ارْتَضَاهُ صَفِيًّا، وَقَرَّبَهٗ نَجِيًّا، وَاخْتَارَ لَهٗ اِبْنَ عَمِّهٖ وَ كَاشِفَ غَمِّهٖ، وَصِيًّا وَّ وَلِيًّا، فَاَمَرَهٗ يَوْمَ الْغَدِيْرِ بِالنَّصِّ فِیْ شَاْنِهٖ نَصًّا جَلِيًّا، قَائِلًا مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَمَوْلَاهُ هٰذَا عَلِيًّا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلٰوةً يَّنَالُ بِهَا الْمُؤْمِنُوْنَ يَوْمَ الْعَطْشِ رِيًّا، وَ يَحُوْزُوْنَ بِهَا فِیْ جَنَّةِ الْمَاْوٰی حُلِيًّا، وَعَيْشًا رَضِيًّا

خطبہ کا مطلب، حمد ہے اس خدا کی جس نے شیعۃ الحق کے مقام کو بلند کیا۔ اور انکو اپنے نبی ابراہیمؑ کے ساتھ شیعہ نام میں ہم نام بنایا۔ ہم شیعہ لوگ صبح و شام خداوند تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دیتے ہیں اور محمد مصطفیٰؐ کی رسالت کی گواہی دیتے ہیں اور ہم یہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیؐ کے ابن عم اور انکے کاشف غم علیؑ ابن ابی طالبؑ کو آنجناب کا وصی بنایا، اور خود نبی پاکؐ نے میدان غدیر میں علیؑ کو امیر بنانے کا اعلان کیا، اور فرمایا کہ جسکا میں مولیٰ ہوں اسکا علیؑ بھی مولیٰ ہے، ہمارے نبیؐ اور ہمارے مولا علیؑ پر اللہ کی رحمت ہو اور اس رحمت سے ہم قیامت کے دن کامیابی اور جنت میں ٹھکانہ چاہتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

غرض تالیف رسالہ ہذا جوابی اور دفاعی کاروائی ہے

تمام برادرانِ اسلام پر واضح کیا جاتا ہے کہ حافظ محمد علی شیخ الحدیث آف لاہور نے ایک کتب بحفہ جعفریہ لکھی ہے، کتاب کیا خاک لکھی ہے حافظ جی کو بیٹھے بیٹھے خیال آیا ہے گویا سنیت کی باسی ہانڈی میں اُبال آیا ہے موصوف نے یہ کتاب لکھتے وقت یوں بھی پینترہ بدلا ہے کہ ایک جلد کا نام شیعہ مذہب المعروف فقہ جعفریہ بھی رکھا ہے، اس گیارہویں والے کے مرید کو کافی عرصہ سے شیعیان علیؑ سے سینگ اڑانے کی آرزو تھی بلکہ اسکو بچپن سے روائتی کھجلی تھی اور آخر عمر میں اسکو مرہم نصیب ہوا، حافظ جی کو ہماری تیز اور تلخ تحریر کا کافی شکوہ تھا، مگر انہوں نے اپنی کتاب میں اپنی روائتی بد کلامی سے اپنے اس ارمان کو بھی بھر کے نکال لیا ہے اور کان ابوبکر سبابا کی سنت کو بھی پورا کر لیا ہے،

موصوف نے اپنی کتاب میں جگہ جگہ شیعیان علیؑ کے پاکیزہ مذہب پر کیچڑ اچھالا ہے اور شیعہ اور فقہ جعفریہ کے حق میں جتنی خیانت اور توہین اسکے بس میں تھی اس نے کوئی کمی نہیں کی، اور بیچارے شیعہ جو دنیا میں ایک شریف ترین قوم شمار ہوتی ہے انکے مذہبی مسائل کو غلط رنگ دے کر سادہ لوح عوام کو انسے متنفر کرنے کی ناکام کوشش کی ہے، اور شیعیان علیؑ کو دین اسلام سے خارج کرنے کے لئے اولاد حلالہ کے جھوٹے فتووں کا سہارا لیا ہے، گویا حافظ جی من میں شیخ فرید اور بغل میں انٹیں ہیں، ع

او نچی دوکان پھیکا پکوان،

Presented by www.ziaraat.com

میں حافظ محمد علی کا بے حد شکر گزار ہوں

حافظ جی نے اپنی کتاب میں فقہ جعفریہ پر تنقید کر کے شیعیان علی کو فقہ نعمانیہ پر تنقید کرنے کا موقع دیا ہے، بلکہ دعوت دی ہے پس ہم نے اس قیمتی موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دو کام کیے ہیں ایک تو اپنی فقہ جعفریہ پر لگائے گئے اعتراضات کا جواب دیا ہے اور دوسرا فقہ نعمانیہ پر منصفانہ تنقید اور تبصرہ کیا ہے، اور بعض مقامات میں ہماری تیز اور تند تحریر کے مخاطب ہماری ملوانہ برادری ہے نا کہ ہمارے عام سنی بھائی ہیں،

فقہ نعمانیہ کی چیڑ پھاڑ کی ذمہ دار حافظ جی پر ہے

ارباب انصاف ہم نے اس رسالہ میں مذہب نعمانیہ کا اس طرح اپریشن کیا ہے کہ انکے راویان حدیث۔ اور کتب حدیث، پھر فقہ اور کتب فقہیہ اور پھر انکے علماء اور فقہاء اور پھر انکے مایۂ ناز فتاوی کی اسی طرح چیر پھاڑ کی ہے کہ انکے مذہب کا کوئی سرجن اب ٹانکے نہیں لگا سکتا، اور اگر کوئی نعمانی حنفی یہ رونا روئے کہ ہمارے ساتھ بہت زیادتی ہوئی ہے، تو ہمارا عذر یہ ہے کہ وہ بجائے ہمارے اپنے حافظ جی کو ملامت کرے ؎ اکھلی میں سر دینا اور موسلوں سے ڈرنا، ہماری دعا ہے کہ خدا اس کتاب سے سب کو ہدایت کی توفیق دے، آمین،

از قلم، شیر پاکستان خادم مذہب علیؑ شاہ مردان وکیل آل محمدؐ
علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق ۵/۳/۹۱

Presented by www.ziaraat.com

فہرست مطالب

۱- فقہ جعفریہ کیسے وجود میں آئی۔ ص ۲۴

۲- اہل سنت اور اہل تشیع کے بارہ اماموں کے نام ص ۲۵

۳- فقہ حنفیہ کی ولادت ص ۲۶

۴- فقہ حنفیہ اہل سنت کے کسی امام کے نام سے منسوب نہیں ص ۲۷

۵- مولوی محمد علی کا دعوی کہ شیعہ راویوں پر ان کے امام نے لعنت فرمائی ہے۔ ص ۲۸

۶- اس کا دندان شکن جواب کہ سنی راویوں پر نبی پاک نے لعنت فرمائی ہے۔ ص ۲۹

۷- اہل سنت کی کتب، احادیث کے کچھ راویوں میں کفر اور شرک اور نفاق پایا جاتا ہے ص ۳۰

۸- اہل حدیث کے دو راوی طلحہ اور زبیر خلیفہ عثمان کے قاتل امام وقت کے خلاف باغی اور عائشہ کی انہوں نے توہین کی ص ۳۱

۹- سپاہ صحابہ کے دو راوی انس بن مالک اور ابوھریرہ امام اعظم کے نزدیک جھوٹے تھے ص ۳۲

۱۰- سنیوں کا ایک راوی ابن عباس صاحب جواز متعہ یعنی بقول اہل سنت زنا کو جائز جانتا تھا ص ۳۳

۱۱- ان کی احادیث کا ایک راوی زید بن ثابت صحابہ کی نگاہ میں خود بھی گمراہ تھا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا تھا ص ۳۳

۱۲- انس بن مالک دشمن آل اطہار تھا ص

۱۳- علیؑ مرتضیٰ سے جنگ کے باعث منافق تھا بلکہ ناصبی تھا ص ۳۴

۱۴- سپاہ صحابہ کا ایک راوی عبداللہ بن مسعود منکر قرآن اور گستاخ عثمان تھا اور عثمان نے اس کی خوب ٹھکائی کی تھی۔ ص ۳۶

ان کا ایک راوی ابوموسی اشعری منافق اور دشمن علی تھا ص ۳۷

Presented by www.ziaraat.com

۱۶- دفاع صحابہ کے دو راوی عمرو بن عاص اور معاویہ پہ نبیؐ پاک نے لعنت کی ص۳۹

۱۷- دفاع صحابہ کی ایک راوی عائشہ ہے جس نے عثمان کے قتل کا فتویٰ دیا اور علی مرتضیٰ کے خلاف بغاوت کی - ص۴۰

۱۸- سپاہ صحابہ کا ایک راوی عبداللہ بن عمر ہے جو امام علی مرتضیٰ کا باغی تھا۔ پکا یزیدی تھا۔ عورتوں کی وطی فی الدبر جائز جانتا تھا ص۴۱

۱۹- ان کا ایک راوی مجاہد ہے جس نے یوسف نبیؐ پر زنا کی تہمت لگائی تھی ص۴۲

۲۰- ایک راوی ان کا عکرمہ ہے بقول ذہبی وہ خبیث اور کذاب تھا۔ ص۴۲

۲۱- دفاع صحابہ کا ایک راوی حسن بصری بقول بخاری کے تقیہ باز بے ایمان تھا ص۴۳

۲۲- ان کا ایک راوی عطا بن ابی رباح امام اعظم کا استاد شطرنج کھیلنا جائز جانتا تھا ص۴۳

۲۳- ان کے راوی رفیع ابو العالیہ کی حدیث شافعی کے نزدیک بیہودہ ہے ص۴۳

۲۴- ان کا ضحاک بن مزاحم راوی بقول ذہبی ضعیف اور جھوٹا ہے ص۴۴

۲۵- ان کا عطیہ بن سعد راوی بھی بقول ذہبی جھوٹا تھا ص۴۴

۲۶- قتادہ اور زید بن اسلم اور مرہ بن شراحیل بھی مجروح راوی ہیں۔ ص۴۴

۲۷- ان کے سفیان بن عیینہ اور وکیع بن جراح دونوں جھوٹے ہیں ص۴۴

۲۸- اہل سنت کا امام اسحق بن راہویہ آخر عمر میں مرتد ہو گیا تھا اور ان کا روح بن عبادہ بھی کذاب تھا ص۴۵

۲۹- ان کا امام عبد بن حمید ابن تیمیہ کے ہاتھوں رگڑا گیا ہے ص۴۶

۳۰- ان کا امام ابوبکر بن شیبہ بھی ان کے اپنے ہاتھوں رگڑا گیا ہے ص۴۶

۳۱- ان کا امام زہری دیانت دار نہ تھا ص۴۷

Presented by www.ziaraat.com

۳۲ - ان کے امام باذام ابو صالح اور لیث بن ابی سلیم اور عبداللہ بن ابی نجیح مکی اور عیسیٰ بن میمون بقول ذہبی جھوٹے تھے۔ ص ۴۷
۳۳ - وضاع صحابہ کے دو امام مقاتل بن حیان اور مقاتل بن سلیمان بھی جھوٹے تھے ص ۴۷
۳۴ - امام اہل سنت سدی کبیر اور کلبی بھی دونوں کذاب تھے ص ۴۸
۳۵ - امام اہل سنت ابن جریج نے ۹۰ عورتوں سے زنا کیا تھا یعنی متعہ کیا تھا ص ۴۸
۳۶ - امام بخاری کے استاد فریابی نے ۱۵۰ جھوٹ نبی پاک پر بولے تھے ص ۴۹
۳۷ - ان کا امام عثمان بن ابی شیبہ قرآن پاک سے مذاق کرتا تھا۔ ص ۴۹
۳۸ - وضاع صحابہ کا امام ابن جریر طبری ان کے نزدیک بدترین یہود تھا۔ ص ۵۰
۳۹ - ان کا امام رافضی خبیث تھا ص ۵۰
۴۰ - ان کا امام ابو بکر نیشاپوری [illegible] درجہ کا کذاب تھا ص ۵۱
۴۱ - ان کا امام ابو بکر سجستانی بھی کذاب تھا ص ۵۱
۴۲ - ان کا امام ابو بکر نقاش بھی کذاب تھا ص ۵۱
۴۳ - ان کا امام ابو اسحٰق الزجاج رازی [illegible] تھا ص ۵۲
۴۴ - ان کا امام رازی بھی ذلیل تھا ص ۵۲
۴۵ - ان کا ابو الرحمٰن سلمی بھی کافر تھا ص ۵۳
۴۶ - زرارہ اور ابو بصیر پر تنقید کرنے والے جاہل ملاؤں کو لگام ص ۵۳
۴۷ - رجال کشی پڑھنے والوں کو میزان الاعتدال پڑھنے کی دعوت ص ۵۴
۴۸ - اہل سنت راویوں کی میزان الاعتدال سے فہرست کہ جن کی جھوٹی روایات سے صحاح ستہ گھڑی گئی ہے ص ۵۵
۴۹ - نواصب اور اہل سنت نے دشمنان علی سے روایات قبول کی ہیں ص
۵۰ - عمران بن حطان دشمن علی سے ان کے امام بخاری نے حدیث لی ہے ابن حطان پلید کا کچھ حال ص ۵۸

Presented by www.ziaraat.com

٥١ - دشمن علی عبد العزیز بن عثمان ان کی احادیث کا راوی ہے اور ناصبی ہے ص ٦٠
٥٢ - عبداللہ بن سالم دشمن علی بھی ہے اور ان کا راوی بھی اور ناصبی بھی ہے ص ٦١
٥٣ - امام حسینؑ کا قاتل عمر بن سعد بھی ان کا راوی ہے ص ٦١
٥٤ - مولا علیؑ کی نگاہ میں اہل سنت کی چاروں فقہ باطل اور غیر معتبر ہیں۔ ص ٦٢
٥٥ - ابن کثیر دمشقی کی گواہی کہ ہمارے اہل سنت بے عقل ہیں۔ ص ٦٤
٥٦ - ان کی فقہ میں شراب اور کتا اور بیٹی حلال ہے۔ ان چاروں فقہ کی مذمت ص ٦٥

نواصب کی کتب حدیث کی مذمت

٥٧ - ان کے امام احمد کا فیصلہ کہ اہل سنت کی کتب تفسیر اور ان کی مجموعہ ... ص ٦٦
٥٨ - امام احمد کا فیصلہ کہ کتاب المؤطا ایک بدعت ہے ص ٦٩
٥٩ - المؤطا کا مؤلف مالک ایک ناصبی اور دشمن علی تھا ص ٧٠
٦٠ - مالک ناصبی کا فتویٰ امام علی مرتضیٰ کے خلاف ص ٧٠
٦١ - امام شافعیؒ کے نزدیک امام مالک بددیانت تھا ص ٧٢
٦٢ - احناف نے امام مالک پر لعنت فرمائی۔ ص ٧٣
٦٣ - مالک ترک جمعہ سے کافر ہوگیا ص ٧٣
٦٤ - مالک ناصبی آل نبیؐ سے روایت نہیں کرتا تھا۔ ص ٧٤
٦٥ - مالک نے مس ذکر کی روایت عورت سے کر کے شرم حیا کا جنازہ نکال دیا ص ٧٥
٦٦ - اہل سنت کے امام مالک نے تحریم متعہ کی روایت حضرت علیؑ سے کر کے جھوٹ بولا ہے ص ٧٥
٦٧ - امام مالک سنی کا اپنا فتویٰ کہ متعہ حلال ہے ص ٧٦

Presented by www.ziaraat.com

۶۸- صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں دوسو حدیثیں ضعیف اور غیر معتبر ہیں۔ صہ ۷۹

۶۹- صحیح بخاری کی بابت شاہ ولی اللہ کے خرافات صہ ۷۹

۷۰- ابوزرعہ اور ابوحاتم رازیان نے امام بخاری کو مجروح اور ضعیف قرار دیا صہ ۸۰

۷۱- محمد بن یحیی نے بخاری کو صاحب بدعت قرار دیا صہ ۸۱

۷۲- علامہ ابن وحید نے بخاری کو دشمن اہل بیت قرار دیا صہ ۸۱

۷۳- آل نبی کی عظمت میں شک کرکے بخاری نے اپنی ناصبیت کا ثبوت دیا ہے صہ ۸۲

۷۴- امام بخاری کا حدیث غدیر کی صحت سے انکار اس کی جہالت اور تعصب ہے صہ ۸۳

۷۵- بخاری اور اس کا استاد قطان دونوں گستاخ اور دشمن آل نبی تھے صہ ۸۴

۷۶- سادات کی توہین کرنے والا بے ایمان اور منافق ہے صہ ۸۵

۷۷- بخاری نے اپنے استاد کی کتاب چرالی اور اس رنج میں اس کا استاد مر گیا صہ ۸۷

۷۸- صحیح بخاری کی چند جھوٹی روایات کا کچھ نمونہ۔ صہ ۸۸

۷۹- اہل سنت علماء کی گواہی کہ کتاب صحیح مسلم بدعت کی سیڑھی ہے صہ ۹۰

۸۰- سنی محدثین کی تحقیق کہ صحیح مسلم میں کئی غلطیاں ہیں صہ ۹۲

۸۱- مسلم کا ایک جھوٹ کہ ابوبکر کی خلافت منصوص ہے صہ ۹۲

۸۲- مسلم کا ایک یہ جھوٹ کہ اذان عمر کے مشورہ سے شروع ہوئی صہ ۹۳

۸۳- فضائل ابوسفیان میں مسلم کے تین جھوٹ صہ ۹۴

۸۴- اہل سنت کی صحیح ترمذی بھی جھوٹ سے بھری ہے صہ ۹۵

Presented by www.ziaraat.com

۸۵ - ابو عیسیٰ ترمذی کا ابوبکر کی خاطر ایک سفید جھوٹ صد ۹۶

۸۶ - ابوبکر کی فضیلت میں ترمذی کا ایک اور جھوٹ ہے صد ۹۷

۸۷ - امیر عمر کی خاطر ترمذی کا ایک سفید جھوٹ صد ۹۷

۸۸ فضیلت امیر عثمان میں ترمذی کا جھوٹ صد ۹۸

۸۹ - مصحف اہل حدیث سنن ابی داؤد بھی جھوٹ سے پُر ہے صد ۹۹

۹۰ - ابن تیمیہ کے نزدیک یہ مصحف غلطیوں سے پُر ہے۔ صد ۹۹

۹۱ - سنن ابو داؤد کی چند جھوٹی جھوٹی احادیث بطور نمونہ ملاحظہ ہو صد ۱۰۰

۹۲ - کتاب اہل سنت سنن نسائی بھی صحت کے معیار سے گری ہوئی ہے۔ صد ۱۰۲

۹۳ - صحیح نسائی کی چند غلطیاں بطور نمونہ صد ۱۰۳

۹۴ - کتاب اہل سنت سنن ابن ماجہ بھی جھوٹ کا پلندہ ہے صد ۱۰۴

۹۵ - نواصب کا امام احمد بن حنبل بھی اور اس کا مسند بھی جھوٹ سے۔ صد ۱۰۵

۹۶ - احمد بن حنبل کی ناصبیت کے ٹھوس ثبوت صد ۱۰۵

۹۷ - احادیث کتب شیعہ کے راوی جنکی صداقت وسچائی کے علماء اہل سنت نے گیت گائے۔ صد ۱۰۶

۹۸ - حضرت زرارہ بن اعین کی توثیق اور صفائی صد ۱۱۳

Presented by www.ziaraat.com

- مذمت و بددیانتی فقہائے اہلسنت سنی علماء کی زبانی ۱۱۵
- سنی علماء اور فقہاء درباری بن کر بادشاہوں کے ہاتھوں بک گئے ۱۱۶
- سنیوں کے امام غزالی کا فیصلہ کہ سنی فقہاء و علماء حرام خور بن گئے۔ ۱۱۷
- سنی فقہاء حدیث کی مخالفت کرتے ہیں اور نعمان کی خاطر جھوٹ بولتے ہیں ۱۱۸
- سنی فقہاء متقی بننے کی خاطر جھوٹی باتیں امام اعظم کی طرف منسوب کرتے ہیں ۱۱۹
- ایک حملہ اور۔ حنفیت کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور ۱۲۰
- ابن جوزی سنی نے سنی فقہاء کی عظمت کا جنازہ نکال دیا ہے۔ ۱۲۰
- بقول ابن جوزی سنی فقہاء اسلام میں خیانت کرتے ہیں۔ ۱۲۱
- سنی فقہاء شیطان کے جال پھنس گئے ۱۲۱
- سنی فقہاء بدتمیز ہیں گالی گلوچ پہ اتر آتے ہیں ۱۲۲
- سنی فقہاء کا شیطانی نظریہ کہ فقہ ہی صرف علم شریعت ہے۔ ۱۲۲
- سنی فقہاء کا کار شیطانی۔ بادشاہوں سے مل کر ان کی برائی پر خاموشی ۱۲۲
- سنی فقہاء غیبت کی برائی میں مبتلا ہیں۔ ۱۲۳
- سنی فقہاء پر امام اہل سنت غزالی نے لعنت فرمائی ہے۔ ۱۲۴
- سنی فقہاء پر شیطان کا گمان سچ ہو گیا ۱۲۴
- سنی فقہاء منافق ہیں بقول شاہ ولی اللہ ۱۲۵
- سنی فقہاء وظائف کے بند ہونے کے خطرہ سے نعمان کے مقلد ہیں۔ ۱۲۶
- شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت انصاف ۱۲۸
- سنی فقہاء کی بددیانتی کا ایک اعلیٰ نمونہ کہ امام اعظم کے شاگرد ابویوسف نے خلیفہ ہارون رشید کے لئے اس کی ماں کو حلال کر دیا ۱۲۹

Presented by www.ziaraat.com

- فقہ امام اعظم کے خلاف عبداللہ بن مبارک کا احتجاج ص ۱۳۰
- فقہ امام اعظم کی برکت سے کئی شرمگاہیں برباد ہوئیں ۔ ص ۱۳۱

مذمت کتب اہل سنت علماء اہل سنت کی زبانی ص ۱۳۲

- حنفی سنیوں کی کتابیں ھدایہ سمیت بدعات ہیں معتبر نہیں ہیں ۔ ص ۱۳۵
- حنفیوں کے پوپ پال صاحب ھدایہ کی سنی علماء نے خوب مذمت کی ص ۱۳۶

احناف کی مایہ ناز کتاب ھدایہ کی مذمت ۔ ص ۱۳۷

- احناف کی مایہ ناز کتب ، قدوری ، ھدایہ ، منیۃ المصلی ، کنز الدقائق ، شرح وقایہ ، در مختار ، فتاوی عالمگیری ، مالا بد منہ اور بہشتی کی سنی علماء کی زبانی مذمت ۔ ص ۱۳۷
- تقلید امام اعظم کی مذمت سنی علماء کی زبانی ۔ ص ۱۳۹
- بقول شاہ ولی اللہ امام اعظم کی تقلید بدعت ہے ۔ ص ۱۴۱
- بچارے سنیوں کے بچارے امام اعظم نے اپنی تقلید سے منع کیا ہے ۱۴۲
- صاحب ھدایہ اور سیوطی کی گواہی کہ امام اعظم نے اپنی تقلید سے منع کیا ہے ۔ ۱۴۲
- محی الدین عربی سنی حرمت تقلید کا رونا روتا رہا ہے ۔ ص ۱۴۳
- ملاں قاری اور ابن حزم نعمان کی تقلید کے مخالف تھے ۔ ص ۱۴۴
- نقشبندی علماء بھی تقلید کے مخالف تھے ۔ ص ۱۴۴
- بقول امام طحاوی سنی ، تقلید نعمان کرنے والا احمق ہے ۔ ص ۱۴۵
- بقول قاضی ثناء اللہ ۔ امام اعظم کے مقلد گمراہ ہیں ص ۱۴۶
- بقول شاہ ولی اللہ سنی مقلد علماء یہودیوں کا نمونہ ہیں ص ۱۴۶

Presented by www.ziaraat.com

- بقول ملاں معین، امام اعظم کے مقلد گمراہ ہیں۔ ۱۴۶
- امام اعظم کی تقلید تمام برائیوں کی ماں ہے۔ ۱۴۶
- شیخ سعدی اور مولانا روم کی زبانی تقلید کی مذمت۔ ۱۴۷
- سنی علماء کا فیصلہ کہ امام اعظم بچارا کیا چیز ہے صحابہ کی تقلید جائز نہیں ہے ۱۴۸
- امام اعظم کے کتنے حافظ محمد علی کو دعوت فکر۔ ۱۴۹

فقہ حنفیہ کی بنیاد قیاس، اور اس کی سنی علماء کی زبانی مذمت ۱۵۰

- سب سے پہلے قیاس شیطان نے کیا۔ پھر نعمان نے کیا ہے۔ ۱۵۱
- امام بخاری نے مذمت قیاس کا ایک باب اپنی صحیح میں قائم کیا ہے ۱۵۲
- امام رازی سنی نے مذمت قیاس کا حق ادا کر دیا ہے۔ ۱۵۲
- بقول ابن عمر جو قیاس کرے وہ واجب القتل ہے۔ ۱۵۳
- بقول عوف بن مالک صحابی۔ قیاس والے ایک فتنہ ہیں۔ ۱۵۳
- بقول ابو ھریرہ قیاس والے گمراہ ہیں ۱۵۳
- بقول حضرت عمر قیاس والے دین کے دشمن ہیں۔ ۱۵۳
- بقول ابن مسعود احناف اسلام کو گرانے والے ہیں۔ ۱۵۴
- بقول امام شعبی سنی کے احناف کی ذاتی رائے پر پیشاب کیا جائے ۱۵۴
- سنی علماء کا فیصلہ کہ اپنے آپ کو حنفی اور مالکی وغیرہ نہ بناؤ۔ ۱۵۵
- سنی مذہب میں حنفی ہونا رکن دین نہیں ہے۔ ۱۵۶
- اہل سنت کا فیصلہ کہ سنیوں کے چار آئمہ سے کسی کی اطاعت ضروری نہیں ہے ۱۵۷

Presented by www.ziaraat.com

- عائشہ کو چھوڑ کر ابو حنیفہ کی تقلید کرنا جائز نہیں ہے۔ ۱۵۸
- سنی اسمبلی کا فیصلہ کہ کسی خاص مذہب کی پیروی فرض نہیں ہے۔ ۱۵۸
- بلال گنجی کی پیر گیلانی کا فیصلہ کہ نعمان سے منہ موڑا جائے۔ ۱۵۸

امام نعمان کی مذمت، سنی علماء کی زبانی۔ ۱۵۹

اور حافظ محمد علی بریلوی کو دعوت انصاف اور فکر

امام اعظم کے شاگردوں اور اولاد کی مذمت سنی علماء کی زبانی ص ۱۶۲

- اسماعیل اور حماد اور ابو حنیفہ تینوں ضعیف تھے۔ ص ۱۶۲
- امام اعظم کے جھوٹے فضائل پر سنی علماء کا تبصرہ ص ۱۶۳
- امام اعظم کے لیے مولا علی کا دعا کرنا بھی احناف کا بنایا ہوا جھوٹ ہے۔ ص ۱۶۳
- فقہ دیوبند میں بحالت نماز مرد عورت کا ایک دوسرے کو چومنا جائز ہے ص ۲۳۰

فقہ دیوبند میں بحالت نماز عورت کی شرمگاہ کی زیارت جائز ہے ص ۲۳۲

فقہ دیوبند میں گا ہیدن زن یعنی حالت نماز میں عورت کے ساتھ جماع کرنا جائز ہے اور انزال نہ ہو تو نماز بھی صحیح ہے ص ۲۳۳

Presented by www.ziaraat.com

باب ایک پاکی پلیدگی کے بارے میں فقہ سپاہ صحابہ کے وہ اوٹ پٹانگ مسئلے کہ جن کی وجہ سے ہر مسلمان فقہ حنفیہ نعمانیہ سے متنفر ہے

- بدزبان ملاں کوثر بضاعۃ کی لگام فقہ سپاہ صحابہ میں خون حیض۔ ۱۶۴
پیشاب، پاخانہ، کتوں کا گوشت جن میں ملاں بھی پاک ان سے وضو جائز، پینا جائز ۱۶۵
- سپاہ صحابہ کے امام کا فتویٰ کہ لوٹے میں اگر پیشاب کیا جائے اور پانی
کا رنگ بو۔ ذائقہ تبدیل نہیں ہوا تو اس کا پینا اور اس سے وضو دونوں جائز ۱۶۷
- غسل جنابت۔ و، حیض میں استعمال شدہ پانی فقہ نعمانی میں پاک ہے۔ ۱۶۸
اور غوث پاک کی گیارہویں میں اس کا استعمال جائز ہے۔
- فقہ سپاہ صحابہ۔ جس پانی میں کتا بیٹھا ہو اس سے وضو صحیح ہے۔ ۱۷۰
- فقہ سپاہ صحابہ۔ حوض میں پیشاب کرے اسی جگہ وضو بھی کرے۔ ۱۷۰
- فقہ سپاہ صحابہ۔ بلی کا پیشاب معاف ہے۔ ۱۷۱
- فقہ نعمانی۔ چوہے کا پاخانہ پیس کر کھانا حلال ہے۔
- فقہ نعمانی۔ چوہے کی مینگنیا لقمہ سے نکال کر لقمہ کھانا حلال ہے ۱۷۱
- فقہ حنفیہ۔ کتے کے جھوٹے پانی سے وضو صحیح ہے۔ ۱۷۲
- گیارھویں والے مفتیوں کو دعوت فکر اور انصاف، شیخ محمد علی ۱۷۲
اور پاخانہ کا ٹوکرا اور خنزیر کے بال۔ ۱۷۳
- فقہ سپاہ صحابہ میں کتا پاک ہے۔ ۱۷۴
- فقہ سپاہ صحابہ میں خنزیر پاک ہے۔ ۱۷۵

Presented by www.ziaraat.com

خنزیر کے بالوں سے رسی کی بابت شیعوں پر اعتراض اور شیعان حیدر کرار کیطرف سے اس اعتراض کا منہ توڑ دندان شکن جواب ۱۷۶

و دیوبند کے شریعت بل میں سوٹر کے چمڑے کا ڈول پانی میں استعمال کرنا جائز ہے ۱۷۸

و دیوبندی امام کا فتویٰ کہ خنزیر پاک ہے - ۱۷۹

و احناف کی امام ابو یوسف کا فتویٰ کہ خنزیر کا چمڑا رنگنے سے پاک ہے ۱۷۹

و سنیوں کے امام مالک کا فتویٰ کہ کتا اور اس کا لعاب دونوں پاک ہیں ۱۸۱

و سنیوں کے امام مالک کا فتویٰ کہ کتا حلال ہے سنی فقہ بلے بلے ۱۸۲

و سنی فقہ میں خنزیر کے پاخانہ کے فضائل - ۱۸۳

و نعمان کی فقہ میں خنزیر کی ہڈی اور جگر کی کرامات - ۱۸۳

و خائن ملاں کی لہ اندر مٹکے اور پاخانہ کے ٹوکرے میں خیانت - ۱۸۵

و فقہ سپاہ صحابہ اگر چوہا تیل یا گھی میں مر جائے تو گھی پاک ہے ۱۸۷

و فقہ دیوبندی اگر پرندہ ہانڈی میں اگر مر جائے تو شوربہ حرام گوشت حلال - ۱۸۷

و فقہ دیوبند میں کافر اور مشرک دونوں پاک ہیں - ۱۸۸

و فقہ اہل سنت میں گدھے اور خچر کی لید پاک ہے - ۱۹۲

و حافظ محمد علی کی ناصبی کے معنی میں خیانت اور بددیانتی - ۱۹۴

و اہل سنت کے نزدیک ناصبی کے معنی کی تحقیق - ۱۹۵

و اہل سنت کے نزدیک منافق کے معنی کی تحقیق - ۱۹۶

و شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کی مثل ہیں ۱۹۷

Presented by www.ziaraat.com

خلفائے بنو امیہ اور بنو مروان اور ان کے عقیدت مند علماء نواصب تھے صـ ۱۹۸

مروان، معاویہ، یزید، ناصبیوں کے ہیرو ہیں صـ ۱۹۹

- ناصبی کی دو نشانیاں ۱ یزید سے محبت ۲ دس محرم کو خوشی کرنا۔ صـ ۲۰۰
- حافظ محمد علی کو ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کا چیلنج۔ صـ ۲۰۱

حضرت علیؑ کی افضلیت بعد النبی کا منکر کافر ہے۔ ا صـ

حضرت عائشہ کے نزدیک منی پاک ہے صـ ۲۰۵

فقہ دیوبند میں بغیر استنجاء کے نماز صحیح ہے صـ ۲۰۷

- حضرت عمر کا معیاری استنجی۔ آلہ تناسل کو دیوار پہ رگڑنا۔ صـ ۲۱۲
- فقہ دیوبند کی عورتوں کو ہدایات کہ ایک ایک پتھر دبر میں لیں۔ صـ ۲۱۳
- جو گانڈ پانی سے نہ دھوئے وہ پکا مسلمان ہے۔ صـ ۲۱۴

سپاہ صحابہ کی گواہی کہ نبی کریم خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرتے تھے صـ ۲۱۵

فقہ دیوبند کھڑے ہو کر پیشاب کرنا سنت عمر بلکہ سنت نبی کریم ہے صـ ۲۱۶

عورتیں باہر پیشاب کرنے جائیں تو ان پر آوازے کسنا سنت عمر ہے۔ صـ ۲۱۸

فقہ دیوبند نجاست کو دور کرنے کا ایک کیمیائی طریقہ اگر محل نجاست کو آدمی زبان سے چاٹ دے تو وہ جگہ پاک ہے۔ نعمانی فقہ بلے بلے صـ ۲۱۹

Presented by www.ziaraat.com

تھوک سے استنجا پر میر صاحب کا فیصلہ کن مناظرہ ۲۲۰

- جناب عائشہ کا تھوک سے خون حیض کو پاک کرنا ۔ ۲۲۳
- بیت الخلاء سے نعمت خدا کی قدر اور اس کو بے ادبی سے بچانے کی خاطر امام پاک کا روٹی کے ٹکڑے کو اٹھانا اور اس کے خلاف نجاست چاٹنے والے ملاں کی عوعو ۔ ۲۲۶
- سنی اندھے حافظ کا عورت کی شرمگاہ میں روٹی لگا کر کھانا ۔ ص۲۲۷

مسئلہ مذی اور دہلوی دجال کو لگام، سنی فقہ میں مذی پاک ہے ۲۲۸

- سنی فقہ میں پھوڑے اور زخموں کے خون، پیشاب اور پاخانہ اور شراب جیسی نجاسات کی معافیاں ۔ ص۲۳۱
- سنی فقہ میں کتے کی کھال پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے ۔ ص۲۳۲
- سنی مذہب میں شراب پاک ہے ص۲۳۲

شیعوں پر توہین قرآن کے الزام کا منہ توڑ دندان شکن جواب

- سنی فقہ میں قرآن پاک کو خون اور پیشاب سے لکھنا جائز ہے ۔ ص۲۳۳
- سنی فقہ میں خچر کے پیشاب سے قرآن دھونا جائز ہے ۔ ص۲۳۴
- سنی فقہ میں حلال حیوانوں کا گوبر پاک اور پیشاب پاک ہے ۔ ص۲۳۶

اہل سنت کو ان کے علماء کی حیوانات کے پیشاب اور پاخانہ اور

منی اور دودھ اور آلہ تناسل کھانے کے بارے میں خصوصی ہدایات ۲۳۷

دیو بندی کو کچلہ لڑ جائے تو لیاری کیتا کا دودھ پیے ۔ ص۲۳۸

Presented by www.ziaraat.com

- فقہ دیوبند میں انسانی پیشاب پینے کا جواز اور اس کی کرامات ۔ ص ۲۳۸
- فقہ دیوبند میں منی کھانے اور ملنے کے فضائل اور کرامات ۔ ص ۲۳۸
- دیوبندی عورتوں کے پردہ بکارت کے خون کی کرامات ۔ ص ۲۳۹
- فقہ امام اعظم میں لومڑ اور گدھے اور بیل اور بجو کے آلہ تناسل کھانے کا جواز اور اس کے فضائل اور کرامات ۔ ۲۴۰

دیوبند کے شریعت بل میں آلہ تناسل مضبوط کرنے پر خاص توجہ ص ۲۴۱ اور کتے اور جھاہ اور نر بیل کے آلہ تناسل کے فضائل اور کرامات ص ۲۴۲

- اہل سنت کے لئے چمگادڑ کے خون کی خصوصی برکات ۔ ص ۲۴۱
- دیوبند کے شریعت بل میں عورتوں کی سوکن کی ہدایات ۔ ص ۲۴۳
- دیوبند کے شریعت بل میں عورت کی سوکن کے لئے کالے کتے کا پیشاب جھاہ کا آلہ تناسل اکسیر ہے ۔ ص ۲۴۳

دیوبند کے شریعت بل میں منی کھانے کی برکات عشق پیدا ہوتا ہے ۲۴۴

- دیوبندی عورتوں کے مجربات پاؤں دھو کر پلانے سے محبت کے شعلے بھڑکتے ہیں
- عورت کی سوکن پر غیرت ختم کرنے کے لئے خرگوش کا دماغ اکسیر ہے ۔ ۲۴۵
- فقہ دیوبند ۔ اونٹ کا پیشاب پیا کریں ۔ ص ۲۴۵
- فقہ دیوبند کی بستر بند تبلیغی جماعت کے لئے ہدایات تاکہ ان کی بیوی کوئی دوسرا دیوبندی استعمال نہ کر سکے ۔ ص ۲۴۶
- دیوبندی کو لذت جماع سے مست کرنے کی ہدایات ۔ ص ۲۴۶

Presented by www.ziaraat.com

- و دیوبند کے شریعت بل میں خواتین میں خواہش جماع تیز یا کم کرنے کے بارے میں مشائخ کی خصوصی ہدایات۔ صد ۲۴۷
- و دیوبند کے شریعت بل میں آلہ تناسل موٹا اور لمبا کرنے کی ہدایات صد ۲۴۶
- و فقہ دیوبند۔ بخار والی عورت سے جماع میں زیادہ لذت ہے۔ صد ۲۴۹
- و دیوبند کا شریعت بل۔ عورت کی شرمگاہ کے پانی کو خشک کرنے اور شرمگاہ کی بدبو دور کرنے اور ڈھیلی شرمگاہ کو گرم اور تنگ کرنے کی ہدایات صد ۲۴۹
- و فقہ دیوبند، حمل گرانے اور کنوارپن لوٹانے کی ہدایات صد ۲۵۰
- و فقہ دیوبند، احتلام روکنے کے لئے رانوں پر ماں باپ کا نام لکھیں۔ صد ۲۵۰

اُجڑی مسیبت امام گا ہلڑا اجڑے بنڈ بھرلا محل۔ صد ۲۵۳

- و دیوبند کے شریعت بل میں مکھن زیادہ پیدا کرنے کی ہدایات۔ صد ۲۵۴
- و مکھن زیادہ پیدا کرنے کا تعویذ جس کو معاویہ کی ماں ہند زیادہ استعمال کرتی تھی۔ صد ۲۵۴
- و بیماری کا دودھ زیادہ کرنے کی ہدایات۔ صد ۲۵۵
- و شاہ عبدالعزیز دہلوی کا اعتراض کہ شیعہ غسل جنابت کے بعد وضو نہیں کرتے۔ اس کا منہ توڑ جواب کہ غسل جنابت کے بعد نبی کریم بھی وضو نہیں کرتے۔ صد ۲۵۶
- و اہل سنت نے غسل جنابت کے بارے میں صحابہ کی مخالفت کی ہے قول صحابہ
- و صرف سپاری داخل کرنے سے غسل واجب نہیں ہوگا۔ صد ۲۵۷
- و عائشہ اور عثمان کی غسل جنابت کے بارے میں خصوصی رپورٹ۔ صد ۲۵۸
- و فقہ دیوبند میں لڑکیوں کے ختنہ کے فضائل اور فوائد۔ صد ۲۶۱
- و فقہ حنیفہ۔ مرد عورت اور گدھی سے دخول کرے تو غسل واجب نہیں ہے۔ صد ۲۶۲
- و فقہ نعمان۔ پاخانہ کرتے ہوئے اور حمام میں قرآن کی تلاوت اچھا ہے۔ صد ۲۶۳

Presented by www.ziaraat.com

- فقہ دیوبند۔ اگر مقام شرم پر کیچڑ لگا کر نماز پڑھیں تو نماز صحیح ہے۔ ۲۶۵
- فقہ دیوبند۔ جنب شخص قرآن پڑھ سکتا ہے۔ ص ۲۶۶
- فقہ دیوبند۔ بغیر غسل جنابت کئے مسجد میں جانا جائز ہے۔ ۲۶۷
- عائشہ کا ایک برتن میں نبی کریم کے ساتھ جنابت کرنا۔ ص ۲۶۸
- فقہ دیوبند۔ نبی کریم کا بغیر غسل جنابت کئے عورتوں سے جماع۔ ص ۲۶۸

اہل دیوبند کی بی بی عائشہ پر تہمت کہ وہ نیم برہنہ ہو کر مردوں کو غسل سکھاتی تھی ص ۲۷

- حالت حیض میں بی بی عائشہ کے خصوصی پروگرام۔ ص ۲۷۲
- بحالت حیض میں ان کی گود میں سر رکھ کر نبی کریم کا قرآن پڑھنا اور سر دھونا ۲۷۴
- نبی کریم کا جناب عائشہ سے ہم بستری دن کے وقت کرنا۔ ص ۲۷۵
- شیخ الحدیث کی اندھی کھوئی میں شیطان کا پھونکیں مارنا۔ ص ۲۷۷
- فقہ دیوبند میں وقت نماز صرف قبل دبر کا پردہ فرض ہے۔ ص ۲۷۸
- بلال گنجی محدث کو نورے والی حدیث کا دندان شکن جواب۔ ص ۲۷۹
- امام بخاری کی رپورٹ کہ ننگے ہو کر غسل کرنا سنت انبیاء ہے۔ ص ۲۸۰

کتاب الجنائز، یعنی جو لوگ مر جائیں انکے احکام

- فقہ دیوبند اپنے آپ کو ہلاک کرنا سنت حضرت عائشہ ہے۔ ص ۲۸۴
- فقہ دیوبند میں روح کے نکلنے کے لئے چند ہدایات۔ ۱۔ شوہر مرنے لگے تو بیوی تھوک اس کے منہ میں ڈال دے۔ ص ۲۸۵

Presented by www.ziaraat.com

و مرنے والے کے گلے میں عیسائیوں کی صلیب ڈالیں یا شراب ڈالیں۔ ۲۸۶
و وقت موت دشمن علی کے گلے میں جنگ جمل کا پھنسا یا پاخانہ ہونے کی آرزو کرنا ۸
و فقہ نواصب میں۔ موت کی تحقیق کے لئے اس کی دبر میں انگلیں ڈالیں اگر گرم ہے تو زندہ ہے اور اگر سرد ہے تو مر گیا ہے۔ ص ۲۸۹
و فقہ دیوبند۔ وقت موت مرنے والے کے پاؤں قبلہ کی طرف کئے جائیں۔ ۹۰
و حافظ جی کا اعتراض کہ وقت موت روافض کے منہ سے مٹی نکلتی ہے اس کا دندان شکن جواب کہ منہ میں اگر صحابہ کی کرامت ہے تو سنیوں کو تو خصیتین پر خارش بھی ہوتی ہے۔ ص ۲۹۲
و حافظ قرآن پیدا کرنے کے لئے دیوبند عورتوں کا جس رات مردہ گھر میں ہو اپنے شوہر سے جماع کرنا۔ ص ۲۹۳
و فقہ دیوبند، مردہ بیوی سے جماع کرنا سنت عثمان ہے مفصل بحث۔ ۲۹۴
سفید کفن پر مولوی محمد علی کا اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب۔ ۲۹۹
و مشائخ دیوبند کے کانوں میں شیطان پیشاب کرتا ہے۔ ۳۰۰
مولوی محمد علی کو دعوت فکر کہ آپ کی فقہ میں امام مسجد کا آلہ تناسل دیکھا جاتا ہے۔ ۰۱

تکبیرات جنازہ کا بیان

و نماز جنازہ میں نبی کریم اور حضرات علی اور صحابہ اور بنو ہاشم ۵ تکبیریں پڑھتے۔ ۳۰۲
و چار تکبیر پر مجبور کرنا بدعت حضرت عمر فاروق ہے۔ ص ۳۰۸
و سنی مذہب میں جنازہ بغیر وضو کے پڑھنا درست ہے۔ ص ۳۰۶
و سنی مذہب میں ہے کہ شہید کا جنازہ نہ پڑھا جائے۔ ص ۳۰۶
و مولوی محمد علی کے پیٹ میں مروڑ کہ امام حسین نے ایک منافق کا جنازہ کیوں پڑھا۔ ۳۰۷

Presented by www.ziaraat.com

و تکبیرات جنازہ میں رفع الیدین کے حکم میں امیر عمر اور نعمان کا جھگڑا ۳۰۸
و فقہ دیوبند کا فیصلہ کہ اگر ۵ تکبیر جنازہ پڑھا جائے تو درست ہے۔ صہ ۳۰۹

جناب حمزہ پر ستر تکبیر جنازہ کا ثبوت ۳۱۰

و فقہ دیوبند۔ تلقین میت پڑھتے وقت میت کو ماں کے نام سے پکاریں ۳۱۴
و فقہ دیوبند۔ قبر میں سنت تسطیح ہے مگر شیعوں کی ضد میں ایسا نہ کیا جائے ۳۱۵
و اہل سنت نے غسل مس میت کو ترک کر کے شریعت کی مخالفت کی ہے ۳۱۶
و حافظ محمد علی کا یہ دعویٰ کہ حضرت ابوبکر نے بنت رسولؐ کا جنازہ پڑھا ہے صحیح نہیں ہے ۳۱۷
و ابوبکر اور عمر، نبی کریم کے غسل و کفن، جنازہ اور دفن کے وقت حاضر نہ تھے ۳۱۹

بیس ہزار نقد انعام کا چیلنج صہ ۳۲۱

و ابوبکر کی لاش نبیؐ پر ایک بہت بڑی بے ادبی۔ ۳۲۲
و قبر نبیؐ کے قریب دفن ہونے سے عائشہ کا انکار اور ابوبکر و عمر کا وہاں دفن ہونا بھی ان کی کوئی فضیلت نہیں ہے۔ صہ ۳۲۳
و فقہ دیوبند، میت کی لاش تین دن تک کوڑے پر رکھی جائے تاکہ ٹانگ کتے لے جاویں۔ ۳۲۴
و نواصب کا شیعوں پر الزام کہ وہ میت کو گنہ کرتے ہیں۔ ۳۲۷
و اس گنہ والے مسئلہ پر میر صاحب کا نواصب سے فیصلہ کن مناظرہ ۳۲۷

Presented by www.ziaraat.com

فقہ جعفریہ کیسے وجود میں آئی

اصحاب ثلاثہ کی برکت سے اللہ کا دین ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا بوقت وفات نبی کریمؐ نے فرمایا کہ قلم دوات لے آؤ میں تمہاری ہدایت کے لیے ایک تحریر لکھ دوں تم اگر اس پر عمل کرو گے تو گمراہ نہیں ہو گے کتاب اہل سنت بخاری شریف اور مسلم شریف میں لکھا ہے جیسا کہ میں نے اپنی کتاب بغاوت معاویہ میں حدیث قرطاس کو مع حوالہ جات تفصیل سے لکھا ہے کہ سنیوں کے امام صاحب عمر بن خطاب نے کہا کہ نبی کریمؐ کا بیماری کی وجہ سے دماغ صحیح نہیں ہے اور ہمارے لئے قرآن کافی ہے ہمیں نبیؐ کی اس تحریر کی ضرورت نہیں ہے اس وقت اہل اسلام میں اختلاف ہو گیا جن لوگوں نے کہا کہ عمر غلطی پر ہے نبی کریمؐ سے تحریر لکھوائی جائے وہ اور ان کے ہم خیال شیعہ کہلائے اور جن لوگوں نے عمر کا ساتھ دیا وہ اور ان کے ہم خیال سنی کہلائے۔ اہل تشیع کی بنیاد نبی کریمؐ کی اطاعت پر ہے اور اہل سنت دیوبندیوں وغیرہ کی بنیاد عمر صاحب کی اطاعت اور نبی کریمؐ کی مخالفت پر ہے شیعہ اور اہل سنت میں ایک بڑا اختلاف مسئلہ امامت میں ہے اور اسی مسئلہ میں اختلاف کی وجہ سے انکی فقہ میں اختلاف پیدا ہوا ہے اہل سنت کے بارہ امام اور ہیں اور شیعوں کے بارہ امام اور ہیں اہل تشیع کی فقہ ان کے اماموں کے نام سے منسوب ہے مثلاً فقہ جعفریہ اور سنیوں کی فقہ انکے کسی امام کے نام سے منسوب نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک عورت حنفیہ نامی دختر نعمان کوفی کے نام سے منسوب ہے کیونکہ ابو حنیفہ یعنی حنیفہ کا باپ نعمان کی کنیت ہے اور حنیفہ عورت کا نام ہی ہو سکتا ہے اور قیامت کے دن سنی عورت یعنی ماں کے نام سے پکارے جائیں گے

Presented by www.ziaraat.com

اہل سنت کے بارہ امام اور شیعوں کے بارہ امام

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر صفحہ ۷ اور صواعق محرقہ صفحہ ۱۲ تفصیلات کیلئے میری کتاب "سہم مسموم فی جواب نکاح ام کلثوم" کی طرف رجوع کیا جائے جو معاویہ خیلوں نے ضبط کروائی ہے۔

شیعوں کے بارہ امام	اہل سنت کے بارہ امام
۱۔ امام علی مرتضیٰ ع (۲) امام حسن بن علی ع	۱۔ ابوبکر صاحب (۲) عمر بن خطاب صاحب
۳۔ امام حسین ع (۴) امام علی سجاد ع	۳۔ عثمان بن عفان (۴) علی مرتضےٰ علیہ السلام
۵۔ امام محمد باقر ع (۶) امام جعفر صادق ع	۵۔ معاویہ بن سفیان (۶) یزید بن معاویہ
۷۔ امام موسیٰ کاظم ع (۸) امام علی رضا ع	۷۔ عبدالملک بن مروان (۸) یزید بن عبدالملک
۹۔ امام محمد تقی ع (۱۰) امام علی نقی ع	۹۔ ولید بن عبدالملک (۱۰) سلیمان بن عبدالملک
۱۱۔ امام حسن العسکری ع (۱۲) امام مہدی ہادی ع	۱۱۔ ہشام بن عبدالملک (۱۲) عمر بن عبدالعزیز

(نوٹ) شیعوں کی فقہ: بارہ اماموں نے جو احادیث رسول اور قرآن پاک کی تفسیر فرمائی اور ان ارشادات عالیہ سے پھر فقہائے شیعہ نے جو کچھ تحقیق کے بعد سمجھا اور آسان طریقہ سے مسائل کی صورت میں عوام کو سمجھایا اور فقہ کا لغت میں معنی بھی سمجھنا ہے فَقِہَ یَفقَہُ فِقھاً یعنی فہم خلاصہ کہ خدا اور رسول اور بارہ اماموں کے فرمان سے جو کچھ شیعہ فقہاء نے سمجھا اسکا نام رکھا گیا علم فقہ، اور علمی زبان میں بھی فقہ کا یہی معنی اکہ احکام شرعیہ کو ادلہ تفصیلیہ قرآن حدیث اور عقل سے جاننا اور چونکہ شیعہ مذہب کے ناموں میں سے ایک یہ بھی ہے فرقہ جعفریہ اسی مناسبت سے انکی فقہ کو بھی جعفریہ نام دیا گیا۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ حنفیہ کی ولادت اور میر صاحب کی تحقیق

میرے دوست میر صاحب ایک دفعہ فرمانے لگے کہ فقہ حنفیہ نکاح جماعت سے پیدا ہوئی ہے اور پھر ایک صاحب نعمان کی طرف یہ منسوب ہوگئی حضرت نعمان کی اور نہ ہی اُسکے ماں باپ کی قرآن پاک میں کوئی حیثیت اور دقعت ہے بات دراصل یہ ہے کہ نعمان کی بیٹی تھی حنیفہ اور وہ جس طرح گلشن حسن کی ایک پری تھی اسی طرح وہ زیور علم سے بھی آراستہ و پیراستہ تھی نعمان بیچارا ان پڑھ تھا اور سنیوں کے امام عام طور پر مسئلے لڑکیوں سے پوچھ کر بتاتے ہیں جیسا کہ کتاب اہل سنت تاریخ الخلفاء ۱۴۲ ذکر عمر میں لکھا ہے کہ حضرت عمر نے اپنی بیٹی حفصہ سے پوچھا کہ عورت کتنے دنوں کے بعد اپنے شوہر کیلئے بے قرار ہوجاتی ہے اس نے کہا چار مہینوں کے بعد۔ نعمان بے چارا اپنی لڑکی حنیفہ سے مسئلے پوچھ پوچھ کر بتاتا تھا۔ نعمان کے بعد ان مسئلوں کو جمع کرکے قاضی ابو یوسف نے ان کا نام رکھ دیا فقہ حنیفہ چونکہ اس فقہ میں بادشاہوں کیلئے بہت سہولت رکھی گئی ہے کہ ہر فاسق و فاجر بدکردار غیر معصوم امام ہو سکتا ہے اس لیے بدکردار بادشاہوں نے اسکی خوب سرپرستی کی اور گندی بوٹی کی طرح یہ ہر طرف پھیل گئی اور فقہ حنفیہ کی بجائے اگر اس کا نام دیوبندی احباب فقہ عائشہ رکھیں تو زیادہ مناسب ہے کیونکہ حضرت عائشہ نے صرف مسئلے ہی نہیں بتائے بلکہ عمل کرکے دین سکھایا ہے مثلاً آل نبی سے دشمنی اس کا صرف درس ہی نہیں دیا بلکہ بصرہ کے میدان میں حضرت علیؑ سے جنگ کرکے بغض آل رسول کا عملی طور پر سکھایا ہے مثلاً نسل جاہت سر دول کو کرکے دکھایا ہے۔

ف: ا ... میر صاحب نے کہا کہ اسکی اور کمال کچھ ایسا ہے۔

رقص البعیر یلیق اصوات المار۔

میر صاحب کے زٹل قافیہ پر ہم نے ان کو ٹوک دیا

ارباب انصاف ہیں نے میر صاحب سے کہا کہ آپ کے یہ زٹل قافیے ہیں اسی لئے تو اہل سنت نے قرار داد پاس کی کہ روافض کی مجالس اور لٹریچر سے دور رہو کیونکہ شیعوں سے میل جول رکھنے کے بعد فقہ دیوبند سے بدگمانی پیدا ہوتی ہے اور فقہ حنفیہ سے نفرت ہو جاتی ہے میر صاحب نے فرمایا کہ کفار مکہ کی بھی یہ پالیسی تھی کہ محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دور رہو ورنہ مسلمان بن جاؤ گے

اہل سنت کی فقہ انکے بارہ اماموں میں سے کسی امام کے نام سے منسوب نہیں ہے

میر صاحب نے کہا کہ اہل سنت شرم سے ڈوب کر مر جائیں کہ انکی فقہ انکے بارہ خلفاء میں سے کسی کے نام سے منسوب نہیں ہے حق تو یہ تھا کہ انکی فقہ کا نام فقہ ابوبکری یا عمری یا عثمانی یا فقہ معاویہ یا یزید یا مروانیہ ہوتا معلوم ہوا کہ انکی فقہ نہ تو رسول اللہ کے زمانے میں تھی اور نہ ہی خلفاء کے زمانے میں تھی ان میں یہ فقہ والی بدعت بعد میں پیدا ہوئی ہے اور یہ کسی مرد کے نام سے منسوب ہونے کے بجائے ایک مجہول عورت کے نام سے منسوب ہے میرا ان ملاؤں کو ان اسلام کے ٹھیکیداروں کو اور پہلے درجہ کے مکاروں اور عیاروں کو چیلنج ہے کہ وہ یہ ثابت کریں فقہ حنفیہ کا معنی کیا ہے اور یہ کب پیدا ہوئی ہے اور قرآن وحدیث میں کہاں لکھی ہے ہیں نے کہا میر صاحب زندہ باد اب ہم کہتے ہیں کہ انکا ایک مولوی محمد علی شیخ الحدیث ہے اس نے ایک شیعہ مذہب نامی کتاب المعروف فقہ جعفریہ لکھی ہے۔

اور جو ملاں آج تک یہی اپنے گرو معاویہ کا میچ باپ بھی نہ بنا سکے وہ بھی شیعوں کے خلاف مان کر محقق بن بیٹھے اگر ... ...

Presented by www.ziaraat.com

فقہ جعفریہ پر بہت تنقید کی ہے مگر بیچارے نے اپنی فقہ کا معنی تک عوام کو نہیں بتایا اور یہ بھی نہ بتا سکا کہ سنی فقہ کی مدت حل کتنی ہے اور یہ پیدا کس تاریخ میں ہوئی ہے اور اسکا ختنہ کس نے کیا ہے اور اسکی بکارت کس نے زائل کی ہے عنت آنکھوں سے اندھی اور نام نور بھری۔

مولوی محمد علی شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ آف بلال گنج لاہور کو دعوت فکر

اس نام نہاد شیخ الحدیث نے شیعوں کے خلاف کتاب لکھ کر اپنے اسلاف کی طرح اپنے منہ پر رسوائی کی سیاہی ملی ہے یہ سرکار تعویذ دھاگے بنانے والوں کی مرید ہے کہاوت ہے کہ "مینے ٹڈیاں نوں وی رگ گئے نی"۔

یہ قبر پرست بلکہ کاواں والی سرکار کے مرید اور چیلے بھی شیعوں کے خلاف لکھنے لگے ہیں اس نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ میں اس فقہ کے بطلان پر چار دلیلیں دی ہیں ہم ان کو ذکر کر کے ان کا بطلان ارباب انصاف کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

شیخ الحدیث کی پہلی دلیل کہ شیعہ راویوں پر انکے امام نے لعنت فرمائی ہے

مولوی محمد علی بلال گنجی نے علم رجال کی کتابوں سے چند راویوں کا ذکر فرمایا ہے کہ امام پاک نے انکی مذمت کی ہے اور ان پر لعنت کی ہے اور ان کے منہ پر کتا پیشاب کر گیا تھا پس فقہ شیعہ جو کہ جھوٹے اور غلط راویوں نے مرتب کی ہے اس لئے یہ فقہ غیر معتبر ہے اور پھر لنگر کے فقیر دل تے یا علی دے ملنگوں نے اس فقہ کو سینہ سے لگا لیا ہے یہ اس شیخ الحدیث کی دلیل اول کا خلاصہ ہے جو ہم نے کتاب دیکھ کر لکھا ہے۔ اب ہم اسکے چند جوابات پیش کرتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اہل سنت راویوں پر نبی پاکؐ نے لعنت فرمائی

اہل سنت کی معتبر کتاب الملل والنحل ص۱۷ اور شرح مواقف ص۷۴۹ میں لکھا ہے کہ لعن اللہ من تخلف عن جیش اسامہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ جو صحابہ اسامہ بن زید کے لشکر کے ساتھ نہ جائیں گے ان پر خدا کی لعنت ہے اور اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص۸۷ میں لکھا ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر کو بھی لشکر اسامہ کے ساتھ جانے کا حکم تھا اور حضور پاکؐ کے حکم کے بعد دونوں لشکر اسامہ کے ساتھ نہیں گئے پس نبی پاکؐ نے جن لوگوں پر لعنت فرمائی ہے ان میں یہ دونوں بھی شامل ہیں اور یہ دونوں اہل سنت کی حدیثوں کے راوی بھی ہیں اور انکے بارہ اماموں میں سے دو امام بھی ہیں پس شیخ الحدیث بلال گنجی اور انکے پیر بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ شیعوں کے خلاف زہر اگلنے سے پہلے اپنے شیخین کی صفائی پیش کریں کہاوت مشہور ہے کہ گھر میں نہیں دانے اور اماں گئی بھنانے اہلسنت دوستوں نے جو کیچڑ شیعہ راویوں پر اچھالا ہے اسی دلدل میں انکے خلفاء پھنسے ہوئے ہیں اور جو صفائی وہ اپنے خلفاء کی طرف سے پیش کریں گے اسی کو ہماری طرف سے شیعہ راویوں کے لئے کافی سمجھیں ہماری کتاب بغاوت معاویہ میں شیخین کے ساتھ عمر بن عاص پر اس لعنت کا مفصل تذکرہ ہے نیز اس مسئلہ کو ہم نے اپنی کتاب فقہ حنیفہ در جواب فقہ جعفریہ میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

العاقل تکفیہ الاشارہ والغافل لا تنفعہ الف عبادۃ بلال گنجی محدث کو دعوت فکر ہے کہ احادیث شیعہ کے رُوات پر تنقید سے پہلے وہ اپنے شیخین کی صفائی پیش کریں۔

Presented by www.ziaraat.com

اہل سنت کی کتب احادیث کے کچھ راویوں میں کفر

اور شرک اور نفاق پایا جاتا تھا

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب ادب المفرد ص ۲۲۴ کتاب الدعاء

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب مقدمہ فتح الباری ص ۴۰۲/۱۴ حرف الزا زید بن وہب

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۱۰۷/۲ ذکر زید بن وہب

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت حلبیہ ص ۳۵۶/۲ باب معجزات النبی

ادب المفرد کی عبارت | یا ابا بکر للشرک فیکم اخفی من دبیب النمل نبی کریم نے ابو بکر سے فرمایا تھا کہ تم میں شرک چیونٹی کی چال سے زیادہ پوشیدہ ہے۔

سیرت حلبیہ کی عبارت | قالت عائشہ لعثمان اقتلو نعثلا قتل اللہ نعثلا فقد کفر حضرت عائشہ نے عثمان بن عفان کے حق میں فرمایا تھا کہ اس نعثل کو قتل کر دو خدا انکو قتل کرے یہ کافر ہو گیا ہے۔

میزان اور فتح کی عبارت. قال عمر بن الخطاب یا حذیفہ باللہ انا من المنافقین کہ عمر نے قسم کھا کر اقرار کیا تھا کہ اے حذیفہ خدا کی قسم میں منافقین میں سے ہوں!

نوٹ:- شیخ الحدیث محمد علی کو ہم دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ یہ تینوں تمہاری کتب احادیث کے راوی بھی ہیں اور تمہارے بناوٹی مذہب کے امام بھی ہیں اور ان میں کفر و شرک اور نفاق بھی پایا جاتا تھا۔ آپ شیعوں کے خلاف کفر و شرک اور نفاق کے فتوے دیتے ہیں حالاں کہ یہ القاب تمہارے اماموں میں اور تمہارے راویان احادیث میں بھی موجود ہیں اور فیصلہ کرتے ہیں ہم زاہدہ کو چھوڑتے ہیں تم ان تینوں کو چھوڑ دو پھر ہے کفر بلکہ نہیں دانے اور اماموں کو بھنانے۔

Presented by www.ziaraat.com

احادیث کتب اہل سنت کے دو راوی طلحہ و زبیر نواصب کے

برحق خلیفہ عثمان کے قاتل تھے اور امام وقت کے خلاف باغی تھے اور عائشہ کی انہوں نے توہین کی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب قرۃ العینین ص۲۸۰ ذکر جواب عن مطاعن علیؑ از شاہ ولی اللہ

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی اسماء الاصحاب ص۲۱۳ ج۲ ذکر طلحہ

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص۲۴۰ ج۷ ذکر جمل ترجمہ طلحہ

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفصول المہمہ ص۷۹ ذکر جمل

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مطالب السئول ص۱۱۷ ذکر جمل

الاستیعاب اور قرۃ کی عبارت | وانہم یطلبون دما سفکوہ وحقا ترکوہ

امام الہدیٰ حضرت علی علیہ السلام نے بقول شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ طلحہ اور زبیر اور عائشہ اس خون کا بدلہ مانگتے ہیں کہ جسکو انہوں نے خود بہایا ہے اور وہ حق طلب کرتے ہیں جسکو خود چھوڑا ہے نوٹ بلال گنج کے شیخ الحدیث متوجہ ہوں کہ طلحہ اور زبیر کے قاتل عثمان ہونے کی رپورٹ اپکے شاہ ولی اللہ محدث نے دی ہے اور آپ اس محدث کے حق میں یہ شعر ہی تلاوت کرنا ہے کار شیطان می کند نامش ولی، گر ولی ایں است لعنت بر ولی

البدایہ والنہایہ میں صاف لکھا ہے کہ طلحہ کو جنگ جمل میں مروان نے تیر مار کر ہلاک کیا تھا اور یہ نعرہ لگایا تھا کہ میں نے ایک قاتل عثمان کو جہنم واصل کیا ہے ارباب انصاف اگر عثمان خلیفہ برحق ہے تو پھر اسکا قاتل لعنتی ہے اور اس لعنتی سے روایات نہیں لینا چاہیے مگر افسوس ہے کہ شیخ الحدیث محمد علی کے مذہب کی کتب احادیث قاتلان

Presented by www.ziaraat.com

انس بن مالک اور ابو ہریرہ دونوں سنیوں کے امام اعظم کے نزدیک پہلے درجے جھوٹے تھے مگر افسوس کہ ناصبی و پیدا کیے راوی ہیں

کتاب استقصاء الافحام ص ۱۹۱ ذکر قدح انس بن مالک میں کتاب اہل سنت روضۃ العلماء مؤلف علامہ زندویستی اور کتاب اہل سنت اعلام الاخیار من فقہاء مذہب نعمان المختار باب ۹۷ سے منقول ہے کہ امام اعظم صاحب نے فرمایا ہے کہ تین صحابہ کے قول کا کوئی اعتبار نہیں ہے ۱ ابوہریرہ ۲ سمرہ بن جندب ۳ انس بن مالک ۲ الاصابہ ص ۲۰۰ میں لکھا ہے کہ آج تک صحیح طور پر ابو ہریرہ کی ماں اور باپ کا پتہ نہیں چلا ۳ البدایہ والنہایہ ص ۱۰۲ میں لکھا ہے کہ ابو ہریرہ صرف پیٹ بھرنے کی خاطر نبی کریم کے ساتھ لگا ہوا تھا کتاب طبقات ابن سعد ص ۶۴ ذکر ابو ہریرہ میں لکھا ہے اس نے بی بی عائشہ کی شان میں ان الفاظ سے گستاخی کی تھی کہ اماں جی زیادہ احادیث یاد کرنے سے آپکو سرمہ اور شیشہ کی کاروائی نے روکا ہے اور کتاب نہایہ لابن اثیر لغت سدر میں لکھا ہے کہ ابو ہریرہ جوا اور شطرنج کھیلتا تھا۔

۳: کتاب البدایہ والنہایہ ص ۱۱۳ ذکر ابو ہریرہ میں لکھا ہے کہ یہ ابو بکر عمر بن خطاب کی نگاہ میں دشمن خدا اور دشمن قرآن تھا۔

نوٹ: ابو ہریرہ کی مذمت کی خاطر ہماری کتاب فضائل معاویہ کی طرف رجوع کیا جائے۔ کہ جسمیں معاویہ اور اسکی دیانت کی ہم نے دھجیاں اڑا دیں ہیں افسوس صد افسوس ہے کہ یہ دشمن قرآن اور دشمن خدا احادیث کتب اہل سنت کا راوی ہے۔ اور عائشہ کے حق میں گستاخ ...

Presented by www.ziaraat.com

ابن عباس جو متعہ کو بقول اہل سنت زنا کو جائز جانتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم ص ۵۲۷ ج ۱ کتاب النکاح

اہل سنت کی معتبر کتاب مرقات شرح مشکوۃ ص ۲۲ ج ۶ کتاب النکاح

صحیح مسلم کی عبادۃ | لقد کانت المتعہ تفعل فی عہد امام المتقین یرید رسول اللہ

صحابی رسول ابن عباس فرماتے ہیں کہ متعہ نبی کریم کے زمانہ میں کیا جاتا تھا: نوٹ: شیخ الحدیث بلال گنجی فرماویں کہ ابن عباس نے ابن زبیر کو یہ بھی کہا تھا کہ متعہ کی انگیٹھی تیری ماں اور باپ یں سب سے پہلے گرم ہوئی تھی خلیفہ زادی اسماء بنت ابی بکر کی شان میں گستاخی کرنے والا اور متعہ جو بقول اہل سنت زنا ہے اسکو حلال کہنے والا اور حضرت عائشہ کی کئی بار توہین کرنے والا ابن عباس بھی کتب اہل سنت کا راوی ہے۔

زید بن ثابت صحابہ کی نگاہ میں خود بھی گمراہ تھا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی اسماء الاصحاب ص ۴۸ ج ۴ ترجمہ ابو الحسن مازنی اہل سنت کی معتبر کتاب الاصابہ فی تمیز الصحابہ ص ۴۲ ج ۴ ذکر ابو الحسن مازنی

الاستیعاب کی عبادت | فقال ابو الحسن مازنی لزید بن ثابت لا واللہ لا نطیعک فنکون کما قال اللہ تعالی اطعنا سادا تنا وکبرائنا فضلونا السبیل

ترجمہ: زید بن ثابت نے صحابی رسول ابو الحسن مازنی کو عثمان کی مدد کرنے کی دعوت دی تو اس نے زید کو یہ آیت سنائی کہ ہم تیری اطاعت نہیں کریں گے ورنہ ہم ان لوگوں میں شمار ہونگے جو قیامت کے دن یہ کہیں گے کہ ہم نے اپنے بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا تھا نوٹ زید کو مازنی ضال اور مضل سمجھتا تھا

Presented by www.ziaraat.com

انس بن مالک بھی منافقین اشرار اور مخالفین اہل بیت اطہار سے تھا

علی مرتضیٰ کے بارے اسکے دل میں کدورت پیدا تھی اور انس نواصب کا دل ابتدا بھی روی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت ریاض النضرہ ص ۱۲۶ ج ۲ میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم کی خدمت میں بھنا ہوا پرندہ پیش کیا تھا اور نبی کریم نے اسکو سامنے رکھ کر دعا مانگی کہ اے خدایا اس شخص کو بھیج جو تجھ کو سب سے زیادہ پیارا ہو اور وہ میرے ساتھ اس پرندہ کے کھانے میں شرکت کرے اس دعا کے بعد حضرت علیؑ تین مرتبہ آئے چونکہ انس منافق در پر بیٹھا تھا اندر آنے کی اجازت نہیں دیتا تھا اور حضرت علیؑ کو واپس لوٹا دیتا تھا تیسری بار حضرت علیؑ بلند آواز سے بولے اور نبی کریم نے آواز سن کر اندر بلایا اور انس کا نوٹس لیا ۔ اس روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ انس کا دل علی مرتضیٰ کے بارے صاف نہ تھا ۔ اور بغض حضرت علیؑ نفاق کی خاص نشانی ہے

۲ استقصاء الافحام ص ۱۸۷ میں صاحب روضۃ الاحباب کی کتاب اربعین سے منقول ہے کہ انس بن مالک منافق نے امام علی مرتضیٰ کے حق میں حدیث غدیر کی بابت گواہی نہیں دی تھی اور علی مرتضیٰ نے اسکے حق میں بددعا فرمائی تھی اور یہ برص کی مرض میں جہنم واصل ہوا تھا ۔ اگر یہ مومن ہوتا تو مولا علی اسکو بددعا نہ کرتے ۔

۳ کتاب اہل سنت عمدۃ القاری شرح بخاری میں لکھا ہے کہ جب امام حسینؑ کا سر ابن زیاد کے سامنے پیش ہوا تو وہ کمینہ ایک بیت کے ساتھ امام مظلوم کے لبوں کو زخمی کرنے لگا اور یہ انس دیکھ رہا تھا اور ابن زیاد کو ملامت نہ کی ابن جوزی سنی کہتا ہے کہ انس نے خاموش رہکر حق اور احسان رسولؐ کو فراموش کیا ہے نہایت افسوس ہے کہ انس جیسے دشمنان علی کتب اہل سنت کے راوی ہیں ۔

Presented by www.ziaraat.com

ابن زبیر دشمن آل نبی تھا علیؑ مرتضیٰ سے جنگ کرنے کے باعث کافر اور منافق تھا اور احادیث کتب نواصب کا راوی بھی ہے

نمبر ۱: بیان ذیں مسلسلہ اپنی کتاب بغاوت معاویہ میں حوالہ جات کے ساتھ تفصیل سے لکھا ہے کہ عبداللہ بن زبیر نے اپنی خالہ عائشہ سے مل کر امام علی مرتضیٰ سے جنگ کی ہے اگر ابوبکر کو کسی نے زکوٰۃ نہیں دی تھی تو وہ بقول قوم معاویہ کافر اور مرتد ہو گیا اسی طرح جس نے امام علیؑ مرتضیٰ سے جنگ کی ہے وہ بھی کافر اور مرتد ہو گیا۔ پس ابن زبیر کافر اور مرتد تھا۔

نمبر ۲: کتاب اہل سنت ریاض النضرہ ذکر قتل عثمان میں لکھا ہے کہ اس عبداللہ پر امیر المومنین علیؑ علیہ السلام نے لعنت فرمائی ہے اور جس پر امام علی مرتضیٰ لعنت فرمادیں وہ لعنتی ہے اور منافق اور کافر ہی ہوگا مسلمان پر علیؑ لعنت نہیں فرما سکتے۔

نمبر ۳: تاریخ ابن خلکان ص ۵۶۹/۱ اور عقد الفرید ص ۲۹۸/۲ ذکر ابن زبیر اور سبلی کتاب میں ذکر محمد بن علی المعروف ابن حنیفہ میں لکھا ہے کہ ابن زبیر نے جب اپنے خلیفہ ہونے کا دعویٰ کیا تھا تو ابن عباس اور محمد حنفیہ کو قید کر لیا اور زندان کے دروازے پر لکڑیاں جمع کریں اور انکو ڈرایا کہ میری بیعت کرو ورنہ میں تم کو جلا دوں گا اور بنو ہاشم کو اس طرح ڈرانا منافق کا کام ہے۔

نمبر ۴: کتاب اہل سنت اسد الغابہ ص ۲۴۳/۳ ذکر ابن زبیر اور الاستیعاب ص ۲۹۳/۲ ذکر ابن زبیر میں لکھا ہے کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا ہے کہ زبیر ہم میں شمار ہوتا تھا حتیٰ کہ اسکا بیٹا عبداللہ پیدا ہوا اور اس نے زبیر کو ہم سے منحرف کرلیا۔ گویا باپ کو بھی دشمن آل رسولؐ بنالیا کتاب اصلہ ص ۳۴/۲ میں ابن زبیر کے لئے نبی کریم کی بد دعا بھی لکھی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

عبداللہ ابن مسعود منکر قرآن تھا اور گستاخ عثمان تھا اور کافر مرتد اسی لئے تھا

تو عثمان نے اسکی خوب ٹھکائی کی تھی اور یہ احادیث اہل سنت کا راوی بھی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر اتقان صـ ۹۱ مؤلف جلال الدین سیوطی

اہل سنت کی معتبر کتاب فصول الاحکام صـ از تصنیف عماد الدین سبط برہان الدین صاحب ہدایہ منقول از استقصاء الافحام در جواب منتہی الکلام۔

تفسیر اتقان کی عبارت	کان ابن مسعود یحک المعوذتین من مصاحفه ویقول انهما لیستا من کتاب الله

ترجمہ: ابن مسعود صحابی سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کو اپنے قرآنوں سے مٹاتا تھا اور یہ کہتا تھا کہ یہ دونوں سورتیں قرآن نہیں ہیں۔

فصول الاحکام کی عبارت	من زعم ان المعوذتین لیستا من القرآن یکفر قد ذکر فی انه تفسیر ابی لیث حدیثا من زعم انهما لیستا من القرآن

فاولئک علیهم لعنة الله والملائکة والناس اجمعین

ترجمہ: عماد الدین پسر صاحب ہدایہ فرماتے ہیں کہ ہمارے مشائخ کا فرمان ہے کہ جو شخص گمان کرے کہ معوذتین قرآن نہیں ہیں اسکو کافر قرار دیا جائے اور تفسیر ابی لیث میں لکھا ہے جو شخص ان دونوں کے قرآن ہونے سے انکار کرے گا اس پر تمام لوگوں کی اور تمام فرشتوں کی اور خدا تعالیٰ کی لعنت ہے۔

نوٹ: شیخ الحدیث محمد علی کو ثبوت مل گیا ہے کہ یہ ابن مسعود منکر قرآن تھا اور آپکے علماء کے فرمان مطابق لعنتی بھی تھا اور آپکی احادیث کا راوی بھی ہے

ع از یزید خانگی جوزہ تر زاید : لعنتی شخص سے دین صحیح نہیں مل سکتا۔

Presented by www.ziaraat.com

ابو موسیٰ اشعری منافقین اشرار ملعونین احمد مختار اور دشمنان اہل بیت اطہار سے تھا اور احادیث غصب کا راوی بھی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی اسماء الاصحاب
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرۃ خواص الامہ ص ۶۵ م سبط ابن جوزی حنفی
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لابن اثیر ص ۱۶۰ ج ۳ ذکر تحکیم
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن عساکر بحوالہ الشافعی از استقصاء الافحام

الاستیعاب کی عبارت	ص ۱۴۴ ترجمہ ابو موسیٰ اشعری وکان منحرفا عن علیؑ لانہ عزلہ ابو موسیٰ اشعری ناصبی کے دل کا رخ حضرت علی سے پھرا ہوا تھا
الاستیعاب کی عبارت	ص ۳۶۴ ترجمہ عبداللہ بن قیس فلم یزل واجدہٗ علی علیؑ حتی جاء منہ ما قال حذیفہ فقد روی فیہ الحذیفہ کلام کرہت

ذکرہ واللہ یغفرلہ۔ ترجمہ: عبداللہ بن قیس جو کہ ابو موسیٰ اشعری ہے اسکو علی مرتضیٰ نے کوفہ کی گورنری سے ہٹا دیا تھا پس اسی وجہ سے یہ خبیث ناصبی امام حق علی مرتضیٰ پر ناراض رہا حتی کہ صحابی رسول حذیفہ نے اسکے بارے وہ حدیث روایت کی ہے کہ جسکے ذکر کو میں نے ناپسند کیا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف عبدالبر صاحب استیعاب کا جس روایت کے ذکر سے جگر پھوٹ گیا ہے وہ یہ کلام ہے کہ جسکو علامہ میر حامد حسین نے استقصاء الافحام در جواب منتہی الکلام میں لکھا ہے کہ کچھ لوگوں نے ابو موسیٰ اشعری کی حذیفہ کے سامنے تعریف کی تو حذیفہ صحابی نے کہا کہ تم یہ کہتے ہو واما انا فاشہد انہ عدو اللہ ولرسولہ اور میں تو گواہی دیتا ہوں کہ وہ خدا اور رسول کا دشمن ہے

Presented by www.ziaraat.com

تاریخ لابن عساکر کی عبارت | ابن عساکر ہیبۃ اللہ شافعی لکھتا ہے عن ابی یحیی حکیم قال کنت جالسا مع عمار فجاء ابو موسیٰ فقال مالی ولک

الست اخاک قال ما ادری ولکن سمعت رسول اللہ یلعنک لیلۃ الجمل قال انہ قد استغفر لی قال عمار قد شہدت اللعن ولم اشہد الاستغفار

ترجمہ: راوی ابو یحیی حکیم کہتا ہے کہ میں عمار کے پاس بیٹھا تھا کہ ابو موسیٰ اشعری آیا اور عمار سے کہا کہ میرے اور آپ میں یہ کیا ہے کیا میں آپکا بھائی نہیں ہوں عمار نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں ہے لیکن میں نے رسول خدا سے سنا ہے کہ انجناب تم پر ایک رات لعنت فرما رہے تھے ابو موسیٰ نے کہا پھر انہوں نے میرے لئے طلب مغفرت بھی فرمائی ہے عمار نے کہا کہ میں تجھ پر لعنت کیلئے جانے کا گواہ ہوں نہ استغفار کا نوٹ: ارباب انصاف تاریخ کامل میں لکھا ہے کہ علیؑ مرتضیٰ نے ابو موسیٰ کے بارے فرمایا تھا کہ فانہ لیس لثقۃ کہ وہ میرے نزدیک برا آدمی ہے اور تذکرہ خواص الامہ میں لکھا ہے کہ علیؑ مرتضیٰ نے اسکے بارے فرمایا تھا وھو عندی غیر مامون کہ ابو موسیٰ میرے نزدیک دیانت دار نہیں ہے نیز تذکرہ میں لکھا ہے کہ ابن عباس نے ابو موسیٰ سے کہا تھا کہ قبحک اللہ کہ خدا تجھکو رسوا کرے: نیز عمرو بن العاص نے اس ابو موسیٰ سے کہا تھا کہ تو ایک گدھے کی مثال ہے: خلاصۃ الکلام یہ ابو موسیٰ دشمن علی مرتضیٰ تھا اور شاہ عبدالعزیز نے تحفہ کید ۴۷ صفحہ ۹۵ میں لکھا ہے کہ اہل بیت رسول اور امیر المومنین علی سے دشمنی راوی کی صحت روایت میں رکاوٹ ہے مگر افسوس ہے کہ دشمن علی مرتضیٰ احادیث کتب اہل سنت کا راوی ہے اور بغض علیؑ کی وجہ سے چھپے دغیرہ کا منافق

نوٹ: کہاوت مشہور ہے کہ جب ملے کی جاتے لونگال دا بیجا اور بندر کی جا لعنت اور کہ ابو موسیٰ اشعری جیسے منافق اور بد باطن لوگوں کو غلط

اسلام سے کیا واسطہ نکل سکتا نہیں الٰہی بکنے کی بد ...

Presented by www.ziaraat.com

احادیث کتب اہل سنت کے دو راوی عمرو بن عاص اور معاویہ ہیں ان پر نبی کریم نے لعنت کی اور انکے مرتد ہونے کی بددعا فرمائی ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب تطہیر الجنان ص ۱۲ بر حاشیہ صواعق محرقہ ابن حجر مکی

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب النصائح الکافیہ ص ۹۴

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۳۰۵/ج ۷ ذکر خوارج

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب النہایہ لابن اثیر ص ۲۵۹/ج ۲ لعنت

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب لسان العرب ص ۱۰۰/ج ۶ لغت رکس

النصائح الکافیہ کی عبارت | فاذا معاویہ وعمرو بن العاص یتغنیان فجئت فاخبرت النبیؐ فقال اللھم ارکسھما فی الفتنۃ رکسا الخ

ترجمہ: ابو برزہؓ صحابی راوی ہے کہ ہم نبی کریمؐ کے ساتھ تھے انجناب نے غنا کی آواز سنی نبی کریم نے فرمایا کہ دیکھو کون ہیں پس بلندی پر گیا تو اچانک میں نے دیکھا کہ معاویہ اور عمرو بن العاص گا رہے تھے میں واپس آیا اور حضور پاک کو خبر دی انجناب نے ان دونوں کے حق میں یہ بددعا کی کہ اے خدا معاویہ اور عمر عاص کو لوٹا دے کفر اور شرک میں اور دونوں کو آگ میں داخل کر نوٹ البدایہ میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہ نے عمرو بن العاص پر لعنت فرمائی ہے اور تطہیر الجنان میں لکھا ہے کہ نبی پاک نے عمرو بن العاص پر لعنت فرمائی ہے بلال گنج لاہور کے شیخ الحدیث محمد علی توجہ فرمائیں کہ معاویہ اور عمرو بن العاص دونوں کے مرتد ہونے کی نبی کریم نے بددعا فرمائی ہے اور یہ دونوں اپکی حدیثوں کے راوی بھی ہیں افسوس کہ یہ ڈھول گانے بجانے والے بھی شیخ الحدیث بن گئے

Presented by www.ziaraat.com

احادیث کتاب اہل سنت کی راوی عائشہ بھی ہے جس نے عثمان کے قتل کا فتوی دیا اور حضرت علیؑ کے خلاف بغاوت کی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت حلبیہ ص ۳۵۶ ج ۳ باب معجزات النبی
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نہایہ لابن اثیر ص ۸۰ ج ۵ لغت نعثل
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لابن اثیر ص ۱۰۲ ج ۳ ذکر جمل

سیرت حلبیہ کی عبارت | اقتلوا نعثلا قتل اللہ نعثلا فقد کفر
حضرت عائشہ نے عثمان کے حق میں یہ فتوی دیا تھا کہ اس نعثل کو قتل کر دو خدا اس نعثل کو قتل کرے یہ نعثل کافر ہو گیا ہے۔

نوٹ: نہایہ لابن اثیر اور لسان العرب ص ۶۷ ج ۱۱ لغت نعثل اور قاموس لفیروز آبادی لغت نعثل میں یہ لکھا ہے نعثل لمبی داڑھی والے کو کہتے ہیں اور حدیث عائشہ میں ہے کہ نعثل کو قتل کرو اور مراد عائشہ کی نعثل سے عثمان تھا اور تاریخ کامل میں لکھا ہے کہ عبید بن ابی سلمہ نے عائشہ سے کہا تھا کہ تو نے ہمارے امام عثمان کے قتل کا حکم دیا ہے اور تو نے کہا ہے کہ وہ کافر ہو گیا ہے۔

بلال گنج لاہور کے شیخ الحدیث کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں یہ آپکی مفتی اور مجتہد اماں جی آپکے امام اور خلیفہ عثمان کی قاتل بھی ہے اور آپکی احادیث کی راوی بھی ہے اگر عثمان مومن تھا تو مومن کا قاتل تو دوزخی ہے پھر آپکی اماں کا کیا بنے گا بیچارے شیخ الحدیث کا اس طرح کا حال ہے کہ۔

ع خصم کا کھائیں پیئیں گیت گائیں عیسیٰ جی کے یہ بیچارا مانتا اہل بیت کو ہے۔
اور تعریف صحابہ کی کرتا ہے یہ بھی ہے دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا

Presented by www.ziaraat.com

ہم اس بریلویوں کے مناظر اعظم پر دا ختم کرنا چاہتے ہیں کہ تمہاری احادیث کا زیادہ تر حصہ بی بی عائشہ کی روایت ہے اور عائشہ نے امام وقت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کے خلاف بغاوت کی ہے اور خاندان نبوت کی حکومت کے خلاف لوگوں کو بھڑکایا ہے اور ناصبیہ ہو کر مری ہے پس انکی کوئی حدیث حجت نہیں ہے۔ پہلے ہم وعدہ کر دی اسے میلہ میلہ

عبداللہ ابن عمر امام علیؑ مرتضیٰ کا دشمن تھا اور یزید کا ہمدردی تھا

اور وطی فی الدبر عورتوں سے جائز جانتا تھا اور احادیث کتب اہل

سنت کا راوی بھی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت تذکرہ خواص الامہ ص ۳۴ باب ۴ میں لکھا ہے کہ عبداللہ ابن عمر نے حضرت علیؑ کی بیعت سے انکار کیا تھا اور کتاب اہل سنت صحیح بخاری ص ۵۲ کتاب الفتن میں لکھا ہے کہ یزید لعینہ کی تمام اہل مدینہ نے بیعت توڑ دی مگر ابن عمر نے یزید کی بیعت کو خدا اور رسول کی مانند سمجھا اور سیوطی نے اتقان میں لکھا ہے کہ ابن عمر عورتوں سے وطی فی الدبر کا بھی قائل تھا اور سیوطی نے تفسیر در منثور ص ۱۰۴ میں لکھا ہے کہ ابن عمر قرآن پاک میں کمی کا قائل تھا اور بقول اہل سنت قرآن میں کمی کا قائل کافر ہے پس ہمیں بہت افسوس ہے کہ اس ابن عمر کافر کو اہل سنت نے راویان حدیث میں بلند مقام دیا

مولوی محمد علی بلال گنجی توجہ فرمادیں کہ یہ ہیں صحابہ جو مانند ستاروں کے تھے

ارباب انصاف بریلویوں کے محدث نے شیعوں کے رواۃ احادیث پر تبصرہ فرمایا تھا اور جواب میں ہم نے بھی انکے صحابہ کرام اور رواۃ احادیث پر تنقید کی ہے اور ان صحابہ پر جرح کے بعد تابعین پر جرح کی اگرچہ ضرورت نہ تھی مگر نواصب کا علمی غرور توڑنے کے لئے کچھ انکے تابعین کا حال بھی سن لیں قانون ہے خباثۃ الاصل تدل علی خباثۃ الفرع کہ جسکی اصل خراب اسکی فرع بھی خراب: تابعین صحابہ سے فیض حاصل کرتے ہیں اور جب صحابہ کا اپنا حال پتلا ہے تو وہ دوسروں کو کونسے درجہ ولایت پر پہنچائیں گے۔

مجاہد ایسا بُرا آدمی تھا کہ یوسف نبیؑ پر ارادہ زنا کرنے کی تہمت لگائی ہے اور احادیث اہل سنت کا راوی بھی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت تفسیر کبیر ص سورہ یوسف آیت لولا ان رای برہان ربہ میں لکھا ہے کہ مجاہد کہتا ہے کہ یوسف نبی کے سامنے انکے باپ یعقوب کی تصویر آگئی اور اس سے آواز آئی ! تعمل عمل السفہاء تو بدکاروں والا عمل کرتا ہے حالانکہ تو گروہ انبیاء میں شمار ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ انبیاء ہرگز سے پاک ہیں اور ان پر زنا کے ارادہ کی تہمت لگانے والا یقیناً کافر ہے پس مجاہد بھی ایک کافر تھا مگر یہ کافر احادیث اہل سنت کا راوی ہے۔ اور مجاہد کا حال اسی طرح تھا صورت انسان سیرت شیطان۔

عکرمہ بن عبداللہ خبیث اور کذاب تھا اور اہل سنت کا راوی بھی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ذکر عکرمہ میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

لکھا ہے کہ علی بن عبد اللہ کہتا ہے کہ ان ہٰذا الخبیث یکذب علی ابی کہ یہ خبیث میرے باپ ابن عباس پر جھوٹ بولتا ہے اور ابن سیرین کے نزدیک بھی یہ جھوٹا تھا نوٹ مگر بہت افسوس ہے کہ فقہ حنفیہ میں پہلی پہل اس جھوٹے کی وجہ سے ہے

حسن بصری تقیہ باز بے ایمان تھا اور احادیث اہلسنت کا راوی بھی ہے

کتاب اہل سنت بخاری شریف صہ ۱۹ میں لکھا ہے قال الحسن التقیہ الی یوم القیامہ کہ تقیہ کا جواز قیامت تک ہے میزان الاعتدال صہ میں لکھا ہے کہ کان الحسن کثیر التدلیس کہ یہ بڑا بے ایمان تھا۔

عطا ابن ابی رباح امام اعظم کا استاد شطرنج کھیلنا جائز جانتا تھا

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان صہ مولف دمیری لغت عقرب میں لکھا ہے کہ عمر بن خطاب اور ابو ہریرہ اور حسن بصری اور قاسم بن محمد اور قلابہ اور عطا اور امام زہری وغیرہ شطرنج کھیلنا جائز سمجھتے تھے۔ شطرنج علماء اہلسنت کے نزدیک حرام ہے یہ عطا فسق حرام کو جائز جانتا تھا مگر افسوس کہ یہ اہل سنت کی احادیث کا راوی بھی ہے

رفیع ابو العالیہ کی حدیث شافعی کے نزدیک پادر گوز ہے

کتاب اہل سنت ترجیح مذہب شافعی منقول از استقصاء الافحام صہ ۲۴۰ میں لکھا ابو العالیہ رفیع بن مہران الریاحی کے بارے امام شافعی فرماتے ہیں کہ حدیث

Presented by www.ziaraat.com

الصیاحی ریاح کر اس ریاحی کی حدیث ریاح ہے اور حرام بن عثمان کی حدیث کا سمجھ حرام اسکے نام کی طرح حرام ہے اور عنایہ شرح ہدایہ میں اس حدیث کے بعد کہ لا وضوء علی من نام قائما لکھا ہے کہ ابو العالیہ ابن سیرین کے نزدیک ضعیف ہے۔ منہ پر بس غرض خنیفہ کے راوی گنجی بنیاد گی ہے نچوڑنا کی۔

ضحاک بن مزاحم کو بھی "ضعیف" کی چھری سے علماء اہل سنت نے ذبح کیا ہے

کتاب اہل سنت میزان الاعتدال میں یحی بن سعید کا فرمان لکھا ہے کہ یہ ضحاک ضحاکہ کا روحانی فرزند ضعیف راوی ہے۔ اور بلال گنجی کو مبارک ہو۔

عطیہ بن سعد کو بھی سنی علماء نے ضعیف کا چھرا گھونپا ہے

کتاب اہل سنت میزان الاعتدال میں لکھا ہے کہ عطیہ بن سعد العوفی الکوفی تابعی شہیر ضعیف اور ابن جوزی نے اپنی کتاب الموضوعات میں کما نقل نی استقصاء فرمایا ہے کہ عطیہ کے ضعیف ہونے پر اجماع ہے

تن ہمہ داغ داغ شد ۔ پنبہ کجا کجا نہم

قتادہ اور زید بن اسلم اور مرہ بن شراحیل بھی مجروح راوی ہیں

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال میں لکھا ہے کہ قتادہ بن دعامہ مدلس اور قدری تھا اور مرہ بن شراحیل نے امام حق حضرت علی سے جنگ کر کے اپنے نفاق کا ثبوت دیا ہے اور یہ تینوں بھی احادیث اہل سنت کے راوی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

سفیان بن عیینہ اور وکیع بن جراح بھی ضعیف ہیں

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت شرح الشرح نخبۃ الفکر ص کما نقل الی ستقصا، ص۲۵ میں لکھا ہے کہ سفیان بن عیینہ مدلس تھا اور میزان الاعتدال میں لکھا ہے کہ وکیع بن جراح رافضی تھا اور عثمان بن عفان سے منحرف تھا

امام اہل سنت عبدالرزاق بن ہمام تمیمی بھی کذاب تھا دشمن معاویہ تھا

کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص میں لکھا کہ ایک بیچارہ سنی بیان کرتا ہے کہ میں عبدالرزاق کے پاس بیٹھا تھا کہ فقد ذکر رجل معویۃ فقال لا تقذ د مجلسنا بذکر ولد ابی سفیان ایک شخص نے ملا غیر تام معاویہ کا ذکر کیا عبدالرزاق نے کہا تو ہماری محفل کو ابو سفیان کے لونڈے کے ذکر سے نجس گندہ اور پلید نہ کر۔ اسی میزان میں لکھا ہے کہ یہ عبدالرزاق پہلے درجہ کا جھوٹا تھا ہمیں افسوس ہے کہ یہ عبدالرزاق امام المحدثین اہل سنت بھی تھا اور پہلے درجہ کا جھوٹا بھی تھا جب اہل سنت کے استاد کا یہ حال ہے تو کم کم شاگرد با ستاد میرسد کے مطابق انکے شاگرد بھی جھوٹ کے میدان کے پہلوان ہونگے۔ ضرور کاذبا آنما غماد واغاثنا کے تاجدار ہونگے۔

اسحق بن راہویہ امام اہل سنت آخر عمر میں مرتد ہو گیا تھا اور

انکے امام ردح بن عبادہ پر علما اہل سنت نے پھبتی کا ڈھول بجا دیا فرمایا ہے

ثبوت: ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص لکھا ہے کہ اہل

Presented by www.ziaraat.com

سنت کا یہ امام موت سے پہلے پانچ ماہ مرتد ہو گیا تھا اور اسی میزان میں لکھا ہے کہ روح بن عبادہ پر دس علماء اہل سنت نے جرح کی ہے اور یہ دونوں اسحق اور روح علماء حدیث کے امام ہیں اور ان میں جگہ جگہ چھید بھی ہیں

امام اہل سنت عبد بن حمید کو ابن تیمیہ ناصبی نے خوب ذلیل کیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو منہاج السنۃ ذکر فضائل علیؑ میں کما نقل فی استقصاد الافحام ابن تیمیہ لکھتا ہے کہ عبد بن حمید کی کوئی وقعت نہیں اسکے باوجود اس نے بھی ایت ولایت کو علیؑ کی شان میں نہیں لکھا نوٹ ابن تیمیہ کا یہ بجا اس سے سیوطی نے درمنثور میں عبد بن حمید سے اور دیگر مشائخ تفسیر سے نقل کیا ہے کہ آئیت ولایت انما ولیکم اللہ بالخصوص امیر المومنین علی کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

امام اہل سنت ابوبکر بن شیبہ بھی ابن روزبہان کے ہاتھوں رگڑا گیا ہے

ابن شیبہ نے بقول شاہ ولی درازالۃ الخفاء یہ روایت کی ہے کہ عمر بن خطاب نے اپنی حکومت منوانے کے لئے در واز بنت رسول کو جلانے کا قصد کیا تھا پس اس روایت کو بیان کرنے کے باعث ابن روزبہان نے اس شیخ الحدیث کی خوب مٹی پلید کی ہے کما نقل فی استقصاد " الافحام درجواب منتہی الکلام اس دشمن خدا سے جو فقہ مردود ہے اسکا حال

پتلا ہے بدباب انصاف فقہ دیوبندیہ کے یہ راویان احادیث ہیں کہ جن میں کوئی بھی سچا مسلمان نہیں ہے۔ اور جس فقہ کے راوی جھوٹے ہوں وہ فقہ بھی جھوٹی ہوگی پس فقہ دیوبند جھوٹ کا پلندہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

امام اہل سنت محمد بن مسلم الزہری میں دیانت کم تھی اور

انکے امام باذام ابوصالح کو بخاری نے ضعیف اور نسائی نے

لیس بثقہ لکھا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو ، شاہ عبدالحق نے تحصیل الکمال ص میں کما نقل فی الاستقصاء لکھا ہے کہ انہ ای الزہری قد ابتلی بصحبۃ الامراء لقلۃ الدیانت کہ زہری صاحب درباری ملاں تھا حکام کا چمچہ تھا کیونکہ اس میں دیانت بہت تھوڑی تھی اور میزان الاعتدال ص میں لکھا ہے کہ باذام ابوصالح کو بخاری اور نسائی نے ضعیف لکھا ہے اور اسکا خانہ خراب کر دیا ہے ۔

لیث بن ابی سلیم اور عبداللہ بن ابی نجیح مکی اور عیسیٰ بن میمون کی

عظمت پر امام ذہبی نے جھاڑو پھیر دیا ہے میزان ملاحظہ ہو

مقاتل بن حیان اور مقاتل بن سلیمان یہ انکے دونوں امام جھوٹے تھے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص میں لکھا ہے کہ نسب الی الکذب کہ وکیع کہتا ہے کہ ابن حیان کے سر پر بھی جھوٹ بولنے کا تاج رکھا گیا ہے نیز میزان ص میں لکھا ہے کہ ابن سلیمان بھی جھوٹا تھا مختصر تنزیہ الشریعہ ص کما نقل فی الاستقصاء میں لکھا ہے کہ جھوٹا تھا حدیثیں بنانے کا یہ بادشاہ تھا اور کتب اہل سنت میں ان جھوٹوں کی تعریفوں کے پل بھی باندھے

Presented by www.ziaraat.com

گئے ہیں شرم شرم شرم

امام اہل سنت سدی کبیر اور کلبی دونوں کذاب تھے اور کئی محدث اہلحدیث کے راوی بھی تھے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص میں لکھا ہے کہ قال الجوزجانی کان بالکوفۃ کذابان فمات احدھما السدی والکلبی کہ کوفہ میں دو کذاب تھے ایک ان میں مر گیا ہے اور وہ یہ ہیں ۱۔ اسمٰعیل بن عبدالرحمن السدی الاعور ۲۔ محمد بن السائب کلبی۔ محمد طاہر گجراتی نے تذکرۃ الموضوعات میں کہا نقل فی الاستقصاء لکھا ہے کہ تفسیر کلبی جھوٹ کا پلندہ ہے اور ہمیں افسوس ہے کہ ان دونوں کو اہل سنت نے اپنا امام بھی لکھا ہے اور انکو جھوٹا بھی لکھا پس جس مذہب کے ان جیسے ناقل ہونگے وہ بھی جھوٹا ہوگا۔

امام اہل سنت ابن جریج نے ۹۰ عورت سے زنا یعنی متعہ کیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص میں لکھا ہے کہ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج ابو خالد مکی روایت میں تدلیس کرتا تھا وقد تزوج نحوا من تسعین امراۃ نکاح المتعۃ اور اس نے ۹۰ عورت سے نکاح متعہ فرمایا تھا۔ اور عبدالحق نے رجال مشکوۃ میں اسکو امام اہل سنت کا درجہ دیا ہے: نوٹ معلوم ہوا کہ امام اہل سنت ہونے کے لیے ۹۰ مرتبہ زنا یعنی متعہ کرنا پڑتا ہے۔ ع۔ کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ اہل سنت کو دعوت فکر ہے کہ مذمت متعہ میں وہ بدزبانی کے میدان کے پہلوان ہیں مگر اسی متعہ سے انکی خلیفہ زادی جناب اسماء بنت ابی بکر لطف اندوز ہوئی ہے اور ایک بچہ بھی عبداللہ بن زبیر نامی جنا ہے۔ اگر متعہ زنا ہے تو کیا خلیفہ زادی

Presented by www.ziaraat.com

کو یہ مسئلہ معلوم نہ تھا کہ زنا حرام ہے۔

امام بخاری کے استاد فریابی نے ایک سو پچاس جھوٹ نبی پاکؐ پر بولے ہیں

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص میں لکھا ہے کہ

اخطاء الفریابی فی مائۃ وخمسین حدیث کہ محمد بن اسمعیل بخاری کے استاد محمد بن یوسف الفریابی نے ایک سو پچاس حدیث میں خطا کی ہے اور جھوٹ بولا ہے نوٹ ارباب انصاف جس نے ۱۵۰ مرتبہ حدیث شریف میں جھوٹ بولا ہے تو اسکی باقی حدیث بھی قابل اعتبار نہ رہیں اور یہ تو بخاری کے استاد کا حال ہے آپ اسی سے اندازہ لگائیں کہ اسکا شاگرد محمد بخاری کتنا جھوٹا ہوگا

دیوبندیوں کا امام عثمان بن ابی شیبہ قرآن پاک سے مزاق کرتا تھا

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص میں لکھا ہے۔ یہ عثمان اس عثمان کے قرآن میں غلطیاں نکالتا تھا: یہ الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل کو الف لام م کیف فعل پڑھتا تھا اور سیوطی نے تدریب شرح تقریب میں لکھا ہے یہ عثمان جعل السقایۃ فی رحل اخیہ کو جعل السفینۃ پڑھتا تھا: اسکے خرافات سے میزان و دیگر کتب پر ہیں نوٹ ارباب انصاف یہ دو عثمان ہیں ایک انکا امام ہے اور ایک انکا خلیفہ ہے اور دونوں کا الفاظ قرآن میں اختلاف ہے اب ان دونوں میں سچا کون ہے اور جھوٹا کون ہے فیصلہ ملت دیوبند کے اپنے ہاتھوں میں ہے ہم تو یہ کہتے ہیں کہ جس نے دین کے قرآن پاک کے الفاظ میں مزاق کیا ہے اس بد دیانت نے حدیث شریف کو بھی معاف نہ کیا ہوگا اور جنکے امام قرآن پاک سے مذاق کرتے تھے یقیناً انکا مذہب کوئی مذہب نہیں ہے بلکہ امام نے ایک مذاق ہے

Presented by www.ziaraat.com

مفسرین اہل سنت کی بادیانتیوں کا علماء اہل سنت کی طرف سے اعتراف

امام المفسرین محمد بن جریر طبری کے بدتر از یہود ہونے کا علماء اہل سنت کی طرف سے اقرار

ثبوت ملاحظہ ہو ابن جریر طبری کے بارے سیوطی نے اتقان میں اور نووی نے تہذیب الاسماء میں اور یاقوت حموی نے معجم الادباء میں اور انساب میں سمعانی نے تعریف کے پل باندھ دیئے ہیں کما نقل فی الاستقصاء الافحام ایک طرف تو اہل سنت اسکو امامت کی ڈگری دیتے ہیں اور دوسری طرف اسکو یہود سے بدتر جانتے ہیں قصور اسکا یہ ہے کہ اس نے اپنی تاریخ الامم والملوک میں یہ روایت لکھی ہے کہ عمر صاحب نے اپنی حکومت منوانے کے لیئے بنت رسول کو انکے در جلانے کی دھمکی دی تھی اسی روایت کی وجہ سے ابن روزبہان نطفہ مروان نے ابطال الباطل میں ص کما نقل فی الاستقصاء ص ۲۸۹ لکھا ہے کہ فالطبری من الروافض مشہور بالتشیع کہ طبری صاحب رافضی تھا۔ اور ابن حجر مکی نے روافض کے بارے لکھا ہے اپنی صواعق میں کہ وہ بدتر از یہود و نصاری ہیں۔ اور ان باتوں سے ہمیں بہت ہی خوشی ہے کہ یہ معاویہ خیل اپنے علماء کو بدتر از یہود و نصاری سمجھتے ہیں اور جوتوں میں دال بانٹتے ہیں

اپنے امام الحاکم کے بارے علماء اہل سنت کا اعتراف بھی کہ وہ رافضی اور خبیث تھا

ثبوت ملاحظہ ہو فیض القدیر میں مناوی نے الحاکم ابو عبداللہ نیشاپوری کو امامت اہل سنت کی ڈگری دی ہے مگر میزان الاعتدال ص میں ذہبی نے لکھا ہے امام فی الحدیث رافضی خبیث کہ حاکم حدیث شریف میں امام ہے مگر رافضی اور خبیث ہے اور ہم کہتے ہیں کہ یہ ملاں سارے دشمنان علی ہیں اور خبیث ہیں

Presented by www.ziaraat.com

ابوبکر نیشاپوری کی امامت کا بھی اقرار اور اسکے کذاب ہونے کا بھی اعتراف

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت طبقات شافعیہ ص میں ابوبکر اسدی کا نے ابوبکر محمد بن ابراہیم بن المنذر نیشاپوری کو امامت اہل سنت کی ڈگری دی ہے کی نقل فی الاستقصاء ص ۲۹۶ اور میزان الاعتدال ص میں ذہبی نے نقل کیا ہے کہ یہ ابوبکر امام اہل سنت جھوٹا تھا۔ نوٹ ارباب انصاف ابوبکر نام ہی ایسا ہے کہ اس نام کے علماء زیادہ تر جھوٹے ہیں مثلاً ابوبکر خطیب بغدادی حنفی اہل سنت کے نزدیک جھوٹا ہے اور ابوداؤد صاحب سنن کا بیٹا ابوبکر عبداللہ بھی جھوٹا تھا اسکی تفصیل ملاحظہ ہو۔

ابوبکر عبداللہ نیشاپوری سجستانی کے کذاب ہونے کا اسکے باپ کی طرف سے اعلان

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص میں لکھا ہے کہ یہ ابوبکر عبداللہ بن سلیمان بن اشعث کئی ہزار حدیثوں کا حافظ تھا۔ اور اسی میزان میں ص یہ بھی لکھا ہے عن ابن الجنید سمعت اباداؤد یقول ابنی عبداللہ کذاب ابوداؤد کہتا ہے کہ میرا بیٹا عبداللہ ابوبکر کذاب بڑے جھوٹا ہے اور ابراہیم اصفہانی نے بھی گواہی دی ہے کہ ابوبکر بن داؤد جھوٹا ہے جس کا عالم اور محدث باپ اپنے بیٹے کے بارے جھوٹے ہونے کا اعلان کرے تو وہ بیٹا جھوٹا ہی ہوگا۔ کیونکہ گھر کی بات گھر والے ہی بہتر جانتے ہیں۔ نوٹ ابوبکر نام کی تاثیر نے اس محدث کا اسی طرح خانہ خراب کر دیا ہے جس طرح ابوبکر نقاش کو برباد کیا ہے

مفسر اعظم ابوبکر نقاش کو امامت کے ساتھ کذاب ہونے کی ڈگری بھی سنیوں نے دی ہے

Presented by www.ziaraat.com

ثبوت ملاحظہ ہو: کتاب اہل سنت فوائد کا منہ میں سیوطی نے اور میزان میں ذہبی نے۔ کما نقل فی الاستقصاء صـ ۳۰۲ محمد بن حسن ابو بکر نقاش کو قرائت اور تفسیر میں امام اہل سنت ہونے کی ڈگری ہے مگر افسوس ہے کہ تراجم حفاظ میں مرزا معتمد خان بدخشانی اور میزان میں ذہبی نے اور لسان المیزان میں عسقلانی نے جھوٹا اور کذاب ہونے کا تمغہ بھی اسکو دیا ہے۔

نوٹ ارباب انصاف یہ ہیں اہل دیوبند کے پیشوا چند علماء ابو بکر جب پہلے درجہ کے جھوٹے ہیں پس معلوم ہوا کہ جیسے پیشوا بھی جھوٹے ہیں انکا مذہب بھی جھوٹا ہے

اہل سنت نے اپنے امام ابو اسحٰق الزجاج کو فضیلت کے تمغو ں کے ساتھ رافضی ہونے کی ڈگری بھی دی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت تاریخ بغداد میں خطیب نے اور کتاب اہل سنت تاریخ ابن خلکان میں اسکی فضیلت کے گیت گائے گئے مگر افسوس ہے کہ کتاب اہل سنت بغیہ الوعاۃ میں سیوطی نے اسکو رافضی ثابت کر کے اس بیچارے کی مٹی پلید کر دی ہے: جس مذہب کے علماء رافضی اور دوزخی ہیں وہ مذہب دوزخی ہے

فخر الدین رازی کی فضیلت میں سنی علماء نے ذلت کی مٹی ملا دی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت البحر میں کما نقل فی الاستقصاد صـ ۳۰۴ لکھا ہے کہ ابو حیان کہتا ہے کہ فخر الدین کی تفسیر کے بارے علماء نے فرمایا ہے کہ فیہ کل شئی الا التفسیر کہ تفسیر قرآن کے علاوہ اسکی تفسیر میں ہر شئی موجود ہے میزان میں ذہبی نے بڑی بے ادبی سے اسکا نام لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ اس نے

Presented by www.ziaraat.com

جاودس بھی کتاب لکھی ہے نیز یہ بھی لکھا ہے کہ دین کے مسائل میں حضرت عمر کی طرح
اسکی تشکیکات زیادہ ہیں نیز لسان المیزان میں بھی اسکی خوب مٹی پلید کی گئی
ہے۔ سچ ہے گھر میں نہیں دانے اور اماں گئیں بھنانے۔

ابو عبدالرحمن سلمی کے سر پر علماء اہل سنت نے تقدس کی ٹوپی رکھنے کے ساتھ

ساتھ اسکے کافر ہونے کی دستار بھی رکھ دی ہے

کتاب اہل سنت حلیۃ الاولیاء میں حافظ ابو نعیم نے کما نقل فی الاستقصاء
ص ۳۰۴ لکھا ہے کہ ابو عبدالرحمن محمد بن حسین نیشاپوری سلمی بڑا متقی پرہیز گار عالم
تھا مگر افسوس ہے کہ جلال الدین سیوطی نے اپنی تفسیر اتقان میں کما نقل فی
الاستقصاء لکھا ہے کہ عبدالرحمن السلمی نے ایک تفسیر لکھی ہے جسکا نام ہے حقائق
التفسیر فان کان قد اعتقد ان ذالک تفسیر فقد کفر کہ اگر یہ سلمی اسکے بارے
عقیدہ رکھتا تھا کہ وہ تفسیر ہے تو یہ سلمی کافر ہے۔ مبارک!

زرارہ اور ابو بصیر پر تنقید کرنے والے جاہل ملاؤں کو لگام

ارباب انصاف اچھوہڑے چمار اور گمی قوموں کے لوگ چند حرف پڑھ کر
ہم شیعوں کے لیے ماں کے محقق بن بیٹھے ہیں اور زرارہ و ابو بصیر پر تنقید کر کے
وہ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ بس اب شیعہ مذہب کی ہم نے اینٹ سے اینٹ بجادی
اور ہم ان پر یہ دا لنخم کرنا چاہتے ہیں کہ بچاری چھلنی نے چھاج کو کیا طعنہ دینا ہے
جبکہ اس میں خود گئی چھید ہیں کیں نے انکے خلفاء اور فقہاء اور علماء اور عرفاء اور
مشائخ محدیث اور مفسرین قرآن کے ڈھول کے پول کھول کر آپکے سامنے

Presented by www.ziaraat.com

رکھ دیئے ہیں اور قبروں سے شیخین بھی اٹھ کر اگر آجائیں تو وہ انکی صفائی نہیں پیش نہیں کر سکتے۔ کفر شرک نفاق۔ گمراہی بے ایمانی۔ بد دیانتی ہر قسم کی برائی سنی مذہب کے بانیان میں موجود ہے۔ اور جس مذہب کے بانی ایسے ہونگے وہ مذہب بھی ویسا ہی ہوگا رہے ظل الاعوج اعوج

رجال کشی پڑھنے والوں کو میزان الاعتدال پڑھنے کی دعوت

کچھ ملاں رجال کشی پڑھ کر ہم شیعوں کے لیئے ہاں کے محقق بن بیٹھتے ہیں پڑھ پڑھ کر دیکھو فلاں فلاں راوی ضعیف ہے جھوٹا ہے اور جس مذہب کے راوی جھوٹے ہوں وہ مذہب بھی جھوٹا ہے۔ ہم ان ناداں ملاؤں کو یہ جواب دیتے ہیں کہ تم شیعوں کو تو ایک طرف رکھو انکے بارے تو تمہارے بعض حرامی ملاں یہ بکواس بھی کرتے ہیں کہ شیعہ معاذاللہ کافر ہیں اور تم تو وہ ہو جنہوں نے اسلام کو بیچ دے رکھا ہے اور تم اسلام کے سارے ہو اور ٹھیکہ دار ہوا ور تمہاری صحاح ستہ تمہاری تمام کتابوں سے افضل ہے اور اسی صحاح کے راویوں کو تمہارے اپنے مذہب کے علماء نے جھوٹا لکھا ہے پس جب صحاح ستہ کے راوی جھوٹے ہیں تو صحاح جھوٹی ہے اور صحاح ستہ پر تمہارے مذہب کا دار و مدار ہے پس معلوم ہوا کہ تمہارا مذہب بھی جھوٹا ہے جب مذہب کے بانی جھوٹے ہیں تو مذہب کے پیروکار بھی جھوٹے ہیں۔ تمہارے مذہب کے کچھ راویوں کا اور کچھ بانیوں کا تو ہم نے تفصیلی ایڈیشن کر دیا ہے ہماری سرخی کو دیکھنا اور پڑھنا اور کئی مدتوں تک گرجتے رہنا۔ جن جن مقامات کی ہم نے چیر پھاڑ کی ہے وہاں تمہارے مذہب کا کوئی سر جوڑ نہیں لگا سکتا اور چونکہ اختصار بھی ہمیں ملحوظ ہے اس لیئے اب ہم ان کذابین کی میزان الاعتدال سے فہرست پیش کرتے ہیں کہ تکذیب کے مٹی اور خاک چکھے

مسند میں تمہارے علامہ ذہبی نے ڈالی ہے۔ ہم نے دیانت سے تمہارے راویوں کے حالات پڑھے ہیں اور کسی کو بھی دیانتدار نہیں پایا اور جو تم نے ان کے صحابہ صحابہ کی رٹ لگائی ہوئی ہے ان میں بقول تمہارے افضل تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور کئی سو سال گزر چکے ہیں آج تک تمہارے بڑے سے بڑے عالم بھی ان بیچاروں کا ایمان تک ثابت نہیں کر سکا۔

مولوی محمد علی کو دعوت فکر اور اہل سنت ان کے جھوٹے راویوں کی میزان الاعتدال

کتاب اہل سنت سے فہرست کہ جنکی جھوٹی حدیثوں سے صحاح ستہ بگھڑی گئی ہے

۱۔ ابراہیم بن بشار الرمادی کذاب	۲ ابراہیم بن محمد بن ابی یحیی کذاب
۳۔ احمد بن اسمٰعیل ابو حزافہ کذاب	۴ احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب کذاب
۵۔ احمد بن محمد بن ایوب کذاب	۶ ابو الولید بن عبدالرحمن کذاب
۷۔ اسمٰعیل بن ادریس کذاب	۸ ایوب بن جابر بن سیار کذاب
۹۔ ثابت بن موسیٰ ظبے کذاب	۱۰ جبارہ بن المغلس حمانی کذاب
۱۱۔ جعفر بن زبیر کذاب	۱۲ حارث بن عمران جعفری کذاب
۱۳۔ حبیب بن ابی حبیب مصری کذاب	۱۴ حارث بن عمیر بصری کذاب
۱۵۔ حسن بن عمارہ کوفی کذاب	۱۶ حسن بن مدرک طحان کذاب
۱۷۔ حصین بن عمر احمسی کذاب	۱۸ حمزہ بن ابی حمزہ جزری کذاب
۱۹۔ خارجہ بن مصعب سرخسی کذاب	۲۰ خالد بن عمر قرشی کذاب
۲۱۔ خالد بن یزید دمشقی کذاب	۲۲ داود بن زبرقانی کذاب

Presented by www.ziaraat.com

۲۳ سری بن اسمٰعیل کوفی کذاب

۲۴ سعد بن طریف اسکاف کذاب

۲۵ سعید بن سنان حمصی کذاب

۲۶ سعید بن عبد الجبار کذاب

۲۷ سلم بن ابراہیم وراق کذاب

۲۸ سلم بن عبد الرحمن نخعی کذاب

۲۹ سہیل بن معتمد کذاب

۳۰ سیف بن محمد کوفی کذاب

۳۱ سیف بن ہارون برجمی کذاب

۳۲ صالح بن ابی الاخضر کذاب

۳۳ طلحہ بن زید کذاب

۳۴ عامر بن صالح بن عبد اللہ کذاب

۳۵ عباد بن راشد بصری کذاب

۳۶ عبا بن کثیر الثقفی کذاب

۳۷ عبد اللہ بن ابراہیم غفاری کذاب

۳۸ عبد اللہ بن زیاد مخزومی کذاب

۳۹ عبد اللہ بن صالح ابو صالح کذاب

۴۰ عبد اللہ بن محمد عدوی کذاب

۴۱ عبد اللہ بن معاذ صنعانی کذاب

۴۲ عبد اللہ بن ابی ادریس کذاب

۴۳ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عمر کذاب

۴۴ عبد الرحمن بن قیس جنبی کذاب

۴۵ عبد الرحمن بن ہانی کذاب

۴۶ عبد الرحیم بن زید العمی کذاب

۴۷ عبد الرحیم بن ہارون غسانی کذاب

۴۸ عبد العزیز بن ابان کذاب

۴۹ عبد الملک بن قریب اصمعی کذاب

۵۰ عبد الوہاب بن الضحاک بن ابان کذاب

۵۱ عبد الوہاب بن مجاہد بن جبر مکی کذاب

۵۲ عبید اللہ بن زحر مکی کذاب

۵۳ عبید اللہ بن القاسم اسدی کذاب

۵۴ عثمان بن عجلان خنفی بصری کذاب

۵۵ عثمان فائد کذاب

۵۶ عطا بن عجلان خنفی بصری کذاب

۵۷ عطیہ بن سفیان ثقفی کذاب

۵۸ عکرمہ مولائی ابن عباس کذاب

۵۹ علا بن خالد واسطی کذاب

۶۰ علا بن زید ثقفی کذاب

۶۱ علا بن مسلمہ بن عثمان کذاب

۶۲ علی بن مجاہد کابلی کذاب

۶۳ عمارہ بن جوین کذاب

۶۴ عمر بن رباح بصری کذاب

Presented by www.ziaraat.com

۶۵	عمر بن صبح خراسانی کذاب	۶۶	عمر بن ہارون بلخی کذاب
۶۷	عمرو بن جابر ابو زید حضرمی کذاب	۶۸	عمر بن خالد قرشی کذاب

اہل سنت کی کتب احادیث ان راویوں کی فہرست جنہوں نے جھوٹی حدیثیں بنانے سے صحاح ستہ گھڑی گئی ہے اور مولوی محمد علی کو دعوت انصاف

۶۹	عنبسہ بن عبد الرحمن کذاب	۷۰	قاسم بن عبد اللہ بن عمر کذاب
۷۱	کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف کذاب	۷۲	محمد بن حسن بن زبالہ کذاب
۷۳	محمد بن فرات تیمی کذاب	۷۴	محمد بن اسحاق بن عکاشہ کذاب
۷۵	محمد بن بشار بن بندار کذاب	۷۶	مبارک بن حسان کذاب
۷۷	محمد بن الحسن بن ابی یزید کذاب	۷۸	محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی کذاب
۷۹	محمد بن سعید مصلوب شامی کذاب	۸۰	محمد بن عبد اللہ بن ابی سبرہ کذاب
۸۱	محمد بن الفضل بن عطیہ کذاب	۸۲	مقاتل بن سلیمان ازدی کذاب
۸۳	مینا بن ابی مینا کذاب	۸۴	نضر بن کثیر ابو سہل بصری کذاب
۸۵	نفیع بن الحارث نخعی کذاب	۸۶	نبشل بن سعید بصری کذاب
۸۷	نوح بن ابی مریم ابو عصمہ کذاب	۸۸	ہارون بن ہارون بن عبد اللہ التیمی کذاب
۸۹	ولید بن عبد اللہ بن ابی ثور کذاب	۹۰	ولید بن محمد موقری کذاب
۹۱	یزید بن عیاض بن یزید کذاب	۹۲	یعقوب بن الولید ابو یوسف کذاب
۹۳	یوسف بن ابراہیم تمیمی کذاب	۹۴	یونس بن حباب اسدی کذاب

نوٹ: راویان احادیث کتب اہل سنت پر جرح اور تنقید کا یہ تھوڑا سا نمونہ ہے اور مشت نمونہ خروارے ہے جو ملاں لعنت زدہ گنجے سر سے کر اپنے ٹھہرے

Presented by www.ziaraat.com

پاؤں تک زور لگا کر شیعوں کے خلاف نعرے لگاتے اور باچھیں پٹاڑیں کرکے کہتے ہیں کہ احادیث شیعہ کے راوی ضعیف ہیں انکے لئے یہ نمونہ دعوت فکر ہے

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں مذہب اہل سنت نے دشمنان علیؑ راویوں

کو قبول کیا ہے اور ائمہ اہل بیت کو نظر انداز کیا ہے

عمران بن حطان پلید سے بخاری نے حدیث لی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو (۱) تہذیب التہذیب کتاب اہل سنت ص ۱۲۸ ج ۸ ذکر عمران

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۲۳۵ ج ۲۔

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاصابہ فی تمیز الصحابہ ص ۱۲۷ ج ۳

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان ص ۵ ج ۱ ذکر الانسان

الاصابہ کی عبارت	عن عثمان البتی قال کان عمران من اہل السنۃ تہذیب التہذیب کتاب اہل سنت اور اصابہ دونوں میں لکھا ہے کہ

یہ عمران بن حطان مذہب اہل سنت والجماعت سے تعلق رکھتا تھا اور یہ وہی عمران ہے جس نے امیر المومنین علیؑ بن ابی طالب کے قاتل عبدالرحمن بن ملجم کی تعریف میں کہا ہے یا ضربۃ من تقی ما اراد بہا ٥ الا لیبلغ من ذی العرش رضوانا۔ کہ اے وہ تلوار کی ضرب جو ایک متقی نے علیؑ کو ماری اور اس ضرب سے اس نے خدا کی خوشنودی کا ہی قصد کیا تھا انی لاذکرہ یوما فاحسبہ ٥ اوفی البریۃ عند اللہ میزانا۔ کہ ابن ملجم اور اسکی تلوار کو یہ سمجھتا ہوں کہ وہ اللہ کے نزدیک قبول ہے اور میزان اعمال کو بھاری کرے گی۔ نوٹ اس عمران کا سنی ہونا اور

Presented by www.ziaraat.com

امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب کے قاتل کی تعریف کرنا ایک یقینی امر ہے اور اگر ہم جواب میں یہ کہہ دیں کہ عمر کا اور عثمان کا قاتل اللہ کا ولی تھا اور جنتی تھا اور اس نے ان دونوں کو صرف اللہ کو خوش کرنے کی خاطر قتل کیا تھا۔

تو اہل سنت کا تمام توپ خانہ فتاوی والا حرکت میں آ جائے گا اور کفر کے فتوؤں کی گولہ باری شروع ہو جائے عمران بن حطان کے ان اشعار کی وجہ سے قاضی الطیب نے لعنت فرمائی ہے

الاصابہ ص ۱۷۱ میں لکھا ہے کہ اس لعنتی سنی کے اشعار کے بعد قاضی الطیب کی رگ غیرت پھڑکی ہے اور اس نے کہا "انی لأبرأ مما انت تذکرہ عن ابن ملجم الملعون بہتانا" کہ جو کچھ تو نے ابن ملجم ملعون کی طرف سے بہتان ذکر کیا ہے میں اس سے برائت کرتا ہوں "انی لاذکرہ یوما فالعنہ دنیا والعن عمران بن حطانا" اور میں اگر کسی دن اسکی ضرب کا ذکر کرتا ہوں تو اس ضرب اور ابن حطان دونوں پر لعنت کرتا ہوں۔ ہم بھی مولا علیؑ کی ہر دشمن پر لعنت کرتے ہیں بے شمار

غدر گنہ بدتر از گنہ اور قوم معاویہ خیل کی حماقت

کتاب اہل سنت الاصابہ ج ۳ ص ۱۷۷ میں لکھا ہے کہ فان عمران صحابی لا تجوز لعنہ قاضی کوئی ہے جو کہتا ہے کہ عمران بن حطان تو صحابی اور صحابی پر لعنت جائز نہیں ہے۔ نوٹ: اور ہم کہتے ہیں کہ کیا صحابی اگر ماں بہن سے زنا کرے تو اس پر حد اور لعنت بھی نہیں ہے۔ اس عمران بن حطان کے بارے اصحاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ اسکی بیوی اسکے چچا کی بیٹی تھی اور بڑی خوبصورت تھی اس نے اس صحابی کو علیؑ کا دشمن بنا دیا تھا یہ عذر بدتر از گنہ ہے کیونکہ معلوم ہوا کہ صحابی ایمان کے اتنے کچے ہوتے

Presented by www.ziaraat.com

تھے کہ انکو بیویاں اپنے حسن کی وجہ سے بے ایمان بنا لیتی تھیں اس اصابہ ص ۱۷۷
میں لکھا ہے کہ بخاری اور ابوداود نے اس عمران بن حطان سے روایت لی ہے
اور دار قطنی نے بخاری پر اسی وجہ سے اعتراض کیا ہے۔ اور ہم مولوی محمد علی شیخ الحدیث
کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ اس قسم کے دشمنان اہلبیت انکی حدیثوں کے راوی ہیں
اور جب تمہارے راویان حدیث دشمنان اہل بیت ہونگے تو تمہارا حال بھی
نواصب جیسا ہوگا۔ ع خباثة الاصل تدل علی خباثة الفرع

دشمن علی حریز بن عثمان بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۲۳۹ ج ۲ الحاء
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۲۱۴ ج ۱
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۲۶۶ ج ۸

تہذیب اور میزان کی عبارۃ | انی لا احب علیا لانہ قتل آبائی فی یوم صفین یہ ابن عثمان کہتا ہے کہ میں علی سے محبت نہیں رکھ سکتا کیونکہ
اس نے میرے باپ دادا کو جو معاویہ کے ساتھ تھے جنگ صفین میں قتل
کیا ہے تہذیب التہذیب میں لکھا ہے کہ یحیی بن صالح کہتا ہے کہ میں نے ابن عثمان
کے ساتھ سات سال نماز پڑھی ہے یہ ملعون نماز صبح اور نماز عشاء کے بعد
امیر المومنین علی بن ابی طالب پر لعنت کرتا تھا۔ اور تاریخ بغداد میں
لکھا ہے کہ اسی ملعون ابن عثمان نے کہا تھا کہ یہ حدیث یا علی انت منی بمنزلة ہارون
من موسی اسی طرح نہیں ہے بلکہ یہ اس طرح ہے انت منی بمنزلة قارون
من موسی نوٹ یہ خبیث راوی بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے اور
میزان الاعتدال گواہ ہے کہ کئی خود علماء اہل سنت نے انکی توثیق فرمائی

Presented by www.ziaraat.com

جنکے راوی دشمنان علی ہوں وہ خود بھی ناصبی ہونگے جو ملاں باچھیں ہنس ہنس کر کے کہتے ہیں کہ شیعوں کے راوی ضعیف ہیں ہم انکو جواب میں کہتے ہیں کہ تم شیعوں کو ایک طرف رکھو بقول تمہارے لعین ملاؤں کے شیعوں کا تو اسلام سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے اور تم جنہوں نے اسلام کو بہن دے رکھی ہے ذرا اپنے راویان حدیث کو تو دیکھو وہ دشمنان خاندان رسالت ہیں اور ناصبی ہیں۔

دشمن علیؑ عبداللہ بن سالم بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۳۶/۲ حرف العین

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۱۲۸/۵ حرف العین

میزان کی عبارۃ | قال ابو داود وکان یقول علیؑ اعان علی قتل ابی بکر وعمر وجعل یذمہ ابو داود یعنی انہ ناصبی

ابو داود کہتا ہے کہ عبداللہ بن سالم کہتا ہے کہ حضرت علیؑ نے ابوبکر اور عمر کے قتل میں انکے قاتلوں کی مدد کی ہے اور ابو داود نے عبداللہ کی مذمت کی ہے کہ یہ ناصبی تھا دشمن علی تھا نوٹ ارباب انصاف اہل سنت احباب کی کتب احادیث دشمنان اہل بیت راویوں کے احادیث سے پر ہیں

امام حسینؑ کا قاتل عمر بن سعد بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مرقات شرح مشکوۃ ص ۹۳/۴ الفصل الثانی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۱۹۸/۲ حرف العین

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۴۵۱/۷ حرف العین

Presented by www.ziaraat.com

مرقات کی عبارہ | اختصار مدنظر ہے ترجمہ ملاحظہ ہو۔ میرک نے کہا ہے کہ امام اہل سنت امام نسائیؒ نے اپنی کسی کتاب میں شمر بن سعد کے

طریق سے ایک روایت کی ہے اور ابن معین کہتا ہے کہ یہ شمر کس طرح سچا ہو سکتا ہے اس نے نبی کے بیٹے حسین کو قتل کیا ہے پھر ملا علی قاری حنفی لکھتا ہے کہ شمر نے امام حسین کو اپنے ہاتھ سے قتل نہیں کیا اور فوج یزید کی افسری قبول کرنے میں وہ مجتہد تھا اور امام کے قتل کے بعد شائد اسکا حال اچھا ہو گیا ہو اور گناہ سے پاک کون ہے۔ نوٹ میزان الاعتدال صبہ ۴۲۸ میں شمر کمینہ بھی اہل سنت کے راویوں کی فہرست میں آیا ہے۔ تفصیلات کے لیے ہماری کتاب کردار یزید ملاحظہ فرمادیں

مولیٰ علیؑ کی نگاہ میں اہل سنت کے چھوٹے راویان احادیث کی

جھوٹی روایات سے تیار شدہ سنیوں کی چاروں فقہ باطل ہیں اور

جھوٹی ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی عزیزی صہ ۸۸ مؤلف شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی شاہ عبدالعزیز محدث نے خواب میں امیرالمومنین علیؑ کی زیارت کی اور عرض کی کہ مذہب فقہائیں سے د شافعی حنفی مالکی اور حنبلی میں کون مذہب جناب عالی کو پسند ہے ارشاد فرمایا کہ کوئی مذہب ہم کو پسند نہیں ہے یا یہ فرمایا کہ ہمارے طریقہ پر نہیں ہے لوگوں نے افراط تفریط کو راہ دی ہے۔ نوٹ: ارباب انصاف ہم نے نہایت دیانت داری سے وہ حوالہ جات جمع کر دیئے ہیں جن میں احادیث کتب اہل سنت کے راویوں کے پرخچے اڑادیئے

Presented by www.ziaraat.com

گئے ہیں مجھے سنی احباب کی چاروں فقر پر محدث دہلوی کے خواب کی کاری ضرب
کا ذکر بھی کر دیا ہے اور اب ہم شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت انصاف دیتے ہیں کہ
شیعوں کو فقرا اور انکے راویوں پر تم نے تبصرہ فرمایا مگر جناب کا حال تو یہ ہے کہ
تنگی نہ سا وناں کی اور نچوڑنا کی ہم نے اپنی کتاب کیا ناصبی مسلمان ہیں - میں
ان تمام فتاوی اہل سنت کو جمع کر دیا ہے کہ حنفی سنیوں نے دوسرے تمام سنیوں
پر لعنت فرمائی ہے اور احناف کے امام اعظم پر دوسرے سنیوں نے لعنت فرمائی ہے
اور دیوبندیوں پر اور اہل حدیثوں پر اور وہابیوں پر بھی اہل سنت نے کفر کے فتاوی
لگائے ہیں نیز تمہارے مشہور علماء پر مثلاً قاسم نانوتوی اشرف تھانوی -
رشید گنگوہی عطا بخاری عبدالشکور احمد شبلی نعمانی پر بھی اہل سنت نے کفر کے
فتاوی لگائے ہیں - اگر تم بے غیرتوں میں شرم ہو تو کسی چھوٹی سی پانی ڈال کر ڈوب مریں

مولوی محمد علی مزید توجہ فرماویں

کہاوت مشہور ہے کہ صدائے دھل از خالی بودن شکم است تم
نے اپنی کتاب میں بڑے چیلنج کیئے ہیں اور تمہارے چیلنج شرالمات
البعیر اور فسوات الحمیر کی شکل ہیں میدان قرطاس و قلم کے میدان میں
تم نے شیعوں کو للکارا گر اپنے مذہب کو مزید رسوا کیا ہے کہاوت
تھی جتی پوتیاں ویسے آپ پر فٹ آتی ہے اور اگر تمہارا مقصد کوئی
نفع کمانا تھا تو شیعوں کو چھیڑنے کے بجائے تم اگر بابرہ شریف کے
بھائی محمد شریف کی نظم ۲۰ سہ میں حصہ ڈال لیتے تو آپکو
زیادہ نفع ہوتا اور عثمانیے کی طرح آپ جلدی غنی بن جاتے
تمہارے علم کا یہ حال ہے کہ پیٹ میں پڑی نہ اور نام رکھا محمود

Presented by www.ziaraat.com

ابن کثیر دمشقی کی گواہی کہ اہل سنت بیچارے بے عقل ہیں

ثبوت ملاحظہ کتاب اہل سنت البدایہ والنہایہ ص ۱۷۵ ج ۱۱

ذکر سنہ ۳۶۳ وقعت فتنۃ عظیمۃ بین اہل السنۃ والروافض وکلا الفریقین قلیل عقل او عدیمہ وذالک ان جماعۃ من اہل السنۃ ارکبوا امراۃ وسموھا عائشہ الخ

ترجمہ: ۳۶۳ھ میں اہل سنت اور روافض میں جھگڑا ہوگیا اور اہل سنت یا کم عقل ہیں اور یا انہیں بالکل عقل نہیں ہے اور وہ اصلاح کے قابل نہیں ہیں اہل سنت کے ایک گروہ نے کسی عورت کو ایک اونٹنی پر سوار کر کے اسکو بی بی عائشہ بنالیا اور دو مردوں کو طلحہ اور زبیر بنالیا وقالو نقاتل اصحاب علی اور کہنے لگے کہ اب ہم اصحاب علیؑ سے جنگ کریں گے۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپنے کہ وقت ضرورت نواصب نے کس طرح بی بی عائشہ کی شبیہ بنالی اور شیعہ بھی اسی لئے وقت ضرورت امام حسینؑ کے گھوڑے کی شبیہ بناتے ہیں: نواصب نے جس عورت کی شبیہ بنائی تھی بعد میں اگر اسکی شادی نہیں کی تو بھی زیادتی ہے اور اگر شادی کر دی ہے تو پہلے سے بھی زیادہ برا کیا ہے مگر وہ آدمی جس نے شبیہ عائشہ سے شادی کی ہوگی اسکے تو گڑ میں رہے ہونگے نیز اس روایت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ نواصب خاندان نبوت سے اپنی دشمنی کے اظہار کے لیے ہمیشہ ابوبکر اور اسکی اولاد اور صحابہ کو ہی وسیلہ بناتے رہے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند میں شراب اور کتا اور بیٹی حلال ہے اور اہل سنت کی چاروں فقہ کی مذمت امام اہل سنت محمود بن عمر الزمخشری کی زبانی ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر الکشاف ص ٣ ج ٥ طبع مصر ج ۴ ص ١ طبع جدید کشاف کی طبع قدیم کے آخر میں اور طبع جدید کے اول میں علامہ ابراہیم الدسوقی کا ایک مقدمہ در ذکر ترجمہ المؤلف لگا ہوا جس میں انہوں نے زمخشری کو الامام الکبیر فی الحدیث والتفسیر اور امام فی عصرہٖ کے خطاب دے کر انکی تعریف کے پل باندھ دیئے ہیں اسی مقدمہ میں دسوقی نے زمخشری کے وہ اشعار بھی لکھے ہیں جس میں اسی امیر المومنین فی الحدیث والتفسیر نے اہل سنت بچاروں کی چاروں فقہ کی خوب ہٹی پلید کی ہے اور سپاہ صحابہ کے ناصبی ملاؤں کا علمی غرور توڑنے کے لیئے ہم انکو ذکر کرتے ہیں ١۔ اذا سألوا عن مذھبی لم ابح بہ۔ واکتمہ کتمانہ لی اسلم

جب مجھ سے میرے مذہب کے بارے سوال کرتے ہیں تو میں اپنے مذہب کو چھپاتا ہوں اور مذہب کو چھپانا میرے لیئے سلامتی ہے۔

نوٹ نواصب کو مبارک ہو کہ انکا امام مذہب چھپا کر تقیہ کر کے کافر ہو رہا ہے

٢۔ فان حنفیا قلت قالوا باننی + ابیح الطلاء وھو الشراب المحرم

اگر میں۔ کہتا ہوں کہ میں حنفی ہو تو لوگ کہتے ہیں کہ میں شراب کو جو حرام ہے حلال کر رہا ہو۔ دان مالکیا قلت قالوا باننی + ابیح لھم اکل الکلاب وھو ھم

اور اگر میں کہتا ہوں کہ میرا مذہب مالکی ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ میں انکے لیئے کتے کو حلال کر رہا ہوں۔ نوٹ فقہ مالکیہ اہل سنت کی ایک فقہ ہے جس میں کتا حلال ہے

Presented by www.ziaraat.com

وأن شافعیا قلت قالوا بأننی × أبیح نکاح البنت والبنت تحرم

اگر میں کہتا ہوں کہ میرا مذہب شافعی ہے تو لوگ کہتے ہیں یہ بیٹی کا نکاح باپ کے لئے حلال کر رہا ہے اور بیٹی سے نکاح حرام ہے نوٹ اہل سنت کی ایک فقہ شافعیہ بھی ہے جس میں باپ کا بیٹی سے نکاح کرنا حلال ہے

وأن حنبلیا قلت قالوا بأننی × ثقیل حلولی بغیض مجسم

اور اگر میں کہتا ہوں کہ میرا مذہب حنبلی ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ خدا کے جسم کا قائل ہے نوٹ اہل سنت کی ایک فقہ حنبلی بھی ہے جس میں یہ فتوی ہے کہ خدا تعالی جسم رکھتا ہے اور خوش شکل لڑکے کی طرح ہے ۔

وأن قلت من أهل الحدیث وحزبه × یقولون تیس لیس یدری ولا یفهم

اور اگر میں کہتا ہوں کہ میرا مذہب اہل حدیث ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ اسکی بکرے کی طرح داھڑی ہے اور احمق و بے عقل ہے ۔

سپاہ صحابہ کے خرمغز ملاؤں کو دعوت انصاف

یہ ہے فقہ مذہب اہل سنت کہ جس میں شراب حلال ، کتا حلال ، بیٹی حلال اور اس فقہ کی برائی سے اس مذہب کے عوام اور علماء سب تنگ ہیں اسی فقہ کی برائی سے تنگ آکر امام اہل سنت زمخشری نے اپنا مذہب چھپانے کا فیصلہ کر کے تقیہ کا سہارا لیا ہے فقہ اہل سنت نے بیٹی سے نکاح حلال کر کے مذہب مجوس کو اپنایا ہے اور کتا حلال کر کے فقہ کیمونیسٹ کو اپنایا ہے : مذہب اہل سنت ایک دیگ کی مثال ہے اور امام اعظم اور امام مالک اور امام شافعی اور امام احمد اس دیگ کے چمچے ہیں جس چمچے سے اس دیگ سے جو کچھ باہر آئے اسکو مذہب اہل سنت سمجھیں

Presented by www.ziaraat.com

امام اہل سنت امام احمد کا فیصلہ کہ علم تفسیر سمیت اہل سنت کی تین علموں میں کتابیں جھوٹ کا پلندہ ہیں

ثبوت ملاحظہ: (۱) تذکرۃ الموضوعات ص م محمد طاہر گجراتی

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب فیض القدیر شرح جامع الصغیر لمناوی

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب فوز کبیر ص م شاہ ولی اللہ محدث

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ م ابن عربی ص

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب یواقیت وجواہر ص م عبد الوہاب

۶- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر اتقان ص ۲۱۰/۲۲ نوع ۷۸

اتقان کی عبارۃ: قال ابن تیمیہ ناقلا: قال الامام احمد ثلثۃ لیس لہا اصل التفسیر والملاحم والمغازی لان الغالب علیہا

ترجمہ: یعنی ابن تیمیہ ناصبی کہتا ہے کہ حضرت امام احمد بن حنبل کا فیصلہ ہے کہ تینوں علموں میں اہل سنت کی کتابیں جھوٹ اور بکواس ہے ۱- علم تفسیر کی کتابیں کہ جن میں صحابہ کرام کے فضائل لکھے ہوئے ہیں ۲- علم مغازی کی کتابیں جن میں صحابہ کی فتوحات اور جنگوں کے قصے لکھے ہیں ۳- علم ملاحم آنے والے واقعات کے قصے۔ ان تینوں میں مراسیل زیادہ ہیں

فیض القدیر کی عبارۃ: قال ابن الکمال کتب التفسیر مشحونۃ بالاحادیث الموضوعۃ

ترجمہ: ابن کمال کہتا ہے کہ تفاسیر اہل سنت جھوٹی احادیث سے بھری ہوئی ہیں

نوٹ: ولی اللہ محدث اور ابن عربی نے بھی یہی رونا رویا ہے کہ اہل سنت کی تفاسیر جھوٹی حدیثوں سے بھری ہوئی ہیں

Presented by www.ziaraat.com

یالل گنجی محدث سمیت تمام علماء اسلام کو دعوت فکر

علامہ سیوطی، ذہبی اور امام احمد حنبل نے کہا ہے کہ اہل سنت کی کتابیں تعصب سے یوں یکسر جھوٹ کا پلندہ ہیں۔ ارباب انصاف اس کا سبب اہل سنت کے راویانِ حدیث اور ان کے صحابہ اور علماء ہیں۔ اب علماء اہل سنت کو ہم دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کیا جب اپنی کتابوں کا یہ حال ہے تو آپ کس منہ سے شیعہ مذہب اور ان کی کتابوں اور راویانِ حدیث پر تنقید کرتے ہیں۔ شیعوں کو تم ایک طرف رکھوا کے ایسے تو تمہارے بدزبان ملاؤں نے کفر کے فتوے لگائے ہوئے ہیں۔ مجھے بتائیں تم لوگ جنہوں نے اسلام کو ٹھیکہ دے رکھا ہے کیا یہ بتا سکتے ہو کہ تمہارے اصحاب اور تین خلیفہ کیا کرتے رہے کہ جس سے کہ قرآن پاک کی ایک صحیح تفسیر بھی نہ لکھ سکے اور نہ لکھوا سکے اور تم یہ سمجھتے ہو کہ ہر زمانے میں تمہاری حکومت رہی ہے تمہارے حکام اور بادشاہ ایک کرتے رہے قرآن پاک کی ایک صحیح تفسیر بھی نہ لکھوا سکے تمہاری تو ساری تاریخ کی تحریف ہوئی ہے بلکہ صحیح بخاری فساد کی بنیاد رہی ص ۱۰۹ کتاب الوکالہ باب اصحاب الغزو میں ہے ابوہریرہ کی زبانی لکھا ہے کہ مہاجرین بازاروں میں تجارت کرتے تھے بازار کے کام سے ان کو فرصت ہی نہ تھی اور انصار کھیتوں کے کام سے فارغ نہ تھے۔ لہذا ان کو احادیث یاد کرنے کا موقع اور وقت ہی نہ ملا۔ لہذا جو تم نے ان کے صحابہ بنا رکھے ہیں وہ علوم رسالت کو محفوظ ہی نہ کر سکے اسی لیے تمہاری کامل تفسیر کی کتابیں جھوٹ کا پلندہ ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

امام احمد کی نگاہ میں کتاب الموطا مالک ایک بدعت تھی

از اہل سنت کی معتبر کتاب احیاء العلوم غزالی ص ۱۰۳۰ از استغفار و...

وکان احمد بن حنبل ینکر علی مالک تصنیفہ الموطا و یقول ابتدع مالم یفعلہ الصحابۃ

ترجمہ:۔ اور حضرت امام مالک کی کتاب موطا کو امام احمد ایک برائی سمجھتا تھا اور کہتا تھا کہ آپ ایسی بدعت پیدا کر رہے جس کو صحابہ نے نہیں کیا۔

کتاب الموطا کا مؤلف مالک ایک ناصبی تھا کہ امام علی مرتضیٰ پر تنقید کر کے فرمان رسول کی توہین کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ ص ... از استغفار الانعام وقال مالک ... اجعل من تخاصمن فی الدماء لکن لم یخصص فیھا وقال الشافعی وغیرہ انہ بھذا السبب قصد والی المدینہ فضرب مالک

ترجمہ:۔ یعنی ابن تیمیہ ناصبی نقل کرتا ہے کہ یہ مالک ناصبی امیر المومنین علی ابن ابی طالب سے عثمان کو افضل جانتا تھا اور کہتا تھا کہ جس کی حکومت میں مسلمانوں میں خانہ جنگی ہوئی ہے لہٰذا ایسا شخص کے نہیں سمجھتا جس کی حکومت میں یہ جنگیں نہیں ہوئیں اور امام شافعی وغیرہ نے کہا ہے کہ اسی خونریزی کی وجہ سے ایک ہاشمی والی مدینہ نے امام مالک کی خوب پٹائی کی تھی۔ مثلاً ... توڑے بلکہ یہ مالک تو واجب القتل تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

مالک ناصبی عائشہ اور معاویہ سے امام علیؑ کے جنگ کرنے کو غلطی سمجھتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ سے از استقصاء الافحام

کان قتال فتنۃ وکان من قعد عنہ افضل ممن قاتل فیہ وھذا مذہب

مالک لعین، ابن تیمیہ ناصبی اپنے خرافات میں نقل کرتا ہے کہ عائشہ اور معاویہ کی بغاوت کے بعد سے امام علیؑ مرتضیٰؑ کا جنگ کرنا ایک فتنہ تھا اور جس نے اس جنگ میں شرکت نہیں کی شرکت کرنے والے سے بہتر تھا

علماء اسلام کو بلال گنجی کی محدث سمیت دعوت انصاف

ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے ہمارا موقف یہ ہے کہ کتاب الموطا لکھنے والا دشمن اسلام اور دشمن رسالت ہے اور دلیل یہ ہے کہ امام مالک صاحب موطا نے حضرت علیؑ پر تنقید کر کے اس فرمان رسولؐ کی توہین کی ہے کہ علی مع الحق والحق مع علیؑ اس حدیث کی روشنی میں مولا علیؑ کا ہر فعل عین اسلام اور عین قرآن ہے اور آنجناب کے مخالفین خواہ عائشہ اور معاویہ ہو یا مالک اور ابن تیمیہ ہو یہ نواصب ہیں اور خطا کار ہیں۔

مالک نے علی مرتضیٰ پر خطا کا فتویٰ لگا کر نبی پاک کو اذیت دی ہے

ثبوت کتاب اہل سنت رسالہ ترجمہ مذہب شافعی مؤلف امام فخر الدین رازی منقول از استقصاء الافحام ص ۱۰۱۰

القول بان الشافعی اخطأ فی مسئلۃ کذا اجماعاً قادر افقر

Presented by www.ziaraat.com

القرشی وما اهانة قرشی اغیظ منافق لانه فیها اذیة لرسول اللہ اہ

اہل سنت فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ یہ کہنا کہ امام شافعی نے فلاں مسئلہ میں خطا کی ہے یہ اس شافعی قرشی کی توہین ہے اور کسی قرشی کی توہین کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ احادیث گواہ ہیں کہ اس میں اذیت رسول اللہ ہے۔

علماء اہل سنت کو دیانت و انصاف کی رو سے دعوت فکر

ارباب انصاف حضرت امام شافعی کی امیر المومنین علی ابن ابی طالب کے سامنے ایک بچے کی بھی حیثیت نہیں ہے مگر شافعی کو خطا کار کہنے پر شوافع کی رگ غیرت پھڑکتی ہے۔ ہم علماء اسلام کو دیانت انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ شافعی جو کہ قرشی اور ہاشمی نہ تھا اس کو خطا کار کہنے سے تو نبی پاک کو اذیت ہوتی ہے کیا علیؑ ابن ابی طالب قرشی اور ہاشمی نہ تھا۔ حضرت علیؑ کو خطا کار کہنے سے یقیناً نبی پاک کو اذیت دینا ہے اور نبی پاک کو اذیت دینے والا بحکم قرآن لعنتی ہے پس معلوم ہوا کہ کتاب الموطا لکھنے والا حضرت علی کو خطا کار کہنے والا نبی کریم کو اذیت دینے والا ہے اور لعنتی بھی ہے لہذا موطا کی ایک ٹکے کی بھی قیمت نہیں۔

مالک صاحب موطا کی علماء نے خوب تنقید کی ہے

ثبوت کتاب اہل سنت تہذیب الکمال سے منقول از استبصار

قال الحافظ ابوبکر خطیب قد ذکر بعض العلماء الصمیری

Presented by www.ziaraat.com

مالکا عابه جماعة من اهل العلم فی زمانه باطلاق لسانه فی قوم معروفین بالدیانة والثقة۔

ترجمہ: بقول امام اہل سنت ابوبکر خطیب کے بعض علماء نے مالکؒ صاحب موطا کی اس لئے خوب مذمت کی کہ مالک نے کچھ دیانت دار لوگوں کے بارے زبان درازی کی تھی۔

نوٹ: کتاب اہل سنت تذکرۃ خواص الامۃ ذکر وفات حضرت فاطمہؑ بنت رسول اللہ میں لکھا ہے کہ ابوبکر محمد بن اسحاق بن یسار نے مالک کی کتاب موطا پر تنقید فرمائی تھی اور مالک نے ابن اسحاق کے بارے زبان درازی فرمائی ہے۔

امام شافعی کی گواہی کہ صاحب موطا مالکؒ دیانت تھا

ثبوت کتب اہل سنت رسالہ ترجیح مذہب شافعی مؤلفہ فخر الدین رازی منقول از استقصاء الافحام

ان مالکا اذا احتاج الی التمسک بقول عکرمة ذکره واذا لم یحتج الیه ترکه فبهذا ان صح من مالک اورث ذالک طعنا فی روایته وفی دیانته المرتک

ترجمہ: امام شافعی فرماتے ہیں کہ صاحب موطا امام مالک کی وہ طریقے پالیسی تھی جب انکو عکرمہ کے قول کی ضرورت ہوتی تھی تو عکرمہ کو ذکر کرتے تھے اور عدم ضرورت کے وقت انکو ترک کرتے تھے اور مالک کی طرف اگر نسبت درست ہے تو یہ بات مالک کی ایسی

Presented by www.ziaraat.com

روایت اور روایت کی بہت بڑا عیب ہے اور جب مالک کا یہ حال تھا تو امام شافعی کس طرح ان کی روایات کو سے سمجھتے تھے اور ان سے ان سے یہ بات کس طرح کرتے تھے کہ جب اماموں کو ذکر آئے تو امام مالک ایک ستارہ ہے۔

امام احمد نے صاحب موطا کے فتوے کو پھونک سے اڑا دیا

کتاب اہل سنت رسالہ ترجیح مذہب شافعی از استقصار ص ۱۰۱

وسئل احمد بن حنبل عن مالک فقال حدیث صحیح رای ضعیف

ترجمہ: کسی نے امام احمد سے پوچھا کہ امام مالک کیسے آدمی تھے انہوں نے فرمایا مالک کی روایت صحیح ہے اور فتوی ضعیف ہے۔

حنفیوں نے صاحب موطا امام مالک پر لعنت فرمائی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی مولانا عبدالحی ص ۱۵۵ ب تقلید

بان الناس فی فقه عیال ، علی فقه الامام ابی حنیفه

فلعنة ربنا اعداد رمل ، علی من رد قول ابی حنیفه

علم فقہ میں لوگ ابوحنیفہ کے عیال ہیں اور ریت کے ذرات کے برابر اس شخص پر لعنت جو ابوحنیفہ کے فرمان کو ٹھکرائے۔

نوٹ: ارباب انصاف احناف کی اس لعنت کے دائرہ میں امام مالک صاحب موطا سر فہرست ہے کیونکہ کتب فقہ گواہ ہیں کہ مالک نے ابوحنیفہ کی مخالفت کی تمام حدیں توڑ دی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

مالک صاحب موطا آخر میں ترک جمعہ کر کے کافر ہو گیا تھا

ثبوت کتاب اہل سنت المعارف ص ۔۔ ابن قتیبہ ۔

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب احیاء العلوم ص ۔۔ غزالی ص ۔

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابن خلکان ص ۔

المعارف | فلم یکن یشہد الصلوات فی المسجد ولا الجمعۃ ولا یاتی
کی عبادۃ | احداً یعزیہ ولا یقضی لہ حقا ۔

امام مالک آخر عمر میں نماز باجماعت ادا نہیں کرتے تھے اور نماز جمعہ کی حاضر نہیں ہوتے تھے اور نہ ہی کسی کی فوتگی میں تعزیت کرتے تھے اور نہ ہی کسی کا کوئی حق ادا کرتے تھے ۔

مالکؒ صاحب موطا ۔ امام جعفر صادق سے روایت نہیں کرتے تھے

ثبوت کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۔۔ از ذہبی ص ۱۰۲۹

لم یرو مالک عن جعفر حتی ظہر امر بنی العباس قال مصعب بن عبداللہ کان مالک لا یروی عن جعفر حتی تضمہ الی احد امام مالک نبی خاندان نبوت کے امام جعفر صادق سے بنو عباس کی حکومت کے ظہور تک روایت نہیں کرتے تھے اور مصعب بن عبداللہ کہتا ہے کہ حکومت بنو عباس کے بعد مالکؒ امام جعفر صادق کے ساتھ دوسرا راوی ملا کر انکی روایت کرتے تھے ۔

نوٹ : امام مالکؒ امام جعفر صادق سے بالکل بنو امیہ سے ڈرتے اور تقیہ کرتے ہوئے روایات نہیں کرتے اسکا مطلب یہ ہوا کہ سنیوں کا امام مالک تقیہ باز تھا اور حق

Presented by www.ziaraat.com

کو چھپاتا تھا اور اگر بھول کی وجہ سے روایت نہیں کرتا تھا تو اسکا ناسی تھا۔

امام مالک نے موطا میں مس ذکر کی روایت عورت سے نقل کرکے شرم حیا کا جنازہ نکال دیا ہے

ثبوت اہل سنت کی معتبر کتاب موطا امام مالک ص قال مروان اخبرتنی بسرۃ بنت صفوان انہا سمعت رسول اللہ یقول اذا مس احدکم ذکرہ فلیتوضأ

مروان کہتا ہے کہ مجھے ایک عورت بسرہ نامی نے بتایا کہ اس نے نبی پاک سے سنا ہے کہ جو مرد تم میں سے اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگائے تو اسکو دوبارہ وضو کرنا چاہئے۔

نوٹ کتاب اہل سنت ارکان اربعہ میں علامہ عبد العلی نے امام مالک کی اس بے حیائی پر خوب احتجاج کیا ہے کہ نبی کریم نے یہ مسئلہ ایک عورت کو بتایا جسکو اس مسئلہ کی ضرورت ہی نہ تھی اور مروان اسکا راوی ہے جو پہلے درجہ کا بے ایمان تھا اور قاتل عثمان اور طلحہ تھا۔

مالک نے تحریم متعہ کی روایت حضرت علیؑ سے کرکے جھوٹ بولا ہے

ثبوت کتاب اہل سنت موطا میں ص لکھا ہے۔

عن علی بن ابی طالب ان النبی نہی عن متعۃ النساء یوم خیبر کہ حضرت علیؑ نے روایت کی ہے کہ نبی پاک نے روز خیبر عورتوں سے متعہ کرنا منع کیا تھا

نوٹ اس روایت کو علماء اہل سنت نے جھٹلایا ہے تفسیر کبیر آیۂ متعہ میں امام فخر الدین نے لکھا ہے کہ حضرت علیؑ فرماتے کہ اگر عمر منع نہ کرتا تو پھر زنا وہی کرتا جو شقی ہوتا۔

Presented by www.ziaraat.com

امام مالک بقول اہل سنت زنا کو بھی متعہ کو جائز جانتا تھا اس

فتوی نے فقہ اہل سنت کو خوب رسوا کیا ہے

ثبوت ملاحظہ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی قاضی خان
مولف حسن بن منصور بن محمود فرغانی مشہور بقاضی خان

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ہدایہ شریف
مولف برہان الدین علی بن ابی بکر بن عبد الجلیل الفرغانی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب محیط
مولف رضی الدین محمد بن محمد سرخسی

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز الدقائق
مولف عبد اللہ بن احمد حافظ ابو البرکات نسفی

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح کنز الدقائق
مولف فخر الدین ابو محمد عثمان بن علی بن محجن زیلعی

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رمز الحقائق شرح کنز الدقائق
مولف ابو محمد محمود بن احمد عینی

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سراج وہاج شرح مختصر قدوری
مولف امام اہل سنت شیخ رضی الدین بغدادی

۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حقائق الازہار شرح مشارق الانوار
مولف وجیہ الدین عمر بن عبد المحسن الارزنجانی۔

Presented by www.ziaraat.com

۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عنایہ شرح ہدایہ
مؤلف امام اہل سنت شیخ اکمل الدین

۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ تاتار خانیہ

فتاویٰ قاضی کی عبارۃ | لا ینعقد النکاح بلفظ المتعۃ وھو باطلۃ عندنا الا فیما لمالک خلافا لابن عباس فیھما

ترجمہ:۔ لفظ متعہ کے ساتھ نکاح نہیں ہوتا اور یہ متعہ ہم سنیوں کے نزدیک باطل ہے اور اس مسئلہ میں عبداللہ ابن عباس اور مالک نے اختلاف کیا

ھدایہ کی عبارۃ | ونکاح المتعۃ قال مالک ھو جائز لانہ کان مباحا فیبقی الی ان یظہر ناسخہ

ترجمہ:۔ اور نکاح متعہ باطل ہے اور امام اہل سنت حضرت مالک فرماتے ہیں کہ متعہ جائز ہے کیونکہ وہ مباح تھا جب تک اس کا ناسخ ظاہر و ثابت نہ ہو اس کی اباحت باقی رہے گی۔

محیط کی عبارۃ | نکاح المتعۃ باطل عندنا جائز عند مالک بن انس وھو الظاہر من قول ابن عباس۔ نکاح متعہ باطل ہے ہمارے نزدیک اور امام مالک بن انس اور ابن عباس کے نزدیک جائز ہے

کنز الدقائق کی عبارت | وبطل نکاح المتعۃ وقال مالک وھو جائز نکاح متعہ باطل ہے اور امام مالک کہتا ہے کہ متعہ جائز ہے۔

عنایہ شرح ہدایہ کی عبارۃ | ملخص ونکاح المتعۃ باطل وقال مالک ھو جائز وھو الظاہر من قول ابن عباس۔ الخ تک

نکاح متعہ باطل ہے اور امام مالک اور ابن عباس کے نزدیک جائز ہے اور اگر کوئی یہ کہے کہ امام مالک نے موطا میں حرمت پر حدیث۔

Presented by www.ziaraat.com

نقل کیا ہے تو اسکا جواب یہ ہے دلیل من یری کی حدیث یکون واجب العمل بجواز ان یکون عنده ما یعارضه او ترجیح علیه کہ ناقل حدیث پر واجب نہیں گر وہ اسکو واجب العمل ہی سمجھے ممکن ہے کہ کوئی دوسری حدیث اسکے معارض ہو یا اسکو ترجیح ہو

علماء اہل سنت کو دعوت فکر اور زنا کی حلیت انکی فقہ میں

برادران اہل سنت نے شرم اور انصاف کی تمام حدیں اس مسئلہ میں توڑ دی ہیں اور جتنے خرافات وہ اس مسئلہ میں شیعہ مسلمانوں کے خلاف بنا چکے ہیں۔ انہوں نے بنائے ہیں اور ہم اپنے ان سنی بھائیوں کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ امام مالک بن انس جو بھی اہل سنت کی فقہ کا ایک امام ہے اور اہل سنت اپنی فقہ کی کتابوں میں قدم قدم پر انکے فتوے کو بیان کرتے ہیں اور جواز متعہ میں انکے فتوے کو ہم نے ۱۰ عدد کتب اہل سنت سے ثابت کیا ہے پس اگر متعہ زنا ہے تو علماء اہل سنت شرم سے ڈوب مریں کہ اپنی ۱۰ دس کتابوں میں جواز زنا کا فتویٰ اپنے امام سے نقل کر کے اپنی فقہ کا جنازہ نکال دیا ہے۔ اور یہ بھی افسوس کی بات ہے کہ اہل سنت کا امام مالک اپنے موطا میں حدیث حرمت متعہ کی تحریر کرتا ہے اور فتویٰ جواز متعہ کا دیتا ہے یا تو اسکی تحریر کردہ حدیث جھوٹی ہے اور یا اسکا فتویٰ جھوٹا ہے اور اس دلدل سے نکلنے کی خاطر سنی بھائی لاکھ تاویلات کریں مگر یہ ہے خوشی بیجا از بسیار

Presented by www.ziaraat.com

صحیح مسلم و بخاری میں دو سو دس حدیثیں ضعیف ہیں

منقول از استقصاء الافحام صفحہ ۸۶۹ کتاب اہل سنت ازالۃ الخفاء نے میں لکھا ہے کہ ازامدی نقل میکند کہ او در مسند خود آمدی امام اہل سنت سے منقول ہے کہ انہوں نے اپنے مسند میں لکھا ہے کہ حدیث قرطاس بے اساس ہے اور شرح حدیث سے نقل کیا گیا ہے کہ صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں سے دو سو دس حدیثیں ضعیف ہیں۔ ۸۰ ان حدیثوں سے بخاری میں ہے اور ایک سو مسلم میں ہے۔ اور تیس دونوں میں ہے

نوٹ :- یہ بیان حدیث قرطاس کی نسبت ہے اور بعض نے [illegible] میں لکھا ہے در صحت بعض از روایات صحیح بخاری کلام است اور اسی طرح در بعض روایات صحیح مسلم۔

صحیح بخاری کے بارے شاہ سلامت اللہ کی خرافات

منقول از استقصاء الافحام رسالہ در ثمین فی مبشرات النبی الامین نے شاہ ولی اللہ نے لکھا ہے۔ فقلت یا رسول اللہ ما تقول فی البخاری فقال صحیح [illegible]

ایک بزرگ شیخ عبدالمعطی التونسی نے نبی کریم کی قبر شریف کی زیارت کی اور قبر مقدس کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کی کہ جو کچھ بخاری نے آپ سے روایت کی ہے وہ صحیح ہے فرمایا ہاں صحیح ہے میں نے پھر عرض کی کیا میں اس کو روایت کر سکتا ہوں فرمایا ہاں تو روایت کر سکتا ہے اور کتاب جامع الاصول میں لکھا ہے کہ ۹۰ ہزار شخص نے امام بخاری سے بلا واسطہ ان کی صحیح کو سنا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

نوٹ ارباب انصاف علماء اہل سنت کے خرافات کا ایک انداز دیکھیں کوئی کتاب ہے کہ جس میں بیسے دوسروں کے حوالہ ہیں جھوٹ ہے سادگی کہتا ہے کہ نبی کریم نے اس کی تمام احادیث کا شیخ عبدالمعطی کو اجازہ دیا تھا۔

ابو زرعہ و ابو حاتم رازیان نے اسماعیل بخاری کو مجروح قرار دیا ہے

ا۔ اہل سنت کی معتبر کتاب طبقات شافعیہ سے ــــــ از استقصار

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فیض القدیر مناوی سے ــــ ذکر بخاری۔

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال سے ــــ از استقصار

سبکی نے طبقات میں تقی الدین ابن دقیق العید سے نقل کیا ہے کہ ترکہ ابو زرعہ و ابو حاتم من اجل مسئلۃ اللفظ کر ابن اسماعیل بخاری کو ابو زرعہ رازی اور ابو حاتم رازی نے مجروح قرار دے کر ترک کیا ہے اور فیض القدیر میں لکھا ہے ترکہ لاجلہما الرازیان کہ ابن اسماعیل بخاری کو رازیان نے ترک کیا ہے اور میزان الاعتدال میں ہے لکھا ہے کہ اعتقد ابو زرعہ و ابو حاتم ترکا الروایۃ عنہ تلمیذہ محمد کہ محمد ابن اسماعیل بخاری کو ابو زرعہ اور حاتم نے ترک کر دیا ہے۔

نوٹ ارباب انصاف اس زمانہ میں بڑی کتابوں کے پڑھنے کا لوگوں میں شوق نہیں رہا۔ اور میں اپنے شیعہ ناظرین کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ تفصیلات کے معلوم کرنے کی خاطر۔ کتاب استقصاء الافحام کی طرف رجوع کریں علامہ سید حامد حسین نے مذکورہ کتاب کو کرامت کے ثابت میں آخری میخ ٹھونک دی ہے

Presented by www.ziaraat.com

محمد ابن یحییٰ ذہلی نے امام بخاری کو صاحب بدعت قرار دیا ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب طبقات شافعیہ — از استقصاء

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مقدمہ فتح الباری ص —

دونوں کتابوں میں لکھا ہے کہ محمد بن یحییٰ نے امام محمد بن اسماعیل بخاری پر بدعتی ہونے کا فتویٰ لگایا تھا اور اسکے درس میں لوگوں کو آنے سے منع کیا تھا چنانچہ رعیہ نے ترک کر دی اسے مجلس میں۔

علامہ ابن دحیہ نے بخاری کو دشمن اہل بیت رسالت قرار دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح اسماء النبی — از استقصاء ص ۸۹

قال ذو النسبین علامہ ابن دحیہ ذو النسبین فرماتے ہیں کہ حدیث بریدہ کو بخاری نے دم بریدہ نقل کیا ہے اور علیؑ کے فضائل میں احادیث کو دم بریدہ نقل کرنا یہ امام بخاری کی عادت ہے وما ذالك الا لسوء رایه فی التنکب عن هذه السبیل اور بخاری کی یہ بری عادت فضائل علیؑ کے بیان سے انحراف کی وجہ سے ہے

اسی شرح اسماء النبی میں ابن دحیہ دوسری جگہ فرماتے ہیں:

وقطعه البخاری واسقط منه علی عادته کما تری وهو مما عیب علیه فی تصنیفه علی ما جری ولا سیما اسقاطه لذکر علیؑ

اور حضرت علیؑ کے ذکر کو اپنی عادت مطابق اپنی تصانیف میں امام بخاری نے گرا دیا ہے اور یہ بات بخاری کا عیب شمار کیا گیا ہے غرض تمام علماء اہل سنت نے امام بخاری کی خوب مٹی پلید کی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

فرزندِ نبی امام جعفر صادقؑ کی عظمت میں شک کر کے امام بخاری نے پیشِ نظر ناصبی اور متعصب اور بے ایمان ہونے کا ثبوت دیا ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ سے — از استفصار
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف ذہلی سے — از استفصار
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب سے — ذکر جعفرؑ
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال سے — ذکر جعفرؑ
۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مغنی الذہبی سے — از استفصار

ابن تیمیہ ناصبی منہاج میں لکھتا ہے وبالجملۃ فھؤلاء الائمۃ الاربعۃ لیس منھم من اخذ عن جعفر من قواعد الفقہ اور سنیوں کے چار امام ہیں ان میں سے کسی نے بھی امام جعفر صادقؑ سے علم فقہ کے قانون نہیں لیے وقد استراب البخاری فی بعض حدیثہ لما بلغہ عن یحیی بن سعید القطان کلام فلم یخرج لہ ویمتنع ان یکون حفظہ للحدیث کحفظ من یحتج بہم البخاری اور امام بخاری نے فرزندِ نبیؐ امام جعفر صادق کی حدیث میں شک کیا ہے کیونکہ بخاری کو اطلاع ان کی طرف سے امام پاک کے بارے ایک کلام پہنچا تھا اس لیے بخاری نے امام پاک پر اعتماد نہیں کیا تھا اور ان سے حدیث نہیں لی تھی۔

اور معاذ اللہ امام پاک کا حفظ حدیث ان لوگوں کی طرح نہیں تھا کہ جن سے امام بخاری حدیث لیتا تھا۔ ختم کلام شریف ابن تیمیہ کا

Presented by www.ziaraat.com

امام بخاری کا حدیث غدیر کی صحت سے انکار اسکی جہالت اور تعصب ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ ص از استقصاء الافحام

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نزل الابرار ص ___ از استقصاء الافحام

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اسنی المطالب ص ___ از استقصاء

منہاج السنۃ میں ابن تیمیہ ناصبی نے لکھا ہے کہ حدیث غدیر کو امام بخاری نے اپنی صحیح میں نہیں لکھا ہے اور بخاری اور ابراہیم الحربی سے منقول ہے وانہم طعنوا فیہ وضعفوہ کہ ان دونوں نے حدیث غدیر کی صحت میں طعن کیا ہے اور اسکو ضعیف قرار دیا ہے۔ اور مرزا معتمد خان بدخشانی نے نزل الابرار میں لکھا ہے کہ ہذا حدیث صحیح مشہور ہے اور اسکی صحت میں شکی اور متعصب ہی کلام کرے

گا اور علامہ محمد بن محمد بن یوسف المعروف بابن الجزری نے اسنی المطالب میں لکھا ہے کہ امام احمد نے اس حدیث کو ۱۵ سے زیادہ طرق سے نقل کیا ہے اور ابن عقدہ نے سو طرق سے اور ابن مغازی نے ۳۰ طرق سے نقل کیا اور خاتم المحدثین محمد الجزری الشافعی نے اسکو ایک الگ رسالہ میں ذکر کیا ہے اور اثبت فیہا تواتر ہذا الحدیث من سبعین طریقا ونسب منکرہ الی الجہل والعصبیۃ اس رسالہ میں جزری نے حدیث غدیر کے تواتر کو ستر طرق سے ثابت کیا ہے اور اس حدیث کی صحت اور تواتر سے انکار کرنے والوں کو جاہل اور متعصب قرار دیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

نوٹ ابن تیمیہ کی بکواس کا جواب شاہ عبدالعزیز کے تحفہ سے کہ اس طرح موجود ہے کہ لولا السنتان لھلک النعمان کہ امام اعظم صاحب فرماتے ہیں کہ اگر وہ دو سال نہ ہوتے جن میں کہ میں نے امام جعفر صادقؑ سے فیض حاصل کیا ہے تو میں ہلاک ہو جاتا۔ اس کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ امام اعظم نے فرزند نبیؐ امام جعفر صادقؑ سے قواعد علم فقہ لیے ہیں اور ابن تیمیہ جھوٹ بکتا ہے۔

نوٹ کاشف ذہبی اور تہذیب التہذیب میں بھی اسی طرح لکھا ہے والقطان وقال فی نفسی منہ شی کہ قطان بخاری کا استاد کہتا ہے کہ امام جعفر صادقؑ کے بارے میرے دل میں کچھ شک ہے اور میزان الاعتدال اور مغنی میں اسی طرح لکھا ہے کہ قال القطان مجالد احب الی منہ کہ ایک مجالد نامی شخص مجھے امام جعفر صادقؑ سے زیادہ محبوب ہے۔

بخاری اور اسکا استاد قطان دونوں گستاخ اہلبیت تھے

ارباب انصاف بخاری وہ بے ایمان شخص ہے جس نے اپنی نام کی صحیح میں عمران بن حطان، اور حریز بن عثمان اور مروان جیسے شیطانوں کی حدیث لی ہے اور اگر نہیں لی تو فرزند نبیؐ امام جعفر صادقؑ سے حدیث نہیں لی، اور بخاری نے اپنے اس رویہ میں خاندان نبوت کی توہین اور تنقیص کی ہے اور آل رسولؐ کی توہین کرنے والا ہے ایسا شخص بے دین اور بدمذہب ہے اور بخاری اسی طرح تھا

Presented by www.ziaraat.com

عظمت سادات اور انکی توہین کرنے والے بے ایمان اور فاسق ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب معرکۃ الآراء ـ مؤلف شاہ سلامت اللہ
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق ـــ بیان تعصبات ـ نصر اللہ کابلی
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب لطافۃ المقال ـ فاضل رشید
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب مناقب السادات ـ شہاب الدین
۵- اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ ـــ محدث شاہ دہلوی

معرکۃ الآراء کی عبارت	استخفاف و اہانت اہل بیت با مصطفیٰ عالیات کفر صریح ست مثل الخوارجات

آل رسول کی شان میں بے ادبی کفر صریح اور زیادہ خسارہ ہے
نوٹ امام بخاری نے امام جعفر صادق کی شان میں آنجناب سے بے اعتنائی کا اظہار کرکے گستاخی کی ہے اور بقول شاہ سلامت اللہ بخاری کافر ہو گیا ہے

صواعق کی عبارت	من آمن بمحمد و لم یؤمن باہل بیتہ فلیس بمؤمن جو محمد پر ایمان لائے اور آنجناب کی آل پر ایمان نہ لائے

وہ مومن نہیں ـ نوٹ نصر اللہ کابلی کے فرمان مطابق بھی امام بخاری مومن نہیں ہے

لطافۃ المقال کی عبارت علماء نے اسکی تعزیر	مرتکب بے ادبی ایک قوم خطیر جرم تعزیر آل پیغمبر از فاضل رشید کتاب ہے کہ آل نبی کے بارے جو بے ادبی کرے وہ تعزیر کا حکم لگایا ہے۔
مناقب السادات کی عبارت	ملک العلماء ابن عمر دولت آبادی نے نقل کیا ہے کہ علوی کو اہانت کی رو سے علوی کہنا کفر ہے

اور آل نبی کو اذیت دینا انکی توہین کرنا کفر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

تحفہ اثنا عشریہ کی عبارت | باب ۷ بحث امامت میں حدیث ثقلین اور حدیث سفینہ کو لکھنے کے بعد محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ نجات

اور ہدایت مربوط ہے آل محمد کی اتباع کے ساتھ اور جو آل محمد کی پیروی نہ کرے گا وہ ہلاک ہوگا۔ اور آل نبی کی پیروی خدا کے فضل سے اہل سنت کو حاصل ہے۔ انتہی۔

نوٹ امام جعفر صادق کی صداقت میں شک کر کے ابن اسماعیل بخاری نے نبی کریم کے فرمان حدیث ثقلین اور حدیث سفینہ کی مخالفت کی ہے اور امام جعفر صادق کی احادیث کو مشکوک سمجھ کر بخاری نے انکی پیروی نہیں کی اور یہ بخاری صاحب کے بے ایمان ہونے کا ٹھوس ثبوت ہے خلاصۃ الکلام ابن اسماعیل بخاری اور اسکا استاد یحییٰ بن سعید القطان دونوں آل رسول سے منحرف تھے اور گستاخ اہل بیت رسول تھے۔

کتاب اہل سنت تہذیب الکمال میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق سے خلق کثیر نے روایت کی ہے مثلاً انکے بیٹے موسیٰ بن جعفر نے اور شعبہ اور سفیان اور مالک نے اور امام شافعی نے اور ابن معین نے اور ابو حاتم نے انکی توثیق کی ہے اور ابو حنیفہ امام اعظم کہا ہے کہ میں نے حضرت جعفر صادق سے بڑا فقیہ نہیں دیکھا ارباب انصاف خاندان نبوت کے جلیل القدر بزرگ کی توہین کر کے بخاری نے اپنا منافق اور کافر ہی ثابت کیا ہے اور اس نظر سے بخاری نے اپنے لئے دوزخ کو ٹھکانا بنایا ہے بخاری جیسے گئی گذرے اہل نبی کی شان میں عجیب سمجھتے رہے ہیں مگر ان کو لعنت کے کچھ نہ نصیب ہوا از استعداد الافہام ص

Presented by www.ziaraat.com

ابن اسمٰعیل بخاری نے اپنے استاد علی بن المدینی کی کتاب چوری کر لی استاد اس غصہ میں مر گیا اور بخاری اسکی موت کا سبب بنا

منقول از استقصاء الافحام صہ ۱۲۲ قال مسلمہ بن قاسم علی ما نقل عنہ فی تاریخہ کہ بخاری کا استاد علی بن المدنی کسی سفر پر گیا اور بخاری نے اسکے بیٹے سے کہا کہ اپنے اپ کی کتاب العلل مجھے تین دن کے لئے عاریۃً دے دیں اور استاد زادہ کو سو دینار بھی رشوت دیا۔ استاد زادہ نے سو دینار لے کر اپنی مال سے جلد باز کے کتاب العلل بخاری کو دے دی بخاری نے ایک سو کاتب بلا کر انکو ایک دینار دے کر کتاب العلل جو چھوٹی چھوٹی سو جزوں پر مشتمل تھی انسے نکالی جب علی بن مدینی سفر سے واپس آیا اور درس شروع کیا تو بخاری کے سوالات اور جوابات سے انکو معلوم ہوا کہ اس نے میرے بعد میرے گھر والوں سے حیلہ کرکے میری کتاب چوری کر لی ہے فلم یزل مغموماً بذالک ولم یلبث الا یسیراً حتی مات اور استاد اسکے بعد مغموم رہنے لگا حتی کہ مر گیا پھر بخاری نے استاد کی کتاب کو سامنے رکھ کر اپنی صحیح بخاری کو ترتیب دیا اور خود بڑا محدث بن گیا۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپنے کہ یہ بخاری کتنا بددیانت تھا اپنے استاد کے ساتھ بھی خیانت کرنے سے باز نہیں آیا۔

Presented by www.ziaraat.com

صحیح بخاری کی چند جھوٹی روایات کا نمونہ ملاحظہ ہو

منقول از استقصاء الافحام ص ۹۳۶

۱۔ نبی کریمؐ نے جب ابوبکر سے عائشہ کا رشتہ مانگا تو ابوبکر نے کہا آپ تو میرے بھائی ہیں۔ نبی کریمؐ نے فرمایا تو دین میں میرا بھائی ہے وہی لی حلال اور عائشہ میرے لیے حلال ہے فتح الباری میں اس حدیث کی تحریر میں لکھا ہے حافظ علاء الدین مغلطائی بن قلیچ حنفی نے اس حدیث کی صحت میں نظر فرمائی ہے کیونکہ ایک تو نبی کریمؐ نے رشتہ خود نہیں مانگا تھا بلکہ خولہ بنت حکیم کو روانہ کیا تھا ، اور دوسری بات یہ ہے کہ ابوبکر کی خلت نبی کریم کے ساتھ مدینہ میں قائم ہوئی تھی اور منگنی عائشہ کی مکہ میں ہوئی تھی۔

۲۔ از استقصاء ص ۹۳۷ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم قیامت کے دن اپنے کافر باپ کی شفاعت کریں گے اور اللہ پاک سے جدال کریں گے ؛ اور فتح الباری میں ابن حجر عسقلانی نے فرمایا ہے ہذا حدیث فی صحۃ نظر کہ اس حدیث کے صحیح ہونے میں نظر ہے۔

۳۔ از استقصاء ص ۹۳۸ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ نبی کریم نے ایک منافق کا جنازہ پڑھنے کا ارادہ کیا اور امیر عمر نبی کریم سے الجھ پڑے اور نبی کریم نے فرمایا کہ اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ ستر بار بھی تم استغفار کرو تو خدا منافقین کو نہیں بخشے گا

Presented by www.ziaraat.com

نبی کریم نے کہا کہ میں ستر بار سے زیادہ کروں گا۔ امام اہل سنت
غزالی نے منقول کیں اس حدیث کی صحت سے انکار کیا ہے اور شارح
قسطلانی نے بھی اور فتح البخاری میں شارح عسقلانی نے کئی علماء اہل سنت
سے اس حدیث کی صحت سے انکار نقل کیا ہے۔

۴۔ از استفسار ص ۹۳۹ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ ابراہیم نبی
نے صرف تین جھوٹے بولے تھے اور امام رازی نے اس
حدیث کی صحت سے انکار فرمایا ہے۔

۵۔ از استفسار ص ۹۵ بخاری نے اپنی صحیح میں یہ حدیث لکھی ہے
کہ ایک نبی کو ایک چیونٹی نے کاٹ لیا تھا اس نے پوری نمل کی کالونی کو
جلا دینے کا حکم دے دیا۔ یہ حدیث سفید جھوٹ ہے۔

۶۔ از استفسار ص ۹۶۲ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ نبی
کریم نے حضرت علیؑ کو نماز تہجد کے لئے اٹھایا تھا اور حضرت
علیؑ نے کہا کہ میں سوائے فرض نماز کے اور کچھ نہیں پڑھتا۔
امام الاولیاء پر بخاری کا یہ سفید جھوٹ ہے۔

۷۔ از استفسار ص ۹۶۲ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ حضرت
علیؑ نے دختر ابوجہل کا رشتہ مانگا اور نبی کریم ناراض ہو گئے
فتح الباری میں اس کی صحت سے بھی انکار کیا گیا ہے۔ نوٹ
ارباب انصاف بخاری کی تمام احادیث کو غور سے پڑھیں اور
تو پتہ کریں کہ انبیاء اولیاء اور خلفاء اور امہات المومنین
پر بہت بہتان باندھے گئے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

سنی علماء کی گواہی کہ کتاب صحیح مسلم بدعت کی پیڑھی ہے اور اس میں کئی جھوٹ لکھے ہیں

ثبوت ملاحظہ ہو۔

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرجال مؤلف ملا علی قاری، منقول از استقصاء الافحام ص ۹۰۲

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الجواہر المضیئہ فی طبقات الحنفیہ منقول از استقصاء الافحام ص ۱۰۰ مؤلف علامہ سید حامد حسین

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الامتاع فی احکام السماع مؤلف جعفر بن ثعلب بن جعفر، از استقصاء ص ۹۹۹

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ذکر احمد بن عیسیٰ

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص احمد بن عیسیٰ مصری

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب زاد المعاد فی ہدی خیر العباد ص

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ ص ابن تیمیہ

الرجال کی عبارت | وقد قال الحافظ ان مسلما لما وضع کتابه الصحیح عرضه علی ابی زرعة فانکر علیه و تغیظ وقال

سمیته الصحیح فجعلته سلما لاهل البدع وغیرهم

ترجمہ: ملا علی قاری حنفی فرماتے ہیں کہ امام مسلم بن حجاج نے جب اپنی کتاب صحیح مسلم تالیف فرمائی تو لے کر امام اہل سنت ابو زرعہ کی خدمت میں پیش کی۔ ابو زرعہ اس کتاب کو دیکھ کر غیظ و غضب میں آگیا اور سخت نفرت کا اظہار کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

اور فرمایا کہ تم نے اس کتاب کا نام صحیح رکھا ہے اور تم نے اس کتاب کو اہل بدعت کے لیے سیڑھی بنایا ہے۔

طبقات حنفیہ کی عبارت | عبد القادر بن محمد بن نصر اللہ ابو الوفا القرشی نے بھی لکھی ہے کہ جب مسلم نے اپنی صحیح کو ابو زرعہ کی خدمت میں پیش فرمایا تو انہوں نے کہا سمیتہ الصحیح فجعلت سلما لاہل البدعۃ کہ تو نے اسکا نام صحیح رکھا ہے اور اسکو اہل بدعت کے لیے سیڑھی بنایا ہے

الامتاع کی عبارۃ | جعفر بن ثعلب علامہ ابو الفضل ادفوی نے لکھا ہے وکان ابو زرعہ یذم وضع کتاب مسلم ویقول کیف تسمیۃ الصحیح وفیہ فلان وفلان وذکر جماعۃ کہ محدث ابو زرعہ مسلم بن حجاج کے کتاب لکھنے کی مذمت کرتا تھا اور کہتا تھا کہ کس طرح اسکا نام صحیح تجویز کیا ہے حالانکہ اس میں فلاں فلاں جھوٹے راوی ہے پس سے

میزان اور تہذیب کی عبارت | احمد بن عیسی مصری کے حالات میں لکھا ہے قال سعید البرذعی شہدت ابا زرعہ ذکر عندہ مسلم فقال ھؤلاء اراد التقدم قبل اوانہ

سعید برذعی کہتا ہے کہ میں ابو زرعہ کے پاس موجود تھا کہ صحیح مسلم کا ذکر ہوا انہوں نے فرمایا کہ یہ لوگ وقت سے پہلے علامہ بننے کا شوق رکھتے ہیں۔ مسلم ان احمد بن عیسی سے روایت کرتا ہے اور ابو زرعہ اسکو جھوٹا سمجھتے ہیں نوٹ ان حوالہ جات کے بعد مسلم کی کتاب کو صحیح کہنا ۔ صحیح کی توہین ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سنی محدثین کی تحقیق کہ صحیح مسلم میں لکھی گئی غلط حدیثیں یہ ہیں

مسلم کا پہلا جھوٹ استقصاء الافحام ص ۴۸۶ میں منقول ہے کہ مسلم نے عدم ایمان ابوطالب و دخول فی النار کی حدیثیں نقل کر کے اپنی آخرت برباد کی ہے اور اپنی صحیح کو برباد کیا ہے۔ کیونکہ تذکرہ خواص الامۃ میں سبط ابن جوزی حنفی نے نقل کیا ہے کہ وفات ابوطالب پر نبی کریم نے انہیں غسل دیا فرمایا تھا غفر اللہ لہ ورحمہ اور جناب عباس نے پوچھا اترجو لہ فقال ای واللہ انی لارجو لہ۔ کیا آپ ان کی نجات کی امید رکھتے ہیں فرمایا ہاں امید رکھتا ہوں۔ اور ابوطالب کے لئے نبی کریم نے جزاک اللہ خیرا کے الفاظ بھی فرمائے تھے۔ نیز امام اہل سنت جمال الدین محدث نے اپنی کتاب روضۃ الاحباب میں نقل کیا ہے کہ صاحب جامع الاصول لکھتے ہیں کہ اہل بیت رسول فرماتے ہیں کہ ابوطالب صاحب ایمان تھے۔ مذکورہ بالا حدیث رجا امید ہے وہ امر محقق پر دلالت کرتی ہے جس طرح صواعق محرقہ میں ابن حجر مکی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث حضرت حسن کی شان میں لعل اللہ ان یصلح بہ بین فئتین امر محقق پر دلالت کرتی ہے اور خلافت معاویہ درست ہے لعل ترجی اور امید کے لئے آتا ہے۔

نوٹ: بخاری اور مسلم نے عدم ایمان ابوطالب کی جھوٹی احادیث نقل کر کے اپنے منہ پر لعنت کی سیاہی ملی ہے اور اپنی صحیحین کو رسوا کیا ہے اور اپنے دوزخی ہونے کا ثبوت دیا ہے اور وہ لوگ اس مسلک سے تعلق رکھتے ہیں جنہیں نبی کریم کے والدین کے عدم ایمان کی حدیثیں گھڑنی تھیں۔

Presented by www.ziaraat.com

مسئلہ ایک اور جھوٹ کہ ابوبکر کی خلافت منصوص ہے!!

استقصار الافحام ص۵۰۹ میں منقول ہے مسلم نے یہ حدیث لکھی ہے کہ نبی کریم نے وقت وفات عائشہ سے کہا کہ تم اپنے باپ ابوبکر کو بلاؤ تا کہ میں تحریر لکھوں تاکہ کوئی تمنا نہ کرے اور یہ نہ کہہ سکے کہ میں اولی ہوں اور اللہ اور مومنین ابوبکر کے علاوہ کسی کو نہیں پسند کرتے اس حدیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ابوبکر کی خلافت منصوص ہے مگر علامہ نووی نے شرح مسلم میں اور عبد العزیز نے تحفہ میں اور ابو السعادات ابن اثیر نے جامع الاصول میں تصریح فرمائی ہے کہ ابوبکر کی خلافت منصوص نہیں ہے۔ نیز ان حضرات کی گواہی سے مسلم کی مذکورہ حدیث جھوٹی ثابت ہو گئی اور صحیح مسلم کی صحت بھی برباد ہو گئی ہے۔

مسئلہ ایک اور جھوٹ کہ آذان عمر کے مشورے سے شروع ہوئی ہے

استقصار ص۹۹ میں منقول ہے کہ ابن عمر کہا ایک دن مسلمان کہنے لگے کہ نماز میں لوگوں کو جمع کرنے کے لئے یہود و نصاریٰ کی طرح کوئی شے لا بجایا جائے۔ اس عمر نے کہا کہ منادی کروائی جائے پس اذان شروع ہوگئی۔ یہ حدیث مناقض ہے حدیث ابوداؤد سے کہ آذان ایک مرد انصاری کے خواب سے شروع ہوئی تھی نیز احکام شرعیہ بقول شاہ ولی اللہ در ازالتہ الخفا حکمت الٰہی اور حکم خدا سے نازل ہوتے تھے اور مشیرہ وغیرہ جیسے مشورہ وغیرہ کے مشتبہ یا خوابوں سے نازل نہیں ہوتے۔

Presented by www.ziaraat.com

مسلم کا ایک اور جھوٹ کہ یاایہا المدثر قرآن کا پہلے نازل ہوا

استقصاد ص ۹۴ میں منقول ہے کہ مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کی ہے کہ قرآن پاک کا یہ جز یاایہا المدثر پہلے نازل ہوا حق اور شارح مسلم نووی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے ابو ولی الدین ابو زرعہ احمد بن زین الدین عبد الرحیم العراقی نے بھی در کتاب شرح احکام صغریٰ میں اسکے ضعیف ہونے کی تصریح کی ہے۔

مسلم میں احادیث متناقضہ موجود ہیں

استقصاد ص ۹۹ میں منقول ہے مسلم نے اپنی صحیح میں یہ حدیث عائشہ سے نقل کی ہے کہ نبی کریم نے حجۃ الوداع میں بعد از افاضہ نماز ظہر مکہ میں ادا کیا ہے پھر مسلم نے ابن عمر سے یہ حدیث بھی نقل کی ہے کہ آنجناب نے وہ نماز ظہر منیٰ میں ادا فرمائی ہے۔ اور یہ تناقض صحت مسلم کے منافی ہے۔

فضائل ابوسفیان میں مسلم کے تین جھوٹ

استقصاد ص ۹۴ میں منقول ہے کہ مسلم نے روایت کی ہے کہ ابوسفیان نے نبی کریم سے کہا کہ آپ مجھے تین چیزیں عطا کریں ۱ میری بیٹی ام حبیبہ نہایت خوب صورت ہے آپ اس سے شادی کر لیں ۲ معاویہ کو کاتب وحی بنا لیں ۳ مجھے کفار سے جہاد کی اجازت دیں تو ابن حزم ظاہری نے لکھا ہے حدیث مذکورہ جھوٹ ہے

Presented by www.ziaraat.com

اہل سنت کی کتاب صحیح ترمذی بھی جھوٹ سے بھری ہوئی ہے

ثبوت کتاب اہل سنت قرۃ العینین ص ـــ از استقصاء الافحام ص ۱۰۳۳

۱۔ اہل سنت کی بہترین کتاب منہاج السنۃ ص ـــ از استقصاء ص ۱۰۳۲

وقال العلامة ابن دحیة / وقد ذکرت فی کتابی المسمی بالعلم المشهور احادیث کثیرة اوردها ابو عیسی فی کتابه هذا (ترمذی) عن قوم کذابین وحسنها وهی موضوعة ولا یصح ان تکون مرفوعة فلیرجع الناظر الیه فیما انتقدته علیه

ترجمہ۔ علامہ ابن دحیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی کتاب علم مشہور میں بہت سی وہ احادیث ذکر کی ہیں کہ جو ابو عیسیٰ ترمذی نے اپنی صحیح ترمذی میں نقل کیا ہے اور وہ جھوٹے راویوں سے انہوں نے نقل کی ہیں اور انہوں نے ان کو حسن کہا ہے حالانکہ وہ موضوع ہیں اور غلط ہیں اور وہ مرفوع نہیں ہیں محقق کو ہماری تنقید کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

منہاج السنۃ کی عبارت | والترمذی قد ذکر احادیث متعددة فی فضائله وفیها ما هو ضعیف بل موضوع ومع هذا لم یذکر هذا ونحوه۔

ترجمہ: یعنی ابن تیمیہ ناصبی کہتا ہے کہ ابو عیسیٰ ترمذی نے اس باب فضائل میں کئی عدد ضعیف بلکہ موضوع اور جھوٹی حدیثیں ذکر کی ہیں اور اس کے باوجود انہوں نے مجھے اس حدیث کو ذکر نہیں کیا۔

نوٹ دونوں کتب مجھے گواہ ہیں کہ ترمذی میں بہت جھوٹ

ہے۔

ابو عیسیٰ ترمذی کا ابو بکر کی خاطر ایک سفید جھوٹ ملاحظہ ہو

۱۔ ثبوت کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ذکر عبد الرحمٰن بن غزوان

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ ص ۱۰ از استغیاد

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب زاد المعاد لابن قیم ص استفساد ص ۲۰۲

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سبل الہدیٰ والرشاد فی سیرۃ خیر العباد
مولف محمد بن یوسف شامی شاگرد سیوطی

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ خمیس ص

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عیون الاثر ص م ابو الفتح ابن سید الناس

ترمذی کی عبارت | ترجمہ ملاحظہ ہو۔ نبی کریم نے اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ سفر تجارت شام کی طرف فرمایا اور اس سفر میں ایک راہب سے ملاقات فرمائی راہب نے انجناب کی بہت عزت فرمائی اور منت و سماجت کے ساتھ مشورہ دیا کہ آپ اس سفر سے واپس تشریف لے جاویں بخوف خطرہ ابو طالب نے انجناب کو واپس کیا اور ابو بکر نے نبی کریم کے ساتھ بلال کو روانہ کیا اور راہب نے زاد راہ دیا۔

نوٹ: میزان میں ذہبی نے لکھا ہے کہ یہ واقعہ غلط ہے۔ کیونکہ اس وقت ابو بکر بچہ تھا اور بلال پیدا ہی نہیں ہوا تھا ابن قیم نے بھی اسی طرح لکھا ہے کہ یہ واقعہ غلط ہے کیونکہ! تو اس وقت بلال پیدا ہی نہیں ہوا یا بچہ تھا اور ابو بکر کے ساتھ نہیں تھا؟ ابن قیم نے بھی اسی طرح لکھا ہے کہ "ابو بکر اس وقت دس برس کا بھی نہیں تھا اور بلال کو اس نے تیس برس بعد میں خرید کیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ابوبکر کی فضیلت میں ترمذی شریف میں ایک جھوٹ

اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف سے — از استقصاء

عن عائشة لا ینبغی لقوم فیهم ابوبکر ان یؤمهم غیره۔ عائشہ نے کہا ہے کہ ابوبکر کے بارے نبی کریمؐ نے فرمایا ہے کہ جس قوم میں ابوبکر موجود ہو اس کے علاوہ ان کی دوسرا امامت نہ کروائے محدث ابن جوزی نے اپنی کتاب الموضوعات میں لکھا ہے کہ یہ حدیث موضوع علی رسول اللہ آخر تک یہ حدیث نبی کریمؐ پر جھوٹ بولا گیا ہے عیسیٰ بن میمون بخاری کے نزدیک منکر الحدیث ہے ابن حبان نے کہتا ہے کہ اسکی حدیث حجت نہیں ہے۔

امیر عمر کی فضیلت میں صحیح ترمذی میں ایک جھوٹ ملاحظہ ہو

اعز الاسلام باحب هذین بابی جهل او بعمر بن الخطاب

عبداللہ بن عمر کہتا ہے کہ نبی کریمؐ نے دعا مانگی تھی کہ اے خدا! تو ابوجہل یا عمر بن خطاب کے ساتھ اسلام کو عزت بخش اور عمر زیادہ محبوب تھا نبی کے رسالہ دار منثور فی الاحادیث المشتہرہ سے — از استقصاء ص ۱۰۲۲۹ سیوطی نے کہا ہے کہ مذکورہ حدیث غلط ہے اور سیرت حلبیہ منقول از استقصاء ص ۲۲۶ میں لکھا ہے کہ جناب عائشہ نے کہا ہے کہ مذکورہ حدیث غلط ہے نبی کریمؐ نے تو یوں فرمایا تھا کہ اے خدا! تو عمر یا ابوجہل کو اسلام کے ساتھ عزت بخش اسلام سے لوگوں کو عزت ملتی ہے تاکہ لوگوں سے اسلام کو عزت ملتی ہے الاسلام یعز ولا یعز۔

Presented by www.ziaraat.com

فضیلت امیر عثمان میں ترمذی کا ایک جھوٹ ملاحظہ ہو

منقول از استقصاء الافحام صفحہ ۱۰۲ صاحب تحفہ اثنا عشریہ نے لکھا ہے کہ اتی بجنازۃ الی رسول اللہ صلعم یصلی علیہ وقال انہ کان یبغض عثمان فابغضہ اللہ ۔ نبی کریم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا آنجناب نے اس پر نماز جنازہ نہ پڑھی اور فرمایا کہ یہ عثمان کے ساتھ بغض رکھتا تھا اور خدا اسکے ساتھ بغض رکھتا تھا ۔ نوٹ منقول ہے از استقصاء صفحہ ۱۰۲ کتاب اہل سنت الموضوعات میں ابن جوزی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث غلط ہے محمد بن زیاد اسکا راوی امام احمد اور دار قطنی اور ذہبی کے نزدیک کذاب و خبیث ۔

علماء اہل سنت کو دعوت انصاف اور دعوت فکر

منقول از استقصاء صفحہ ۱۰۳ ابن اثیر جزری نے اپنی کتاب جامع الاصول میں لکھا ہے من کان فی بیتہ ھذا الکتاب فکانما فی بیتہ نبی یتکلم کہ جس گھر میں صحیح ترمذی ہو صاحب خانہ یہ سمجھے کہ اسکے گھر میں نبی کریم بول رہا ہے اہل سنت دوستو کتنا افسوس کا مقام ہے ایک طرف تو تم نے اپنی کتاب صحیح ترمذی کو نبی اللہ کا مقام دے دیا ہے اور پھر دوسری طرف اسکے جھوٹ اور غلطیاں بھی شمار کرنا شروع کر دیں جسکا کچھ نمونہ ہم نے پیش بھی کیا ہے اگر تم میں شرم ہو تو ڈوب مرو جب یا تمہیں تحریر کرتے کچھ خیال نہ آئے یہ کہتے ہیں کہ شیعوں کی کتاب غلط

ہیں ان کو کوئی سمجھائے کہ شیعوں کو تم کیا طرف [illegible]

مصنف اہل حدیث سنن ابوداؤد بھی جھوٹ سے پر ہے

منقول از استقصاء الافحام ص ۱۰۹۲ فیض القدیر میں مناوی نے لکھا ہے کہ لما صنفہ وعرض علی الحدیث کالمصحف کہ بعض علماء فرماتے ہیں کہ جب ابوداؤد نے اپنی صحیح تالیف فرمائی تھی تو وہ اہل حدیث کے نزدیک مانند قرآن تھی۔

ابن تیمیہ کے نزدیک مصحف بھی غلطیوں سے خالی نہیں ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ ص ـــــ از استقصاء الافحام ص ۱۰۹۶

قال: الحدیث انہ لیس فی الصحیحین بل قد طعن فیہ بعض اہل الحدیث کابن حزم وغیرہ، ولکن رواہ اہل السنن کابی داؤد والترمذی وابن ماجہ۔

ترجمہ: ابن تیمیہ ناصبی نے اس حدیث کے ذکر میں کہ نبی پاک نے فرمایا ہے کہ میری امت ۷۳ فرقوں پر تقسیم ہو گی لکھا ہے اس حدیث کو بخاری اور مسلم میں نہیں لکھا گیا بلکہ بعض اہل حدیث نے اس پر طعن کیا ہے مثلاً ابن حزم وغیرہ نے البتہ اہل سنن نے اس حدیث کو لکھا ہے جیسے کہ یہ حدیث سنن ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ میں موجود ہے۔

مؤلف: کہاوت ہے کہ دیگ سے ایک دانہ معلوم کر کے پوری دیگ کا اندازہ ہوتا ہے قول ابن تیمیہ ناصبی جب کہ مصنف اہل حدیث میں مذکورہ غلطی ہے تو اور بھی کئی اور غلطیوں کا امکان پیدا ہو گیا۔

Presented by www.ziaraat.com

مصحف اہل حدیث سنن ابوداود کے چند اور جھوٹ ملاحظہ ہوں

۱۔ سنن ابی داود میں ایک نماز کا طریقہ ہے جو نبی کریم نے عباس بن عبدالمطلب کو تعلیم فرمایا تھا کہ ہر رکعت میں ۱۵ مرتبہ اور دس دس مرتبہ تسبیح اربعہ کا پڑھنا ہے۔ نوٹ اس روایت میں ایک راوی موسیٰ بن عبدالعزیز ہے جس کو ابن جوزی نے الموضوعات میں ضعیف لکھا ہے۔

۲۔ سنن ابی داود میں ابو بکرہ بکار کی روایت ہے کہ نبی کریم نے منگل کے دن حجامت یعنی خون نکلوانے سے منع کیا ہے نوٹ ابن جوزی نے اپنی کتاب الموضوعات میں لکھا ہے کہ ابو بکرہ بکار جھوٹا ہے۔

۳۔ سنن ابی داود میں یہ حدیث آئی ہے کہ نبی کریم نے چھری کانٹے سے گوشت کاٹنے کو منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ دانتوں سے کاٹو۔ نوٹ ابن جوزی نے زاد المعاد میں لکھا ہے کہ بقول امام احمد کے یہ حدیث بھی جھوٹی ہے۔

۴۔ سنن ابی داود میں لکھا ہے کہ قدریہ اس امت کے مجوس ہیں۔ نوٹ ابن جوزی نے اس حدیث کو بھی جھوٹ قرار دیا ہے۔

۵۔ سنن ابی داود میں لکھا ہے کہ نبی کریم نے لیلۃ النحر ۱۰ ذوالحج کی رات ام سلمہ کو بھیجا اور اس نے فجر سے پہلے جمرہ کو عقبہ مارے۔ نوٹ ابن جوزی نے زاد المعاد میں اس حدیث کو بھی جھوٹ لکھا ہے۔

۶۔ سنن ابی داود میں لکھا ہے کہ عبداللہ بن زید کے خواب سے اذان شروع ہوئی ہے نوٹ سیرت حلبیہ میں لکھا ہے کہ محمد بن حنفیہ نے اس روایت کو غلط قرار دیا ہے اور مستدرک حاکم میں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

میں لکھا ہے کہ امام مسلم نے بھی اس روایت کو غلط قرار دیا ہے اور خود مفسر نے بھی لکھا ہے کہ امام محمد باقر نے بھی فرمایا ہے کہ [illegible] خواب سے شروع ہو نہیں سکتا۔

علمائے اہل سنت کو دیانت و انصاف کی دعوت فکر

ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے جو چاہتے ہیں فلاں بھائی اپنے سنت نہ رہو۔ [illegible] سے کہ اپنے سر سے پاؤں تک زور لگا کر بھی شیعوں کی تردید کی اور لکھ رہا کہ جھوٹ کے پیچھے [illegible] دعوت انصاف دیتے ہیں کہ تعصب کو تم ایک طرف رکھو۔ تو بقول تمہارے مسلمان علماء لگے اسلام سے بہت دور ہیں اور تم شیعوں نے اسلام [illegible] ہے اپنے [illegible] اور [illegible] اسلام کو [illegible] کہ ہم نے دیانت داری سے ایک اسلام کو سمجھا [illegible] اسلام کا [illegible] اپنے [illegible] فرماتے [illegible] اور غلط بیانی کا پلندہ [illegible] اور [illegible] نے ان کو [illegible] قرار دیا ہے وہ بھی جھوٹ کے پلندے

ہے نہیں [illegible] کر دی [illegible]

دیوبند کی [illegible] شیعوں کی مخالفت پر زور [illegible] شیعوں کی مخالفت [illegible] قرار [illegible] بھی [illegible] کوئی [illegible] نہیں ہے تم [illegible] احادیث [illegible] احادیث شریف [illegible]

Presented by www.ziaraat.com

سنن نسائی بھی صحت کے معیار سے گری ہوئی ہے

امام اہل سنت امام نسائی بھی کا ایک عیب جنسی ہے صاحب استقصاء الافحام نے صفحہ ۱۰۰ میں انکے بارے علماء اہل سنت کی کتب سے اسی پر کراہت نقل کی ہے کہ ان امیر المومنین فی الحدیث کی چار بیویاں تھیں، اور شاہ سلامت اللہ نے اپنی کتاب معرکۃ الآراء میں انکی فضیلت کثرت جماع کو انکا طعن اور انکے لیئے باعث استہزا قرار دیا ہے اور شاہ عبد العزیز نے انکے زیادہ جماع کرنے کو انکے لیے شرف شمار کیا ہے۔

امام نسائی صاحب بزرگان اہل سنت کے حق میں بدزبان تھے

ثبوت منقول از استقصاء الافحام ص ۱۰۷۵ کتاب اہل سنت کاشف الامام ذہبی کے حاشیہ میں ذکر احمد بن صالح مصری میں لکھا ہے کہ ابو حاتم نے احمد بن صالح مصری کی توثیق کی ہے مگر امام نسائی نے وصفہ بالکذب والوضع کہ انکو جھوٹے اور بنانے کی صفت سے متصف فرمایا ہے، اور نسائی کی اس بدزبانی کو امام سبکی نے خوب نوٹس لیا ہے کہ جو کچھ ابن ابی ذئب نے مالک کے حق میں اور ابن معین نے شافعی کے حق میں اور نسائی نے امام احمد بن صالح کے حق میں بجا الزام کیے وہ سب جھوٹ ہے۔ اور میزان الاعتدال ذکر احمد بن صالح میں لکھا ہے کہ امام نسائی کی تیز ابھار کو احمد بن صالح نے اپنے درس میں بیٹھنے سے روک دیا تھا اسی لیئے امام نسائی نے انکی مذمت کی ہے۔ خلاصہ علماء اہل سنت نے ایک [illegible]

Presented by www.ziaraat.com

صحیح نسائی کی چند غلطیاں نمونہ کے طور پر ملاحظہ ہوں

۱۔ منقول از استقصاء الافحام ص۱۰۴۶ ابن قیم نے زاد المعاد میں لکھا
ہے فی سنن ابی داود والنسائی عن عائشۃ ان النبی اخر
طواف یوم النحر الی اللیل وھذا الحدیث غلط
بین خلاف المعلوم من فعلہ الذی لایشک فیہ اھل العلم
بحجیتہ۔ ترجمہ: امام نسائی نے عائشہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم نے
دن ذوالحجہ روز نحر طواف کو رات تک ملتوی اور مؤخر فرمایا تھا اور
یہ حدیث عائشہ واضح طور پر غلط ہے اور نبی کے جس فعل کی حجیت معلوم
ہے اسکے خلاف ہے۔

۲۔ امام نسائی نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ فسخ حج بعمرہ صرف اصحاب
کے لئے ہے اور زاد المعاد میں ابن قیم نے اس کو بھی غلط قرار
دیا ہے کیونکہ وقت مجبوری حج کو عمرہ مفردہ میں تبدیل کرنا ہمیشہ
کے لئے ہے اور تمام لوگوں کے لئے ہے۔

۳۔ امام نسائی نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ نبی کریم نے مقام ذات عرق
کو اہل عراق کے لئے وقتی طور میقات مقرر فرمایا تھا اور ولی الدین نے
ابوزرعہ نے شرح احکام صغریٰ میں لکھا ہے کہ یہ حدیث صحیح
روایت غریب ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف قوم سعادت خیال رہے کہ جو صحاح ستہ گھڑ لی ہے
اس کی ابتدا میں قدم قدم پر غلطیاں ہیں اور جس قوم کا ذخیرہ حدیث غلط
ہو اس کی فقہ تو لامحالہ غلط ہوگی مذہبی بنیاد ان کی اور نمونہ ۱۰۰ کی۔

Presented by www.ziaraat.com

سنن ابن ماجہ بھی جھوٹ کا پلندہ ہے اور نواصب کے نزدیک سونے کا ہے

منقول از تنقید از الافحام صفحہ ۶۶ ابن خلکان نے وفیات الاعیان میں ابو عبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی کے بارے لکھا ہے کہ کان اماما فی الحدیث کہ ابن ماجہ حدیث کے امام تھا اور عبد الحق نے رجال میں تشکیک کی ہے اور شاہ عبد العزیز نے بستان المحدثین میں بھی ان کو صحاح ستہ میں شمار کیا ہے مگر افسوس کہ اہل سنت کے اتنے بڑے امام کی بھی خوب مٹی پلید کی ہے کتاب الوافی بالوفیات میں علامہ صلاح الدین صفدی نے ذکر محمد بن یزید ابن ماجہ میں لکھا ہے قال الشیخ شمس الدین انما غض من رتبۃ کتابہ ای کتاب ابن ماجہ پر واہیہ احادیث منکرہ نیز سنن ابن ماجہ کے رتبہ کو مولف نے موضوع حدیثیں درج کر کے گھٹا دیا ہے۔ اور میزان الاعتدال میں ذکر داود بن المحبر میں تحقیق کر کے لکھا ہے کہ حدیث ہے کہ ایک شہر قزوین بھی فتح ہوگا اور جو شخص چالیس راتیں اس میں رابطہ کرے گا اس کو جنت میں محل ملے گا اسکے بعد لکھا ہے فلقد شان ابن ماجہ سننہ بادخال ہذا الحدیث الموضوع فیہا اور ابن ماجہ نے اپنی سنن میں یہ حدیث درج کر کے سنن کو عیب دار کر دیا ہے کیونکہ یہ حدیث جھوٹی ہے۔ نوٹ: اور جس مذہب کی بنیاد غلط احادیث پر ہوگی وہ مذہب اور اس کی فقہ بھی جھوٹی ہوگی فقہ دیوبندیہ کی بنیاد صحاح ستہ ہے پس فقہ دیوبندیہ بھی جھوٹی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام احمد بن حنبل ناصبی ہے اور اس کی مسند میں بھی ضعیف موجود ہے

منقول از استقصاء الافحام صفحہ ۱۰۲ ابن حجر عسقلانی کے استاد زین الدین عراقی فرماتے ہیں بعض التذییل میں لکھا ہے۔ وقال العراقی وجود الضعیف فی مسند احمد محقق بل فیہ احادیث موضوعۃ جمعتہا فی جزء۔ عراقی کہتا ہے کہ ضعیف حدیث کا مسند میں وجود موجود ہے بلکہ موضوع حدیثیں بھی ہیں جن کو یکجا جمع کیا ہے۔

احمد بن حنبل کی ناصبیت کا ٹھوس ثبوت ہے

منقول از استقصاء الافحام صفحہ ۱۰۸۳ ابن تیمیہ منہاج السنہ میں کہتا ہے کہ حضرت علیؑ کا عائشہ اور معاویہ سے ان کی بغاوت کے بعد جنگ کرنا ایک فتنہ تھا۔ اور جو لوگ اس جنگ میں شامل نہیں ہوئے انہوں نے بہت اچھا کیا ہے وھذا مذھب مالک و احمد بن حنبل والاوزاعی والثوری الخ اور معاذ اللہ حضرت علیؑ کو ان لڑائیوں میں غلطی پر سمجھنا مالک اور احمد بن حنبل اور اوزاعی اور ثوری کا مذہب ہے۔ اور امام اہل سنت شاہ عبدالعزیز نے تحفہ میں لکھا ہے کہ حضرت علیؑ اپنی تمام جنگوں میں حق پر تھے اور فریق مخالف آنجناب کے باغی تھے۔

نوٹ: جو علماء اہل سنت ہمارے شیعوں کی فقہ کے بارے میں معترض ہونے کی کوشش فرماتے ہیں اور اپنی فقہ و کتب اور احادیث کو صحیح بناتے ہیں ہمارے پیش کردہ حوالہ جات ان کے لیے دعوت فکر ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

احادیث کتب شیعہ کے راوی جنکی صداقت وسچائی کے علماء

اہل سنت نے گیت گائے ہیں

ارباب انصاف اب ہم نمونہ کے طور پر آپکے سامنے ان راویوں کا ذکر کرتے ہیں کہ جنکے شیعہ ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے اور سنی علماء نے انکی سچائی کی گواہی دی ہے اور انکی احادیث کو قبول کیا ہے۔

سچ ہے الفضل ماشہدت بہ الاعداء

فضیلت وہ ہے جسکی گواہی دشمن دیتے ہوں اختصار کی مجبوری ہے اس لئے ہم انکی فہرست پیش کرتے ہیں۔

۱- ابان بن تغلب الکوفی شیعہ تھا اور احمد بن حنبل نے انکی توثیق کی ہے میزان اعتدال ص۵ ملاحظہ ہو۔

۲- ابراہیم بن یزید بن عمرو الکوفی بخاری اور مسلم نے ان سے حدیث لی ہے اور ابن قتیبہ نے المعارف میں انکے شیعہ ہونے کی گواہی دی ہے اور المعارف ص۲۰۶ ذکر رجال شیعہ۔

(۳) احمد بن المفضل الجعفری شیعہ تھا اور ابو داود و نسائی نے اس سے حدیث لی ہے میزان ص۱۵۷ (۴) اسماعیل بن ابان الازدی بخاری نے اس سے حدیث لی قبول سنی علماء کے شیعہ بھی تھا اور سچا بھی میزان ص۲۱۲

(۵) اسماعیل بن خلیفہ الملائی شیعہ تھا عثمان پر تنقید کرتا تھا ترمذی نے اس سے حدیث لی ہے میزان ص۲۲۶ المعارف ص ذکر رجال شیعہ

Presented by www.ziaraat.com

(۶) اسماعیل بن زکریا الاسدی مسلم اور بخاری نے اس سے حدیث لی ہے
شیعہ بھی اور سچا بھی تھا میزان ص ۲۲۲

(۷) اسماعیل بن عباد المعروف بالصاحب عباد الطالقانی ابوداؤد اور
ترمذی نے اس سے حدیث لی ہے میزان ص ۲۳۲

(۸) اسماعیل بن عبدالرحمٰن المعروف بالسدی شیعہ تھا اور ثوری اور مسلم نے
اس سے حدیث لی ہے میزان ص ۲۳۶

(۹) اسماعیل بن موسیٰ الفزاری شیعہ تھا ابوداؤد اور ترمذی نے اس سے حدیث
لی ہے نسائی نے بھی اس کی توثیق کی ہے میزان ص ۲۵۱

(۱۰) تلید بن سلیمان الاعرج شیعہ تھا اور ترمذی نے اس سے ص ۲۵۶ حدیث
لی ہے اور احمد اور ابن نمیر نے بھی اس کی حدیث لی ہے میزان۔

(۱۱) ثابت بن دینار المعروف بابی حمزۃ الثمالی معروف شیعہ تھا۔ ترمذی
نے اس سے حدیث لی ہے میزان الاعتدال ص ۳۶۳

(۱۲) جابر بن یزید الجعفی کوفی شیعہ تھا اور ابوداؤد اور ترمذی نے اس سے
حدیث لی ہے ص ۳۵۴

(۱۳) ثویر بن ابی فاختہ الجہم مولیٰ ام ہانی بنت ابی طالب شیعہ اور صدوق
تھا ترمذی نے اس سے روایت کو لیا ہے میزان ص ۳۹۵

(۱۴) جریر بن عبدالحمید الضبی ابن قتیبہ نے اسکو رجال شیعہ سے
شمار کیا ہے بقول ذہبی صدوق ہے میزان ص ۳۹۴

(۱۵) جعفر بن زیاد الاحمر شیعہ ترمذی اور نسائی نے اس کی
احادیث سے احتجاج کیا ہے سفیان ثوری نے اس کی توثیق
کی ہے میزان الخ۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۶) جعفر بن سلیمان الضبعی شیعہ اور صدوق تھا میزان ص ۴۰۸ / ۱

(۱۷) جمیع بن عمیرہ التیمی شیعہ اور سچا تھا ص ۴۲۱ / ۱ میزان

(۱۸) الحارث بن حصیرہ صدوق لکن رافضی میزان ص ۴۳۲ / ۱

(۱۹) الحارث بن عبد اللہ الہمدانی شیعہ اور سچا تھا میزان ص ۴۳۵ / ۱

(۲۰) حبیب بن ابی ثابت الاسدی شیعہ اور موثق تھا میزان ص ۴۵۱ / ۱

(۲۱) الحسن بن حی الہمدانی شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ۴۹۶ / ۱

(۲۲) الحکم بن عتیبہ شیعہ تھا مسلم نے اسکی روایات کو لیا میزان ص ۵۷۷ / ۱

(۲۳) حماد بن عیسیٰ شیعہ تھا ارباب صحاح نے اسکی حدیث لی ہے ص ۵۹۸ / ۱

(۲۴) حمران بن اعین زرارہ کا بھائی شیعہ تھا موثق تھا میزان ص

(۲۵) خالد بن مخلد القطوانی امام بخاری کا شیخ ہے میزان ص ۶۴۰ / ۱

(۲۶) داؤد بن ابی عوف ثقہ احمد وغیرہ شیعہ تھا میزان ص ۱۸ / ۲

(۲۷) زبید بن الحارث الیامی ثقہ فیہ تشیع میزان ص ۹۶ / ۲

(۲۸) زید بن الحباب ابو الحسین ۔ العابد ۔ الثقہ الصدوق ۔ میزان ص ۱۰۰ / ۲

(۲۹) سالم بن ابی الجعد شیعی تھا ثقات التابعین میزان ص ۱۰۹ / ۲

(۳۰) سالم بن ابی حفصہ العجلی وثقہ ابن معین میزان ص ۱۱۱ / ۲

(۳۱) شریک بن عبد اللہ قاضی الکوفہ صدوق مشہور اور شیعہ تھا میزان ص ۲۷۰ / ۲

(۳۲) سعید بن خثیم الہلالی شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ۱۵۳ / ۲

(۳۳) سعد بن طریف شیعہ تھا ترمذی نے اسکی روایت لی ہے میزان ص ۱۲۲ / ۲

(۳۴) سلمہ بن الفضل الابرش شیعہ تھا و لا بأس به میزان ص ۱۹۲ / ۲

(۳۵) سلمہ بن کہیل شیعہ اور ثقہ تھا المعارف ص ۳۰۶ ذکر الزیدیہ۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳۶) سلیمان بن صرد الخزاعی امیر التوابین جن کی شیعہ بخون امام حسینؑ کا بدلہ لیا اور شہید ہوگئے مسلم اور بخاری کے رواۃ سے ہے طبقات ابن سعد

(۳۷) سلیمان بن طرخان شیعہ تھا مسلم کا راوی ہے معارف لابن قتیبہ

(۳۸) سلیمان بن قرم الضبی شیعہ تھا مسلم کا راوی میزان ص ۲

(۳۹) سلیمان بن مہران الاعمش شیعہ تھا ثقہ تھا میزان ص ۲۲۶

(۴۰) شریک بن عبد اللہ صدوق ثقہ میزان ص ۲۷۰/۲

(۴۱) شعبہ بن حجاج مسلم اور بخاری کے روات سے ہے المعارف ص

(۴۲) صعصعہ بن صوحان ثقہ معروف میزان ۔ اصابہ

(۴۳) طاوس بن کیسان شیعہ تھا مسلم و بخاری کے رواۃ سے ہے المعارف

(۴۴) ظالم بن عمرو ابو الاسود الدؤلی ثقہ شیعہ الاصابہ ص

(۴۵) عامر بن واثلہ ابو طفیل شیعہ تھا ثقہ تھا الاستیعاب

(۴۶) عباد بن یعقوب الاسدی صادق فی الحدیث میزان ص

(۴۷) عبد اللہ بن داود الہمدانی شیعہ رواۃ بخاری سے ہے المعارف

(۴۸) عبد اللہ بن شداد ہمدانی ثقہ متشیعا ۔ الطبقات لابن سعد ص ۸۶

(۴۹) عبد اللہ بن عمر بن ابان صدوق فی الحدیث میزان ص ۲

(۵۰) عبد اللہ بن میمون القداح شیعہ تھا ترمذی کے رواۃ سے ہے میزان ص ۵۱۲/۲

(۵۱) عبد اللہ بن لہیعہ قاضی مصر شیعہ تھا رواۃ مسلم سے ہے میزان ص ۴۷۵/۲

(۵۲) عبد الرحمن بن صالح الازدی شیعہ تھا رواۃ نسائی سے ہے میزان ص ۵۷۹/۲

(۵۳) عبد الرزاق بن ہمام من الاعلام الثقات اور شیعہ تھا میزان ص ۶۰۹/۲

(۵۴) عبد الملک بن اعین شیعہ تھا اور صالح الحدیث تھا میزان ص ۶۵۱/۲ ۔

Presented by www.ziaraat.com

(٥٥) عبید اللہ بن موسیٰ العبسی شیخ البخاری ثقہ لغہ میزان ص ١٦/٢

(٥٦) عثمان بن عمیر رواۃ ابو داؤد سے ہے اور ترمذی سے میزان ص ٢/٢

(٥٧) عدی بن ثابت الکوفی رواۃ مسلم و بخاری سے ہے اور شیعہ بھی تھا میزان ص ٢/٢

(٥٨) عطیہ بن سعد رواۃ ابو داؤد و ترمذی کا سے ہے اور شیعہ ہے میزان

(٥٩) العلاء بن صالح رواۃ ترمذی سے اور شیعہ سے تھا میزان ص ١٩١/٢

(٦٠) علقمہ بن قیس رواۃ مسلم اور بخاری سے اور شیعہ سے تھا طبقات ص ٥٧/٦

(٦١) علی بن بذیمہ شیعہ تھا اور ثقہ تھا میزان ص

(٦٢) علی بن الجعد شیخ البخاری شیعہ اور ثقہ تھا المعارف میزان

(٦٣) علی بن زید بن عبداللہ شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ١٣٧/٢

(٦٤) علی بن صالح اخو حسن بن صالح شیعہ تھا مسلم کے رواۃ سے تھا میزان ص ١٣٣/٢

(٦٥) علی بن غراب ابو یحییٰ الفزاری صدوق عند ابو زرعہ اور شیعہ تھا میزان

(٦٦) علی بن قادم ابوالحسن صدوق ثقہ و شیعہ میزان ص ١٥٥/٢

(٦٧) علی بن المنذر الطرائفی شیخ ترمذی و نسائی شیعہ صدوق میزان ص ١٥٧/٢

(٦٨) علی بن ہاشم بن البرید ثبت شیعہ میزان ص ١٦٣/٢

(٦٩) عمار بن زریق سے شیعہ اور مسلم و نسائی و ابو داؤد کے
رواۃ سے تھا میزان۔

(٧٠) عمار بن معاویہ الدہنی ثقہ محدث اور شیعہ بھی تھا میزان ص ١٦٣/٢

(٧١) عمرو بن عبداللہ ہمدانی ثقہ اور شیعہ تھا المعارف ص میزان

(٧٢) عوف بن ابی جمیلہ شیعہ اور صدوق تھا میزان ص

(٧٣) الفضل بن دکین شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ٣٥٠/٢

(٧٤) فضیل بن مرزوق الاغر شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ٣٩٢/٢

Presented by www.ziaraat.com

(۷۵) نضر بن خلیفہ الحافظ شیعہ اور ثقہ عالم الحدیث تھا میزان

(۷۶) مالک بن اسماعیل النہدی شیخ البخاری شیعہ تھا میزان ص ۲۴۳/۳

(۷۷) محمد بن حازم الضریر شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ۳۳۴/۳

(۷۸) محمد بن عبداللہ الضبی النیشاپوری - ابو عبداللہ الحاکم امام الحفاظ و المورخین امام صدوق شیعی تھا مشہور میزان ص ۶۳/۳

(۷۹) محمد بن عبیداللہ المدنی شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ۶۳۳/۳

(۸۰) محمد بن فضیل بن غزوان - شیعہ اور صدوق تھا مشہور میزان ص ۹

(۸۱) محمد بن مسلم بن الطائفی مشہور شیعہ تھا - ابن معین نے اسکی توثیق کی ہے مسلم کی کتاب وضو میں اسکی حدیث موجود ہے میزان ص ۴۰/۴

(۸۲) محمد بن موسیٰ الفطری شیعہ اور رواۃ مسلم اور ترمذی سے تھا میزان

(۸۳) معاویہ بن عمار الدہنی مشہور شیعہ تھا اور مسلم اور نسائی نے اسکی حدیث کو لیا ہے مسلم کتاب الحج ملاحظہ ہو۔

(۸۴) معروف بن خربوذ المکی - صدوق شیعی میزان ص ۱۴۳/۴

(۸۵) منصور بن المعتمر السلمی شیعہ عابد زاہد صدوق ہے الطبقات ص ۲۳۵/۶

(۸۶) المنہال بن عمرو شیعہ تھا اور رواۃ بخاری سے ہے میزان ص ۱۹۲/۴

(۸۷) موسیٰ بن قیس الحضرمی شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ۲۱۸/۴

(۸۸) نفیع بن الحارث ہمدانی شیعہ تھا رواۃ ترمذی سے ہے میزان ص ۲۷۲/۴

(۸۹) نوح بن قیس الحدانی شیعہ اور عالم الحدیث تھا میزان ص ۲۷۹/۴

(۹۰) ہارون بن سعید العجلی شیعہ تھا اور ثقہ تھا میزان ص ۲۸۴/۴

(۹۱) ہاشم بن البرید بن زید شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ۲۸۸/۴

Presented by www.ziaraat.com

(۹۲) ہبیرہ بن بریم الحمیری شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ۲۹۳/۴

(۹۳) ہشام بن زیاد ابو المقدام البصری شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ۲۹۸/۴

(۹۴) ہشام بن عمار شیخ البخاری شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ۳۰۲/۴

(۹۵) ہشیم بن بشیر ابو معاویہ سلمی مسلم و بخاری کے راوی ثقہ تھا شیعہ تھا میزان

(۹۶) وکیع بن الجراح رافضی اور راوۃ بخاری سے ہے میزان ص ۳۳۵/۴

(۹۷) یحییٰ بن الجزار العرنی شیعہ ثقہ اور صدوق بھی تھا میزان ص ۳۶۹/۴

(۹۸) یحییٰ بن سعید القطان شیعہ اور ثقہ تھا۔ المعارف ص

(۹۹) یزید بن ابی زیاد الکوفی شیعہ اور ثقہ تھا میزان ص ۴۲۳/۴

(۱۰۰) ابو عبداللہ الجدلی شیعہ اور ثقہ تھا طبقات ص ۱۵۹/۶

علمائے اسلام کو دعوت فکر دیانت اور انصاف کی رو سے

ارباب انصاف جن علماء اہل سنت کو فسق و فجور کی بنا پر ذکر کیا ہے اسکی تفصیل کے لئے کتاب استقصاء الافحام در جواب منتہی الکلام مؤلف علامہ میر سید حامد حسین رحمۃ اللہ ملاحظہ کریں ہمارے اس عالم نے یہ کتاب لکھ کر ناصبیت کے تابوت میں آخری میخ ٹھونک دی ہے اور جن علماء شیعہ کی اہل سنت نے تعدیل اور توثیق ذکر کی ہے اسکی تفصیل کے لئے کتاب المراجعات مؤلف سید عبدالحسین شرف الدین موسوی ملاحظہ کریں یہ کتاب بھی ناصبیت کی ؟ شکوہ کے منہ پر ہے۔ راوۃ شیعہ کی توثیق اور تعدیل کے لئے آپ میزان الاعتدال اور کتاب المعارف اور طبقات الکبری و اصابہ و استیعاب کتب اہل سنت کی طرف رجوع فرمائیں ہماری یہ مختصر سی طلباء علم مناظرہ کے لئے بعض اور راستہ کی طرف نشان دہی کا کام دے گی۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت زرارہ بن اعین احادیث کتب شیعہ کے راوی کی توثیق

مولوی محمد علی بلال نگھی نے اپنے مذہب اور اپنے خلفاء کے سہارا کھڑا ہونے
پر پردہ ڈالنے کے لیے ایک عجیب سہارا لیا ہے کہ ایک راوی احادیث کتب
شیعہ جناب زرارہ بن اعین پر جرح اور تنقید کر کے شیعہ مذہب کو باطل
ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ ڈوبتے
ہوئے کو تنکے کا سہارا، مگر جناب زرارہ پر جھوٹے الزامات لگانے سے
خلافت کی گرتی ہوئی دیوار کو سہارا نہیں مل سکتا۔ اور
اب ہم جناب زرارہ کی صفائی پیش کرتے ہیں اور دیوبندی احباب
کو ہم یہ دعوت دیتے ہیں کہ انکی صفائی پیش کریں۔ شیعوں کی کتاب
معجم رجال الحدیث صفحہ ۲۲۴ باب الزای ذکر زرارہ
مؤلف آیت اللہ سید ابوالقاسم خوئی دام ظلہ میں لکھا ہے اختصار کے
مدنظر ترجمہ ہی پیش خدمت ہے کہ عبداللہ بن زرارہ سے امام جعفر
صادق نے فرمایا کہ اقرا منی علی والدک السلام کہ اپنے والد کو ہماری
طرف سے سلام پہنچانا اور کہنا کہ انی انما اعیبک دفاعا منی
منک کہ ہم تیری حفاظت کی خاطر تم پر عیب لگاتے ہیں۔ ہم
آل محمد جسکو اپنے قریب کرتے ہیں اور جسکی تعریف
کرتے ہیں لوگ اسکو اذیت دیتے ہیں اور ہم جس کی مذمت کرتے
ہیں لوگ اسکی تعریف کرتے ہیں اور تو اے زرارہ ہم آل
محمد کی محبت رکھنے میں مشہور ہے اسی لیے لوگوں کو تجھ سے
نفرت ہے اور وہ تیری مذمت کرتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

فاحببت ان اعیبک لیحمدوا امرک فی الدین

پس میں نے تم کو عیب دار بنانا پسند کیا تاکہ لوگ تیری تعریف کریں اور اس حیلہ سے ہم تجھکو لوگوں کے شر سے بچا سکیں

کسی شیٔ کی حفاظت کی خاطر اسکو عیب دار کرنا جائز ہے

رب تعالیٰ نے قرآن پاک میں جناب موسیٰ اور حضرت خضر نبی کے قصہ میں فرمایا ہے کہ حضرت خضر نبی نے غریب ملاحوں کی صحیح و سالم کشتی میں سوراخ کر کے اسکو عیب دار کر دیا جب کہ جب حضرت موسیٰ نے وجہ پوچھی تو جناب خضر نے فرمایا کہ ایک بادشاہ جو کشتیاں صحیح و سالم تھی انکو غصب کرتے ہوئے آرہا تھا جس نے اسلئے غریب اور مسکین ملاحوں کی کشتی میں سوراخ کر کے اسکو عیب دار کر دیا تاکہ اس کشتی کو عیب دار سمجھ کر وہ بادشاہ اسکو غصب نہ کرے اور چھوڑ دے اور یہ قصہ اس آیت کریمہ میں موجود ہے۔

اما السفینة فکانت لمساکین یعملون فی البحر فاردت ان اعیبها وکان وراءهم ملک یاخذ کل سفینة غصبا۔

پس جس طرح اس کشتی کو ایک نبی نے عیب دار کیا تاکہ وہ غصب ہونے سے بچ جائے اسی طرح زرارہ کو مذمت کے عیب سے عیب دار کیا گیا تاکہ وہ نواصب اشرار کی اذیت سے بچ جائے

Presented by www.ziaraat.com

مذمتِ ضلالت و بدعیانِ سُنی فقہاء اہلِ سنت سنی علماء کی زبانی

۱- اہلِ سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص۵۵ ج۱ م عبد الوہاب شعرانی

۲- اہلِ سنت کی معتبر کتاب حجۃ البالغہ ص۱۶۵ مطبع صدیقی م شاہ ولی اللہ

۳- اہلِ سنت کی معتبر کتاب ناظورۃ الحق ص م علامہ مرجانی منقول از حقیقۃ الفقہ ص۸۰ مؤلف محمد یوسف جے پوری

۴- اہلِ سنت کی معتبر کتاب ملفوظات مرزا مظہر جان جاناں مطلع العلوم ص۸۹

۵- اہلِ سنت کی معتبر کتاب رسالہ عمل بالحدیث م مولوی ولایت علی خاں ص۱۶

۶- اہلِ سنت کی معتبر کتاب انصاف علی سبب الاختلاف م محمد حیات سندھی

۷- اہلِ سنت کی معتبر کتاب دراسات اللبیب ط لاہور م ملا معین لاہوری ص۱۸۳

۸- اہلِ سنت کی معتبر کتاب تذکرۃ الحفاظ دائرۃ المعارف نظامیہ ص۲۴

۹- اہلِ سنت کی معتبر کتاب رسالہ انصاف ط مجتبائی دہلی ص۹۸ م شاہ ولی اللہ

۱۰- اہلِ سنت کی معتبر کتاب المؤمل ص علامہ عبد الرحمٰن ابو شامہ

۱۱- اہلِ سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ص۲۱۸ م محی الدین عربی

۱۲- اہلِ سنت کی معتبر کتاب احیاء العلوم ص۲۱۳ ج۳ ط نولکشور م امام غزالی

۱۳- اہلِ سنت کی معتبر کتاب نافع کبیر فاضل لکھنوی صفحہ ص۱۰

نوٹ:

مذکورہ ۱۳ عدد کتب کے حوالہ جات میں ہم نے کتاب حقیقۃ الفقہ مؤلفہ محمد یوسف جے پوری پر اعتماد کیا ہے یہ عالم سنی اہلِ حدیث ہے اور اس نے بڑی محنت سے سنی علماء کی مٹی پلید کی ہے کہ قیامت تک ایک نہیں ہو سکتی اور سنی حزب الاحناف کے منہ پر وہ جوتے مارے ہیں کہ جن کی سوزش خرشہ

Presented by www.ziaraat.com

باقی رہے گی اور اب ہم مذکورہ کتب کی عبارات نقل کر کے سنی بھائیوں کو دعوت انصاف دیتے ہیں

فتوحات مکیہ کی عبارت | سنی ملاں درباری بن کر سلاطین کے ہاتھوں بک گئے

واعلم انه لما غلبت الاهواء على النفوس وطلبت العلماء المراتب عند الملوك تركوا المحجة البيضاء وجنحوا الى التأويلات البعيدة ليمشوا اغراض الملوك فيما لهم هوى نفس ليستندوا في ذالك الى امر شرعي مع كون الفقيه ربما لا يعتقد ذالك ويفتي به وقد رأينا منهم جماعة على هذا من قضاتهم وفقهائهم۔

ترجمہ: جان تو کہ جب خواہشات بدطبیعتوں پر غالب آگئیں اور سنی علماء نے بادشاہوں کے درباروں میں عہدے طلب کئے تو انھوں نے دینِ حق کا روشن راستہ چھوڑ دیا اور تاویلات کی پٹاریاں کھول دیں تاکہ بادشاہوں کی غرضیں پوری ہوں اور ان چیزوں کو انھوں نے شریعت ٹھہرا دیا باوجودیکہ وہ علماء خود ان کے شریعت ہونے کا عقیدہ نہ رکھتے تھے اور نہ ہی ان پر فتویٰ دیتے تھے اور ان کے قاضی اور مفتیوں کی ایک جماعت کو ہم نے خود اس بڑی حالت اور بددیانتی پر دیکھا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف سنی علماء اور فقہاء کے بددیانت ہونے کے بارے میں یہ نظریہ ابن محی الدین عربی کا ہے کہ جس کے بارے شرح مسلم الثبوت میں بحر العلوم نے لکھا ہے اس پر ولایت کا خاتمہ ہے اور مذکورہ عبارت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ سنی ملاں درباری پٹھو بن گئے اور عہدوں کی خاطر دین بیچ ڈالا اور جھوٹے فتوے دیئے اور جب فقہ حنفیہ کے بانیوں کا یہ حال ہے تو ان کی فقہ [illegible]

Presented by www.ziaraat.com

احیاء العلوم کی عبادۃ } بقول غزالی سنی فقہاء و علماء حرام خور اور بدکردار بن گئے

ثم منهم فرقة اقتصروا على علم الفتاوى وخصصوا اسم الفقه بها وربما ضيعوا مع ذالك الاعمال الظاهرة والباطنة ولم يحرسوا اللسان عن الغيبة ولا البطن عن الحرام ولا الرجل من المشى الى السلاطين ولم يحرسوا قلوبهم عن الكبر والحسد والرياء آخر تک

ترجمہ: امام اہل سنت غزالی ایرانی مجوسی فرماتے ہیں کہ اہل سنت علماء میں ایک گروہ ایسا ہے جس نے فتاوی کو علم الفقہ سمجھ لیا اور اس کے ساتھ اپنے ظاہری اور باطنی اعمال کو برباد کر لیا اور انہوں نے اپنی زبان کو برائی اور غیبت کرنے سے نہیں روکا اور اپنے پیٹوں کو حرام کھانے سے منع نہیں کیا اور اپنے پاؤں کو بادشاہوں کی طرف جانے سے اور اپنے دلوں کو تکبر، غرور، حسد و کینہ اور ریاکاری سے نہیں روکا۔ پس ان لوگوں نے علم اور عمل دونوں طرح سے دھوکہ کھایا۔ علم کے لحاظ سے یوں کہ انہوں نے فتاوی کو علم سمجھا اور قرآن و حدیث کو چھوڑ دیا اور محدثین کو گدھا سمجھا۔

نوٹ: ارباب انصاف سنی فقہاء کی مذمت کا امام اہل سنت امام غزالی نے حق ادا کر دیا ہے یہ وہ غزالی ہے جو یزید کو اچھا سمجھتا ہے مگر اہل سنت فقہاء اس کے نزدیک یزید کمینے سے بھی زیادہ برے ہیں اور شیعان علی سنی فقہاء کی اس مذمت اور ٹھکائی پہ جو غزالی کے ہاتھوں ہوئی ہے بہت خوش ہیں کیونکہ یہ فقہاء اہل سنت دشمنان خاندان نبوت تھے خدا نے ان کو اسی دنیا میں ذلیل کیا ہے اور ایک دوسرے کے ہاتھوں ان کو جوتے مروائے ہیں۔ خلاصہ یہ ہیں کہ سنی فقہاء جوتوں میں دال بانٹ رہے ہیں۔ فقہ حنفیہ بھلے بھلے۔

Presented by www.ziaraat.com

تاریخ کبیر کی عبادت } سنی فقہاء نعمان کی خاطر قرآن و حدیث کی مخالفت کرتے ہیں

فطائفۃ قد تعصبوا فی الحنفیۃ تعصبا شدیدا ان وجدوا حدیثا صحیحا علی خلاف خبر اخرتک۔

ترجمہ: فاضل لکھنوی فرماتے ہیں کہ ایک گروہ فقہاء اہل سنت کا ایسا ہے کہ جو اپنی حنفیت میں سخت تعصب کرتے ہیں حتیٰ کہ اگر ان کے مذہب کے خلاف حدیث صحیح ہو تو اس کو اس لئے نہیں مانتے کہ چونکہ نعمان نے اس حدیث کو نہیں مانا۔

نوٹ: مذکورہ عبارت اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ سنی فقہاء اپنی حنفیت کی خاطر فرمان رسول اللہ کی مخالفت کرکے گستاخ رسالت ہیں۔

سنی فقہاء فتاوی میں امام اعظم کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں

میزان الکبری کی عبارت } فان مذہب الامام حقیقۃ ہو ما قالہ ودام علیہ الی ان مات لا ما فہمہ اصحابہ من کلامہ فقد لا یرضی الامام الذی فہموہ من کلامہ ولا یقول بہ لو عرض علیہ آخر

ترجمہ: سنی فقہاء اپنے نعمان کے اصحاب سے ایک مسئلہ لے کر اس کو نعمان کا مذہب بنا لیتے ہیں اور ہٹ دھرمی ہے۔ امام اعظم کا مذہب وہ قول ہے جو اس نے اختیار کیا ہو اور اپنی موت تک اس قول سے رجوع بھی نہ کیا ہو۔ اور امام کا مذہب وہ قول نہیں ہے جو اس کے اصحاب نے اس کے کلام سے سمجھا ہو اور خود امام نے نہ کہا ہو۔ بعض دفعہ ایسے قول کو اگر وہ امام کی خدمت میں پیش کرتے تو امام اس کو قبول نہ کرتا۔ پس معلوم ہو گیا جو کہ ایسے قول کی امام

Presented by www.ziaraat.com

کی طرف نسبت دے جو امام کے کلام سے سمجھا گیا ہو وہ سنی مذہب سے جاہل ہے بلکہ ابوجہل ہے۔

حجۃ اللہ البالغہ میں ہے: انی وجدت بعضہم ان جمیع ما یوجد فی ہذہ الکتب الفتاوی الضخمۃ ہو قول ابی حنیفۃ وصاحبیہ ولا یفرق بین القول المخرج وبین ما ہو قول فی الحقیقۃ۔

ترجمہ: شاہ ولی اللہ لکھتا ہے کہ میں نے بعض لوگوں کو دیکھا کہ وہ خیال کرتے ہیں کہ ان بڑی بڑی کتب فتاوی میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب امام ابوحنیفہ اور صاحبین کا قول ہے اور ان کے اصلی قول اور قول مخرج کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ایسی چیزوں کو ابوحنیفہ سے روایت صحیح سمجھتے ہیں۔

نوٹ: مذکورہ عبارات اس امر کا ثبوت ہیں کہ فقہاء اہل سنت ابوحنیفہ کی طرف اقوال کی نسبت دینے میں خائن اور بد دیانت ہیں۔

سنی فقہاء حنفی بعض جھوٹی باتیں امام اعظم کی طرف منسوب کرتے ہیں

رسالہ اہل بالحدیث { ترجمہ: از حقیقۃ الفقہ سے ملاحظہ کریں کہ بعض علماء غلط اور جھوٹ باتیں اس لئے امام اعظم کی طرف منسوب کرتے ہیں کہ لوگ ان کو کمال درجہ کا متقی خیال کریں۔

نوٹ: ارباب انصاف فقہ حنفیہ وہ فقہ ہے جو خود علماء اہل سنت کی نگاہ میں مشکوک اور مذموم ہے بلکہ جھوٹ اور اغلاط کا پلندہ ہے۔ پس جس فقہ کو خود علماء اہل سنت نے رد کر دیا ہے اس کو شیعان علی کس طرح قبول کر سکتے ہیں۔ پس جو حنفی ملاں بالخصوص شہزادے کہتے ہیں کہ ہم احناف ہیں مذکورہ عبارات ان کے منہ پر جوتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سنی فقہا کی مذمت میں ایک حملہ اور حنفیت کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب تلبیس ابلیس صہ ۸۱ از استقصاء الافحام صہ ۲۹۳
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ صہ از استقصاء الافحام
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب انصاف فی بیان سبب الاختلاف صہ از استقصا
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب عقد الجید فی احکام الاجتہاد و التقلید صہ
۵- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح اسماء النبی صہ از استقصاء الافحام
۶- اہل سنت کی معتبر کتاب احیاء العلوم صہ کتاب العلم از

نوٹ: مذکورہ چھ عدد کتب کے حوالہ جات ہم نے کتاب استقصاء الافحام پر بھروسہ کیا ہے۔ علامہ میر سید حامد حسین رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب استقصا لکھ کر سنیت اور حنفیت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی ہے

کتاب تلبیس ابلیس کی عبارت ابن جوزی نے سنی علماء کی عظمت کا جنازہ نکال دیا

صار احدهم يحتج بآية لا يعرف معناها وبحديث لا يدري أصحيح هو أم لا وربما اعتمد على قياس يعارضه حديث صحيح ولا يعلم۔

ترجمہ: ابو احمد عبد الرحمن بن علی جوزی نے مذکورہ کتاب میں لکھا ہے کہ سنی فقہاء کی حالت یہ ہے کہ آیت قرآن سے دلیل لاتے ہیں اور اس کے معنی نہیں جانتے اور حدیث سے دلیل لاتے ہیں اور ان کو پتہ نہیں ہوتا کہ یہ حدیث ضعیف ہے یا صحیح ہے

Presented by www.ziaraat.com

ویجعل الجواب عن حدیث قد احتج بہ خصمہ ان ھذا

الحدیث لا یعرف وھذا الحکمہ خیانۃ علی الاسلام

سنی فقہاء اسلام میں خیانت کرتے ہیں

ابن جوزی کہتا ہے کہ سنی فقہاء اپنے مخالف کی پیش کردہ حدیث

صحیح کے جواب میں یہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کو علماء نہیں جانتے اور

یہ چیز اسلام میں خیانت ہے۔

سنی فقہاء شیطان کے جال میں پھنس کر مقصرین بن گئے ہیں

ومن تلبیس ابلیس علی الفقہاء ان جل اعتمادھم علی تحصیل علم الجدل

آخر تک ۔ ابن جوزی کہتا ہے کہ ابلیس کا ایک جال سنی فقہاء کے پھسانے

کے لئے یہ ہے کہ وہ تمام کوشش علم جدل اور مناظرہ پر کرتے ہیں اور ان

کا مقصد لوگوں میں اپنی شان کو بڑھانا ہوتا ہے۔ ومعلوم ان القلوب لا

تخشع بتکرار ازالۃ النجاسۃ والماء المتغیر وھی محتاجۃ الی

التذکار والمواعظ - اور یہ بات واضح ہے کہ ازالہ نجاست اور آب متغیر

کی گردان کرنے سے دلوں میں خشوع پیدا نہیں ہوتا۔ نصیحت اور مواعظ

کی طرف احتیاج ضروری ہے۔ فتری الفقیہ المفتی یسال عن

آیۃ اوحدیث لایدری وھذا عین التقصیر - اور تو فقیہ

جب کسی آیت اور حدیث کے بارے میں سوال کیا جائے تو وہ نہیں

جانتا اور یہ چیز سنی فقہا کی کوتاہی اور تقصیر ہے

نوٹ :- ابن جوزی نے سنی فقہاء کی مذمت کا حق ادا کر دیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

سنی فقہاء اور علماء بدتمیز ہیں گالی گلوچ پر اتر آتے ہیں

وان رای خصمہ قد استطال علیہ بالفظ ظہرت حمیتہ الکبیر فقابل ذالک بالسب۔

ابن جوزی فرماتے ہیں کہ اگر کسی سنی مولانا پر اس کا مد مقابل غالب آجائے تو اس سنی میں تکبیر کی علامت ظاہر ہوتی ہے اور گالیاں دیتا ہے۔

سنی فقہاء کا شیطانی نظریہ کہ فقہ ہی صرف علم شریعت ہے

ان ابلیس لبس علیہم بان الفقہ ھو وحدہ علم الشریعۃ لیس ثم غیرہ فان ذکر لھم محدث قالوا ذالک لا یفھم شیئا

ابن جوزی فرماتے ہیں کہ ابلیس سنی فقہاء پر یہ شبہ بھی ڈالتا ہے کہ علم فقہ ہی صرف علم شریعت ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی علم شریعت نہیں اور اگر سنی فقہاء سے کہا جائے کہ فلاں شخص علم حدیث کا امام ہے تو کہتے ہیں کہ وہ تو کچھ سمجھتا ہی نہیں ہے (ابو جہل ہے)

سنی فقہاء کا کار شیطانی۔ بادشاہوں حکمرانوں کی برائی پر خاموشی

ومن تلبیس ابلیس علی الفقہاء مخالطتھم الامراء والسلاطین مصلحتھم وترک الانکار علیہم مع القدرۃ علیہم علی ذالک وربما رخصوا لھم مالا رخصۃ فیہ لینالوا من دنیاھم فیقع بذالک الفساد لثلاثۃ الاول الامیر

ترجمہ: اور ابلیس کی ایک چال سنی فقہاء کے ...

Presented by www.ziaraat.com

سے میل جول رکھتے ہیں اور ان کے ساتھ منافقت کرتے ہیں اور بادشاہوں کو برائی سے روکنے کی قدرت کے باوجود وہ نہیں روکتے اور بعض دفعہ سنی فقہاء بادشاہوں کو کچھ برائیوں کی اجازت عنایت کرتے ہیں تاکہ وہ سلاطین کی دنیا سے کچھ حاصل کر سکیں اور اس کی وجہ سے تین شخص فاسد اور برباد ہو جاتے ہیں۔ پہلا امیر بادشاہ ہے وہ کہتا ہے کہ اگر میں غلطی پر ہوتا ہے تو یہ عالم اور فقیہ مجھے منع کرتا ہے اور میں کیسے غلطی پر ہو سکتا ہوں جب کہ یہ عالم میرے مال سے کھاتا ہے دوسرا عام آدمی۔ وہ یہ سمجھتا ہے کہ اگر یہ بادشاہ غلط کار ہوتا تو فلاں فقیہ اس کے پاس نہ رہتا اور اس کے مال سے نہ کھاتا اور تیسرا فقیہ وہ اپنے دین کو برباد کرتا ہے۔

بعض سنی فقہاء غیبت کی برائی میں مبتلا ہیں

ومن العلماء قد لبس ابلیس علیهم فیقطعون عن السلطان اقبالا على التعبد والدين فيزين لهم غيبة من يدخل على السلطان

ترجمہ: بعض فقہاء اہل سنت پر ابلیس اور حملہ کرتا ہے کہ وہ بادشاہوں سے دور رہتے ہیں اپنے دین کی حفاظت کی خاطر اور جو درباری سنی ملاں ہوتے ہیں فقہاء ان کی مذمت کو اور غیبت کو حلال جانتے ہیں لیکن ان میں برائیاں جمع ہو جاتی ہیں۔ غیبت اور مدح النفس ۔ تجھے فقہاء اہل سنت کو ابلیس یوں دھوکہ دیتا ہے کہ تو عالم ہے اور متقی اور فقیہ ہے اور علماء سے علم ہر برائی کو دور کرتا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف ہمیں رسالہ کے اختصار کی مجبوری ہے اور ابن جوزی نے فقہاء اہل سنت کی مذمت کا صحیح حق ادا کر دیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام اہل سنت محی الدین عربی فقہاء اہل سنت پر لعنت فرماتے ہیں کیونکہ وہ فقہاء درباری پیچھے بن کر غلط فتوے دیتے ہیں

فتوحات مکیہ ج ۱ ص ۴۱۲ کی عبارت ہے: ولقد اخبرنا الملک صلاح الدین یوسف بن ایوب یا سیدی ما منہ الا یفتینا بہ فقیہ و نظیرہ بجوازہ ذالک فعلیہم لعنۃ اللہ آخر تک

ترجمہ: اختصار کی مجبوری کے باعث صرف ترجمہ پیش خدمت ہے محی الدین عربی سنی جیسے پیر ولایت کا خاتم ہے فقہاء اہل سنت کی مذمت کرتے یہ حکایت نقل کرتے ہیں کہ بادشاہ یوسف بن ایوب سے میری اسی موضوع پر بات چیت ہوئی تو اس نے کہا کہ یا سیدی میری حکومت میں جو برائی بھی آپ کو نظر آرہی ہے اس کے حلال ہونے کا ہمیں فقیہ نے فتوی دیا ہے اور ان برائیوں کے جواز کا حکم اس نے اپنے ہاتھ سے لکھ کر دیا ہے اور ان فقہاء پر خدا کی لعنت اور پھر بادشاہ نے مجھے ایک فقیہ کا نام بتایا کہ اس لعنتی ملاں نے مجھے یہ فتوی دیا ہے کہ مجھ پر صرف ایک ماہ کے روزے فرض ہیں اور اس مہینہ کو معین کرنا ہماری مرضی پر ہے

سنی فقہاء پر شیطان کا گمان سچ ہو گیا

انصاف فی بیان ص ۱ الفقہاء وقد دون لہم الشیطان حیلۃ بسبب الاختلاف لطیفۃ فصدق علیہم ابلیس ظنہ و اطاعہ کثیر منہم واتبعوہ الا فریقا من المعین

Presented by www.ziaraat.com

امام اہل سنت شاہ ولی اللہ دہلوی فرماتے ہیں کہ اہل سنت فقہاء اور علماء پر شیطان نے اپنا ایک لطیف حیلہ آزمایا اور کامیاب پایا اور ان فقہاء پر ابلیس کا گمان صحیح ہوگا اور زیادہ فقہاء نے شیطان کی پیروی کی ہے

شاہ ولی اللہ نے نفاق خفی اور حماقت جلی کا گلو بند فقہاء اہل سنت کے گلے میں ان کی بدباطنی کے باعث ڈال دیا ہے

عقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید — فحیث ذلک سبب لمخالفۃ حدیث النبی الا نفاق خفی او حمق جلی وھذا ھو الذی اشار الیہ الشیخ عز الدین بن عبد السلام حیث قال آخرتک

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی مذکورہ کتاب میں فقہاء اہل سنت کی مذمت کرتے کرتے اس حد تک پہنچ گئے ہیں کہ یہ سنی فقہاء جو حدیث نبی کی مخالفت کرتے ہیں اس مخالفت کا سبب صرف ان فقہاء کا نفاق خفی اور ان کی حماقت اس منافقت اور حماقت اور بدباطنی کی خاطر

اور ان کی اسی منافقت اور شیخ عز الدین عبد السلام نے ارشاد فرمایا ہے اور کہا کہ تعجب ہے کہ یہ فقہاء مقلدین اپنے امام کے اجتہاد کے غلط ہونے پر آگاہ ہوتے ہیں مگر پھر بھی اسی غلط اجتہاد کی تقلید کرتے ہیں اور تاویلات کی بنا پر ہی فضول کر قرآن اور احادیث رسول اللہ کی مخالفت کرتے ہیں۔

فقہ حنفیہ بلبلہ

Presented by www.ziaraat.com

سنی فقہاء وظائف کے بند ہونے کے خطرات کے باعث ابو حنیفہ کی جھوٹی تقلید پر ڈٹے رہے اور یہ دین میں خیانت ہے

الانصاف فی بیان سبب الاختلاف

فقلت فما عندی ان الامتناع من ذالک لخوف الوظائف التی قدرت للفقهاء علی المذاهب الاربعة وان من خرج من ذالک واجتهد لم ینله شی من ذالک وحرم ولایة القضاء وامتنع الناس من استفتائه ونسب للبدعة فتبسم ووافقنی علی ذالک.

ترجمہ: امام اہل سنت شاہ ولی اللہ دہلوی فرماتے ہیں کہ محدث کبیر ابو زرعہ رازی نے اپنے استاد البلقینی سے اس موضوع پر بات چیت کی کہ اہل سنت میں بڑے بڑے قابل لوگ ہیں اور وہ اجتہاد کا دعویٰ نہیں کرتے بلقینی چپ ہو گیا اور کوئی جواب نہ دیا۔

پھر میں نے عرض کی جناب دعویٰ اجتہاد کرنے کا میرے نزدیک یہ سبب ہے کہ وہ وظائف جو مذاہب اربعہ کے فقہاء کے لئے مقرر ہوئے ہیں اگر کوئی سنی اب دعویٰ اجتہاد کرے گا تو اس کو ان وظائف سے حصہ نہ ملے گا اور کوئی عہدہ قضاوت بھی نہ ملے گا اور لوگ اس سے فتویٰ بھی نہ لیں گے اور اس کو بدعتی کہا جائے گا۔ میرا یہ نظریہ سن کر استاد ہنس پڑا اور میری موافقت کی۔

نوٹ: یہ عبارت اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ سنی فقہاء لالچی اور دنیا پرست ہیں اور وظیفوں کی خاطر حق کو چھپاتے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

کتاب شرح اسماء ؛ وکذالک کرہ جماعۃ منہم التختم فی الیمین
الیمنی کی عبارت ۔ أما تختمت السواد الأعظم فی الیمین وجعلہ الیسار بعض
لاشعار للسنۃ علامۃ صحۃ ذو النسبین محمد الدین
عمر بن حسین ۔ فرماتے ہیں کہ اہل سنت فقہاء نے انگوٹھی دائیں ہاتھ
میں پہننا مکروہ قرار دیا ہے کیونکہ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی روافض پہنتے ہیں

یہ قرارداد اہل سنت فقہاء کی کچھ نہیں اور برعکس ہے کیونکہ ان میں مذہب [illegible]

نوٹ : اس مذکورہ عبارت میں بھی فقہاء اہل سنت کی بددیانتی کا ٹھوس ثبوت موجود ہے کیونکہ وہ صرف روافض کی مخالفت کی خاطر سنت نبی کریم کو ٹھکرا دیتے ہیں اور فرمان نبی کی نافرمانی کرتے ہیں۔

احیاء العلوم ؛ فلما انقضت الخلافۃ بعدھم الی اقوام تولوھا بغیر
کی عبارت ۔ استحقاق ولا استقلال بعلم الفتاوی والاحکام
اضطروا الی الاستعانۃ بالفقہاء ... وعرضوا - ای الفقہاء - انفسہم علی
الولاۃ وطلبوا الولایاتہم والصلات منہم فمنہم من حرم ومنہم من
انجح والمنجح لم یخل من ذل الطلب ومھانۃ الابتذال

ترجمہ : اہل سنت والجماعت کا امام غزالی فرماتا ہے کہ پہلے تکے خلفاء کے بعد جب خلافت ان لوگوں کو پہنچی جو خلافت کا حق نہ رکھنے کے باوجود خلیفہ بن بیٹھے اور احکام شریعت اور فتاویٰ سے بھی وہ پوری طرح واقف نہ تھے تو وہ فقہاء کی امداد لینے کی طرف محتاج ہوئے اور فقہاء نے بھی اپنے آپ کو ان غلط خلفاء کی خدمت میں پیش کیا اور ان سے عہدے اور انعامات بھی طلب کئے کچھ تو محروم رہ گئے انعامات اور عہدوں سے اور کچھ کامیاب ہو گئے اور جو کامیاب ہو گئے وہ ذلت طلب سے ذلیل ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

شیخ الحدیث مولوی محمد علی بریلوی کو دعوت انصاف

اعلیٰ حضرت کو دیانت و انصاف کی رو سے ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ جس فقہ حنفیہ پر آپ کو ناز ہے اور جس کی آپ وکالت فرماتے ہیں اس فقہ کی مذمت کرنے کا خود علماء اہل سنت نے حق ادا کر دیا ہے اور اس فقہ کی بنا رکھنے والے اور اس کو ترقی دینے والے فقہاء کو علماء سنت نے لالچی دنیا پرست مکار، خیانت کار فریب کار بد عمل جیسے نمبر کے جھوٹے، اور درباری ٹٹو قرار دیا ہے۔

کہاوت مشہور ہے کہ گھی سنہاونا کی اور بچوڑنا کی۔

فقہ حنفیہ کے پلے رکھا ہی کیا ہے جس فقہ کو خود علماء اہل سنت نہیں مانتے اور جس کو وہ جھوٹ کا پلندہ سمجھتے ہیں وہ جھوٹی فقہ اس قابل نہیں ہے کہ تم اس کی سچائی شیعان حیدر کرار کے سامنے ثابت کر سکو اور یہ عذر کہ جن لوگوں نے فقہ حنفیہ کی مذمت کی ہے وہ اہل حدیث ہیں اور یا وہ مالکی و شافعی اور یا حنبلی ہیں۔ اس عذر کی ایک ٹکہ بھی قیمت نہیں ہے کیونکہ مذکورہ مذاہب کے لوگ بھی اپنے آپ کو اہل سنت ظاہر کرتے ہیں اور جب تم اہل سنت خود جوتوں میں دال بانٹتے ہو۔ تو تمہیں شیعان حیدر کرار کے خلاف عوعو کرنے سے شرم کرنی چاہیئے۔

خلاصہ۔ بقول علماء اہل سنت فقہ حنفیہ کے بانی فقہاء بے ایمان تھے اور ہم شیعان علیؑ ایسے بے ایمان لوگوں کی بنائی ہوئی فقہ سے بیزاری اختیار کرتے ہیں اور جو احناف ناک چڑھا کر اور یا مونچھیں منہ دیں کرکے اور گز بھر کی زبان نکال کر کہتے ہیں ہم احناف ہیں۔ ہمارے پیش کردہ حوالہ جات ان کے لئے باعث عبرت ہیں

Presented by www.ziaraat.com

سنی فقہاء کی بدیانتی کی انتہاء خلیفہ ہارون رشید کے لئے امام اعظم کی شاگرد ابو یوسف نے اس کی ماں کو حلال کردیا

ثبوت ملاحظہ ہو اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۲۹۱ ذکر رشید

اخرج السلفی فی الطیوریات بسندہ عن ابن مبارک قال لما افضت الخلافۃ الی الرشید وقعت فی نفسہ جاریۃ من جواری المہدی فراودھا عن نفسھا فقالت لا اصلح لک ان اباک قد طاف بی فشغف بھا فارسل الی أبی یوسف فسألہ أعندک فی ھذا شی۔ فقال یا امیر المومنین او کلما ادعت أمۃ شیئاً ینبغی أن تصدق لا تصدقھا فانھا لیست بمأمونۃ قال ابن مبارک فلم ادر ممن اعجب۔

ترجمہ:

حافظ سلفی نے طیوریات میں ابن مبارک سے نقل کیا ہے کہ جب خلافت اسلامی کی باگ ڈور عباسی خلیفہ ہارون کے ہاتھ میں آئی تو اس کے باپ مہدی کی ایک کنیز کی محبت خلیفہ ہارون کے دل میں بیٹھ گئی اور خلیفہ نے اس کنیز کو اپنے ساتھ ہم بستری کی دعوت دی۔ کنیز نے کہا کہ خلیفہ جی۔ آپ کے لئے حلال نہیں۔ کیونکہ تیرا باپ مہدی میرے ساتھ ہم بستری کر چکا ہے۔ خلیفہ نے قاضی ابو یوسف شاگرد امام اعظم کو پیغام بھیج کر بلوایا اور پوچھا کہ میرے لئے اس کنیز کو حلال کرنے کے لئے تیرے پاس کوئی شئے ہے امام اعظم کے حلالی بیٹے نے کہا کہ

Presented by www.ziaraat.com

کہ اے امیر المومنین جو بات بھی یہ کنیز کہہ گئی آپ اس کی تصدیق کریں مگر تم اس کی رپورٹ کی تصدیق ہی نہ کرو یہ دیانت داری نہیں ہے۔

فقہ امام اعظم کے اس فتویٰ کے خلاف عبد اللہ بن مبارک کا احتجاج

تاریخ الخلفا ص ۲۹۱ ذکر رشید میں اس خبر کے بعد یہ لکھا ہے

قال ابن مبارک فلم ادر ممن اعجب من هذا الذی قد وضع یدہ فی دماء المسلمین واموالهم یتحرج عن حرمة ابیه - او من هذه الامة رغبت بنفسها عن امیر المومنین او من هذا الفقیه وقاضیها قال اهتک حرمة ابیک واقض شهوتک وصیره فی رقبتی۔

ترجمہ: عبد اللہ بن مبارک کہتا ہے کہ میں کس چیز پر زیادہ تعجب کروں آیا اس خلیفہ پر جس نے مسلمانوں کے خون میں ہاتھ رنگین کیا ہے اور باپ کی عزت و ناموس کا لحاظ نہیں کیا یا اس کنیز پر زیادہ تعجب کروں کہ جس پر امیر المومنین عاشق ہو گیا ہے اور وہ شریعت کی خاطر اس سے دوری اختیار کرتی ہے اور یا اس فقیہ پر اور قاضی پر کہ جو بادشاہ سے کہتا ہے تو اپنے باپ کی عزت کو چھوڑ دے اور اپنی شہوت کی آگ کو بجھا لے اور اس کا گناہ میری گردن میں ڈال دے۔

نوٹ: ارباب انصاف کتاب تاریخ الخلفاء موجود ہے کتاب بھی اہل سنت کی ہے اور مصنف جلال الدین سیوطی بھی سنی عالم ہے فقہ امام اعظم جس میں ماں کو بیٹے کے لئے حلال کرنے کی گنجائش ہے ایسی فقہ پر حافظ محمد علی جتنا بھی ڈانس کرے اس کو زیبا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ ابوحنیفہ کی برکت سے کتنی حرام شرمگاہیں حلال ہوئی ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب المعارف صفحہ ۲۱۷ لابن قتیبہ
ذکر اصحاب الرأی ۔ فکم من فرج محصنۃ عفیف
احل حرامہ بابی حنیفہ ۔

ترجمہ: اور کتنی شرمگاہیں نیک اور پاکدامن عورتوں کی جو لوگوں پر حرام تھیں اور وہ امام اعظم کی فقہ کی برکت سے حلال کی گئیں ۔

جناب حافظ محمد علی صاحب سنی اور فقہاء کی صفائی پیش کریں

ارباب انصاف بندہ نے دیانت اور انصاف سے سنی مذہب کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے اور اس کہاوت کی روشنی میں کہ اونٹ کی کوئی بھی کل سیدھی نہیں ہے میں نے فقہ حنفیہ اور ان کے فقہاء کی کوئی کل بھی سیدھی نہیں پائی۔ خود سنی علماء امام اعظم اور اس کی فقہ کی مذمت کرتے کرتے تھکتے نہیں ہیں اب میں مولوی محمد علی سے یہ سوال کرنے کا حق رکھتا ہوں کہ مولانا صاحب آپ کی کتابیں گواہ ہیں کہ آپ کی فقہ کی کتابیں اونٹ کا طعنہ دیتی ہیں اور آپ کی کتابیں فقہاء بد دیانت ہیں اور جس طرح اونٹ کے منہ سے لا شئے کی بو آوے آپ کے دہن مبارک سے صرف شیعوں کی دشمنی کی بو آتی ہے جن سنی علماء نے تمہاری فقہ اور تمہارے فقہاء کی مرمت کی ہے ان کو تم نے چوم کر کیوں رکھا ہوا ہے کیا شیعوں نے آپ کی کوئی لا اس جنس کی توڑی ہے شیعوں سے کوئی آپ کو خاص رنجش ہے

ع سچ بولنا محال ہے مجبوروں کے عہد میں

Presented by www.ziaraat.com

مذمت کتب فقہیہ اہل سنت علماء اہل سنت کی زبانی

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقۃ الفقہ ص۱۰۹ مؤلف محمد یوسف جے پوری

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ عمل بالحدیث ص۳ م ولایت علی

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب دراسات اللبیب ص۱۵۶ طبع لاہور م ملا معین

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کبیر مقدمہ جامع صغیر ص۱۲ م عبدالحی

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب اجوبہ فاضلہ ص عبدالحی لکھنوی۔

۶- اہل سنت کی معتبر کتاب حجۃ اللہ البالغہ ص۱۵۲ شاہ ولی اللہ

۷- اہل سنت کی معتبر کتاب مقدمہ عمدۃ الرعایہ ص ۱۳/۱۴

۸- اہل سنت کی معتبر کتاب تنبیہ الوسنان ص۳ م اشرف بن طیب

۹- اہل سنت کی معتبر کتاب تنقید الہدایہ ص۹ ص۲۹ ص۲۶۵

حقیقۃ الفقہ کی عبارت } علم دین موقوف ہے اسناد پر خاص کر جب کہ اس علم کی تدوین بانی دین کے بعد ہوئی ہے مثلاً حدیث کی اس کی تدوین رسول مقبول کے بعد ہوئی ہے تو التزام اسناد کا لازمی ہوا اور جرح و تعدیل کی ضرورت محسوس ہوئی علم رجال بنایا گیا۔ اور اس قدر اہتمام کے باوجود احادیث جھوٹے لوگوں کی ہیرا پھیری سے محفوظ نہ رہ سکی۔ مقام غور ہے جس علم فقہ کی تدوین اس کے بانی کے بعد ہوئی ہے اور اس میں اسناد کا التزام بھی نہ کیا گیا تو اس میں مخالفین کو کس قدر تصرف کا موقع ملا ہوگا

آپ صاف لفظوں میں سنیے کہ موجودہ کتب فقہ یعنی ہدایہ شرح وقایہ قدوری منیہ درمختار وغیرہ وغیرہ۔

Presented by www.ziaraat.com

جو کہ صدیاں بعد امام اعظم کے مدون ہوئی ہیں اور ان میں اسناد کا التزام بھی نہیں کیا گیا تو عقلاً ممکن ہے کہ تصرف سے بچی ہوں اور کوئی تغیر نہ ہوا ہو جو ہرگز نہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف مذکورہ عبارت میں سنی عالم نے کتب فقہیہ اہل سنت کی مذمت کا حق ادا کر دیا ہے اور ڈنکے کی چوٹ پر اعلان کیا ہے کہ ان کتب پر اعتماد نہ کرنا ان میں جھوٹ ملا ہوا ہے اور اس عالم نے مجبوتی کتاب کے نام سے مگر ان کی نشان دہی فرمائی ہے بس کوئی غیرت مند مسلمان ان کتابوں پر عمل نہ کرے۔

رسالہ عمل بالحدیث { بود اقصان کتب بوشیدہ نسبت کہ از امام اعظم کتابے منقول نیست کہ براں بنائے مذہب شا نمودہ آیہ آخر تک۔

ترجمہ: از حقیقۃ الفقہ سے ملاحظہ ہو: کتابیں پڑھنے والے لوگوں کو معلوم ہے کہ امام اعظم سے کوئی کتاب منقول نہیں ہے جس پر ان کے مذہب کی بنا ہو لیکن چند اقوال کتب مشہورہ مثل کنز و ھدایہ و عالمگیری و قاضی خان وغیرہ میں مسائل جو شمار سے باہر ہیں وہ تمام امام اعظم سے منقول نہیں ہیں بلکہ چند مسائل امام صاحب سے منسوب ہیں اور بعض اپنے مسائل متاخرین صاحب ھدایہ و فتاوی و ذخیرہ سے منسوب ہیں کہ محض اپنی عقل سے یہ لوگ ان مسائل میں یجوز و لا یجوز یعنی جائز اور ناجائز ہے لکھ دیتے ہیں

دراسات اللبیب { ولیس کل ما نسب الیھم من القیاسات العجیبۃ التی تشبہ التشریع الجدید و فی کتب مذھبھم منصوصۃ ثابت النسبۃ الیھم بل اکثر ذلک او کلہ مما الحقہ

Presented by www.ziaraat.com

من غضب عليهم اللائي من اتباعهم

ترجمہ : وہ دور کے قیاسات جو نئی شریعت کے مشابہ اور

ہیں اور امام اعظم وغیرہ کی طرف منسوب ہیں ان کی نسبت نعمان کی طرف

ثابت نہیں ہے اسی طرح جو ان کے مذہب کی کتابوں میں منقول ہے ان

کی نسبت بھی نعمان کی طرف صحیح طریقہ سے ثابت نہیں ہے بلکہ زیادہ یا تمام

مسائل ان لوگوں نے بنائے ہیں جو نعمان کے پیروکار تھے اور ان پر قیاس کیا

نوٹ : مذکورہ عبارت اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ فقہ حنفیہ کی

کتابوں میں جھوٹ زیادہ ہے مسئلے ان کے علماء خود بناتے ہیں اور نام نعمان کا

نافع کبیر کی فکم من کتاب معتمد اعتمد علیه اجلة الفقهاء

عبارت من الاحادیث الموضوعة ولاسیما الفتاوی فقد

ذنا بتوسيع النظر ان اصحابهم وان كانوا من الكاملين لكنهم في نقل

الاخبار من المتساهلين۔

ترجمہ : اور کتنی کتابیں ہیں کہ جن پر احناف کے فقہاء نے اعتماد کیا

ہے اور وہ جھوٹی حدیثوں سے پُر ہیں خصوصاً ان کے فتاوی کی کتابیں تو جھوٹ

سے بھری ہیں وسعت نظر کے باعث ہم پر یہ ظاہر ہوا کہ ان کے فقہاء

(برائے نام) کاملین ہیں اور حدیث نقل کرنے میں تیسرے درجہ کے غفلت

کرنے والے اور جھوٹے ہیں۔

نوٹ : مذکورہ عبارت بھی اس امر کا ٹھوس ثبوت ہے کہ احناف کی کتابیں

اور ان کے فقہاء قابل اعتبار نہیں ہیں اور ان کا رد یا جرح کرنا ضروری ہے۔

التوبیة والعشد فی الاحری الی صاحب الهدایة من اجلة الحنفیة

کی عبارت والرافعی شارح الوجیز من ثقات الشافعیة

Presented by www.ziaraat.com

مع کونہما احسن یشاء اذ لیہما باو نا صل قد ذکر فی تصانیفہما ما لم یوجد لہ اثر عند خبیر بالحدیث

ترجمہ: عبدالحی فرماتے ہیں کہ حنفیوں کی کتابوں پر اعتبار نہیں ہے تم صاحب ھدایہ احناف کے پوپ پال کو نہیں دیکھتے اور رافعی شارح وجیز کو نہیں دیکھتے کہ حدیثوں کی طرف ان کی عظمت اور شان کی وجہ سے اشارے کئے جاتے ہیں اور ان دونوں نے اپنی کتابوں میں ایسی حدیثیں لکھی ہیں جن کا کتب حدیث میں عالم حدیث کے نزدیک نام نشان بھی نہیں ہے۔

نوٹ: مذکورہ عبارت بھی اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ حنفی سنیوں کی کتابیں اگرچہ ان کے بلند پایہ علماء نے لکھی ہوں قابل اعتبار نہیں ہے

حنفی سنیوں کی کتابیں ھدایہ سمیت بدعات ہیں قابل اعتبار نہیں

حجۃ البالغہ کی عبارت { قال ابو طالب المکی فی قوت القلوب ان الکتب والمجموعات محدثۃ

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ بقول ابو طالب مکی کہ احناف کی فقہ کی کتابیں اور فتاوی کی پوتھیاں بدعات ہیں۔

عمدۃ الرعایہ کی عبارت { مقدمہ عمدۃ الرعایہ میں ہے ثم لا عبرۃ بنقل صاحب النہایہ ولا لبقیۃ شراح الہدایہ فانہم لیسوا من المحدثین ولا اسندوا الحدیث الی احد من المحدثین

صاحب نہایہ اور دیگر شارحین ھدایہ نے جو احادیث نقل کی ہیں وہ قابل اعتبار نہیں ہیں۔ کیونکہ یہ فقہاء احناف محدثین نہیں ہیں نہ ہی انھوں نے احادیث کا اسناد محدث کی طرف دیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

حنفیوں کے پوپ صاحب ہدایہ کی سنی علماء نے خوب مذمت کی ہے

واکثر متاخری فقہائنا الحنفیۃ من علماء ماوراء النہر والعراق والخرسان لم یسندوا احادیثہم التی یذکرونہا فی کتب الحنفیۃ الی اصل من اصول الحدیث حتی صاحب الہدایۃ التی علیہ مدار الحنفیۃ ثم یتیسر لہ عند تخریج احادیث الہدایۃ فی اکثر المواضع الظفر بلفظ الحدیث منقول از تنبیہ الوسنان م

وشرف حنفی متاخرین فقہاء حنفیہ جو کہ علماء ماوراء النہر اور عراق اور خراسان سے ہیں انہوں نے کتب حنفیہ میں جن احادیث کا ذکر کیا ہے ان کا کتاب احادیث کی طرف اسناد نہیں کیا حتی کہ صاحب ہدایہ کہ جس پر احناف کی چکی کی گردش کا دارومدار ہے اس کی کتب ہدایہ کی احادیث کی تخریج کے وقت الفاظ احادیث کو تلاش کرنے میں کامیابی نہیں ہوئی۔

احناف کی مایہ ناز کتاب ہدایہ کی شرح کی مذمت

مقدمہ عمدۃ الرعایا کی عبارت { ثم لا عبرۃ بنقل صاحب النہایۃ ولا بقیۃ شراح الہدایۃ فانہم لیسوا من المحدثین ولا اسندوا الحدیث الی احد من المخرجین۔

ترجمہ: صاحب نہایہ شرح ہدایہ اور دوسرے شارحین ہدایہ نے جو کچھ نقل کیا ہے اس پر اعتبار نہ کرنا کیونکہ وہ محدثین نہ تھے اور نہ

Presented by www.ziaraat.com

اور نہ ہی انھوں نے حدیث کی نسبت کسی ماہر حدیث کی طرف دی ہے

نوٹ :- یہ مذمت، اشہر شارحات ہدایہ کی ملاں علی قاری حنفی کی زبانی، مولانا

عبدالحی لکھنوی نے نقل کی ہے

حنفیوں کی ہدایہ شریف کی مزید مذمت ملاحظہ ہو

تنقید الہدایہ ص ۹ کی عبارت | یہ حدیث من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یجمعن ماءہ فی رحم اختین

کہ جو شخص اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پانی کو دو بہنوں کے

رحم میں جمع نہ کرے۔ یہ حدیث کی کسی کتاب میں موجود نہیں۔

نوٹ : مولانا محمد یوسف سنی نے کتاب ہدایہ کی مذمت کا اپنی کتاب

حقیقۃ الفقہ میں حق ادا کر دیا ہے اور ہم شیعہ اس بات پر بہت خوش ہیں کہ قوم

معاویہ کے علماء خوب جوتوں میں دال بانٹ رہے ہیں۔

قدوری، ہدایہ، منیۃ المصلی، کنز الدقائق، شرح وقایہ

در مختار، فتاوی، عالمگیری، مالابدمنہ اور بہشتی زیور

کی سنی علماء کی زبانی مذمت

حقیقۃ الفقہ ص ۱۱ کی عبارت | شریعت اور دین کا دارومدار قرآن حدیث پر ہے لیکن اس تقلید نے دونوں کو بیکار کر دیا ہے

اب اگر شریعت ڈھونڈیں تو کہاں جواب ملتا ہے قدوری، ہدایہ، منیۃ المصلی،

کنز الدقائق، شرح وقایہ، در مختار، فتاوی، عالمگیری، مالابدمنہ، بہشتی زیور

Presented by www.ziaraat.com

وغیرہ یہ اس لئے کہ امام ابوحنیفہ کے مذہب کا دارومدار انھیں کتب پر ہے جب ان کی اوراق گردانی کی جاتی ہے تو لکھا ملتا ہے

قال ابوحنیفہ: کہ ابوحنیفہ نے کہا اس سے خیال ہوتا ہے کہ امام ابوحنیفہ کا قول بیان کیا جاتا ہے جب ان کے مولفین اور تالیف کی طرف نظر کی جاتی ہے تو نقشہ مندرجہ ذیل نظر آتا ہے:

نام کتاب	نام مولفین	سنہ وفات یا سنہ تالیف	کس صدی میں تالیف ہوئی	کس حوالہ سے لکھا
قدوری	احمد بن محمد بن قدو	۴۲۸ھ	پانچویں صدی	تراجم حنفیہ ص ۲۵
ھدایہ	برھان الدین مرغینانی	۵۹۳ھ	چھٹی صدی	کشف الظنون جلد ۲
منیۃ المصلی	بدر الدین کاشغری		تقریباً ساتویں صدی	
کنز الدقائق	ابوالبرکات نسفی	۷۱۰ھ	آٹھویں صدی	ص ۳۳
شرح وقایہ	محمد علاء الدین	۱۰۷۱ھ	گیارھویں صدی	درمختار ص ۲
فتاویٰ عالمگیری	با نظام ملا و جگہ اور نگ زیب	۱۰۱۸ھ	تقریباً بارھویں صدی	مرآۃ الانساب
مالا بد منہ	قاضی ثناء اللہ پانی پتی	۱۲۲۵ھ	تیرھویں صدی	الروض الممطور
بہشتی زیور	اشرف علی تھانوی		چودھویں صدی	

جب اسناد کی طرف نظر پڑتی ہے تو ان کتابوں میں سے کسی کی بھی سند با قاعدہ صاحب کتاب سے امام ابوحنیفہ تک نہیں پہنچتی رفع الاشتباہ کے لئے فتوے طلب کئے گئے تو جوابات شائع نہیں ہے لہٰذا اس عبارت سے فقہ حنفیہ کی دھجیاں اڑ گئی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

مذمت تقلید امام اعظم سنی علماء کی زبانی

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب حجۃ اللہ البالغہ صفحہ ۱۵۴

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب اعلام الموقعین صفحہ ۲۲۲

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقۃ الفقہ صفحہ ۳۲ از محمد یوسف

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ صفحہ ۶۵/۱ شعرانی

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی ابن تیمیہ صفحہ ۲۰۶

۶- اہل سنت کی معتبر کتاب عقد الجید صفحہ ۴۲

۷- اہل سنت کی معتبر کتاب الرد علی من اخلد الی الارض صفحہ

۸- اہل سنت کی معتبر کتاب مقدمہ ہدایہ صفحہ ۴۳/۱

۹- اہل سنت کی معتبر کتاب تحفۃ الاخیار فی بیان سنۃ سید الابرار صفحہ ۴

۱۰- اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ صفحہ ۹۲

۱۱- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح صفحہ ۳۳۶/۲

۱۲- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عین العلم صفحہ ۳۳۶

۱۳- اہل سنت کی معتبر کتاب القول السدید صفحہ ۴

۱۴- اہل سنت کی معتبر کتاب مبسوط سرخسی صفحہ

۱۵- اہل سنت کی معتبر کتاب تنویر العینین صفحہ ۳۶

۱۶- اہل سنت کی معتبر کتاب ردالمحتار شرح درمختار صفحہ ۵۲

۱۷- اہل سنت کی معتبر کتاب طوالع الانوار حاشیہ درمختار صفحہ

۱۸- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مسلم الثبوت صفحہ ۶۲۴

۱۹- اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ شیخ کردی۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۰ - اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر احمدی ملاں جیون صہ

۲۱ - اہل سنت کی معتبر کتاب التحریر معہ شرح التقریر و تحبیر صہ

۲۲ - اہل سنت کی معتبر کتاب ابطال التقلید صہ ابن حزم

۲۳ - اہل سنت کی معتبر کتاب تقریر الاصول صہ ملاں اکمل

۲۴ - اہل سنت کی معتبر کتاب سفر السعادت صہ الفیروز آبادی

۲۵ - اہل سنت کی معتبر کتاب دراسات اللبیب صہ ۹۵

۲۶ - اہل سنت کی معتبر کتاب صراط مستقیم صہ ۹۹

۲۷ - اہل سنت معتبر کتاب مشارق الانوار صہ شعرانی

۲۸ - اہل سنت کی معتبر کتاب فتوح الغیب صہ ۱۹۷

۲۹ - اہل سنت کی معتبر کتاب مواھب لدنیہ صہ

۳۰ - اہل سنت کی معتبر کتاب مختصر الحصول صہ حبیب اللہ قندھاری

۳۱ - اہل سنت کی معتبر کتاب شرح تحریر صہ عبد العلی بحر العلوم

۳۲ - اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ عمل با لحدیث قاضی ثناء اللہ

۳۳ - اہل سنت کی معتبر کتاب فوز الکبیر صہ شاہ ولی اللہ

۳۴ - اہل سنت کی معتبر کتاب مفاتیح الاسرار التراویح

۳۵ - اہل سنت کی معتبر کتاب مجالس الابرار صہ ۲

۳۶ - اہل سنت کی معتبر کتاب مسلم الثبوت صہ فاضل بہاری

۳۷ - اہل سنت کی معتبر کتاب مکتوبات امام ربانی صہ ۳

۳۸ - اہل سنت کی معتبر کتاب ناظورۃ الحق صہ ۳۶ علامہ مرجانی

۳۹ - اہل سنت کی معتبر کتاب الغزالی صہ ۱۹۹

۴۰ - اہل سنت کی معتبر کتاب مستصفی صہ ۳۰

۴۱ - اہل سنت کی معتبر کتاب الجواہر الذھب صہ ۴۰ ذہبی

Presented by www.ziaraat.com

۴۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب معیار الحق صفحہ ۲۵۲

۴۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بوستان صفحہ ۱۱ شیخ سعدی

۴۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب۔ مثنوی دوم صفحہ ۱۱

نوٹ: ان ہم ہم حوالہ جات میں ہم نے اپنا وقت بچانے کی خاطر کتاب حقیقۃ الفقہ مؤلفہ حافظ محمد یوسف جے پوری پہ بھروسہ کیا ہے یہ عالم سنی اہل حدیث ہے اور اس نے ۸۰ کتابوں کے حوالہ جات دے کر امام اعظم اور ان کی فقہ کا بیڑا غرق کیا ہے کتاب حقیقۃ الفقہ حزب الاحناف کے خلاف نہایت اچھی کتاب ہے مناظرین کو اس کتاب کے مطالعہ کی تاکید کی جاتی ہے

بقول شاہ ولی اللہ امام اعظم وغیرہ کی تقلید ایک بدعت ہے

اعلام الموقعین کی عبارت:
انما حدثت ہذہ البدعۃ فی القرن الرابع
تقلید والی بدعت چوتھی صدی میں شروع ہوئی۔

حقیقۃ الفقہ کی عبارت:
التقلید وھو فی نفسہ بدعۃ محدثۃ لانا نعلم بالقطع ان الصحابۃ لم یکن فی زمانہم مذہب

ترجمہ: امام اعظم النعمان وغیرہ کی تقلید کرنا ایک بدعت ہے کیونکہ ہم یقینی طور پر جانتے ہیں کہ صحابہ کے زمانہ میں کوئی خاص مذہب نہ تھا کہ جس کا درس دیا جاتا ہو یا اس کی تقلید کی جاتی ہو۔

میزان شعرانی کی عبارت:
عن ابن مسعود انہ یقول لا یقلدن رجل رجلا فی دینہ کہ ابن مسعود صحابی فرماتا ہے کہ دین کے معاملہ میں کوئی مرد کسی مرد کی تقلید نہ کرے

نوٹ: ثابت ہو گیا کہ امام اعظم کی تقلید کرنا بدعت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بجائے چاروں اماموں سنیوں کے اپنی تقلید سے منع کر تے رہے

فتاوی ابن تیمیہ کی جلد ۲ — قد ثبت عن الفقہاء الاربعۃ انھم نھوا الناس عن تقلیدھم۔

اہل سنت کی چاروں فقہ کے امام لوگوں کو اپنی تقلید سے منع کرتے تھے اور یہ منع ثابت ہے۔

نوٹ: ابن تیمیہ بھی ایک امام ہے اہل سنت کا اگر مذکورہ دعویٰ میں یہ سچا ہے تو امام اعظم وغیرہ کی تقلید باطل ہے اور عقد الجید میں شاہ ولی اللہ نے بھی یہ دعویٰ نقل کیا ہوا ہے۔

جلال الدین سیوطی کی گواہی کہ امام اعظم نے بھی اپنی تقلید سے منع کیا ہے

کتاب الرد علی من اخلد الی الارض کی — ھل اباح مالک و ابو حنیفہ و الشافعی قط لاحد تقلیدھم حاشا اللہ۔ بل انھم قد نھوا عن ذالک۔ مالک اور شافعی اور امام اعظم نے ہرگز کسی کو اپنی تقلید کی اجازت نہیں دی بلکہ وہ بیچارے تو منع کرتے رہے۔

نوٹ: اگر امام اہل سنت سیوطی جھوٹ نہیں کہہ رہا بلکہ سچ بول رہا ہے تو امام اعظم صاحب کی تقلید ولا یحمدہ باطل ہو گیا۔

بقول ھدایہ امام اعظم نے اپنی تقلید سے منع کیا ہے

مقدمہ ھدایہ کی عبارت — صفحہ ۹۳ قال نعمان لا یحل لاحد ان یاخذ بقولی ما ونھی عن التقلید نعمان صاحب نے فرمایا کہ کسی سنی کے لئے میرا فتویٰ لینا حلال نہیں ہے اور نعمان نے تقلید سے منع کیا

Presented by www.ziaraat.com

امام اعظم نے اپنی اور امام مالک دونوں کی تقلید سے منع کیا ہے

تحفۃ الاخیار فی سنۃ سید الابرار } ص قال امام ابو حنیفہ لا تقلدنی ولا تقلدن مالکا ولا غیرہ۔

نعمان بن ثابت کہتا ہے کہ میری اور نہ ہی مالک کی اور نہ ہی کسی اور کی تقلید کرو۔

حافظ محمد علی کو دعوت فکر کہ آپ بھی عجیب نادان ہیں

حافظ حاجی شیعوں کو چھیڑ کر آپ نے پنگا تو لے لیا ہے مگر یہ تو فرمائیے کہ نعمان صاحب نے فتویٰ دیا ہے کہ میری تقلید جائز نہیں ہے اس فتویٰ امام اعظم کو اگر آپ نہیں مانتے تو پھر آپ امام اعظم کے مقلد نہیں ہیں اور اگر مانتے ہیں تو امام اعظم کی تقلید آپ کے لئے جائز نہیں ہے کیونکہ اس تقلید کو تمہارے امام نے صیغہ نہی سے حرام قرار دیا ہے

اہل سنت کا ایک اور ولی محی الدین عربی حرمت تقلید کا رونا روتا ہے

فتوحات مکیہ کی عبارت } وصیۃ التی اوصیک بہ حرام علیک و یحرم علیک تقلید غیرک

اگر تو عالم ہے تو میری یہ وصیت ہے تجھ کو کہ جب خدا نے تجھے علم دیا ہو پھر تقلید تم پر حرام ہے خواہ وہ غیر نعمان بن ثابت ہو یا کوئی غیر ہو۔

نوٹ: جناب معاصر حافظ محمد علی صاحب آنکھیں کھول کر حوالہ جات پڑھیں، شیعوں کے خلاف کتاب لکھ کر آپ نے پنگا تو لے لیا ہے مگر تمہارے مذہب میں جو گند بھرا ہے اب اس کی صفائی دینا تمہارا فرض بنتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ملا علی قاری حنفی کا اعلان کہ امام اعظم وغیرہ کی تقلید سے خدا راضی نہیں ہے

ومن المعلوم ان اللہ ما کلف احداً ان یکون حنفیا او مالکیا او شافعیا او حنبلیا۔

ترجمہ: یہ معلوم ہے کہ اللہ پاک نے کسی کو حنفی ہونے کا مکلف نہیں کیا یعنی اللہ پاک کسی کے حنفی وغیرہ ہونے پر راضی نہیں ہے۔

نقشبندی علماء ہمیشہ تقلید کے مخالف رہے ہیں

وطریقۃ الاکابر النقشبندیہ خصوصا اتباع السنۃ النبویہ وعدم التقلید بمذہب معین۔

مشائخ نقشبندیہ کا طریقہ یہ رہا ہے کہ وہ سنت نبویہ پر عمل کرتے تھے کسی سنی امام اعظم وغیرہ کی تقلید نہیں کرتے تھے منقول از رسالہ شیخ کردی۔

ابن حزم سنی کا اعلان کہ تقلید اگر کرنی ہے تو امام اعظم اور شافعی وغیرہ کو چھوڑ کر حضرت ابوبکر اور عمر کی جائے

ابطال التقلید فما الذی خص ابا حنیفۃ ومالکا بان
کی صبادت ٤ یقلدوا دون ابی بکر وعمر

ترجمہ: کس چیز نے ابوحنیفہ اور مالک کو تقلید کے لیے خاص کیا ہے اور ابوبکر وعمر کو یہ تمغہ نہیں ملا۔

Presented by www.ziaraat.com

امام اعظم کی پیروی کا خدا اور رسول نے حکم نہیں دیا

دراسات اللبیب { والامام لیس بمعصوم حتی یأول لہ کلمات
کی عبارت { الشریعۃ ولم یأذن اللہ لاحد بعدہ
النصرۃ لاحد وما امرنا باتباع مذہب من المذاہب

ترجمہ: امام معصوم نہیں ہے کہ اس کی خاطر شریعت کے کلمات کی تاویل کی جائے اور اللہ پاک نے نبی کے بعد کسی امام کی اس مدد کی اجازت نہیں دی اور ہمیں کسی مذہب کی پیروی کا حکم ہی نہیں دیا۔

تقلید اور فقہ اور باتیں گھڑنے والوں سے جان چھڑاؤ

حجۃ اللہ البالغہ { قد دون علی التقلید الصرف لا یمیزون الحق
کی عبارت { من الباطل فالفقیہ یومئذ ھو الثرثار المتشدق

ترجمہ: حد یہاں تک ہے کہ محض تقلید پر گزر گئی حق و باطل کی تمیز نہ رہی فقیہ وہ ہے جو بہت زور و شور سے باتیں گھڑ لیا کرے۔

بقول امام طحاوی سنی، تقلید کرنے والا احمق ہے

منہاج الاسلام { او کل ما قال بہ ابو حنیفہ اقول بہ ھل یقلد الا
السنۃ کی عبارت { عصبی او غبی۔ کیا جو کچھ ابو حنیفہ نے کہا ہے وہ
میں بھی کہوں گا اور سوائے متعصب اور احمق کے اور کوئی شخص تقلید نہ کرے گا۔

نوٹ: احناف کی مخالفت میں علماء اہل سنت نے خود کہہ دی ہے جب کہ حماقت کا تاج ان کے سر پہ رکھ دیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بقول شاہ ولی اللہؒ سنی مقلدین یہودیوں کا نمونہ ہیں

فوز الکبیر کی عبارت } ترجمہ: اگر یہودیوں کا نمونہ تو دیکھنا چاہے تو برے علماء ان کو دیکھ جو طالب دنیا اور اگلوں کے مقلد ہیں

بقول قاضی ثناء اللہؒ امام اعظم کا پیروکار جاہل اور گمراہ ہے

رسالہ عمل بالحدیث کی عبارت } فمن تیعصب بواحد معین دون الائمۃ الاخرین فھو ضال جاھل

ترجمہ: جو شخص صرف امام اعظم کی خاطر تعصب کرتا ہے وہ جاہل و گمراہ ہے

بقول ملا معینؒ امام اعظم کے پیروکار کافر و واجب القتل ہیں

دراسات اللبیب کی عبارت } من تیعصب بواحد معین فھو ضال جاھل بل قد یکون کافرا لیستتاب فان تاب والا قتل لانہ جعلہ بمنزلۃ النبی فذالک کفر

جو شخص صرف امام اعظم کے لئے تعصب کرتا ہے وہ جاہل اور گمراہ ہے بلکہ وہ کبھی کافر بھی ہو جاتا ہے اور اس کو توبہ کروائی جائے اگر توبہ سے انکار کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے کیونکہ اس نے وجوب اتباع میں امام صاحب کو مثل نبی بنا لیا ہے اور یہ کفر ہے۔

امام اعظم کی تقلید تمام برائیوں کی ماں ہے

الطوالع الذھب کی عبارت ان کان للضلال ام فالتقلید امہ

اگر گمراہی کے لیے کوئی ماں ہے تو تقلید ہی اس کی ماں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام اعظم کی تقلید گمراہی اور ہلاکت ہے

معیار الحق کی عبارت { فاهرب عن التقليد فهو ضلالة ان المقلد في سبيل الهالك ۔

ترجمہ: تقلید سے دور بھاگ وہ گمراہی ہے اور مقلد ہلاکت کی راہ میں ہے

شیخ سعدی کا اعلان کہ امام اعظم کی تقلید گمراہی ہے

بوستان کی عبارت { عبادت بتقلید گمراہیست
خنک رہروی را کہ آگاہیست

ترجمہ: تقلید کے ساتھ عبادت گمراہی ہے وہی سالک اچھا ہے جو آگاہی ہے

مولانا روم بھی تقلید کی مذمت کرتے کرتے مر گئے

مثنوی روم کی عبارت { مر مرا تقلید شان بر باد داد
کہ دو صد لعنت بران تقلید باد

ترجمہ: سچ تو یہ ہے کہ خاص کر مجھ کو تقلید نے برباد کیا ہے دو سو لعنت ایسی تقلید پر

سنی علماء کا اعلان کہ تقلید جہالت اور ضلالت ہے

مستصفی کی عبارت { ص ۳۸۹ ج ۲ اذا وجبت المعرفة کان التقليد تجهيلا وضلالا جب معرفت واجب ہے تو تقلید جہالت اور گمراہی ہے۔ نوٹ: حافظ محمد یوسف جے پوری سنی اہل حدیث نے مذمت تقلید کی تمام [illegible] تو [illegible] میں پہلے نہیں [illegible]

Presented by www.ziaraat.com

احناف کے امام اعظم کی تقلید کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور

اہل سنت کی معتبر کتاب الروضۃ الندیہ ص۲۳

واما المقلد فهو يحكم بما قال امامه ولا يدري الحق ام الباطل وهو احد قاضيي النار۔

بچارا مقلد امام اعظم کے قول کے مطابق حکم دیتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ یہ حکم غلط ہے یا صحیح بچارا حنفی عالم مقلد جہنم کے قاضیوں میں سے ایک ہے۔

سنی علماء کا فیصلہ کہ امام اعظم بچارا کیا چیز ہے

ابوبکر و عمر و عثمان جیسے صحابہ کی تقلید کرنا حرام اور گناہ ہے

نیل الاوطار کی عبارت ص۸۱ { وقد تقرر عند ائمة الاصول وغيرهم عدم حجية اقوال الصحابة } کہ علماء اصول کے نزدیک یہ ثابت ہے کہ صحابہ کے ذاتی فرامین کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

تفسیر فتح البیان کی عبارت ص۱۲۶ { اقوال الصحابة لا تقوم بها الحجة فضلا عن اقوال من بعدهم }

ترجمہ: صحابہ کرام کے فرمان کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور ان کے علاوہ امام اعظم وغیرہ کی تو شریعت میں کچھ بھی وقعت نہیں ہے۔

نوٹ:

سنی مولانا محمد یوسف حقیقۃ الفقہ میں لکھتے ہیں کہ قرآن اور حدیث اور صحابہ اور تابعین میں سے کسی کے فرمان میں امام اعظم کی تقلید کا کوئی ثبوت نہیں غرضیکہ یہ بدعت چوتھی صدی میں شروع ہوئی ہے

Presented by www.ziaraat.com

امام اعظم کے مقلد حافظ محمد علی کو برادرانہ دعوت فکر

جناب حافظ صاحب آپ کی فقہ حنفیہ اور آپ کے مصنوعی اسلام کی تمام جہل یہی تقلید امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کے صدقہ میں ہے اور آپ کا یہ امام نہ نبی اولاد رسول اور نہ ہی اولاد صحابہ سے ہے پتہ نہیں کہاں سے آپ نے اس کو نکالا ہے۔

کہاوت مشہور ہے کہ خشت اول چوں نہد معمار کج تا ثریا میرود دیوار کج۔

کہ اگر پہلی اینٹ مستری غلط رکھے تو آسمان تک دیوار ٹیڑھی ہی جائیگی

برادرم حافظ صاحب آپ حنفی ہیں اور آپ کے مذہب کی پہلی اینٹ امام اعظم کی تقلید کرنا ہی غلط ہے کیونکہ تمام احناف کے علاوہ باقی تمام سنی علماء مالکی شافعی حنبلی اور اہل حدیث آپ کے امام صاحب کو غلط آدمی سمجھتے ہیں اور کئی اہل حدیث تو تقلید کے سخت مخالف ہیں اور مذمت تقلید میں کتابیں لکھی ہیں علاوہ یہ کہ جناب کی فقہ اور تقلید کو خود آپ کے سنی بھائی نہیں مانتے بلکہ آپ کی مذمت کرتے ہیں اور تمہارے جاہل اور گمراہ بلکہ کافر ہونے کا اعلان کرتے ہیں اور جناب کا یہ عذر کہ ہم تو مذہب الاحناف ہیں اور وہ اہل حدیث ہیں اور ہمارے مخالف ہیں اور وہ صحیح سنی نہیں اس کی کوئی قیمت نہیں ہے کیونکہ تمہیں کو ایسا تمغہ لگا ہوا ہے کہ تم صحیح سنی ہو ہمارا موقف یہ ہے کہ تم سب عمر فاروق کے در کے کتے ہو اور جوتوں میں دال بانٹ رہے ہیں اور جب تمہارا ایک دوسرے کے خلاف یہ فیصلہ ہے کہ تم گمراہ اور جاہل ہو تو پھر اسی فیصلہ کی ہم بھی تائید کرتے ہیں کہ سکھنی دوڑیا تیئے۔ تینوں کتے کتے یا تیئے

Presented by www.ziaraat.com

فقہ حنفیہ کی بنیاد قیاس کی مذمت سنی علماء کی زبانی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اعلام الموقعین صفحہ ۹۲

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن دارمی صفحہ ۲۵

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حجۃ البالغہ صفحہ ۵۳

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان شعرانی صفحہ ۴۷

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد الجید صفحہ ۵۴

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مواہب لدنیہ صفحہ

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوح الغیب صفحہ ۱۹۷

۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ ترجیح مذہب شافعی

۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر در منثور

۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری صفحہ

۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الوسائل الی معرفۃ الاوائل

۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ صفحہ

۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ مناقب شافعی

نوٹ:

نمبر ۱ سے لے کر نمبر ۸ تک حوالہ جات میں ہم نے حقیقۃ الفقہ مولف حافظ محمد یوسف جے پوری پر بھروسہ کیا ہے اور نمبر ۹ سے لے کر نمبر ۱۳ تک باقی حوالہ جات میں ہم نے کتاب استقصاء الافحام در جواب منتہی الکلام پر بھروسہ کیا ہے یہ کتاب شیعہ عالم میر سید حامد حسین رحمۃ اللہ علیہ نے حنفیت اور سنیت کے تابوت میں آخری میخ ٹھونک دی ہے

Presented by www.ziaraat.com

سب سے پہلے قیاس شیطان لعین نے کیا تھا

دارمی کی عبارت { عن ابن سیرین قال اول من قاس ابلیس وما عبدت الشمس والقمر الا بالمقائیس۔ پہلا قیاس کرنے والا شیطان ہے اور شمس و قمر کی عبادت قیاس کی وجہ سے ہوئی ہے

امام اعظم کے چیلے قیاس کرکے حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرتے ہیں

اعلام الموقعین کی عبارت { وکان الشعبی یقول لا تجالس اصحاب القیاس فتحل حراما او تحرم حلالا۔

شعبی کہتا ہے کہ تو اصحاب قیاس کے پاس نہ بیٹھ ورنہ کسی حرام کو حلال کرے گا اور یا کسی حلال کو تو حرام کرے گا۔ چیلے نہیں وہ حبیب نے کردی اپنے چیلے

امام اعظم قیاس کرتے تھے اور احباب اُس کی مذمت کرتے تھے

رسالہ ترجیح مذہب شافعی { والعجب ان ابا حنیفۃ کان تعویلہ علی القیاس وخصومہ کانوا ینمونہ بسبب کثرۃ القیاسات والذی معتبرۃ فی القیاس ولم ینقل عنہ ولا عن احد من اصحابہ صنف فی اثبات القیاس ورقۃ

ترجمہ:

تعجب ہے کہ ابوحنیفہ کا گزارہ قیاس پر تھا اور معاصر اس کی مذمت کرتے اس نے تمام عمر قیاس میں برباد کی اور بجہتہ قیاس میں ایک ورقہ بھی نہ لکھا نہ بنانا کی اور نہ چھوڑ گئی۔

Presented by www.ziaraat.com

نبی کریمؐ کا فرمان کہ پہلا قیاس کرنے والا شیطان ہے

درمنثور کی } ان رسول اللہ قال اول من قاس امر الدین
عبارت } برأیہ ابلیس۔

نبی پاک نے فرمایا کہ امر دین میں پہلا قیاس کرنے والا ابلیس ہے
نوٹ: گویا جو مذہب دین میں قیاس کرنے والا ابلیس جیسا ہے۔

مذمت قیاس کا امام بخاری نے اپنی صحیح میں ایک باب بنایا ہے

صحیح بخاری } باب ما یذکر من ذم الرأی و تکلف القیاس
کی عبارت } دین میں ذاتی رائے اور قیاس کی مذمت کا باب

سنن ابن } فقالوا بالرأی فضلوا واضلوا
ماجہ کی } ایک حدیث میں نبی پاک نے فرمایا کہ جن لوگوں نے دین میں ذاتی رائے اور قیاس سے کام لیا وہ خود بھی گمراہ ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

امام اہل سنت امام رازی نے مذمت قیاس کا حق ادا کر دیا ہے

رسالہ مناقب } الفصل الرابع فی بیان ان تلقیب الانسان بانہ
شافعی کی عبارۃ } من اصحاب الرای والقیاس لیس من القاب
الشرف والمدح وید ل علیہ القرآن والاخبار والآثار

ترجمہ: کسی انسان کو صاحب الرائے اور قیاس کے ساتھ ملقب کرنا یہ القاب شرف سے نہیں ہے اور اس کی قرآن حدیث میں مذمت آئی ہے
نوٹ: باقی عربی عبارات رسالہ کی آخر میں ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

بقول حضرت ابن عمر احناف جو قیاس کرتے ہیں وہ واجب القتل ہیں

عن ابن عمر قال رسول اللہ من قال فی دیننا برایہ فاقتلوہ

ابن عمر کہتا ہے کہ نبی کریم نے فرمایا جو شخص ہمارے دین میں ذاتی رائے اور قیاس سے کام لیتا ہے اس کو قتل کردو نوٹ ۔ اس حدیث کی روشنی میں حزب الاحناف جو قیاس پر گزارہ کرتا ہے واجب القتل ہے

بقول عوف بن مالک قیاس والے ایک فتنہ ہیں

عن عوف عن النبی قال فرقۃ اعظمھا فتنۃ علی امتی قوم یقیسون الناس برایھم ۔

نبی کریم نے فرمایا کہ میری امت کئی فرقوں پر تقسیم ہوگی اور وہ فرقہ بڑا فتنہ ہوگا جو دین میں قیاس کرے گا ۔

بقول ابوھریرہ قیاس کرنے والے گمراہ ہیں

عن ابی ھریرہ عن النبی قال لیعمل ھذہ الامۃ برھۃ بالرائے فاذا فعلوہ ذالک فقد ضلوا

نبی پاک نے فرمایا کہ یہ امت رائے اور قیاس پر عمل کریگی اور وہ گمراہ ہوگی ۔

بقول حضرت عمر نعمانی ٹولہ دین کا دشمن ہے

فانھم اعداء الدین قالو برایھم فضلو و ضلوا کثیرا

قیاس کرنے والے نعمانی دین کے دشمن ہیں اور گمراہ کرتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

بقول ابن مسعود احناف اسلام کو گرانے والے ہیں

یجئی قوم یفتشون الامر برأیھم فیھدّ الاسلام۔

ایک قوم ابوحنیفہ کی مرید ہوگی مسائل میں ذاتی رائے اور قیاس کرے گی اور وہ دین اسلام کے قلعہ کو گرائے گی۔

سنیوں کے امام شعبی فرماتے ہیں کہ احناف کی ذاتی رائے کو ٹھکرایا جائے بلکہ اس پر پیشاب کیا جائے

فکان الشعبی یقول، ما قالوا برأیھم فبل علیہ

کہ ابوحنیفہ کے پیروکار جو ذاتی رائے پیش کریں اس پہ پیشاب کرو۔

حافظ محمد علی کو دیانت اور انصاف کی رو سے دعوت فکر

جناب حافظ صاحب جس امام کے آپ معتقد اور پیروکار ہیں وہ نعمان بن ثابت ہے جو چار آئمہ اور اولاد رسول اور نہ ہی اولاد صحابہ سے ہے اور دین اسلام کے مسائل میں وہ قیاس پر گزارہ کرتا تھا اور حدیث رسول اللہ گواہ ہے اور علماء اہل سنت کے فرامین گواہ ہیں کہ قیاس کرنا سنت شیطان ہے گویا سنی علماء نے آپ کے امام کو شیطان کا پیرو کار ثابت کیا ہے اور کتاب حقیقۃ الفقہ حافظ یوسف کی اس کا ٹھوس گواہ ہے اور آپ کا یہ عقیدہ کہ تم حنفی ہو وہ سنی اہل حدیث ہے مگر ہم کیا کریں تم سنی آپس میں جوتوں میں دال بانٹو۔

Presented by www.ziaraat.com

علماء اسلام کا فیصلہ کہ اپنے آپ کو حنفی یا مالکی وغیرہ نہ بنایا جائے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الیفات المحق الصریح ص۴۹
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المختار شرح در مختار ص۱۹۶ ج۱
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد الجید ص۹۱
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد الفرید ص۔ ملا حسن حنفی
۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحقیق التعرف ص۔ شاہ عبد الحق
۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ص۔ ابن عربی
۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر ص۳۴۰ ج۳
۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مسلم الثبوت ص۶۲۹
۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عین العلم ص۳۲۶-۱ ملا علی قاری
۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب القول السدید ص۴
۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان شعرانی ص۴۳
۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مجموعۃ الفتاوی عبد الحی ص۲۳
۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح سفر السعادت ص۲۱
۱۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب لوامع الانوار حاشیہ در مختار ص
۱۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ شیخ کردی
۱۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر احمدی ملا جیون۔
۱۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ابطال التقلید ص۔ ابن حزم
۱۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تقریب الاصول ص۔ ملا اکمل
۱۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب دراسات اللبیب ص۹۸

Presented by www.ziaraat.com

۲۰- اہل سنت کی معتبر کتاب صراط مستقیم صہ ۶۴
۲۱- اہل سنت کی معتبر کتاب اعلام الموقعین صہ ۲۰۳
۲۲- اہل سنت کی معتبر حجۃ البالغہ صہ ۱۶۲
۲۳- اہل سنت کی معتبر کتاب مواہب لدنیہ صہ
۲۴- اہل سنت کی معتبر کتاب فتوح الغیب صہ
۲۵- اہل سنت کی معتبر کتاب تحریر مع شرح تقریر صہ ۳۵۱
۲۶- اہل سنت کی معتبر کتاب مع شرح تقریر و تحبیر
۲۷- اہل سنت کی معتبر کتاب مختصر الحصول لحب حبیب اللہ
۲۸- اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغر صہ ۱۱
۲۹- اہل سنت کی معتبر کتاب مفاتیح الاسرار التراویح صہ ۲۵
۳۰- اہل سنت کی معتبر کتاب تنویر العینین صہ ۳۲

سنی مذہب میں حنفی ہونا رکن دین نہیں ہے

ایضاح الحق میں اور مرید ہونا اور مقلد ہونا کسی شخص معین کا مجتہدوں کی عبارت ہے اور مشائخوں سے ارکان دین سے نہیں ہے۔

سنی علماء کا فیصلہ کہ حنفی ہونے سے بچنا چاہئے

فتوحات مکیہ میں ان کنت مقلداً فایاک ان تلتزم مذھبا کی عبارت ہے لعینہ

اگر تو مقلد ہے تو حنفی سے بچ کر رہنا۔ نوٹ: سنی مذہب میں کسی خاص مذہب کو اپنانا درست نہیں ہے۔ گویا آدمی کو لامذہب ہونا چاہئے

Presented by www.ziaraat.com

اہل اسلام کا فیصلہ کہ سنیوں کے چار آئمہ میں کس کی اطاعت ضروری نہیں ہے

شرح عینی العلم کی عبارۃ { ومن المعلوم ان اللہ ما کلف احدا ان یکون حنفیا او مالکیا او شافعیا او حنبلیا ۔

یہ بات معلوم ہے کہ اللہ نے کسی پر یہ فرض نہیں کیا کہ وہ حنفی یا شافعی یا مالکی بنے ۔ نوٹ: بڑے لوگوں کی اطاعت اللہ نے فرض نہیں کیا ۔

القول السدید کی عبارت { اعلم ان اللہ لم یکلف احدا من عبادہ بان یکون حنفیا او مالکیا او شافعیا او حنبلیا بل اوجب الدین بما بعث بہ محمدا الشریعۃ

علامہ الطحاوی فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے اپنے کسی بندے کو حنفی وغیرہ بننے کا حکم نہیں دیا بلکہ دین محمدؐ کی پیروی کا حکم دیا ہے ۔

حافظ محمد علی لاہوری بلال گنجی توجہ فرماویں

جناب حافظ صاحب تم اپنے امام اعظم نعمان کے لئے جو ڈرامہ رچاتے ہو اور لوگوں کو اس کی اطاعت کی طرف بلاتے ہو تمہاری اس دعوت کا قرآن و حدیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا ہے بلکہ نعمان کی خاطر آپ جو منبر سے بولتے ہیں تمہاری اس حرکت کی علماء اہل سنت نے سخت مذمت کی ہے اور اگر مذمت کرنے والے حنفی نہیں بلکہ اہل حدیث ہیں تو ہم کیا کریں ۔ اگر تم علماء دیوبند یہ خیال ہو تو ان میں ڈال بات تو ہم شیعہ تو بہت خوش ہیں ۔

کہ سکھی ورڈ یا بنے ۔ غیروں کو گلے

عائشہ کو چھوڑ کر ابو حنیفہ کی تقلید کرنا جائز نہیں ہے

ابطال التقلید میں فما الذی خص ابا حنیفۃ و مالکا بان یقلدوا دون ابی بکر و عمر و عثمان و عائشہ

کی عبارت ہے۔

ترجمہ: ابو حنیفہ وغیرہ کو کیا تمغہ لگا ہوا ہے کہ ان کی تقلید کی جائے اور ابو بکر و عائشہ نے کیا قصور کیا ہے کہ ان کو نظر انداز کیا جائے۔

نوٹ: علماء اہل سنت کو اس کا جواب دینا ہے کہ امام اعظم کے نام مذہب کا نام رکھا گیا ہے اور عائشہ کے نام پر مذہب کا نام نہیں رکھا گیا۔

سنی اصول کا فیصلہ کہ کسی خاص مذہب کی پیروی فرض نہیں

تقریر الاصول میں لا یلزم احدا ان یتمذهب بمذهب احد من الائمۃ

کی عبارت ہے۔ کسی پر یہ فرض نہیں ہے کہ وہ کسی ایک امام کے مذہب کا دامن پکڑے۔

حجۃ اللہ البالغہ میں ان لا یقتصر علی مذهب

کی عبارت ہے۔ امام شاہ ولی اللہ بیچارہ رونا روتا ہوا مر گیا کہ ابن ہمام کہتا ہے کہ جو فقہ کا علم حاصل کرے وہ کسی ایک امام کے مذہب کو اپنائے نہیں۔

بلال عجمی کے پیر گیلانی کا بھی یہ فیصلہ ہے کہ نعمان سے منہ موڑ لیا

فتوح الغیب میں واجعل الکتاب والسنۃ امامک ولا تغتر بالقال والقیل والهوس

کی عبارت ہے۔ بقول قادری احباب کے محبوب سبحانی فرماتے ہیں پیر گیلانی فرماتے ہیں کہ تو قرآن اور سنت کو اپنا امام بنا اور نعمان وغیرہ کی قیل و قال سے دھوکہ نہ کھا۔

Presented by www.ziaraat.com

مذمت

امام اعظم نعمان کی سنی علماء کی زبانی

۱ - اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن خلکان صفحہ ۲۷۵ ج ۱

۲ - اہل سنت کی معتبر کتاب قیام اللیل صفحہ ۱۲۳

۳ - اہل سنت کی معتبر کتاب مناقب الشافعی الرازی صفحہ ۱۴۳

۴ - اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ الرعایہ صفحہ ۳۷

۵ - اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ الاکبر صفحہ ۲۷

۶ - اہل سنت کی معتبر کتاب لغات الحدیث صفحہ ۳۵ ج ۴

۷ - اہل سنت کی معتبر کتاب سیرۃ النعمان صفحہ ۱۰ از شبلی نعمانی

۸ - اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کبیر صفحہ ۱۶ جلد ۸

۹ - اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال صفحہ ۲۳۰ ج ۳

۱۰ - اہل سنت کی معتبر کتاب تمہید شرح موطا صفحہ ۲۵۳ ج ۲

۱۱ - اہل سنت کی معتبر کتاب الفقیہ عراقی محمد فاروقی کے حاشیہ صفحہ ۴۵

۱۲ - اہل سنت کی معتبر کتاب تخریج الہدایہ ابن حجر صفحہ ۹۳

۱۳ - اہل سنت کی معتبر کتاب الضعفاء و المتروکین نسائی

۱۴ - اہل سنت کی معتبر کتاب دراسات اللبیب صفحہ ۳۴۴

۱۵ - اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ صغیر صفحہ ۱۵۸ البخاری

۱۶ - اہل سنت کی معتبر کتاب مصفی شرح موطا صفحہ ۶

۱۷ - اہل سنت کی معتبر کتاب سنن دار قطنی صفحہ ۱۲۳

۱۸ - اہل سنت کی معتبر کتاب

۱۹ - اہل سنت کی معتبر کتاب

Presented by www.ziaraat.com

تعزیری } مذکورہ ۱۹ عدد حوالہ جات میں ہم نے کتاب حقیقت الفقہ
وضاحت } مولفہ حافظ محمد یوسف صاحب جے پوری کی محنتاں پر بھروسہ کیا ہے

قیام اللیل } کان ابو حنیفۃ یتیما فی الحدیث عبداللہ بن مبارک یہ روتا
کی عبادۃ } روتا ہے کہ نعمان حدیث کے فن میں یتیم تھا۔

نوٹ:

ابن خلکان نے اور مناقب شافعی میں رازی نے عمدۃ الرعایا میں مولانا عبدالحی نے بھی یہی رونا رویا ہے کہ نعمان فن حدیث سے جاہل تھا۔

طحاوی } بیت ۳۵ میں بھی افسوس کیا گیا ہے کہ امام اعظم نعمان نے تحصیل
کی عبادت } علم کے وقت تمام علوم کا جائزہ لیا تھا اور علم قرآن اور حدیث کو اس لئے نظر انداز فرمایا کہ ان میں فائدہ کم تھا اور علم فقہ کو اس لئے پسند کیا کہ اس علم کے باعث ان کو مفتی اور قاضی ہونے کا تحفہ ملے گا۔

سیرت نعمان } ذکیل نعمان شبلی صاحب فرماتے ہیں جس کا ملخص یہ ہے
کی عبادۃ صفحہ } کہ نعمان صاحب عیش پرست آرام طلب تھے۔ طلب حدیث کے لئے دور کے سفر وہ نہیں کر سکتے تھے۔

میزان الاعتدال } ضعفہ نعمان۔ ضعفہ النسائی وابن عدی امام
کی صفحہ عبادت } نسائی نے نعمان کو ضعیف قرار دیا ہے۔

تخریج ہدایہ } صفحہ ۹۲ بقول ابن حجر ابو حنیفہ نعمان مضطرب الحدیث
کی عبادت } فن حدیث نہ تھا

کتاب الضحاک } صفحہ ۳۵ نعمان دانوار احمدی، نعمان ابو حنیفہ حدیث
کی عبادت } میں قوی نہ تھا۔
غلطی اور خطا زیادہ کرتا تھا قلیل الروایہ تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

سنن دار قطنی } نعمان ابو حنیفہ اور حسن بن عمارہ دونوں حدیث میں ضعیف
کی عبادت } ہیں۔

تاریخ صغیر } امام بخاری مجوسی کہتا ہے کہ ابو حنیفہ نعمان کے پاس نہ تو
البخاری } سنت رسول اور نہ ہی سنت صحابہ کا علم تھا۔

مصفی شرح } شاہ ولی اللہ فاروقی ابو حنیفہ وہ شخص ہے کہ بڑے بڑے محدثین
موطا ص ۶ } مثل امام احمد و بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و ابو
داؤد و ابن ماجہ و دارمی نے ان سے ایک حدیث بھی نہیں لی۔

جناب حافظ محمد علی محدث بریلوی کو دعوت انصاف

کہاوت مشہور ہے کہ میرے ٹڈیاں قومی لگ گئے نی یہ بریلوی محدث
بھی شیعوں کے خلاف محقق اور مناظر بن بیٹھا ۔ جناب حافظ جی ہم نے آپ
کے امام اعظم نعمان بن ثابت کا اپنی کتاب کیا ناصبی مسلمان ہیں در جواب کیا شیعہ
مسلمان ہیں اس طرح ایڈیشن کیا ہے ۔ اور اس طرح چیر پھاڑ کی ہے کہ حزب
الاحناف کوئی سرخیل بھی ان کی اصلاح کے لئے ٹانکے نہیں لگا سکتا۔
جس فقہ حنیفہ پر آپ کو ناز ہے اور تم گردن کو مایہ لگا کر چلتے ہو وہ فقہ
اور اس فقہ کا بانی بالاتفاق درگاہ اہل سنت ہے۔
عہ سکھنی وڈیائیے تینوں کھتے کھتے پا ٹیے
خلاصہ الکلام آپ کے امام اعظم صاحب کی مذمت کے علماء اہل سنت
نے پل باندھ دیئے ہیں اور ہماری طرف سے آپ کو مبارک ہو اور آپ کا یہ ہذر
کہ امام اعظم کی مذمت سنی اہل حدیث نے کی ہے تو یہ بھی شیعان علی کی فتح ہے
کہ تم سنی آپس میں جوتوں میں دال بانٹتے ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

امام اعظم کے شاگردوں اور اولاد کی مذمت سنی علماء کی زبانی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال صفحہ ۳۲۱ ج ۳، صفحہ ۴۲ ج ۳، صفحہ ۲۲۸ ج ۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرۃ الحفاظ صفحہ ۲۴۸ ج ۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر الضعفاء صفحہ ۳۵ ط انوار احمدی

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۔ تذکرہ رشید۔

اسماعیل، اور حماد، اور امام ابو حنیفہ تینوں ضعیف تھے

میزان الاعتدال کی عبارت { صفحہ ۱۰۵ اسماعیل بن حماد بن النعمان بن ثابت الکوفی۔ قال ابن عدی ثلاثتهم ضعفاء۔

بقول ابن عدی نعمان خود ابو حنیفہ ان کا بیٹا حماد اور پوتا اسماعیل یہ تینوں ضعیف ہیں۔ قابل اعتبار نہیں ہیں۔

کتاب الضعفاء کی عبارت { من اصحاب ابی حنیفة یوسف بن خالد کذاب والحسن بن زیاد اللؤلؤی کذاب خبیث

امام اعظم کے اصحاب میں امام یوسف اور حسن بن زیاد دونوں جھوٹے تھے۔

نوٹ: ہم نے ان حوالجات میں بھی کتاب حقیقۃ الفقہ حافظ یوسف سنی اہل حدیث پر بھروسہ کیا ہے انہوں نے حافظ نے ابو حنیفہ اور ان کی فقہ کی مذمت کا حق ادا کر دیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام ابو حنیفہؒ کے جھوٹے فضائل پر تبصرہ

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب در مختار صفحہ ۳۳ جلد ۱

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب موضوعات کبیر صفحہ ۲۷

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب تحفۃ السعادۃ صفحہ ۹ عبد الحی

موضوعات کبیری عبارت } در مختار میں امام اعظم کی یہ فضیلت لکھی ہے کہ نبی پاک نے فرمایا ابو حنیفہ میری امت کا چراغ ہے اور ملا علی قاری حنفی اپنی موضوعات میں لکھتا ہے کہ یہ حدیث موضوع باتفاق المحدثین ہے یہ فضیلت امام صاحب کی جھوٹ ہے تمام محدثین کے اتفاق سے

تحفۃ السعادۃ کی عبادت } تعصب مذہبی کی وجہ سے مامون ہروی نے امام ابو حنیفہ کی فضیلت میں حدیثیں بنائی ہیں۔

امام اعظم کے لئے مولا علیؑ کا دعا کرنا بھی

احناف کا بنایا ہوا جھوٹ ہے

در مختار صفحہ ۲۶ جلد ۱ میں لکھا ہے کہ حضرت ثابت اپنے بیٹے ابو حنیفہ کو حضرت علیؑ کے پاس لے گئے اور آنجناب سے دعا کروائی۔

نوٹ: ارباب انصاف حضرت علیؑ نے سن ۴۰ھ میں وفات پائی ہے اور ابو حنیفہ سن ۸۰ھ میں پیدا ہوا ہے۔ بس احناف کی تاریخ دانی بلے بلے ہم نے اپنی کتاب کیا علماء مسلمان ہیں میں علماء اہل سنت کے ان تمام فتووں کو جمع کیا ہے جن میں ابو حنیفہ اور احناف کو دین اسلام سے خارج کیا گیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

شیخ الحدیث محمد علی آف بلال گنج لاہور کو دعوت فکر

موصوف نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ صفحہ ۱۳۹ باب دوم فقہ جعفریہ پر تبصرہ کرنے میں کافی زحمت اٹھائی ہے موصوف نے مٹکے اور کنوئیں کے پانی پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنی موروثی خیانت کا ثبوت دیا ہے صفحہ ۱۴۲ پر پھر بزرگ راہ مروت لکھتے ہیں کہ کنوئیں کے پانی میں نجاست جب گرے گی اور اس پانی سے غسل کرکے جو بنیان اور منہ کو پاکیزگی ملے گی اس کے سے مولائے علی ولی اللہ وخلیفہ رسول اللہ بلا فصل پوچھتے ہیں پھر اس شیخ الحدیث نے یہ خوش فہمی کی ہے کہ امام جعفر صادق کی دور بینی پر ہم قربان جائیں کہ انہوں نے اپنے تمام نہاد محبت کے دعویداروں کو پیشاب سے منہ دھلوایا ہے اور شیعہ اسکو طہارت سمجھتے ہیں

یاوہ زبان ملاں کو لگام اور بئر بضاعہ کی مبارک

ہم اس ملاں کو یہ کہتے ہیں کہ تم ملاں کے شیخ الحدیث بنے پھرتے ہو حالانکہ تم نے صحاح ستہ سنن ابی داؤد اور ترمذی بھی نہیں پڑھی بیچارے شیعوں کو تم ایک طرفہ کھڑے دیکھے جا رہے تو تم نے کنوئیں کے فتوؤں کی بجائے اس شر و غم کو رکھی ہے تم جو ملاں کے بڑے مسلمان بنے پھرتے ہو ذرا بضاعہ والے کنوئیں کی صفائی پیش کرو افسوس ہے تمہارے ابوبکر عمر عثمان پر جنہوں نے تمہارے منہ ایسے پانی سے دھلوائے جس میں پاخانہ خون حیض اور کتوں کا گوشت ملا ہوا ہوا اور تم ایسے نادان ہو کہ ابوبکر و عمر کی بھنگ محبت پی کر اس طرح بے ہوش ہو کر تم اپنے منہ پر پاخانہ خون حیض اور کتوں کا گوشت مل کر اس کو اپنے لئے پاکیزگی سمجھتے ہو کیا آپ کے صحابہ اپنے منہ پر پاخانہ اور خون حیض مل کر طہارت کرتے تھے افسوس تمہاری دیانت اور علم پر۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب ۱: فقہ دیوبند میں خون حیض اور پاخانہ اور کتوں کا گوشت جس پانی میں ملا ہوا ہو اس سے وضو بھی جائز اور اس کا پینا بھی جائز ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابو داؤد صفحہ ۱۰ جلد ۱ ابواب الطہارۃ

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف صفحہ ۲۱ جلد ۱ " "

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب مشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۱ جلد ۱ باب احکام المیاہ فصل ثانی حدیث ۴۴۰

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی صفحہ ۱۲ جلد ۱ باب ذکر بئر بضاعہ

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال صفحہ ۱۴۲ جلد ۵ کتاب الطہارۃ من قسم الافعال

۶- اہل سنت کی معتبر کتاب السنن الکبریٰ للبیہقی صفحہ ۴ جلد ۱ کتاب الطہارۃ

۷- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر ابن کثیر صفحہ ۳۲۰ جلد ۳ سورۃ فرقان آیت نمبر ۴۸

۸- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر صفحہ ۳ جلد ۶ " " "

عن ابی سعید الخدری انہ قیل لرسول اللہ انتوضأ من بئر بضاعۃ وھی بئر یطرح فیھا الحیض ولحم الکلاب والنتن فقال رسول اللہ الماء طھور لا ینجسہ شئی۔

ترجمہ: صحابی رسول ابو سعید خدری کہتا ہے کہ نبی کریم سے پوچھا گیا کہ ہم بضاعہ نامی کنوئے سے وضو کر سکتے ہیں۔ یہ ایسا کنواں تھا جس میں عورتیں خون حیض سے بھرے ہوئے کپڑے ڈالتی

Presented by www.ziaraat.com

تھیں اور اس میں کتوں کے مردار ڈالے جاتے تھے اور اس میں پاخانہ جیسی بدبودار چیزیں پھینکی جاتی تھیں۔ نبی پاک نے فرمایا کہ پانی پاک ہے اس کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔

نوٹ:

جس پانی سے وضو جائز ہے اس پانی کو پینا بھی جائز ہے۔ اہل دیوبند اور اہل حدیث کو ہم مبارک دیتے ہیں کہ ان کے محدثین نے ان کی سہولت کے لئے بڑی محنت فرمائی ہے اور اسلام میں جو پاکیزگی کا معیار ہے اس کا جنازہ نکال دیا ہے۔

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے
کہ گھر میں نہیں دانے
اور اماں چلی بھنانے

اہل دیوبند کے گھر کی حالت یہ ہے کہ خون حیض اور مردار کتا اور پاخانہ جیسی گندگی اور غلیظ نجاستیں اگر پانی میں ملی ہوئی ہوں تو بھی فقہ دیوبند بڑے فخر سے اس کے ساتھ وضو کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

اور افسوس تو اس بات کا ہے کہ مذکورہ فقہ پر ان کو اتنا ناز ہے کہ دنیا بھر کے اہل اسلام کو یہ نا بھی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اگر یہ لوگ مذکورہ قسم کے پانی سے وضو فرمائیں اور کتے کے بال اور پاخانہ کے ذرات اور اس کی خوشبو اور خون حیض کی رنگت ان کی ڈاڑھی مبارک میں ظاہر ہو تو بھی ان کی پاکیزگی میں کوئی فرق نہیں آتا

فقہ دیوبند جلے بلے ہاتھوں میں تسبیح اور داڑھی چلے ...

Presented by www.ziaraat.com

دیوبند کے امام زھری کا فتویٰ کہ لوٹے کے پانی میں اگر پیشاب کیا جائے اور پانی کا رنگ بو، ذائقہ نہ بدلے تو اس کا پینا جائز اور اس سے وضو بھی جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری صفحہ $\frac{۳۴۲}{۱}$
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ القاری صفحہ $\frac{۹۲۴}{۱}$
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ارشاد الساری صفحہ $\frac{۳۰۱}{۱}$

فتح الباری کی عبارت } باب ما یقع من النجاسات فی السمن والماء، مذهب الزهری فی الماء

ان من بال فی الابریق ولم یغیر وصفا ا ویجوز له التطهر

ترجمہ: امام زھری کا مذہب پانی میں اس طرح ہے جو شخص لوٹے میں پیشاب کرے اور وہ پیشاب پانی کے رنگ، بو اور ذائقہ کو تبدیل نہ کرے۔ ایسے پانی سے طہارت کرنا جائز ہے۔

نوٹ: فتح الباری، عمدۃ القاری، ارشاد الساری، بخاری شریف کی شروحات ہیں اور یہ چاروں کتابیں قوم معاویہ کے نزدیک قرآن پاک سے زیادہ متبرک ہیں اور مساجد میں ان کی تلاوت نواصب کے ہاں عبادت ہے۔ ان کتب کی روشنی میں اہل دیوبند کے لئے ایک لوٹا پانی کافی زندگی تک کافی ہے۔ کیونکہ اگر وہ بار بار لوٹے میں پیشاب کرتے رہیں تو پانی کی مقدار کی کمی پوری ہوتی رہے گی۔ فقہ حنفیہ جیسے جئے

Presented by www.ziaraat.com

جواب ۴۔ غسل جنابت اور حیض میں استعمال شدہ پانی فقہ اہل سنت میں پاک ہے اور غوث پاک کی گیارہویں میں اسکا استعمال جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار شامی ص ۲۰۰ ج ۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ ص ۳ ج ۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۱۰۹ ج ۱

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ فی اختلاف الائمہ ص ۴ ج ۱

الوحصہ کی	الماء المستعمل فی فرض الطہارۃ طاہر و مطہر عند مالک
عبارت	وہ پانی جو کسی فرض طہارت کیلئے استعمال کیا گیا ہو مثلاً

غسل جنابت یا حیض وغیرہ میں وہ پانی پاک ہے اور امام اہل سنت امام مالک فرماتے ہیں کہ وہ پانی پاک بھی ہے اور دوسری چیز والے کو بھی پاک کرتا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا اپنے اہل سنت بھائیوں کی فقہ کا حال کہ غسل حیض میں استعمال ہونے والا پانی انکی فقہ میں پاک ہے اور غوث پاک کے نام کا شربت بنانا اس پانی سے جائز ہے اور مولوی محمد علی جیسے مفتی لوگ اس شربت کو دودھ افزا کا درجہ دیتے ہیں اور یہ عذر کہ یہ حکم فقہ مالکی کا ہے۔ اسکا جواب یہ ہے کہ دودکت جیسے کو جیسا ملی ہے حنفی اور مالکی بھائی بھائی ہیں۔ دونوں کی ماں عائشہ ہے اور دونوں کا مولا معاویہ ہے اور دونوں کا باپ یزید علیہ (لعنۃ)

ع ایک تو کڑوے کی بیل تھی گیا نیم پہ بھی چڑھ۔

ع یہ لشکری زدہ شربان میں نا توان تنگ ہے۔

حضرت الاحناف ہم شیعوں پر برستا ہے مالکیوں پر غصہ کیوں نہیں آتا

Presented by www.ziaraat.com

اگر کنویں میں خون و شراب یا خنزیر گر پڑے تو کتنے ڈول نکالنے کا حکم ہے

جواب: ارباب انصاف کنویں کا پانی چونکہ آب جاری اور آب کثیر کا حکم رکھتا ہے لہٰذا جب اس میں کوئی نجاست گرے اور پانی کا رنگ، مزہ اور بو اس نجاست سے تبدیل نہ ہو تو وہ پانی پاک ہے اکثر بعض نجاسات کے گرنے سے حکما اسی وجہ سے پانی میں مذکورہ تبدیلی نہیں ہوتی وسوسہ کو دور کرنے کے لئے شریعت نے چند ڈول پانی نکالنا مستحب قرار دیا ہے۔ اور اسکی تفصیلات کتب فقہ میں موجود ہے۔

بلال گنجی معاونین خلیل محمد علی شیخ الحدیث توجہ فرمادیجیے

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ [illegible] کے لئے کنواں کھودتا ہے وہ خود اس میں گرتا ہے۔ مولوی محمد علی نے فقہ جعفریہ کو ڈولوں کی تعداد میں گرانے کے لئے اپنی تحقیق کی پٹاری کھولی اور پھر کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا کے مطابق کتاب لکھ ماری مگر [illegible] نہیں ہم نے انکے جھوٹ کی پٹاری کھول کر رکھ دی ہے اور فقہ دیوبندیہ کی وہ چیر پھاڑ کی ہے کہ انکے مذہب کا کوئی سر پیر نہیں اب انکو منہ کے [illegible] نہیں لگ سکتا۔ دیوبندی ملاؤں کا حال کیا ہے [illegible] ہے کہ عرصہ کتنے [illegible] گزر گئے نہ سند کا جواب۔ علماء شیعہ کی [illegible] مسائل کا جواب دے کر [illegible] پھر بھی دیوبندیوں کا کھودا کنواں [illegible] ہے اور فقہ نعمانیہ پہ [illegible] ہے کہ عرصہ [illegible] سپاہی [illegible]۔

لیلیٰ را از چشم مجنوں باید دید ۔ لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھ سے دیکھنا چاہیے۔

Presented by www.ziaraat.com

مذہب اہل سنت میں جب پانی میں کتا بیٹھا ہوا ہے وضو صحیح ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۳

ساقیۃ صغیرۃ وقع فیھا الکلب فجری الماء علی ظہر الکلب فتوضأ انسان من اسفلہ لا بأس

ترجمہ: اگر چھوٹی سی نالی جس کے پانی میں کوئی کتا بیٹھا ہے اور پانی کتے کی پشت کے اوپر سے گزر رہا ہے اور کوئی شخص اس نالی کی نچلی طرف بیٹھ کر وضو فرمائے تو کوئی حرج نہیں وضو صحیح ہے۔

فقہ حنفیہ: حوض میں پیشاب کر کے اسی جگہ وضو کر لے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۳

حوض کبیر وقعت فیہ نجاسۃ لا تری کالبول قال مشائخنا جاز الوضوء فی موضع النجاسۃ

ترجمہ: امام اہل سنت قاضی حسن بن منصور فرماتے ہیں کہ اگر بڑے حوض میں ایسی نجاست گرے جو نظر نہیں آتی مثلاً پیشاب تو اہل سنت بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اسی مقام نجاست سے وضو صحیح ہے۔

نوٹ: مولوی صاحب سنیوں کو دعوت فکر دے رہے ہیں اپنی گندگی اور غلیظ فقہ کو جب ال پیشاب کرو وہیں سے وضو کرو، اور ایسی ... مذہب سے ... تم نے تمہاری ننگ ہوئی ہے ... اسی پیشاب والی جگہ سے متنفر ہو جائیں تو اگر تمہارا اللہ و رسول ... اور پھر ... غوث پاک کا ... نظر آئے

چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

اعلیٰ حضرت سنیوں پر ... اٹھانے سے پہلے تم اپنی فقہ کے ... کا کچھ ... فرمائیے تو یہ سوال ... نہ ہوتی۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ اہل سنت میں بلی کا پیشاب معاف ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار شامی ص ۲۱۴ ج ۱

بول السنور فی غیر اوانی الماء عفو

پانی والے برتن کے علاوہ بلی جب بھی کپڑا وغیرہ پر پیشاب کرے تو فقہ حنفیہ میں معاف ہے۔

فقہ اہل سنت میں چوہے کا پاخانہ دانوں میں پیس کر کھانا جائز اور حلال غوث پاک کی برکت سے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار ص ۲۱۹ ج ۱ ابن عابدین۔

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی قاضی خان ص ۱۴

بعر الفارة اذا وقعت فی حنطة فطحنت لا بأس باكل الدقيق

جب چوہے کی مینگنی گندم کے ساتھ پسے اور گندم کو پیس لیں تو آٹا حلال ہے۔

چوہے کی مینگنیاں لقمہ سے نکال کر پھر کھانا حلال ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی قاضی خان ص ۱۴ ج ۱

خبز وجد فی خلاله بعر الفارة ان كانت البعر على صلابتها ترمى البعر ويؤكل الخبز

اگر روٹی میں چوہے کا پاخانہ نظر آئے اور وہ سخت بھی ہو تو اس کو نکال کر پھینک دے اور روٹی کھائی جائے۔

فقہ حنفیہ ہے۔ [illegible]

Presented by www.ziaraat.com

فرقہ حنفیہ کی شان کہ کتے کے جوٹھے پانی سے وضو صحیح

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری صفحہ ۲۷ باب الماء الذی یغسل بہ شعر الانسان ، وقال الزہری اذا ولغ فی اناء لیس له وضوء غیرہ یتوضأ بہ

امام اہل سنت امام زہری فرماتے ہیں کہ اگر کسی برتن میں کتا پانی پی لے اور دوسرا پانی نہ ہو تو اسی کتے کے جوٹھے پانی سے وضو کر لیا جائے ۔

گیارہویں والی مائی کے مفتی بیٹے کو دعوت فکر

ارباب انصاف کتاب اہل سنت رحمۃ الامۃ صفحہ ۱ کے امام اہل سنت امام مالک کا فتویٰ موجود ہے کہ ہر حیوان کا جوٹھا پاک ہے ، یہ فتویٰ خنزیر کو بھی شامل ہے پس نتیجہ یہ نکلا کہ فقہ اہل سنت میں کتے اور خنزیر کا جوٹھا پاک ہے ، اسکے جوٹھے پانی سے سنی وضو کرے جب نماز تراویح پڑھے گا تو وہ جنت کو ثواب بہت پہنچے گا ، اور یہ عذر کہ یہ فتویٰ شافعی کا ہے اور یہ فتویٰ مالک کا ہے اور یہ فتویٰ حنبل کا ہے اور ہم تو حنفی ہیں یہ عذر عقربات البعیر اور قمرات البعیر جیسے اور اس قسم کے عذر سننے کے لئے ہم تیار نہیں ہیں کیونکہ ہم شیعہ ہیں اور تم معاویہ خیل ہماری تمہاری مطالبہ ہے ، اور جھگڑا پانچوں اماموں معاویہ سے ہے وہ سب مل کر اپنی نقطہ نظر کی صفائی پیش کریں ۔

خلاصۃ الکلام پوری دنیا میں کسی غیرت ماں نے آج تک کوئی سنی حق نہیں جنا جو ہمیں اس چیز کا معقول جواب دے کہ معاویہ خیلوں نے اسلام کو قبیلے دجالے اور بندہ بچوں کا کھیل کیوں بنا دیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

شیخ الحدیث محمد علی کی تحقیق کہ کنویں میں پاخانہ کا ٹوکرا اور خنزیر گر جائے

بلال گنجی محدث اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۲۶ باب ۳ مسئلہ نمبر ۲،۳،۴ میں لکھ رہا یعنی موصوف خیانت کا مظاہرہ فرماتے ہیں کہ پاخانہ کا بھرا ہوا ٹوکرا اگر کنویں میں گر جائے تو کنواں پاک ہے اور اگر کنویں میں خون شراب یا خنزیر گر جائے تو کنویں ڈول نکالنے سے پانی پاک ہے خنزیر کی کھال سے بنے ہوئے ڈول سے نکالا ہوا پانی پاک ہے ص ۱۲۰ میں یہ بھی لکھا ہے کہ خنزیر نجس العین ہے اسکا کوئی حصہ پاک نہیں ہے۔

معاویہ کی بھنگ محبت میں مست شیخ الحدیث کو گرا دیا امام

ہمیں افسوس ہے کہنے میں زباں تو ٹوٹ کا تک لگ گئے گی،، یہ فقیر بد مست بریلوی جو یہاں محدث شیخ الحدیث بن بیٹھا ہے اس نے شروحات بخاری میں اپنے امام زہری کا فتوی ہی نہیں پڑھا یہ جس مذہب اسلام کا مجاہد کہلاتا ہے اسکے زہری کا فتوی ہے کہ لوٹے میں پیشاب کرو اگر پانی کا رنگ اور بو و ذائقہ نہیں بدلا تو وہ پانی پاک ہے ہم اس نام نہاد محدث سے پوچھتے ہیں کہ کنویں کا پانی زیادہ ہوتا ہے یا لوٹے کا یقیناً کنویں کا پانی زیادہ ہے بلکہ جب فقہ ابوبکر و عمر کا یہ مسئلہ ہے کہ جب تک نجاست سے پانی کا رنگ اور بو ذائقہ تبدیل نہ ہو تو وہ پانی پاک ہے لہذا لوٹے میں پیشاب کرتے رہو اور اس لوٹے کے پانی کو پیتے رہو اور اس سے وضو کرتے رہو نیز فقہ ابوبکر و عمر میں خنزیر پاک ہے ثبوت اسی رسالہ میں موجود ہے ہم اس محدث کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ شیعہ تو بقول آپکے برے ہیں اور تم جو اسلام کے ٹھیکیدار بنے پھرتے ہو بتاؤ تم نے خنزیر کو پاک کیوں بنایا

Presented by www.ziaraat.com

دیوبندی مذہب میں کتا پاک ہے بیٹھے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی اختلاف الائمہ صفحہ ۶ برحاشیہ میزان الکبریٰ

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ صفحہ ۱۱۳/۱ باب النجاسۃ

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ صفحہ ۱۴/۱

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب الھدایہ صفحہ ۴۲ فی ذیل کل اھاب دبغ

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب اوجز المسالک شرح موطا امام مالک صفحہ ۲۴ ...

۶- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ہدایہ صفحہ ۸۳ لابن ہمام

۷- اہل سنت کی معتبر کتاب العنایہ شرح ھدایہ صفحہ ۸۳ محمد بن محمود

۸- اہل سنت کی معتبر کتاب در المختار صفحہ ۲۰۴/۱

۹- اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار صفحہ ۴۷ باب اسئار البہائم

الفقہ علی مذاھب : (ان المالکیۃ قالوا کل حی طاھر العین ولو کلبا
الاربعہ کی عبارت : او خنزیر او دوافقھم الحنفیۃ علی
طھارۃ عین الکلب مادام حیا۔

ترجمہ : امام اہل سنت حضرت امام مالک اور ان کے پیروکار فرماتے ہیں کہ ہر زندہ حیوان کا جسم پاک ہے خواہ وہ کتا ہو یا خنزیر اور امام اہل سنت امام اعظم اور ان کے پیروکار فرماتے ہیں کہ جب تک کتا زندہ ہے پاک ہے۔

ھدایہ شریف : ولیس الکلب بنجس العین الا تری انہ
کی عبارت : ینتفع بہ حراسۃ واصطیادا

ترجمہ : اہل سنت کی کتاب ھدایہ شریف جس کی شرح فتح القدیر

Presented by www.ziaraat.com

کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ ہدایہ مثل قرآن ہے اہل سنت کے اس قرآن میں ہے کہ کتے کا بدن نجس نہیں ہے کیونکہ کتے سے حفاظت اور شکار کا کام لیا جاتا ہے

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے کہ دیوبندی مذہب کیسا گندا مذہب ہے ایک فتویٰ ان کا یہ ہے کہ منی پاک ہے ایک فتویٰ ان کا یہ ہے کہ خون حیض خشک ہونے سے پاک ہوتا ہے اور ایک فتویٰ یہ ہے کہ ہر نجاست چاٹنے سے پاک ہو جاتی ہے اور پھر امام اعظم اور امام مالک کا یہ فتویٰ کہ کتا بھی پاک ہے یہ سونے پہ سہاگہ ہے اور اگر ہم یہ کہہ دیں کہ اس مذہب والوں کو نمک میں پانی دیا جائے تو یہ لوگ بگڑ جائیں گے خیر اس فتویٰ کا راز تو کھل گیا ہے کہ اگر اوپر سے کتا پانی پی رہا ہو تو نیچے سے سنی پانی پی سکتا ہے کیونکہ کتا ان کے مذہب میں پاک ہے شیعہ فقہ میں کتا نجس العین ہے اور اس حکم میں سنیوں کا امام احمد اور امام شافعی شیعوں سے متفق ہیں۔

دیوبندی مذہب میں خنزیر پاک ہے بلے بلے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ صفحہ ۲

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ صفحہ ۱۱۵/۱

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ صفحہ ۱۹/۱

رحمۃ الامہ: والخنزیر ومالک یقول بطہارتہ حیا

کی عبارت: أولیس لنا دلیل واضح علی نجاستہ فی حال حیاتہ

ترجمہ: علامہ محمد بن عبدالرحمن دمشقی عثمانی شافعی نے درج کی دی ہے کہ امام اہل سنت حضرت مالک فرماتے ہیں کہ خنزیر زندہ ہو تو پاک ہے کیونکہ زندہ خنزیر کی نجاست پر ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

میزان الکبریٰ ج ۱ معہ قول امام مالک بطہارۃ
کی عبارت الخنزیر حیا۔

ترجمہ: امام مالک کا فرمان ہے کہ زندہ خنزیر پاک ہے۔

الفقہ علی مذاہب امام اہل سنت امام مالک فرماتے ہیں کہ ہر زندہ
الاربعہ کی عبادت حیوان پاک ہے خواہ وہ کتا ہو یا خنزیر ہو۔

نوٹ: فقہ دیوبند جیسے خون حیض تھوک سے پاک بلکہ ہر نجاست چاٹنے سے پاک منی بھی پاک، کتا بھی پاک، خنزیر بھی پاک کافر بھی پاک اور پانی سے دھوئے بغیر ان کی دبر بھی پاک۔ اے ارباب انصاف شیعوں کی فقہ میں خنزیر نجس ہے اور اہل سنت کے ۳ اماموں نے اس مسئلہ میں شیعوں کی موافقت کی ہے

خنزیر کے بالوں سے بنے ہوئے پانی بھرنے کے ڈول کی رسی کا مسئلہ

ایک دن میر صاحب سے ہماری ملاقات ہوئی میں نے ان کو تنگ کرنے کے لئے اسی مسئلہ کو چھیڑ دیا کہ میر صاحب آپ اہل دیوبند کے سخت مخالف ہیں اور ان کا تمہارے مذہب پر یہ اعتراض ہے کہ تمہاری کتابوں میں لکھا ہے کہ خنزیر کے بالوں سے رسی بنی ہوئی ہو تو اس کو ڈول میں باندھ کر پانی کھینچنا جائز ہے۔ میر صاحب نے فرمایا کہ اس کے کئی جواب ہیں۔

پہلا جواب: میر صاحب نے فرمایا کہ کوئی نادان دیوبندی اس قسم کا ہم پر اعتراض کریگا کیونکہ انکے مذہب میں ان کے امام مالک کا فتویٰ ہے کہ خنزیر پاک ہے پس جب انکے مذہب میں خنزیر پاک ہے تو وہ کس منہ سے ہم پر اعتراض کریگا۔

دوسرا جواب: اہل دیوبند کے نزدیک خنزیر کے بال پاک ہیں۔ کتاب رحمۃ الامۃ ص ۸ میں لکھا ہے کہ عند مالک شعر الخنزیر

Presented by www.ziaraat.com

دالکتاب المذاھب ان فی اعمال الحیوۃ کہ امام مالک کے نزدیک خنزیر اور کتے کے بال پاک ہیں خواہ وہ دونوں زندہ ہوں یا مردہ۔

میر صاحب نے کہا کہ جب دیوبندیوں کے امام کے نزدیک خنزیر کے بال پاک ہیں اور ان کو پاک کہنا کوئی برائی ہے تو یہ برائی اہل دیوبند کے گھر میں موجود ہے پہلے وہ اپنے گھر کی صفائی پیش کریں۔

تیسرا جواب: خنزیر کے بال ایسے ہوتے ہی نہیں کہ جن سے رسی بنائی جائے۔ لیکن رسی بن نہیں سکتی تو بات ہی ختم۔

چوتھا جواب: شیعوں کی فقہ کی کتابیں موجود ہیں شرح لمعہ شرائع الاسلام وغیرہ تمام کتابوں میں لکھا ہے کہ خنزیر نجس العین ہے پس بفرض محال اگر خنزیر کے بالوں سے رسی بن سکتی ہے اور کسی شیعہ کتاب میں رسی بنانے کا جواز لکھا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ خنزیر پاک ہے اور اگر اہل دیوبند میں جرأت ہے تو یہ بات شیعہ کتب میں دکھائیں کہ خنزیر پاک ہے۔ رسی تو نجس چمڑے سے بھی بنائی جا سکتی ہے اگر کسی مجبوری کے باعث کسی نے وہ رسی ڈول میں باندھ کر پانی نکالا ہے تو یہ اس شخص کا اپنا فریضہ ہے کہ رسی اس طرح باندھے کہ ان بالوں والی رسی پانی سے مس نہ ہو ورنہ پانی نجس ہو جائے گا اور وہ پانی پینے اور وضو یا غسل یا دیگر طہارت کے کاموں میں نہیں آ سکتا البتہ وہ پانی کھیت یا حیوان کے کام آ سکتا ہے

خلاصہ شیعوں میں قول مفتی بہ یہ ہے کہ خنزیر نجس ہے اور اگر احادیث میں کوئی روایت اس کے خلاف ہے تو اس کی تاویل موجود ہے اور اہل دیوبند میں ان کے امام کا فتویٰ موجود ہے کہ خنزیر پاک ہے اور ان کا عقیدہ ہے کہ ہمارے چاروں امام برحق ہیں پس خنزیر کا پاک ہونا ان کے ہاں برحق ہے

میں نے میر صاحب سے کہا کہ قول مفتی بہ کی توجیہ آپ کی لاجواب ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں دیوبند کی لوحِ محفوظ میں خنزیر کے چمڑے کا ڈول پانی وغیرہ میں استعمال کرنا جائز ہے

ثبوت ملاحظہ ہو۔

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ ص
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب المیزان الکبریٰ ص ۱۱۵ ج ۱
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغمہ ص ۲۳ ج ۱
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ہدایہ ص ۸۴ ج ۱
۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان ص ۲۳۳ ج ۱
۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اوجز المسالک ص ۲۳۷ ج ۱
۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم کی شرح نووی ص ۱۵۸ ج ۱

کشف الغمہ کی عبارۃ | فصل فی حکم الکلب وغیرہ من الحیوانات اما الخنزیر فلم یبلغنا فیہ شیٔ عن رسول اللہ انما نہیٰ عن اکل لحمہ لا غیر۔

امام اہل سنت عبد الوہاب شعرانی فرماتے ہیں کہ خنزیر کے بارے نبی کریم سے ہمیں کوئی بات نہیں پہنچی آنجناب نے صرف اسکے گوشت کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

پھر فصل فی جلد المیتۃ میں فرماتے ہیں کہ انما حرم رسول اللہ من المیتۃ لحمہا اما الجلد والشعر والصوف فلا باس بہ وبذالک افتاہم قال بطہارۃ جلد الخنزیر۔

Presented by www.ziaraat.com

امام اہل سنت عبد الوہاب فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے صرف مردار کے صرف گوشت کھانے کو منع کیا ہے اور اسکے چمڑے اور بال اور پشم کے بارے کچھ نہیں یعنی اسکا استعمال کوئی گناہ نہیں اور اس کا چمڑے دبانے چڑھی ہے ان لوگوں نے جنہوں نے خنزیر کے چمڑے کے رنگ دینے سے اسکے پاک ہونے کا فتویٰ دیا ہے۔

امام اہل سنت محی الدین نووی کا فتویٰ کہ خنزیر پاک ہے

حیوۃ الحیوان کی عبارۃ [قال شیخ الاسلام نووی لیس لنا دلیل علی نجاسة الخنزیر بل مقتضی المذهب طهارته کالا
سد ترجمہ: ترجمہ امام اہل سنت علامہ دمیری حیوۃ الحیوان میں لکھتے ہیں خنزیر میں لکھا ہے کہ شیخ الاسلام نووی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس خنزیر کی نجاست پر کوئی دلیل نہیں ہے اور مذہب اہل سنت کا تقاضا یہ ہے کہ خنزیر شیر کی طرح پاک ہے۔

امام اہل سنت ابو یوسف کا فتویٰ کہ خنزیر کا چمڑا اور کتے کا چمڑا رنگنے سے پاک ہو جاتا ہے۔

صحیح مسلم کی شرح نووی [باب طهارة جلود المیتة بالدباغ المذهب السادس یطهر الجمیع والکلب والخنزیر
ظاهرا وباطنا وهو مذهب داود واهل الظاهر حکی عن ابی یوسف۔

Presented by www.ziaraat.com

ترجمہ: چھٹا مذہب یہ ہے کہ ہر قسم کے چمڑے (یعنی خواہ مردار کے ہوں یا کتے اور خنزیر کے ہوں) دباغت سے یعنی رنگنے سے وہ اندر اور باہر دونوں طرفوں سے پاک ہو جاتے ہیں اور یہ فتویٰ داؤد ظاہری کا ہے اور یہ فتویٰ قاضی ابو یوسف سے بھی منقول ہے۔

ابن ہمام کی گواہی کہ امام اعظم کے خلیفہ ابو یوسف کے نزدیک خنزیر کا چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے

فتح القدیر کی عبارت | اما جلد الخنزیر فقد روی عن ابی یوسف انه یطہر بالدباغ

یعنی کہ امام اہل سنت قاضی ابو یوسف سے منقول ہے کہ خنزیر کا چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے۔

امام اہل سنت امام مالک کا فتویٰ کہ خنزیر کے چمڑے کا ڈول پانی میں استعمال کرنا جائز ہے

تحفۃ المرقم کی عبارت | عن مالک انہا لا تطہر لکنہا تستعمل فی الاشیاء الیابسۃ وفی الماء من بین سائر المائعات

ترجمہ: امام اہل سنت امام مالک فرماتے ہیں کہ مردار کے چمڑے دباغت سے پاک نہیں ہوتے البتہ انکو خشک اشیاء اور پانی میں استعمال کرنا جائز ہے۔ نوٹ یہ فتویٰ تمام چمڑوں کے لئے ہے جن میں خنزیر بھی شامل ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام اہل سنت امام زہری کا فتویٰ کہ خنزیر کے چمڑے کا ڈول پانی میں استعمال کرنا جائز ہے

صحیح مسلم کی شرح نووی | السابع انه ینتفع بجلود المیتة وان لم تدبغ ویجوز استعمالها فی المائعات والیابسات وهو مذهب الزهری۔

ترجمہ: ساتواں مذہب یہ ہے کہ بغیر دباغت کے ہر مردار کے چمڑے کا خشک چیزوں میں اور پانی میں استعمال کرنا جائز ہے اور یہ مذہب امام اہل سنت امام زہری کا ہے۔

امام مالک کا فتویٰ کہ کتے کا لعاب دہن اور خنزیر کا جوٹھا پاک ہے اہل سنت کیلئے بھی

اوجز المسالک کی عبارت | مسائل الاولیٰ الکلب هل هو طاهر ام نجس قال مالک هو طاهر فکذا الکلب سائر الحیوان والثانیة فی ریقه وهو کذالک طاهر الریق ۔۔۔۔ والخامسة سؤر الخنزیر مثله۔

ترجمہ: چند مسائل پہلا آیا کتا پاک ہے یا نجس امام اہل سنت امام مالک کے نزدیک پاک ہے دوسرا کتے کا لعاب دہن بھی حضرت امام مالک کے نزدیک پاک ہے پانچواں خنزیر کا جوٹھا کتے کے جوٹھے کی مانند پاک ہے

Presented by www.ziaraat.com

مذہب اہل سنت میں کتا حلال ہے اور کتے اور خنزیر کے فقہ دیوبندی میں کچھ فضائل سے ملاحظہ ہوں

اہل سنت کی معتبر تمیز الکلام فی مسائل الحلال و الحرام مؤلف مولانا محمد صالح ابو الحسن ناشر مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند۔

تمیز الکلام صفحہ ۲۹ — کتا ۔ سگ ۔ کلب ۔ فقہ امام اعظم اور امام شافعی اور امام احمد اور فقہ اثنا عشریہ میں حرام ہے اور فقہ امام مالک میں کتا حلال ہے۔ نوٹ : مبارک ۔ مبارک ۔ مبارک

نوٹ ۔ فتاویٰ قاضی خان کتاب اہل سنت صفحہ ۲۱ میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسا ہے جس میں کتے کے دانت ہوں اور کتے کے چھینے کے بعد وہ نماز پڑھے اسکی نماز صحیح ہے۔ منیۃ صفحہ ۱۲ امام اہل سنت امام محمد فرماتے ہیں کہ اگر کتے کو ذبح کر کے اسکی کھال پر نماز پڑھی جائے تو نماز صحیح ہے۔ نمبر ۳ صفحہ ۱۴ اگر کتا غضب ناک ہو کر کسی کے کپڑے یا عضو کو کاٹ لے تو کپڑا اور عضو پاک ہیں اور اگر بغیر غضب کے کاٹے تو کپڑا اور عضو ناپاک ہیں۔ نمبر ۴ صفحہ ۱۱ کتا اگر برف پر چلے تو برف پاک ہے۔ نمبر ۵ صفحہ ۱۱ کتا اگر مسجد کی چٹائی پر سو جائے خواہ کتا گیلا ہو مسجد کی چٹائی پاک ہے۔ نمبر ۶ صفحہ ۱۱ کتا اگر فرش پر بھونک کرائے اور [illegible] کو حرکت دے تو اسکی چھینٹیں پاک ہیں۔ نمبر ۷ صفحہ ۱۱ اگر نماز پڑھنے والے کے پاس کتے کے بال ہوں تو نماز صحیح ہے۔ ارباب انصاف کچھ فضائل کتے کے ہمارے رسالہ میں آپ ملاحظہ کریں جو خنزیر کی فقہ میں حلال اور پاک ہے کہ خنزیر پاک کیا گیا روٹی میں استعمال ہو سکتا ہے۔ [illegible]

Presented by www.ziaraat.com

خنزیر کے پاخانہ کے فقہ اہل سنت میں فضائل

اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان ص۲۲۳ ذکر خنزیر

وزبلہ اذا امسک من بہ فواق ابرأ وان شرب فتت الحصاۃ۔

ترجمہ: اگر مرض فواق کا مریض سور کے پاخانہ کو ہاتھ میں دبائے تو اسکو شفا ہوگی اور اگر پتھری والے کو خنزیر کا پاخانہ پلایا جائے تو پتھری ٹکڑے ہو کر نکل آئے گی۔

فقہ دیوبندی میں سور کی ہڈی اور جگر کی کرامات۔

اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان ص۲۲۳ ذکر خنزیر۔

ترجمہ: سور کا جگر کھانا سانپ کے زہر کے دور کرنے میں بڑا مفید ہے اور سور کی ہڈیاں دھو کر تو اسیر والے کو پلانا بڑا مفید ہے۔

نوٹ: مولوی محمد علی صاحب ال الیکٹرک حرامی تے جیتان دعیبہ۔ اختصار میں بریلویوں کو غریب واس۔ فقہ جعفریہ کی مذمت کر کے اپنے لئے جنت میں محل تیار کرتے لگا ہے۔ اور جس فقہ پر اسکو ناز ہے اس کیا کہتے اور خنزیر کے فضائل مجھے لکھ پس خنا کے اس مناظر اعظم کو ہم دعوت فکر دیتے کہ تم اپنے غوث پاک اور حنفیوں کو بلا کر اور وہ اگر تمہاری طرف سے تمہاری گندی فقہ کی مناسب اصلاح کریں۔ مولانا موصوف تم نے مذمت فقہ جعفریہ میں کتاب لکھ کر درحقیقت اپنی فقہ حنفیہ نعمانیہ کو ذلیل اور رسوا کیا ہے جب اہل سنت کی اپنی فقہ میں خنزیر پاک ہے تو پھر دوسرے شیعوں پر اعتراض کرتے ہوئے تم کو شرم نہیں آتی

کیا درست مشہور ہے صدائے دہل از خالی بودن شکم است

فقہ حنفیہ کا شور و غوغا تو بہت زیادہ ہے مگر اس کو کھول کر دیکھیں تو یہ اسلام کی نورانی پیشانی پر ایک بدنما داغ ہے جو کسی صورت میں مٹایا نہیں جا سکتا

Presented by www.ziaraat.com

علماء اہل سنت کو دیانت وانصاف کی رو سے دعوت فکر

مولوی محمد علی اور اس قماش کے دوسرے مولانا کہ جنکی شان یہ ہے کہ ع
کچھ دیچہ پھری اور نان شبینہ دیں ۔ انہوں نے ایک ضعیف روایت ہمارے خلاف پیش کر کے یہ دعویٰ کیا ہے کہ فقہ جعفریہ کی خنزیر کے بالوں کی رسی اور اسکے چمڑے کے ڈول کا استعمال جائز ہے اور ہم چیلنج کرتے ہیں کہ ہماری کسی فقہ کی کتاب سے یہ پیش کریں کہ ہم یہی قول مفتی بہ ہے کہ خنزیر پاک ہے فقہ جعفریہ میں خنزیر کتے کی طرح نجس العین ہے اور جو روایت ہمارے خلاف پیش کی جاتی ہے اسکو شیعہ فقہاء نے یا تو رد کیا ہے اور یا اسکی توجیہات فرمائی ہیں ۔ اور پھر ہم اہل سنت اب تک دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر دعوت فکر دیتے ہیں کہ اہل سنت کی تحریر پر قول مفتی بہ ہے کہ خنزیر پاک ہے اسکا لعاب دہن پاک اسکا چمڑا اور بال پاک ہیں اور یہ فتاوی انکے اماموں کے ہیں ان فتاوی کے بعد کسی شیعہ پر خنزیر کے بالوں اور چمڑے کی بابت اعتراض کرنا ایسے ہی ہے جیسے بعد از دعویٰ الوہیت فرعون کوئی مولانا گر بعد کی زبان نکالے کہ یہ عذر کرے کہ ہم تو احناف ہیں اسکے جواب میں ہم یہ کہیں گے کہ مولانا صاحب آپ یا تمہارا خنزیر کو پاک فرماتے ہیں مذہب الاحناف کو کون سنی نہیں یا تم نے لکھا ہے کہ وہ اہل سنت ہیں اور مالکی شافعی اور حنبلی اہل سنت نہیں ہیں ۔ اگر یہ لوگ اہل سنت نہیں ہیں تو ان پر اور انکے اماموں پر تم مذہب الاحناف لعنت کرو اور انکی مذمت کرو ۔

کہاوت مشہور ہے :

سوئے کھوتی تے کھلے گھمیار ۔ مگر ہماری سپاہ صحابہ اور دیوبندی احباب سے مگر وعدہ ہمارے معاصر مولوی محمد علی کو شروع ہوگیا ۔ آج ہے ( ) تکمی جنی پوتیاں وسیلے بریلوی علماء فارغ ہوا تو شیعہ سے جگ ۔ ۔ ۔

Presented by www.ziaraat.com

پس اس خائن ملاں نے جتنی بکواس شیعوں کے حق میں اس روایت کو لکھنے کے بعد کی ہے وہ تمام بکواس اس کے اپنے مذہب والوں پر فٹ آتی ہے۔ اور کتے کے پانی پینے کو اس خائن ملاں نے پیشاب کرنے سے اس لئے تعبیر کیا ہے کہ اپنے مذہب میں کتا پاک ہے اور اسکا پیشاب بھی پاک ہے۔ لہذا کتے کا جھوٹے پانی پر اسکو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

خائن ملاں کی کُر اور لمبے کے معنی میں قلابازیاں

ہم اس بددیانت ملاں کی ہر غلطی کا زیادہ تعاقب کر کے ہم زیادہ وقت ضائع نہیں کر سکتے۔ البتہ اسکی اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ فقہ حنفیہ میں مسئلہ قلتہ اور قلتین کا ہے اسکو بھی آپ دیکھیں اور مسئلہ کر کو بھی دیکھیں۔ جب یہ دونوں مسئلے مل جائیں گے تو آپکے روشنی ملاں کی مرہم تیار ہوگا۔

پاخانہ کا بھرا ہوا لوٹا اگر کنوئیں میں گر جائے تو کنواں پاک رہتا ہے

ارباب انصاف اس مسئلہ کو بھی محمد علی صاحب ملاں اعظم نے مذاق بنایا ہوا اور اسکو شیعہ مذہب کی ایک برائی شمار کر کے شیعوں پر طعن کیا جاتا ہے۔

جواب ارباب انصاف بات اتنی ہے کہ اگر نجس یعنی پاخانہ کا لوٹا جسکا منہ بند ہو اگر وہ کنوئیں میں گر پڑے تو چونکہ نجاست اس میں بند ہے پانی سے نجاست کی ملاقات ہی نہیں ہوتی اس لئے وہ پاک ہے اور اس حکم میں کوئی حرج بھی نہیں ہے نیز مولوی محمد علی اپنی فقہ کی بابت ذرا غور کر کے بتادے کہ اس مسئلہ کی آگے اصول کا کیا فتویٰ ہے۔

اہلسنت کے چار اماموں نے
شریعت مقدس کا قیمہ بنا دیا ہے ۴ سروں کی مختلف عقلوں کے گھوڑے دوڑائیں

Presented by www.ziaraat.com

شیخ الحدیث محمد علی کے پیش کردہ احادیث کا ایک بار پھر جائزہ

موصوف کی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۴۰ مسئلہ نمبر ۱ جس کا عنوان یہ ہے کہ ایک بڑے حوض میں کتے کے پیشاب وغیرہ کرنے سے وہ پانی پاک ہی رہتا ہے۔

جواب: موصوف نے ابتدا ہی خیانت سے کی ہے عنوان میں لفظ حوض ذکر کیا ہے حالانکہ پیش کردہ حدیث میں لفظ حوض کا نہیں ہے بلکہ راوی نے پوچھا پانی کے متعلق کہ جس میں حیوان پیشاب کرتے ہوں اور کتے اس سے پیتے ہوں اور لوگ اس میں غسل جنابت کرتے ہوں۔ سوال کا انداز بتلا رہا ہے کہ سائل نے ان بڑے تالابوں کے بارے سوال کیا ہے کہ جن میں یہ امور واقع ہوتے تھے۔ دلیل خیانت یہ ہے کہ لفظ حوض اس خائن ملاں نے اپنی طرف سے ملایا ہے روایت میں نہیں اور دوسری خیانت یہ کی ہے کہ روایت میں لفظ ہے "تلغ فیہ الکلاب" جس کا معنی یہ ہے کہ کتے نے پانی پیا۔ مگر اس خائن ملاں نے اس کا مطلب یہ لیا ہے کہ کتے نے پیشاب کیا۔ اور اب انصاف سے سائل کو امام پاک نے ایک قانون بتلایا ہے کہ پانی جب مقدار کر ہو تو وہ صرف ملاقات نجاست سے نجس نہیں ہوگا۔ وہ اس وقت نجس ہوتا ہے جب اس کا رنگ بو اور ذائقہ ملاقات نجاست سے تبدیل ہو۔ پس بڑے بڑے تالاب جن میں یہ امور واقع ہوتے تھے وہ پاک تھے خصوصاً ایران و توران کا ذکر ہے اور اس خائن ملاں کے تمام سنی بھائی انہیں تالابوں سے پانی پیتے ہیں اور اس پانی سے وضو کرتے ہیں اور اس وضو سے ابوبکر عمر عثمان کا نام لیتے ہیں اور غوث پاک کو بھی یاد کرتے ہیں۔

ع: کیڑی کو تقدیر تماشا کی در پا نے۔ ہمارے معاصر مولوی محمد علی کا بھی یہی حال ہے کہ بے دا بول بالا اللہ مجبور نے دا منہ کالا۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ حنفیہ میں اگر چوہا تیل یا گھی میں مر جائے تو گھی پاک ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی قاضی خان صفحہ ۱۲ ج ۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری صفحہ ۳۴۳

فتح الباری کی عبارت] ان النبی سئل عن فارۃ سقطت فی سمن فقال خذوھا وما حولھا فاطرحوہ ۔

نبی کریم سے پوچھا گیا کہ چوہا گھی میں گر گیا فرمایا چوہا اور ارد گرد کا گھی پھینک دو اور باقی کو استعمال کرو۔

فتاوی قاضی خان] فارۃ ماتت فی دھن ۔ فان کان الدھن جامدا الخ اگر چوہا تیل میں گر کر مر گیا ہے اور تیل جما ہوا ہے تو چوہا اور گرد تیل پھینک دو اور باقی کا کھانا حلال ہے۔

اگر پرندہ ہانڈی میں گر کر مر جائے تو شوربہ پھینک دیں گوشت دھو کر کھا لیں

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی قاضی خان صفحہ ۱۲ ج ۱

الطائر اذا وقع فی قدر ومات فیہ ..... تصب المرقہ ویغسل اللحم الذی کان فیہ فیؤکل ۔

ترجمہ ۔ اگر ہانڈی میں کوئی پرندہ گر کر مر جائے تو شوربہ پھینکا جائے گا اور جو گوشت اس میں تھا اسکو دھو کر کھایا جائے گا۔

نوٹ ۔ مولوی محمد علی کو دعوت فکر ہے کہ یہ ہے اپنی فقہ حنفیہ جس میں نجس گوشت کو پاک کر کے کھانے کا حکم ہے پس اگر ایسی شکل میں حکم حضرت جعفر صادق علیہ السلام کا ہے تو کیا حرام ہے جبکہ یہ حکم آپ کے گھر موجود ہے ۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند میں کافر اور مشرک پاک ہے بلکہ طیب ہے

۱- اہل سنت کی معتبر فتاویٰ عزیزی صفحہ ۲۲۵ باب الفقہ

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ صفحہ ۱۲ باب النجاست

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر ابن کثیر صفحہ $\frac{۳۴۶}{ج ۲}$ سورۃ توبہ آیت ۲۸

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر صفحہ $\frac{۲۱۶}{ج ۴}$

فتاویٰ عزیزی کی عبارت } فقہاء اربعہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ مشرکین کا بدن پاک ہے۔

میزان الکبریٰ کی عبارت } اجماع العلماء الاربعۃ علی طہارۃ جسم المشرک

اہل سنت کے چاروں اماموں کا اتفاق ہے کہ مشرک کا بدن پاک ہے

نوٹ: اس حکم میں فقہ دیوبند کے چاروں اماموں کا اتفاق ہے کہ مشرک کا بدن پاک ہے تو گویا فقہ دیوبند نے قرآن پاک کی اعلانیہ مخالفت کی ہے کیونکہ قرآن پاک سورۃ توبہ آیت نمبر ۲۸ میں صاف لکھا ہے انما المشرکون نجس کہ کافر و مشرک نجس ہیں بعض شیعہ اس جگہ اس طرح محقق بننے کی کوشش فرماتے ہیں کہ یہ مذکورہ حکم کہ مشرک پاک ہیں حضرت ابوبکر کے تحفظ کی خاطر بنایا گیا ہے کیونکہ نبی پاک نے جیسا کہ ادب المفرد للامام البخاری کتاب الدعا میں لکھا ہے کہ فرمایا تھا یا ابابکر الشرک فیکم اخفیٰ من دبیب النمل کہ شرک تم میں چیونٹی کی چال سے بھی آہستہ چل رہا ہے

نوٹ: علماء اہل سنت میں سے داؤد نے فتویٰ دیا ہے کہ شراب پاک ہے

رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمۃ صفحہ ۲ اور میزان الکبریٰ صفحہ ۱۳ باب النجاست ملاحظہ

Presented by www.ziaraat.com

شیخ الحدیث کی ماں عائشہ کا فتویٰ کہ منی پاک ہے اور پرنالہ کا حکم

بلال بن محدث نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ صفحہ ۱۹۱ جلد ۲ صفحہ ۱۹۲ جلد ۲ میں اس طرح گل
ریزی کی عظمت کلام میں بھی فرمایا ہے کہ اگر بارش برس رہی ہے اور پرنالہ کے پانی میں پیشاب
مل جائے تو پانی پاک ہے پھر سمجھا ہے کہ غسل جنابت میں یا وضو میں استعمال شدہ پانی
پاک ہے پھر سمجھاتے کہ شیعوں میں پلیدی اور نجاست کا صرف نام اور اسکا وجود
نہیں ہے۔

جواب ماں نالوں دھی سیانی دھوتے پیچھے پانی

افسوس ہے کہ تمام نجاہ محدث پر اپنی تحقیق سے اپنی ماں عائشہ کو بھول گیا
ہے ہم اس محدث کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دیتے کہ پوچھتے ہیں کہ تمہاری تحقیق
مستی کی طرح فتووں میں تمہارے شیخ الحدیث تمہاری ماں عائشہ کا فتویٰ بھی نہیں کہ
منی پاک ہے اور یہ فتویٰ بھی بھولے ہیں کہ فقہ ابو حنیفہ درمختار میں ایک قول میں منی کھانا
بھی جائز ہے پس تم شیعوں کو ایک طرف رکھو وہ تو بقول آپ کے ہیں نہیں اور
تم ماں کے اسلام کے ٹھیکہ دار بنے پھرتے ہو تم اپنی ماں عائشہ کی صفائی۔
بھی کر دو منی کو کس طرح کہ بتلاؤ پھر شیعوں کی طرف سے خود بخود صفائی آ جائیگی کہ غسل جنابت
میں استعمال شدہ پانی کس طرح پاک ہے اور جب بارش برس رہی ہو
اور اس میں پرنالے کے پانی میں پیشاب مل کر جا رہا ہو تو پرنالے کا پانی میں آپ کو
اعتراض ہے اور بقول امام زہری لوٹے میں پیشاب کرکے تم پیتے ہو اور وہ پانی
آپ کے لئے وہ حرام فرزادہ کا ذائقہ دیتا ہے افسوس ہے تمہاری تحقیقات پر

Presented by www.ziaraat.com

لعنت ہے تمہارے اعتراضوں پر تم شیعوں کو بدنام کرنے میں اپنی ماں عائشہ کی بھی
کی بھی پرواہ نہیں کرتے تو عائشہ بکتے ہیں۔

شیخ الحدیث محمد علی کے مذہب میں پیشاب کو چاٹنا جائز اور تھوک سے استنجاء

جلال گنجی محدث نے اپنی کتاب تحفہ جعفریہ ص ۶۵۴ میں تھوک سے نجاست کو دور کرنے کی بحث چھیڑ کر اپنی ماں عائشہ اور اپنے مجوسی الاصل ایرانی ابوحنیفہ امام اعظم کی تحقیق کو جو جائز نقل دیا ہے۔ اس نام نہاد محدث نے لکھا ہے کہ قربانی جاؤں تحفہ جعفریہ پر انہی نے تو تھوک سے استنجاء ان کے ہاں جائز ہے پھر اس طرح تیگی عبارت میں پیدا فرمائی ہے کہ اس کے حصول کے لئے کئی بار انگلی ادھر ادھر لگانی پڑے گی اور انگلی منہ میں پھیرنی پڑے گی اور نجاست کو ذائقہ بھی چکھنا ہوگا۔

خون حیض چاٹے، پاخانہ چاٹے اور پیشاب چاٹے۔ شیخ الحدیث الحمد کو دعوت انصاف

اہل سنت کی معتبر کتاب بہشتی زیور حصہ ۔ میں لکھا ہے اگر انگلی پر نجاست لگی ہے تو چاٹنے سے پاک ہے مولوی محمد علی محدث کو ہم دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ آپ شیعوں کو ایک طرف رکھیں کیونکہ وہ تو بقول آپ کے پہلے ہی نجس ہیں تم اہل سنت دیوبندی جنہوں نے اسلام کو بدنام دے رکھا ہے اپنے گندے اور پلید مذہب کی صفائی پیش کریں کہ جس میں پاخانہ، منی، پیشاب اور خون جیسی نجاسات کو چاٹ کر پاک کرنا ہی تمہارا اسلام ہے تمہارے ایرانی مجوسی الاصل امام اعظم کے نزدیک تھوک ان چیزوں میں شمار ہوتی ہے جو پاک کرتی ہیں شیعوں کی انگلی آلہ تناسل پر لگے تو آپ کو بہت تعجب ہوا مگر اپنی ماں عائشہ خون حیض کو تھوک سے پاک کرے تو تم کو تعجب نہیں ہوتا ہے حالانکہ اور بھی انگلی

Presented by www.ziaraat.com

کے بعد ایک دفعہ منہ میں داخل ہو گی اور چہرہ دہ انگلی خدا کرے کہاں داخل ہو گی آپ تو خود عقلمند ہیں خود ہی ہیں

فقہ عائشہ میں کتا اور خنزیر اور کافر و مشرک پاک ہیں اور بلال گنجی محدث کو دعوت فکر

شیخ الحدیث مولوی محمد علی مؤلف کتاب فقہ جعفریہ پہ ہم کا اردو محدث سے جس نے شیعوں کے بغض اور دشمنی کو عرصہ دراز تک اپنے دل میں چھپائے رکھا اور ماسٹر عمر کی جگہ قبر میں پاؤں تھے اس دشمنی کو اظہار کرنا شروع کیا مؤلف نے ایک کتاب فقہ جعفریہ کے نام سے لکھی ہے اس میں مسائل فقہ پر تبصرہ فرماتے ہیں یار یہ چیز اور وہ چیز فقہ جعفریہ میں نجس نہیں ہے ہم اس نام کے محدث کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ مولانا جس فقہ کو آپ حق سمجھتے ہو اتنی گندی رہی ہے کہ اگر آپ کے تمام ائمہ اعظم مالک، شافعی، حنبل اور غیرہ وغیرہ و چتو تتو خیرہ سب کی تحقیقات کو سامنے رکھا جائے تو وہی آپ کے بنا پیتی اسلام میں کوئی چیز نجس نہیں ہے اور نہ کوئی شئی حرام ہے حضرت مولانا آپ اس ذلیل فقہ کے پیرو کار ہیں جس میں کتا پاک ہے خنزیر پاک ہے۔

کافر و مشرک پاک ہے شراب پاک ہے منی پاک ہے بتائیے کتے اور خنزیر اور مشرک و کافر سے کونسی رشتہ داری ہے کہ آپ انکو پاک سمجھتے ہیں۔

اور منی کھانے میں آپکو کیا لذت آتی ہے کہ اپنے اسکا کھانا حلال فرمایا

خدارا یہ غور کرو ہم تو امام ابو حنیفہ کی فقہ کو مانتے ہیں مالک شافعی اور حنبل

Presented by www.ziaraat.com

کی فقہ کو نہیں مانتے اسکا جواب یہ ہے کہ تم ایک تو سچے کا رد ہی کیے بڑی
کیا جھوٹی ہماری بات ہے۔ بلا تم سب در اصل فقہ مالکیہ اور ابو بکر و عمر کے پیروکار
ہو ہمارے سے سب سانپ ہو گئے قبر تمہاری قبر میں بچھو ہیں یا غیر اگر تم
نے خلفیوں کر جان چھوڑا ہے تو پھر کیا وجہ ہے تم فقہ جعفریہ پر مان کے تعجب
کرتے ہو اور فقہ مالکیہ و شافعیہ اور حنفیہ پر تعجب نہیں کرتے کیا وہ آپ کے باپ
لکھے ہیں یا مدد ہے آپ نے انکو ہبہ دے رکھی ہے۔

جائیں گے تم کہاں شیعوں کو چھیڑ کے
رکھ دیں گے ہم تمہاری حقیقت کے بخیے ادھیڑ کے

مولوی محمد علی بریلوی کی گدھے اور خچر کی لید پر ایرناز ریسرچ

بیال بھی محدث اپنی کتاب فقہ جعفریہ صفحہ ۱۳۱ (۱۳۰) میں لکھتے ہیں کہ شیعوں کے
مذہب میں گدھے اور خچر کی لید نجس نہیں اور قے بھی نجس نہیں ہے
اور اسکا ثبوت بہت درد کیا ہے ۔

جواب گدھے اور خچر کے ساتھ گھوڑے کا ذکر بھی ضروری

تھا تاکہ تحقیق (رضا شاہ) کا عمدہ پورا ہو جاتا

کتاب اہل سنت رحمۃ الامۃ صفحہ ۵ اور کتاب اہل سنت میزان الکبریٰ صفحہ ۱۱ میں امام اہل سنت حضرت ابراہیم نخعی ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ ابوال جمیع الحیوانات الطاہرۃ طاہرۃ کہ جتنے حیوانات خود پاک ہیں انکا پیشاب اور لید بھی پاک ہے۔ مبارک مولوی محمد علی کو ہم مانتے اور انصاف ...

Presented by www.ziaraat.com

دیوبندی سوال کرتے ہیں کہ وہ تینوں یعنی گھوڑا، گدھا اور خچر فقہ عائشہ اور حنفیہ میں نجس ہیں یا پاک ہیں، یقیناً پاک ہیں اور جب یہ پاک ہیں تو امام اہل سنت ابراہیم نخعی کا فتویٰ ملاحظہ کریں کہ ایسے جانوروں کا پیشاب اور لید پاک ہے، اور ہمیں افسوس ہے مولوی محمد پر کہ بیچارے کو اپنے مذہب کی فقہ عائشہ کی بھی صحیح معلومات نہیں ہیں اور شیعوں کے سینے پر مال کا مفتی اور امام اعظم بن کے بیٹھا ہے، ارباب انصاف جن چیزوں کو خود سنی مذہب کے علماء پاک سمجھیں، اگر اسی چیز کو شیعہ کتب میں بھی پاک سمجھا ہے تو کیا جرم ہے، نیز محمد علی نے یہ بھی لکھا ہے کہ شیعہ مذہب میں قے بھی پاک ہے اس کا جواب یہ ہے کہ دیوبندی مذہب میں آدمی کے منہ میں اور گانڈ میں کوئی فرق نہیں ہے جس طرح کوئی چیز آدمی کی گانڈ سے نکلے وہ نجس ہے اسی طرح منہ سے نکلے تو بھی نجس ہے سنی مذہب والے قے کو نجس، ایسے سمجھتے ہیں کہ قے بھی پاخانہ ہے جو ان کے منہ سے نکلتا ہے۔

مسئلہ ودی اور مذی میں ایک دلال کی غوغو !!

مولوی محمد علی فخر المحدثین نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۶۳ ج ۱ پر یہ رونا بھی رویا ہے کہ شیعہ فقہ میں ودی اور مذی بھی پاک ہے اور پھر یہ تبصرہ بھی فرمایا کہ یہ مسائل امام جعفر صادق کے بیان کردہ نہیں ہیں بلکہ زرارہ اینڈ کمپنی کی ایجادات اور خرافات ہیں اور ان کی من گھڑت بیماری کی باتیں ہیں۔

فقہ عائشہ میں منی پاک اور مذی ناپاک ہے

ارباب انصاف ہمیں افسوس ہے کہ اس نام کے محدث کو اپنے مذہب

Presented by www.ziaraat.com

سے پوری طرح واقفیت نہیں ہے جو الزامات ملا کو دیکھے کہ انکے اماموں
نے منی اور مذی دونوں کو پاک سمجھا ہے اور جب یہ خبیث دیکھے انکے
اپنے مذہب میں کیسے پاک ہیں تو پھر یہ خود الفاظ فرما دیجئے
کرایا۔ سب اہل زرارہ و ابن جنید کی نجاسات ہیں یا بیماری اینڈ سنز
اور مروان اینڈ سنز کی نجاسات ہیں فقہ جعفریہ کے مہرو کار رہے ہو
ملک اور شافعی کے فتووں سے دور بھاگنے والے کو ہم یہ جواب
دیں گے کہ خود یہ مذہب والے۔ فقہ اہل سنت کی چاروں پار ہیں اور ہم
پیشہ ور ہی تخریب اسلام کے گل کھلا رہے ہیں اور اگر ایسے
سنت احناف کے نزدیک فقہ مالکیہ اور شافعیہ اور حنبلیہ درست
نہیں تو انکے بارے میں نجاسات وہ کیوں نہیں فرماتے جنکا علم
انہوں نے فقہ جعفریہ کے بارے شروع کر رکھا ہے کہ احناف نے شوافع کو اور
مالکیوں کو بھی سن رکھی رکھی ہے۔ ذرد کتا پیچھے ہو جاتا ہے۔

مولوی محمد علی کی ناصبی کے معنی میں بدترین خیانت

اور بددیانتی

اس نطفہ مروان محدث نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۲۳ ناصبی کے معنی
میں تحقیق کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ناصبی اہل سنت کو کہتے ہیں اور کتب شیعہ
سے مذمت نواصب میں چند روایات نقل کرکے لفظ ناصبی کا ترجمہ سنی کیا
ہے پھر سنیوں کو ایسا رنگ دیا کہ یہ عبداللہ بن سبا یہودی کی اولاد ہیں
اور جس طرح طلحہ اور زبیر اور عائشہ نے ... مسلمانوں کو ...

Presented by www.ziaraat.com

علی ابن ابی طالب کے خلاف جھوٹ بولا تھا اسی طرح اس کے خلف ابو سفیان نے جاہل
مسلمانوں کو شیعہ اثنا عشری کردار کے خلاف جھوٹ بولا ہے جو محبان آل رسول کی
روایات میں ناصبی کو کتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے اور دشمن شیعہ
اثنا عشری نے ناصبی کا ترجمہ سنی کر کے تمام اہل سنت کو ناصبی فرض کر کے
انکو جھوٹا ثابت کرنا ہے۔ آنکھوں کو دھوکہ دے کر ان کے عقائد محترم
کے بارے میں انکو سمجھایا ہے جیسا ہم تم سب دیکھتے ہیں کہ
صاحب ... علامہ الشیخ باقر علامہ المتاخرین کی
بیان حقیقی اور اس کی تصدیق حکیم الملک ان کے دور کی بیان سے بھی ہوتی ہے
جس میں انہوں نے فرمایا۔ مگر صاحب علامہ ابن کے ہاں کو تعریف ہے
اور خلیفہ دوم صاحب بھی اس کو استعمال فرماتے تھے تفصیلات
کے لئے ہماری کتاب سم مسموم اور کتاب حلال مادر ملاحظہ کریں
مولوی محمد علی شیخ الحدیث ان لوگوں کا پیر و کار ہے کہ کاذب آتا
تھا اور خلافت کا سب سے بڑا مرید تھا۔ ان نے ناصبی کے معنی کی جو بات
کر کے اپنے ملعون بزرگوں کو بیٹھا یا ہے اور انکو قبروں میں تڑپایا ہے اب
ہم ناصبی کا معنی کتب اہل سنت سے پیش کر کے تکذیب کا سیاہی اور
لعنت ان مردود کے منہ پر ملتے ہیں۔

ناصبی وہ ہے جو ہمارے مولیٰ علیؑ کا دشمن ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب قاموس صفحہ ۵۳ باب الباء مع فیروز آبادی

Presented by www.ziaraat.com

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاج العروس ص ۳۰۰/۲۲۰ از امام مرتضیٰ الزبیدی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب لسان العرب ص ۷۶۲ از ابن منظور مصری

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تدریب الراوی ص ۲۱۱ از جلال الدین سیوطی

تاج العروس کی عبارت	اھل النصب قوم یتدینون ببغضة سیدنا امیر المؤمنین ویعسوب المسلمین علیؑ بن ابی طالب

ترجمہ :- ناصبی وہ لوگ ہیں جو ہمارے سردار امیر المومنین کی دشمنی کو دین سمجھتے ہیں

منافق وہ ہے جو ہمارے مولاؑ کا دشمن

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم کتاب الایمان ص ۶۵/۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ ص ۱۲ باب مناقب علیؑ

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نسائی ص ۱۱۶/۲ کتاب الایمان

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص باب مناقب علیؑ

ترمذی شریف کی عبارت	کنا نعرف المنافقین ببغض علیؑ بن ابی طالبؑ

صحابی رسول ابو سعید خدری کہتا ہے کہ ہم پہچان کرتے تھے منافقین کی امیر المومنین علیؑ کی دشمنی کے ساتھ

نوٹ :- ارباب انصاف ناصبی اور منافق وہ شخص ہے جو امیر المومنینؑ علی بن ابی طالب سے دشمنی رکھتا ہو۔ پس اگر مولوی محمد علی یا کوئی بھی ہو جو ہمارے مولا علیؑ سے دشمنی رکھتا ہے وہ ناصبی بھی ہے۔

اور معاویہ کا حضرت علیؑ سے دشمنی رکھنا اور آنجناب کو گالیاں دینا محتاج بیان نہیں ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اولاد علیؑ اس دشمن علیؑ کا نوٹس کیوں نہیں لیتی۔ جب چپ کھڑے ہو خود کوئی بات

Presented by www.ziaraat.com

وہ منافق بھی ہے اور وہ کتے سے زیادہ نجس بھی ہے۔

شاہ عبد العزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کے برابر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ ص ۹ ذکر مذاہب

و اہل سنت نواصب را بدترین کفر گویان و ہمسر کلاب و خنازیر میدانند

ترجمہ۔ و اہل سنت ناصبی لوگوں کو بدترین کفر گو اور کتے اور خنزیر کے برابر سمجھتے ہیں

مولوی محمد علی شیخ الحدیث بلال گنجی کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہم اس بناء پر شیخ الحدیث کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ خود اہل سنت کے مناظر اعظم شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کا فیصلہ ہے کہ ناصبی لوگ اہل سنت کی نگاہ میں کتے اور خنزیر کے برابر ہیں پس اگر شیعوں کی کتب احادیث میں بھی یہ لکھا ہے کہ ناصبی لوگ کتے سے زیادہ نجس ہیں تو اس بلال گنجی شیخ الحدیث کو تکلیف کیوں ہوتی ہے اور اس نے اپنی طرف سے ناصبی کا معنی سنی کر کے دیانت کا جنازہ نکال دیا ہے۔ اور اپنی علمی خیانت کا ثبوت دے کر شہرت دیا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ باقی سنیوں کو تو اس نے خواہ مخواہ ناصبی بنانے کی کوشش کی ہے البتہ یہ لطف مروان خود چھپا ہوا ناصبی معلوم ہوتا ہے اس لئے تو ناصبی کی مذمت سے اس کو بہت تکلیف ہوئی ہے ناصبیوں سے اس کا کوئی گہرا تعلق اور رشتہ داری ہے شعر تو لاکھ چھپے پردہ ۔۔۔ سے ردہم یزید کی دو لعنت بھری تصویر پر ہم کرتے رہیں گے مولوی محمد علی رزندی

اہل قرآن نے ۔۔۔ نال بھرا والی دا

خلفاء بنو امیہ و بنو مروان اور انکے عقیدت مند معاویہ و یزید بخیال علماء ناصبی ہیں

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب صفحہ ۵۵ جلد ۲ ذکر علیؑ

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابو الفداء ذکر معاویہ صفحہ ۱۸۹ جلد ۱ نیز صفحہ ۲۰۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء صفحہ ۲۳۲ ذکر عمر بن عبد العزیز

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل ابن اثیر صفحہ ۲۱ جلد ۵ ذکر عمر بن عبد العزیز

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری صفحہ ۷۱ جلد ۷ مناقب علیؑ

ابو الفداء کی عبارت | کان خلفاء بنو امیہ یسبون علیا فی الخطبۃ
خلفاء بنو امیہ حضرت علیؑ کو جمعہ کے خطبہ میں گالیاں دیتے تھے

نوٹ: جمعہ کا خطبہ عبادت ہے خلفاء بنو امیہ خاندان نبوت کو خطبہ میں گالیاں دینا عبادت سمجھتے اور آل نبیؐ کے بغض اور دشمنی کو عبادت اور دین سمجھنا یہی تو ناصبی کی نشانی ہے پس معلوم ہوا کہ خلفاء بنو امیہ ناصبی تھے اور کتے اور خنزیر کے برابر تھے بقول شاہ عبد العزیز۔

الاستیعاب فی اسماء الاصحاب کی عبارت | ان بنی مروان شتموا علیا بن ابی طالب ستین سنۃ فلم یزدہ اللہ بذلک الا رفعۃ

ترجمہ: ساٹھ برس تک بنو مروان حضرت علیؑ کو گالیاں دیتے رہے لیکن مگر آنجناب کے رتبہ میں اور مقبولیت میں کوئی فرق نہ آیا اور اللہ نے انکے شرف کو اور زیادہ فرمایا

نوٹ: پس معلوم ہوا بنو مروان بھی ناصبی تھے اور کتے اور خنزیر کے برابر تھے بقول شاہ عبد العزیز۔

فتح الباری کی عبارۃ | فتجمعت الفئۃ الاخری حاربوا علیا فتنقصوہ واتخذوا لعنہ علی المنابر سنۃ۔ ترجمہ: پس گروہ الباغیہ جس نے حضرت علیؑ کے ساتھ جنگ کی اور آنجناب کی تنقیص کی اور انہوں نے

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کو گالیاں دینا منبروں پر شریعت اور سنت سمجھا۔

نوٹ: یہ وہ گروہ ناصبی جو مروان اور یزید پر مشتمل تھا اور بقول شاہ عبدالعزیز وہ کتے اور خنزیر کے برابر تھے۔

مروان اور معاویہ اور یزید ناصبیوں کے سرغنہ تھے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۹۵ باب ۲ کید ۴۴
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ جلد ۸ صفحہ ۲۲ ذکر فضائل علیؑ
۳۔ اہل سنت کی معتبر فتاوی عزیزی صفحہ ۲۲۳ م شاہ عبدالعزیز
۴۔ اہل سنت کی معتبر شذرات الذہب صفحہ ۶۹ م عبدالحی حنبلی

تحفہ اثنا عشریہ کی عبارت	مروان و یزید نواصب بلکہ رئیس آن گروہ بود مروان گروہ نواصب سے تعلق رکھتا تھا بلکہ ان ناصبی گروہ کا سردار تھا
البدایہ کی عبارت	فقال سعد ابن ابی وقاص لمعاویہ ثم دعوت فی علی تشتمہ سعد صحابی نے معاویہ سے کہا کہ تو علیؑ ابن ابی طالب کو گالیاں دیتا ہے
۵۔ فتاوی عزیزی کی عبارت	معاویہ نے حضرت علیؑ کو گالیاں دیں اور علیؑ سے جنگ بھی کی ہے اور جنگ کرنا گالی سے بڑا ہے
شذرات الذہب کی عبارت	قال الذہبی فیہ ای یزید کان ناصبیا فظا غلیظا ذہبی کہتا ہے کہ یزید ناصبی تھا بد خلق تھا بد مزاج تھا۔

وکیل نواصب شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت انصاف

ارباب انصاف معاویہ اور یزید اور مروان کا ناصبی ہونا ایک یقینی بات ہے اور شاہ عبدالعزیز کا قول کہ ناصبی کتے اور خنزیر کے برابر ہیں یہ بھی یقینی بات ہے

Presented by www.ziaraat.com

اب فیصلہ کرنا وکیل نواصب کے اپنے ہاتھ میں ہے کہ کون ناصبی ہے۔ اور کتے اور خنزیر کے برابر ہے اور اس وکیل نواصب کو ابھی وکالت سے کیا حاصل ہوا ہے اور ہم بھی اس بات سے انکار نہیں کرتے کہ نواصب کتے سے زیادہ نجس ہیں

ناصبی کی دو نشانیاں یزید سے محبت اور دس محرم کو خوشی کرنا!

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۲۲۹ / ج۸ اب اخبار فتن

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۲۰۲ / ج۸

البدایہ صفحہ ۲۲۹ کی عبارت | الناس فی یزید بن معاویۃ اقسام فمنهم من یحبه ویتولاه وهم طائفة من اهل الشام من النواصب

لوگ یزید کے بارے مختلف قسم کے ہیں ایک گروہ لوگوں کا ایسا بھی ہے جو یزید سے عقیدت اور محبت بھی رکھتا ہے اور وہ اہل شام نواصب میں سے ہیں

البدایہ کی عبارت | وقد عاکس الشیعة یوم عاشوراء النواصب من اهل الشام ویتخذون ذالک الیوم عیداً ویظهرون السرور والفرح

ترجمہ:۔ اور شیعوں کے الٹ دس محرم کو اہل شام ناصبیوں نے عید بنا لیے اور امام حسینؑ کے قتل کے دن وہ خوشی کا اظہار کرتے ہیں

وکیل نواصب مولوی محمد علی شیخ الحدیث کو دعوت انصاف

احباب انصاف ہم نے اپنی کتاب خصائل معاویہ میں یہ حوالہ جات تفصیل کے حساب سے دیے ہیں۔ اور تھوڑا اور نمونہ بھی ملاحظہ ہو۔ کتاب اہل سنت حیوۃ الحیوان صفحہ [illegible] ذکر وفات امام حسن میں علامہ کمال الدین دمیری نے لکھا ہے کہ حضرت حسنؑ کی وفات کی خبر سن کر معاویہ نے خوشی کا اظہار کیا تھا اور [illegible]

Presented by www.ziaraat.com

میں علامہ سعد الدین تفتازانی نے لکھا کہ امام حسینؑ کی شہادت کی خبر سن کر یزید لعین
نے خوشی کا اظہار کیا تھا اور شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید ص ۲۲۹ میں لکھا ہے کہ بی بی
بی بی فاطمہ زہرا کی وفات کے وقت حضرت بی بی عائشہ نے خوشی کا اظہار کیا تھا اور
کتاب اہل سنت غنیۃ الطالبین ص ۶۰۲ باب فی فضل یوم عاشورا میں تحریر ہے پیر
مرشد عبدالقادر جیلانی کا فتویٰ لکھا ہے کہ دس محرم الحرام کو جو امام حسینؑ کے قتل و شہادت
کا دن ہے اسکو عید کا دن اور خوشی کا دن بنانا زیادہ بہتر ہے ہم وکیل نواصب
مولوی محمد علی کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ
آپ ان مذکورہ علماء کے بارے دیانت اور انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں کہ یہ صرف نواصب
ہی نہ تھے بلکہ نواصب کے پیر بھی تھے۔

مولوی محمد علی شیخ الحدیث کو مبلغ ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کا چیلنج

ارباب انصاف اس جاہل مصنف نے اپنی کتابوں میں الزامات کے شیعوں
کو بہت چیلنج دیئے ہیں اور وکیل آل محمد بھی اس وکیل نواصب کو چیلنج کرتا ہے کہ جو
پیش کردہ مذکورہ حوالہ جات ہے اور مندرجہ ذیل حوالہ کو اگر یہ چھپا ہوا نہیں غلط ثابت
کر دے تو ہم اس کو ایک لاکھ روپیہ نقد انعام دیں گے کہ کتاب اہل سنت
تحفہ اثنا عشریہ ص ۲۶۳ باب مطاعن ابوبکر طعن ۲ میں لکھا ہے کہ جو شخص آل
رسول کی مصیبت کے دن خوشی کرے وہ مرتد ہے۔ اور اسی تحفہ کے ص ۹ پر
لکھا ہے کہ ناصبی کو اہل سنت کتے اور خنزیر کے برابر جانتے ہیں۔

پس خلفاء بنو امیہ اور بنو مروان اور معاویہ اور یزید کے بارے میں فیصلہ
کر دیں وکیل نواصب کے اپنے ہاتھ سے لکھ دیا ہے۔

... تم کہاں سے رعنا جب تک آگ کی آپ سے سدی جو جانتا ...

Presented by www.ziaraat.com

یزید بن معاویہ سے عقیدت ناصبیت کی نمایاں نشانی ہے اور جو دیوبندی عالم یزید سے عقیدت رکھتا ہے وہ ناصبی ہے اور کتے کے برابر ہے

ارباب انصاف اس موضوع کو ہم اپنی کتاب کردار یزید میں تفصیل سے بیان کر چکے ہیں مگر دلیل نواصب کی تسلی کے لیے کچھ اشارہ یہاں بھی کرتے ہیں سنی علماء میں کافی ناصبی عالم گزرے ہیں اس جگہ صرف سات کا ذکر کرتے ہیں۔

پہلا ناصبی قاضی ابوبکر ابن عبداللہ ابن عربی ہے | کتاب اہل سنت ابن خلدون ص ۱۸۱ ذکر یزید میں لکھا ہے کہ ابن عربی ناصبی نے فتوی دیا تھا کہ حسین ؑ بن علی ؑ اپنے نانا کی تلوار سے قتل ہوا ہے۔ یہ فتوی یزید سے عقیدت و محبت کا ثبوت ہے اسی فتوی کی وجہ سے ہم اس سنی مولوی کو ناصبی اور کتے اور خنزیر سے بدتر جانتے ہیں

دوسرا ناصبی ابوحامد محمد غزالی طوسی ہے | کتاب اہل سنت تذکرہ الاعیان ابن خلکان ص ۲۱۲ ذکر کیا ہری میں لکھا ہے کہ غزالی ناصبی نے فتوی دیا ہے کہ یزید مومن ہے اور اس کے لیے دعائے خیر کرنا مستحب ہے۔ اور صواعق محرقہ ص ۱۳۳ میں غزالی کا فتوی لکھا ہے کہ واعظ کے لیے امام حسن ؑ اور امام حسین ؑ کی شہادت بیان کرنا حرام ہے کیونکہ اس سے دلوں میں صحابہ کا بغض پیدا ہوتا ہے ان دو فتووں کی وجہ سے ہم اس غزالی کو کتے اور خنزیر سے بھی زیادہ نجس جانتے ہیں۔

تیسرا ناصبی علامہ ابومحمد ابن حزم ہے | کتاب اہل سنت لسان المیزان ص ۲۰ حرف العین میں لکھا ہے کہ ابن حزم کے گمراہ ہونے پر اجماع ہے اور اس کے بد دین ہونے کی اہم وجہ یہ ہے کہ یہ خبیث بنوامیہ سے محبت رکھتا تھا اور ان کی خلافت کو صحیح سمجھتا تھا کاش اس کو ناصبی سمجھا گیا ہوتا اور ہم خود بھی اس کو خنزیر سے بدتر سمجھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

چوتھا ناصبی احمد بن عبد الحلیم ابن تیمیہ | تاریخ نواصب صفحہ ۲۱ میں لکھا ہے کہ ابن تیمیہ حضرت یزید کے علاوہ میں قدم قدم پر امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

سے دشمنی کے نشانات ظاہر ہوتے ہیں۔ اور کتاب اہل سنت لسان المیزان جلد ۶ صفحہ ۳۱۹ ذکر یوسف بن حسن لامرعلی میں لکھا ہے کہ ابن تیمیہ وہ لعین ہے کہ علماء کے جواب میں حضرت علیؑ کی توہین کرنے سے باز نہیں آتے ہم شعر میں۔ ابن تیمیہ کو کہتے ہیں ناصبی سمجھتے ہوں۔

پانچواں ناصبی ابن کثیر دمشقی ہے | اس نے اپنی کتاب البدایہ والنہایہ جلد ۸ صفحہ ۲۲۳ باب [illegible] میں لکھا ہے کہ نبی کریم کی بیٹی جناب فاطمہ زہراؑ ایک عام

عورت تھی اور معصوم نہیں تھی۔ ابن کثیر دمشقی ناصبی دل کی محبت سے سرشار تھا یزید کی وکالت کرتا ہے۔ سندھ ایسا ہی جیسا ناصبی ہے۔ نوٹ بقول شاہ عبد العزیز ابن کثیر ناصبی تھے اور یزید کے بارے

چھٹا ناصبی ابن خلدون ہے | تاریخ نواصب صفحہ ۳۲ ذکر ابن خلدون میں ہے کہ یہ ناصبی حضرت علیؑ کی ولایت سے منحرف تھا اور حافظ زین الدین عراقی امام اہل

سنت ابن خلدون پر لعنت کرتا تھا نوٹ بقول صاحب تحفہ ابن خلدون ناصبی کے

کے برابر تھا۔

ساتواں ناصبی عبد الغنی مقدسی ہے | تاریخ نواصب صفحہ ۳۹ میں لکھا ہے کہ عبد الغنی مقدسی سے یزید کی خلافت کے بارے سوال ہوا اس نے کہا یزید کی خلافت

صحیح ہے۔

نوٹ: جو خبیث ملعون یزید کی خلافت کو صحیح سمجھے وہ کتنا ناصبی ہے یزید کے برابر ہے۔ اور اس قسم کے بدترین علماء کو مناسب ہے کہ بدترین کو فرمائیں اور [illegible]

نواصب اور اہل سنت میں فرق اور وکیل آل محمد کا اٹل فیصلہ

(۱) اہل سنت جو آل رسولؐ کی عقیدت اور

Presented by www.ziaraat.com

مسلمان صحابی سمجھتے ہیں اور جو سنی آل رسولؐ سے دشمنی رکھتے ہیں وہ بخاری کے دین پر ہیں اور بقول صاحب تحفہ وہ کتے اور خنزیر سے بدتر ہیں ۔

نبی کریمؐ کے بعد جو شخص امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب کو تمام انسانوں سے افضل نہ سمجھے وہ احادیث رسولؐ کی روشنی میں کافر ہے

کتاب اہل سنت سے ثبوت ملاحظہ ہو (۱) کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق صفحہ ۱۵ حرف العین (۲) ینابیع المودۃ صفحہ ۲۳۶ باب ۵۶ (۳) تاریخ دمشق لابن عساکر صفحہ ۳۶۲ (۴) فرائد السمطین صفحہ ۱۵۴ باب ۳۴ (۵) کفایت الطالب صفحہ ۲۴۵ (۶) مودۃ القربیٰ صفحہ ۳۰ المودۃ ۳ (۷) تاریخ بغداد صفحہ ۱۹۲ (۸) تہذیب التہذیب صفحہ ۲۱۹ (۹) کنز العمال صفحہ ۱۵۹ باب مناقب علی (۱۰) تاریخ بغداد صفحہ ۴۲۱ جلد ۷

کنوز اور کنز کی عبارت | علی بن ابی طالب خیر البشر من شک فیہ کفر

علی تمام بشر سے افضل ہے اور اس میں جو شخص شک کرے کافر ہو گیا ۔ مذکورہ تمام کتب اہل سنت کی ہیں اور ان میں گواہی امام علی مرتضیٰ کی افضلیت کی موجود ہے اور اس سے انکار کرنے والے کے کفر کا فیصلہ بھی ہے مولوی محمد علی بلال گنجی کو دعوت فکر ہے کہ اگر جناب والا منافقین اور نواصب میں شامل نہیں ہیں تو مذکورہ احادیث کی روشنی میں تم کفار میں داخل ہو کیونکہ تم امام علی مرتضیٰ کی اس فضیلت کے منکر ہو اور اب تم اپنے پیر بھائیوں کو بتاؤ کہ شیعہ تم کو کافر سمجھتے ہیں یا حضرت محمدؐ ان لوگوں کو بھی کافر سمجھتے جو بقول تمہارے امام بخاری کے حوض کوثر پر جاتے ہوئے پکڑے جائیں گے نبی کریمؐ عرض کریں گے کہ یا اللہ یہ تو ہمارے میرے اصحاب ہیں اللہ پاک فرمائے گا کہ یہ لوگ تمہارے بعد دین سے مرتد ہو گئے تھے

Presented by www.ziaraat.com

اہل حدیث اور ان کی ماں عائشہ کے نزدیک منی پاک اور اس کا کھانا حلال ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الھدایہ ص ۳۲/۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۳۳۲/۱ باب غسل المنی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص ۲۹/۱ باب حکم المنی

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدہ القاری ص ۹۰۸/۱ باب حکم المنی

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شرح کرمانی ص ۸۳/۲ کتاب الوضو

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ارشاد الساری ص ۲۹۰/۱

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۶۸/۱

۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نووی شرح مسلم ص ۱۴۵/۱ باب حکم المنی

نووی شرح مسلم کی عبارت } ذھب کثیرون الی ان المنی طاھر وروی ذالک عن سعد بن ابی وقاص وعبداللہ بن عمرو عائشہ وداؤد واحمد فی اصح الروایتین وھو مذھب اصحاب الحدیث

ترجمہ: زیادہ علماء اہل سنت کا یہ فتویٰ ہے کہ منی پاک ہے اور منی کے پاک ہونے کی بابت روایت آئی ہے سعد بن ابی وقاص سے اور عبداللہ بن عمر اور حضرت عائشہ سے داؤد اور احمد سے اور منی کے پاک ہونے کی بابت امام شافعی کا بھی اور اصحاب حدیث کا بھی فتویٰ ہے۔

نوٹ: ایک فتویٰ نووی شرح مسلم میں یہ بھی لکھا ہے کہ عورت کی

Presented by www.ziaraat.com

منی نجس ہے اور مرد کی منی پاک ہے اور خود شارح مسلم کا یہ فتویٰ ہے کہ مرد اور عورت دونوں کی منی پاک ہے۔

پھر علامہ نووی شارح مسلم لکھتا ہے کہ وھل یحل اکل المنی الطاھر فیہ وجھان لاصحابنا اظھرھما لا یحل۔

ترجمہ: اور کیا منی کو کھانا حلال ہے اس میں دو فتوے ہیں ایک یہ ہے کہ منی کھانا حلال نہیں ہے۔ البتہ دوسرا فتویٰ یہ ہے کہ منی کھانا حلال ہے

ایک لطیفہ

ایک شیعہ نے ایک سنی سے کہا کہ منی تو گندی شے ہے اور تمہارے مذہب میں وہ پاک ہے۔ سنی نے جواب دیا کیونکہ ہمارے نبی پاک اور ابوبکر، عمر، عثمان اور معاویہ منی سے پیدا ہوئے ہیں اس لئے منی پاک ہے۔ شیعہ نے کہا کہ فرعون، نمرود، شداد اور ہامان بھی تو منی سے پیدا ہوئے ہیں۔ لہٰذا قیاس کا تقاضا تو یہ ہے کہ منی کو نجس ہونا چاہیے۔

دہلوی دجال کو لگام

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے آب استنجا کے مسئلہ کو شیعوں کے خلاف خوب اُچھالا ہے کہ اس پانی میں زیارت متعدد کی وجہ سے کیا خوبی پیدا ہوئی ہے کہ وہ پاک ہے ہم اس دیوبند کے پوپ پال کو یہ جواب دیتے ہیں کہ منی جو مرد کے آلہ تناسل سے نکلی اور عورت کی فرج میں داخل ہوئی اور فرج میں گھوم پھر کر باہر آئی۔ آب استنجا نے تو بقول شاہ صاحب کے نجاست کی ایک کان کی زیارت کی ہے اور منی نے نجاست کی دو کانوں کی زیارت کی ہے پس آلہ تناسل اور فرج کی سیر کرنے کے باعث منی میں کیا خوبی پیدا ہو گئی کہ تمہارے مذہب میں منی پاک بھی ہے اور اس کا کھانا بھی حلال ہے۔ ناچے منی وصلہ کے گوری میلہ میلہ۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند میں استنجاء واجب نہیں ہے اور امام اعظم کہتا ہے بغیر استنجا کے نماز صحیح ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر صفحہ ۳۲۴ جلد ۳ سطر ۱۲
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب الهدایہ صفحہ ۲۳ کتاب الطهارة
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ صفحہ ۱۵
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب مختار الفتاوی مؤلف محمد بن طاہر سماکی حنفی

کی عبارت: قال ابو حنیفہ الاستنجاء هو سنة وليس بواجب، فان صلى ولم يستنج صحت الصلاة لصحته الاصحة

ترجمہ: امام اعظم فرماتے ہیں کہ پاخانہ کے بعد کا نہ دھونا ضروری نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر کا نہ دھوئے نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مختار الفتاوی کی عبارت: منقول و از نفذ جسم اثنا عشریہ در جواب تحفہ اثنا عشریہ جلد ۹ صفحہ ۶۲ مؤلف مرزا کامل شہید الخ۔

الاستنجاء فی اللغۃ وهو طلب النجاء من النجاسة وفی الشرع عبارة عن ازالة النجاسة عن موضع مخصوص بالماء او التراب وهو سنة عندنا وعند الشافعی فرض بناء على ان النجاسة القليلة عفو عندنا وعنده ليس بعفو

ترجمہ: استنجاء کا لغت میں معنی یہ ہے کہ نجاست سے

Presented by www.ziaraat.com

نجات حاصل کرنا اور شریعت میں اس کا معنی ہے مقام مخصوص سے نجاست کو زائل کرنا۔ مٹی یا پانی سے اور یہ استنجاء ہم حنفیوں کے نزدیک ضروری نہیں اور امام شافعی کے نزدیک ضروری ہے۔ ہمارے فتوے کی بنا اسی چیز پر ہے کہ تھوڑی نجاست اور پاخانہ اگر لگا ہوا ہے تو نماز میں معاف ہے اور امام شافعی کے نزدیک معاف نہیں ہے۔

نوٹ:

اہل دیوبند کے نزدیک چونکہ گانڈ مقام متبرک ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی گانڈ کو یہ اعزاز بخشا ہے کہ تھوڑا سا یعنی تولہ یا دو تولہ اس پر اگر پاخانہ لگا ہو تو اس کے دھونے کی ضرورت نہیں ہے اور اسی نجاست کے ساتھ نماز پڑھ لے تو امام اعظم صاحب کا فتویٰ ہے کہ نماز صحیح ہے۔ مرضی گنگنا کی اور مرضی چھیڑ تاکی۔

نوٹ: ضروری وضاحت

اب استنجاء چند شرائط کے ساتھ جس میں ایک یہ بھی ہے کہ اس میں نجاست کی وجہ سے تغیر نہ ہوا اور وہ کسی خارجی نجاست سے ملاقات بھی نہ کرے تو پاک ہے۔ شاہ عبدالعزیز دہلوی نے اپنے تحفہ میں اس مسئلہ کی بات خوب ڈفلی بجائی ہے اور اس کے ہم خیال چھوٹے بڑے سب بندہ اس ڈفلی پر خوب ڈانس کرتے ہیں۔

ہم شاہ صاحب کو یہ جواب بھی دیتے ہیں کہ ابتداء اسلام میں عرب کی غذا خشک تھی اس لئے اہل سنت کی کتاب کافی منقول از نزھہ اثناء عشریہ در جواب تحفہ اثنا عشریہ جلد ۲ صفحہ ۹۲ مؤلف مرزا محمد کامل شہید دہلوی

Presented by www.ziaraat.com

میں لکھا ہے۔ لانھم کانوا یبعرون بعراً و الان یثلطون ثلطاً کہ عرب پاخانہ خشک مینگنیوں کی صورت میں نکالتے تھے اور اب وہ رقیق ہوتا ہے۔ چونکہ پاخانہ جب مینگنیوں کی صورت میں نکلتا ہے تو وہ اطراف مقعد کو نجس نہیں کرتا در بند ہونے کے بعد جب مقعد میں پانی ڈالا جائے تو وہ پانی نجاست کے ساتھ ملاقات ہی نہیں کرتا۔ اس لئے پاک ہے۔

پس شریعت مطہرہ نے وسواس کو دور کرنے کی خاطر چند شرائط کے ساتھ آب استنجاء کو پاک قرار دیا تاکہ اگر وہ کپڑوں پر لگے تو آدمی وسواس کی وجہ سے کپڑوں کو نجس سمجھ کر نماز کو چھوڑ دے اور چونکہ استنجاء کی ضرورت دن میں کئی مرتبہ پڑتی ہے اور استنجے کے پانی کے قطرے بھی آدمی کے کپڑوں میں لگتے ہیں اور ان سے بچنا بھی بہت مشکل ہے جس سے شریعت نے آسانی دے کر اس پانی کو پاک قرار دیا ہے اور شاہ عبدالعزیز کی بے حیائی ہے کہ اس کے اپنے مذہب میں تو آب منی بھی پاک ہے اور استنجاء واجب ہی نہیں۔

پس ہم اس دہلوی محدث کے پیر بھائیوں پر واضح کرتے ہیں کہ آب استنجاء کے مسئلہ کو شیعوں کے خلاف اچھالنے سے پہلے وہ اپنی فقہ کی صفائی کریں کیونکہ ان کی فقہ گندگی کی کان ہے۔

چار مسئلے ہم نے حوالہ جات کے ساتھ لکھے ہیں کہ فقہ دیوبند میں ہے کہ جس پانی میں خون حیض اور پاخانہ اور کتوں کا گوشت ملا ہوا ہو وہ پاک ہے۔

(۲) لوٹے کے پانی میں پیشاب کیا جائے اور پانی میں تغیر نہیں آیا تو وہ پانی

Presented by www.ziaraat.com

بھی پاک ہے۔ (۳) منی پاک ہے (۴) استنجاء کرنا امام اعظم کے نزدیک نماز کے لئے واجب نہیں ہے۔ پس جس مذہب میں نماز کی خاطر مقعد دھونا واجب نہیں ہے ان کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ آب استنجاء کے بارے میں منطق بنے بیٹھ رہیں۔ بلکہ وہ پہلے اپنی مقعد کے گند کی صفائی کی طرف توجہ دیں گندگی نجس ہے نہ بیٹھے اور ان کی جان نے۔

جن کے ہاں استنجاء واجب نہیں ان کی دبر کا مسواک پتھر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح الفیہ صفحہ ۹۳ باب اعراب الفعل

اَنِّیْ عَلَامَۃُ النَّاسِ اَنْ یُخْبِرُوْنِیْ مَنَا طِقَۃً قَنُوْبِیَا وَمِسْوَاکُھَا الْحَجَرُ

ترجمہ: عاجز ہیں علماء یہ خبر دینے سے کہ وہ گنگی بولنے والی کیا ہے جس کا مسواک پتھر ہے۔ یہ ایک چیستان ہے دبر کے بارے

نوٹ:

جلال الدین سیوطی شافعی نے بیچارے حنفیوں کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے کہ ان کی دبر کا مذاق اڑایا ہے کیا اس شعر کے علاوہ شرح الفیہ کو مقبولیت نہ حاصل ہوتی۔ ارباب انصاف یہ شعر امام اعظم صاحب کے فتویٰ کو روشن کرنے کے لئے بنایا گیا۔

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں

ہمارے دیوبندی دوستوں کا مذہب یہ ہے کہ پیشاب و پاخانہ کے بعد نجاست کو پانی سے دور کرنا ان کے ...

Presented by www.ziaraat.com

میں ضروری ہی نہیں کیونکہ انھوں نے اپنایہ صاف ستھرا مذہب صحابہ کرام سے لیا ہے اور صحابہ ڈھیلہ یا پتھر سے کام چلاتے تھے

صحابہ کرام پانی سے استنجاء نہیں فرماتے تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عزیزی صفحہ ۲۲۹ باب الفقہ

لا یسئل عن حال الصحابۃ انھم کانوا یکتفون فی الاستنجاء

من الغیر اذا بالاحجار انھم کانوا یبعرون بعرا

وانتم تثلطون ثلطا

ترجمہ :

صحابہ کرام کے بارہ ناز وکیل شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے اپنے فتاویٰ میں حسن بصری کی زبانی صحابہ کرام کی یہ شان بیان کی ہے کہ استنجاء کی بابت ان کا حال نہ پوچھا جائے صحابہ پاخانہ کے بعد استنجاء میں پتھروں پر گزارہ فرماتے تھے۔ کیونکہ وہ پاخانہ مینگنی کی طرح خشک نکالتے تھے اور تم لوگوں کا پاخانہ سرگش اور ڈنگ کی طرح ہوتا ہے۔

نوٹ :

ارباب الانصاف غور کا مقام ہے کہ صحابہ کرام کی معقد میں کیا خصوصیت تھی کہ وہ صرف ڈھیلے یا پتھر سے پاک ہو جاتی تھی۔ صرف یہی خوبی تھی کہ ان کا پاخانہ مینگنی کی طرح ہوتا تھا اور وہ بہر حال ہونے کے بعد وہ لوگ وسوسہ دور کرنے کے لئے اینٹ پتھر کا ڈھیلہ بھی لیتے تھے اور اگر اس صورت میں کوئی شخص پانی کے ساتھ استنجاء کرے تو چونکہ پاخانہ اور گرد تو نکلا ہی نہیں لہٰذا پانی پاخانہ سے مس نہ ہونے کی

Presented by www.ziaraat.com

وجہ سے پاک ہے اور پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر اس پانی کے قطرات کپڑوں میں لگیں تو کپڑے نجس نہ ہوں گے۔

دہلوی دجال پر افسوس ہے کہ حسن بصری نے فرمایا کہ صحابہ کی دبر بغیر پانی کے پاک ہو جاتی تھی تو اس پر کوئی تبصرہ نہیں فرمایا اور اگر شیعوں نے کہا کہ چند شرائط کے ساتھ استنجاء کا پانی پاک ہے تو شاہ صاحب محقق بن بیٹھے ہیں۔ ترکی در کو بو علی سینا

حضرت عمر کا معیاری استنجاء ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی عبدالحی صـ۳۴۳

باب الاستنجاء من مولی عمر قال کان عمر اذا بال قال ناولنی شیئا استنجی به فناولته العود او الحجر او یاتی حائطا یمسح به الذی قال البیہقی ہذا اصح ما فی الباب۔

ترجمہ:

حضرت عمر کا غلام بیان کرتا ہے کہ جب حضرت عمر پیشاب کرتے تھے تو مجھ کو فرماتے تھے کہ مجھے کوئی چیز دیں جس کے ساتھ میں استنجاء کروں میں ان کو کوئی لکڑی یا پتھر دیتا یا حضرت عمر پیشاب کی نالی کو پکڑ کر کسی دیوار یا زمین پر رگڑتے تھے۔ امام اہل سنت بیہقی فرماتے ہیں کہ استنجاء کی بابت یہ سب سے زیادہ صحیح طریقہ ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف اگر حضرت عمر کے پیشاب کرنے اور استنجاء کرنے کا یہی طریقہ تھا تو ہم شیعہ یہ کہتے ہیں حق بجانب ہیں کہ حسین مسکین کو پیشاب

Presented by www.ziaraat.com

اور استنجا کرنے کا طریقہ نہیں آتا تھا وہ بیچارا بیوی کے پاس کس طرح جاتا ہوگا۔ کیا اس وقت بھی غلام کو ہمراہ رکھتے ہوں گے۔ کیا شیخِ دیوبند اسی طرح رفع حاجت کے بعد غلاموں کو اور مریدوں کو آواز دیتے ہیں کہ ہمیں استنجا کرواؤ۔ جتنی بے حیائی اور بے شرمی اس روایت میں ہے خدا کی پناہ کہ حضرت آلہ تناسل پکڑ کر لوگوں کے سامنے دیوار پر رگڑتے تھے۔

علماء دیوبند کی دیوبندی عورتوں کو ہدایت کہ استنجا میں ایک پتھر دبر میں اور ایک قبل میں لیں

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی مولانا عبدالحی صفحہ ۲۰۲

المرأۃ تدبر بالحجر الاول وتقبل بالثانی وتدبر بالثالث فی کل حال ان کان الزمان صیفا والعکس ان کان شتاء

ترجمہ: اگر موسم گرما ہو تو دیوبندی عورت پاخانہ سے فارغ ہونے کے بعد ایک پتھر تو پاخانہ کی جگہ میں لے اور دوسرا پیشاب کی جگہ میں اور پھر تیسرا پتھر پاخانہ کی جگہ میں لے اور ان پتھروں سے خواہ اس کو کتنی ہی تکلیف ہو اس کو لینے پڑیں گے اور موسم سرما میں اس کا الٹ کرنا ہوگا۔

نوٹ: ارباب انصاف دیوبندی عورتوں کے لئے اس مذہب میں بڑی تکلیف ہے تین پتھر لینے دبر اور قبل میں آسان نہیں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

جو پانی سے گوبر نہ دھوئے وہی مسلمان ہے

بلے بلے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی مولانا عبدالحی ص۲۰۱

سوال:

پیشاب و پاخانہ کے وقت ڈھیلا کو چھوڑ کر صرف پانی پر اکتفا روافض کا شعار ہے اگر مسلمان ایسا کریں تو ان کے ساتھ مشابہت لازم آتی ہے تو مسلمان کو کیا کرنا چاہیے۔

نوٹ: ارباب انصاف اس سوال سے آپ ذرا اہل دیوبند کی ذہنیت دیکھیں کہ جو لوگ پانی سے طہارت کرتے ہیں وہ تو ہو گئے روافض اور جن کی گانڈ میں پاخانہ لگا رہے مگر پانی استعمال کرنے سے ان کے اسلام کو خطرہ ہے وہ ہو گئے مسلمان۔

ع: کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ

نوٹ: آپ استنجا کی تفصیلی بحث کی خاطر کتاب نزہتہ اثنا عشریہ جلد ۹ ص کی طرف رجوع کریں۔ مرزا محمد کامل دہلوی نے تحفہ کے جواب میں نزہتہ اثنا عشریہ کی ۱۲ جلدیں لکھ کر ناصبیت کے تابوت میں آخری میخ ٹھونک دی ہے۔ خلاصۃ الکلام۔ شاہ عبدالعزیز دہلوی کی اس بکواس کا کہ آپ استنجا میں زیارت مقعد سے جو کہ نجاست کی کان ہے کیا خوبی پیدا ہوئی ہے کہ وہ پاک ہے جواب ہو گیا کہ تمہاری خواتین کی فرج اور تمہارے آلہ تناسل میں کیا خوبی ہے کہ منی ان کی سیر کرنے کے بعد پاک ہے نیز تمہاری مقعد میں کیا خوبی ہے کہ وہ بغیر پانی کے ہی پاک ہو جا

Presented by www.ziaraat.com

سپاہ صحابہ کی گواہی کہ نبی کریم خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرتے تھے اس گواہی کو عبداللہ بن عمرؓ آگے لے گئے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۱۳۶/۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۹۵/۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ ص ۱۵

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغمہ ص ۳۴

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ ص ۳۵/۱

عن جابر قال رأیتہ قبل موتہ بعام یبول مستقبل القبلۃ

جابر صحابی روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم کو آنجناب کی وفات سے ایک سال پہلے دیکھا تھا کہ حضور خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب فرما رہے تھے۔

بی بی عائشہ بھی خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرتی تھی

فتح الباری ص ۲۳۶ وقال قوم بالجواز مطلقا وهو قول عائشة وعروة وربیعة وداؤد واعتلوا بان الاحادیث تعارضت فلیرجع الی اصل الاباحة قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنے کو ایک قوم نے جائز قرار دیا ہے اور ان میں بی بی عائشہ کا پہلا نمبر ہے اور دلیل یہ ہے کہ تعارض ادلہ کے بعد اصل اباحت ہے۔ بال کی محدث کو ان روایات کے پڑھنے کے بعد شرم سے ڈوب کر مر جانا چاہیئے تو ٹھیک ہے نبی نماز ادا کرتے تھے بجو ... گئے۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند میں ہے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا سنت نبی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص۳۵ کتاب الوضو

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص۳۲۸ ج۱ کتاب الوضو

صحیح بخاری کی عبارت | باب البول قائما و قاعدا عن حذیفہ قال اتی النبی سباطۃ قوم فبال قائما

جناب حذیفہ راوی ہے کہ نبی کریم ایک قوم کے کوڑے پر آئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

نوٹ اور فتح الباری ص۳۲۸ ج۱ میں لکھا ہے کہ ایک دن نبی کریم نے صحابہ کرام کے سامنے بیٹھ کر پیشاب فرمایا تو اصحاب کہنے لگے۔

انظروا الیہ یبول کما تبول المرأۃ کرو دیکھو نبی ہو کر اس طرح پیشاب فرمارہا ہے کہ جس طرح عورت پیشاب کرتی ہے۔

حضرت عمر بن خطاب بھی کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغمہ ص۳۲ ج۱ باب الاستنجاء

وکان عمر بن خطاب یقول البول قائما احصن للدبر

جناب عمر صاحب فرماتے تھے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا یہ دبر کو یعنی گانڈ کی زیادہ حفاظت کرتا ہے۔ مبارک۔

نوٹ: ہمارے مخاطب بالخصوص نامی کیا اس بات پر روشنی ڈالیے گے کہ سنت نبی پر زیادہ چلنے والی تو حضرت عائشہ تھی کیا وہ بھی کھڑے ہو کر پیشاب فرماتی تھی۔ شرم شرم شرم

Presented by www.ziaraat.com

غوث پاک کے مرید محدث محمد علی توجہ فرمادیں

کہاوت مشہور ہے کہ لا قطع اللہ اذنی افواہ الکلاب کہ کتوں کے منہ
کی موت ڈالیں جس نے تمہیں علم پڑھایا ہے اس نے کتنے کیے کہ گئے
کھیر ڈالی ہے: تم نے اپنی زندگی کو ایک حد فقہ آل محمد پر تنقید کرکے ختم
کی: تم یہ دعویٰ بھی کرتے ہو کہ ائمہ اہل بیت ہمارے بھی امام ہیں
تمہیں کیا ہو گیا رہبری والی ماں کو واسطہ ہے تمہارا کہ جس فقہ کے تم پیرو کار ہو
اس فقہ کی کتابوں میں ائمہ اہل بیت کے کتنے فرمان ہیں مجھے بتاؤ حق تعالیٰ
نے تمہارے ملعون علماء کو یہ توفیق ہی نہیں دی کہ وہ خاندان نبوت
کے کسی امام کا فرمان اپنی کسی کتاب میں درج کریں اور تمہارے ملعون علماء
کے پیچھے تم لگے ہوئے ہو وہ اس طرح کے ابو جہل تھے کہ انہوں نے یہ لکھے
پیش کیا ہے کہ نبی پاک اور بی بی عائشہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کرکے پیشاب
فرماتے تھے۔ اور ایک رپورٹ کے ساتھ تو انہوں نے
اس مسئلہ میں بجانت بجانت کے فتوے بھی مجھے پاس جن کا نتیجہ یہ ہے
کہ تمہارے ملعون علماء نے دین اسلام کا قیمہ بنا کر رکھ دیا ہے
اگر شیعہ لوگ وقت غسل میت کا منہ قبلہ کی جانب طرف کردیں
تو کچھ اعتراض ہے اور تمہاری بی بی عائشہ قبلہ کی طرف منہ
کرکے پیشاب کرے تو آپ خوش ہیں اب تم اپنے غوث
پاک کو بلا دو وہ اگر تمہاری غلیظ اور گندی فقہ کی منافقانہ
کرے: ہم: پیچھے والوں سے بالا۔ اور تمہیں نے واسطہ ہوگا۔
گھر بیٹھیں والے اور ان کی کھتانے

Presented by www.ziaraat.com

گاؤں سے عورتیں باہر پیشاب کرنے جائیں تو

راستہ میں انکو چھیڑ چھاڑ کرنا اور ان پر آوازے کسنا سنت عمر

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۲۶ کتاب الوضوء

باب خروج النساء الی البراز ۔ فخرجت سودۃ بنت زمعۃ زوج النبی لیلۃ من اللیالی عشاء و کانت امرأۃ طویلۃ فناداھا عمر الا قد عرفناک یا سودۃ ۔ نبی کریم کی ایک بیوی سودہ بنت زمعہ ایک رات عشاء کے وقت رفع حاجت کے لیے گھر سے باہر آئی اور وہ محترمہ قد کی کچھ دراز تھی راستہ میں عمر بن خطاب نے ان پر آوازے کسے کہ اے سودہ ہم نے تم کو پہچان لیا ۔

نوٹ: ۔ ارباب انصاف بقول ابن کثیر دمشقی کہ اہل سنت کے فقہ کی اکثر روایات اصل صحیح ہے ۔ مذکورہ واقعہ کو جو کہ امیر عمر کا بے حیائی ہے اہل سنت اسکو عمر کی فضیلت سمجھتے ہیں ۔ ارباب انصاف اگر نبی کی بیوی پر آوازے کسنا فضیلت ہے تو پھر بے شرمی کس چیز کا نام ہے ۔ اگر یہی فضیلت ہے تو دیوبندی اہل سنت ہم کہتے ہیں یہ عبادت ضرور کریں کہ جب گاؤں کے معزز مومن کی عورتیں پیشاب کرنے جائیں تو راستہ میں انکو چھیڑ چھاڑ کریں اسی طرح دین اسلام کا نام روشن ہوگا ۔ بے حیائی کوئی دیو نہیں جو ادھر گرے گی ۔

سکھنی وڈ جائے تینوں سمجھ کتھے پینی

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند میں نجاست کو دور کرنے کا ایک کیمیائی طریقہ کہ اس کو چاٹ لے تو پاک ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۱۰ کتاب الطہارۃ
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عالمگیریہ-
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب المحیط منقول از نزھۃ الخواطر ص ۱۴۳
فتاویٰ قاضی خان۔ اذا اصاب النجاسة بعض اعضائه
کی عبارت (اذا لحس بلسانه حتی ذهب الاثر فقد طهر)

ترجمہ:
اگر انسان کے کسی عضو بدن پر (خواہ عضو تناسل ہو یا فرج، پر یا دبر ہو) نجاست لگ جائے اور آدمی اس نجاست کو (خواہ پاخانہ ہو یا منی اور خون ہو) اپنی زبان سے چاٹ لے اس طرح کہ نجاست کا چاٹ چاٹ کر نشان ہی ختم کر دے تو وہ جگہ پاک ہے
(المحیط کی عبارت) ولو لحس الثوب بلسانه حتی
ذهب الاثر - فقد طهر-
کہ اگر آدمی نجس کپڑے کو زبان مبارک سے چاٹ لے اس طرح کہ نجاست کا نشان مٹ جائے تو وہ کپڑا پاک ہے۔

نوٹ:
ارباب انصاف دیکھا آپ نے دیوبند والوں کی زبان ہے یا کہ ڈرائی کلین کی مشین ہے کہ پاخانہ، منی، خون سب کو پاک کرتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

اعتراض ۹

مسئلہ تھوک سے استنجاء پر میر صاحب کا نواصب سے ایک فیصلہ کن مناظرہ

ہمارے ایک دوست میر صاحب سے ہماری ایک دن اختلافی مسائل پر بات چیت ہوئی میں نے اُن سے کہا کہ جناب میر صاحب آپ کی کتاب فروع کافی، کتاب الطہارۃ میں ایک حدیث ہے جسے نواصب پیش کر کے شیعوں پر کیچڑ اچھالتے ہیں کہ ان کے مذہب میں تھوک سے استنجاء جائز ہے۔ میر صاحب نے فرمایا کہ اس حدیث کے مضمون میں میرا نواصب سے مناظرہ ہو چکا ہے میں نے کہا کہ اختصار کے ساتھ فرمائیں کہ آپ نے کتنے جواب دیئے۔ فرمایا

پہلا جواب:

روایت کا آغاز یوں ہوتا ہے کہ عن حنان بن سدیر قال سمعت رجلاً سأل ابا عبد اللہ۔

کہ حنان ابن سدیر کہتا ہے کہ میں نے خود امام سے نہیں سنا بلکہ ایک مرد سے سنا ہے وہ کہتا ہے کہ امام نے فرمایا السائل چونکہ ناصبی تھا اس لئے ابن سدیر نے نفرت کی وجہ سے اس کے نام کا ذکر نہیں کیا اور ہمارے اماموں کی شان یہ ہے کہ اگر توراۃ والے آئیں تو ان کو توراۃ سے جواب دے سکتے ہیں۔ اور اگر انجیل یا زبور والا آئے تو اس کو انجیل یا زبور سے جواب دے سکتے ہیں۔ جس مذہب والا آئے اس کو اس کے مذہب کے مطابق جواب دے سکتے ہیں چونکہ سائل ناصبی تھا اور فقہ ناصبیہ دیوبندیہ میں یہ حکم ہے کہ اگر کسی شخص پر نجاست لگ جائے تو وہ

Presented by www.ziaraat.com

اس نجس مقام کو زبان سے چاٹ لے تو وہ جگہ پاک ہے۔ اب مقام پیشاب تک، تو ناجی کا منہ نہیں پہنچ سکتا تھا اس لئے امام نے فرمایا جس کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ مقام پیشاب تک تمہارا تو پہنچ نہیں سکتا اور تمہارے مذہب میں نجاست چاٹنے سے مقام پاک بھی ہو جاتا ہے پس تم جب چاٹ نہیں سکتے تو مقام مخصوص میں تھوک لگا لو جب وسوسہ پڑے تو یہ سمجھ لینا کہ پیشاب کا قطرہ نہیں ہے بلکہ تھوک ہے میں نے کہا میر صاحب کیا کہنا آپ نے کیا فیصلہ دیا

دوسرا جواب:

میر صاحب نے فرمایا۔ پھر میں نے کہا کہ اگر کسی دیوبندی کو یہ یاد نہیں ہے کہ وہ ربط ناجی دیوبندی تھا کہ جس نے سوال کیا تھا تو پھر اس کا جواب یہ ہے کہ جس حدیث کا ایک راوی بھی مجہول ہو جائے تو وہ حدیث نہ صحیح ہے نہ حسن ہے اور نہ ہی وہ موثق ہے۔ بلکہ وہ حدیث ضعیف ہوتی ہے۔ پس اس سند میں جس مرد سے سنا ہے اس کا نام ظاہر نہیں کیا لہذا وہ مرد مجہول ہو گیا اور اس کی حدیث ضعیف ہو گی اور ضعیف حدیث اگر صحیح کے معارض نہ بھی ہو تو بھی کسی مسئلہ کی دلیل نہیں ہو سکتی اور فقہ کا اجماعی مسئلہ ہے کہ مقام پیشاب بغیر پانی کے پاک نہیں ہو سکتا میں نے کہا میر صاحب آپ کے اس جواب سے تو معلوم ہوتا ہے کہ جناب پڑھے لکھے آدمی ہیں۔

تیسرا جواب

حدیث میں یہ الفاظ بھی ہے کہ اذا بلت و تمسحت کہ جب تو پیشاب کرے مقام پیشاب کو پانی سے دھو لے تمسح کا لغت میں معنی ہے پانی سے دھونا

Presented by www.ziaraat.com

پس اس کے بعد وسوسہ کو دور کرنے کی خاطر تو مقام مخصوص پر تھوک لگانے میں کیا حرج ہے

چوتھا جواب:

میر صاحب نے فرمایا کہ میں نے چیلنج کر دیا کہ تمام دنیا کے نواصب مل کر شیعہ کتب سے یہ الفاظ دکھائیں کہ تھوک سے استنجا جائز ہے لفظ استنجا کا حدیث کے الفاظ میں ہونا ضروری ہے دکھائیں کہاں لکھا ہے میں نے کہا میر صاحب یہ تو آپ نے مناظرہ چال چلی ہے

پانچواں جواب

میر صاحب نے فرمایا کہ اہل سنت کی فتح الباری، شرح بخاری میں لکھا ہے کہ بی بی عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے کپڑے کو جب خون حیض لگتا تھا تو میں اس پر تھوک دیتی تھی اور پھر اس کو رگڑ دیتی تھی۔ بھائی حضرت عائشہ کی تھوک میں کونسا تیزابی مادہ تھا کہ وہ خون کو پاک کر لیتا تھا اگر بی بی عائشہ تھوک سے خون حیض کی نجاست پاک کر سکتی ہے تو اس کی اولاد تھوک سے مقام پیشاب بھی پاک کر سکتی ہے۔

چھٹا جواب:

میر صاحب نے فرمایا کہ فقہ حنفیہ کا یہ مایہ ناز مسئلہ ہے کہ مطہرات میں سے ایک تھوک بھی ہے، حوالہ جات تھوک کے حساب سے موجود ہیں کہ ہر قسم کی نجاست چاٹ لینے سے پاک ہو جاتی ہیں بی بی عائشہ خون حیض کو تھوک سے پاک کرتی تھی۔ لہذا اہل سنت کے جاہل ملاں مسئلہ تو کر لیتے ہیں مگر جب ہم جوابی کاروائی کرتے ہیں تو وہ چیخ و پکار کرتے ہیں اگر ہم یہ کہہ دیں کہ حضرت عائشہ جب تھوک سے خون حیض پاک کر تی تھی

Presented by www.ziaraat.com

معلوم وہ کہاں کہاں تھوک لگاتی ہوں گی۔

جناب عائشہ کا تھوک سے خون حیض کو پاک کرنا

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص۴۵/۱ باب غسل دم المحیض
۲۔ اہل سنت کی معتبر فتح الباری۔ شرح بخاری ص۳۱۴/۱
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد ص۴۸/۱ کتاب الطہارۃ
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ القاری شرح بخاری ص۱۰۹/۱
۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البحر المختار ص۳۳ باب الانجاس
۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المختار شامی ص۳۰۹/۱
۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اوجز المسالک شرح موطا ص۳۳۹/۱
۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب موطا کی شرح زرقانی ص۱۳۱/۱
۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص۵۲/۱
۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص۱۰۷

بخاری شریف کی عبارت } قالت عائشہ ما کان لاحدانا الا ثوب واحد تحیض فیہ فاذا اصابہ شئی من دم حیض قالت بریقھا فقصعتہ بظفرھا

ترجمہ: جناب عائشہ نے کہا کہ ہمارے پاس کبھی صرف ایک کپڑا ہوتا تھا اور جب اس کو خون حیض لگ جاتا تو میں اس کو تھوک سے تر کرتی تھی اور ناخن سے رگڑ دیتی تھی۔

نوٹ: امیر باپ کی رئیس بیٹی حضرت عائشہ کی طہارت آپ نے

Presented by www.ziaraat.com

ملاحظہ فرمائی ہے اس حدیث سے امام اعظم نے دلیل بنائی ہے کہ تھوک بھی نجس شئے کو پاک کرتی ہے۔ پس اگر عائشہ کی تھوک خون حیض کو پاک کر سکتی ہے تو عام سنی تھوک سے مقام پیشاب کو بھی پاک کر سکتا ہے

عمدۃ القاری کی عبادت } ومما یستنبط منه جواز ازالة النجاسة بغیر الماء فان۔

ترجمہ: مذکورہ حدیث سے جو احکام نکالے جاتے ہیں ان میں یہ حکم بھی ہے کہ پانی کے بغیر بھی نجاست کا دور کرنا جائز ہے کیونکہ خون نجس ہے۔

نیل الاوطار کی عبارت } عن ابی حنیفة وابی یوسف یجوز تطهیر النجاست بکل مائع طاهر واحتجوا بقول عائشه

ترجمہ: امام اعظم اور قاضی ابو یوسف کے نزدیک ہر قسم کے پاک پانی سے نجاست دور کرنا جائز ہے اور انھوں نے حضرت عائشہؓ کے مذکورہ فرمان سے دلیل فرمائی ہے۔

الدر المختار کی عبارت } یجوز رفع النجاسة بماء وبکل مائع طاهر قالع للنجاسة کماء ورد حتی الریق فتطهر اصبع وثدی ملحس ثلاثا۔

ترجمہ: پانی اور اس کی مثل بہنے والی چیز جو نجاست کو دور کرتی ہے اس کے ساتھ نجاست کا دور کرنا جائز ہے اور آب گلاب اور حتی کہ تھوک کے ساتھ بھی اگر انگلی یا پستان کو تین بار چاٹ لیں تو پاک ہو

میزان الکبریٰ کی عبارت } عن عائشه انها کانت اذا اصاب ثوبها دم حیض بصقت علیه ثم فرکته بعود حتی تذهب عینه

Presented by www.ziaraat.com

ترجمہ: جناب عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب ان کے کپڑے کو خون حیض لگ جاتا تھا تو وہ اس پر تھوک دیتی تھی اور رگڑی سے اس کو رگڑ دیتی تھی۔ نوٹ: مولوی احمد سلی کی بیویاں بھی اسی طرح حیض پاک کرتی ہوں گی۔

نوٹ:

ارباب انصاف اپنے دیوبندی مذہب کی غلاظت اور گندگی ملاحظہ فرمائی ہے۔ خون حیض جیسی گندی اور پلید شے کو ان کی خواتین تھوک کر یا چاٹ کر پاک کر لیتی ہیں اور اسی مسئلہ سے آپ ان کی نظافت اور لطافت طبع ملاحظہ کریں اور اس قسم کی بے حیائی والے مسئلہ اس بے غیرت مذہب والے حضرت عائشہ کی زبان مبارک سے بیان کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

حضرت عائشہؓ تو ادب کی جگہ ہے ہم کچھ نہیں کہتے البتہ باطل نواز جھنگوی اور اس کے ہم خیال لوگوں کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ تمہاری بیویاں حیض والی ماں کی یا بیٹی لے کر بیٹھی ہوں اور سپاہ صحابہ کے تمام ارکان و ممبران باری باری آئیں تھوکتے یا چاٹتے جائیں تو وہ آپ کے امام اعظم صاحب کی برکت سے پاک ہو جائیں گی۔ لعنت ہے ایسے مذہب پر جس نے اسلام جیسے پاکیزہ مذہب کو برباد کر کے رکھ دیا اور بے غیرت ایسے ہیں کہ نعرے لگاتے ہیں کہ شیعہ کافر ہیں۔ ہم کہتے ہیں بے حیا کافر ہو جو نبی کریم کی محبوبہ بیوی کے حیض کی باتیں بخاری شریف سے بیان کرتے ہو اس میں شک نہیں کہ حضرت عائشہؓ نبی کریم کی زیب خانہ اور زینت کاشانہ بھی مگر یہ باتیں بی بی عائشہ کی زبانی بخاری شریف میں کہ وہ تھوک سے حیض کو پاک کرتی تھی حیض کی حالت میں نبی کریم سے مباشرت کرتی تھی یہ حضور کی خود اہل سنت نے توہین کی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اعتراض ۱۵

بیت الخلاء سے نعمت خدا کی قدر اور اسکو بے ادبی سے بچانے کی خاطر امام پاک کا روٹی کے ٹکڑے کو اٹھا لینا اور اسکے خلاف پاخانہ خود اٹھانے کی ضرورت

کتاب من لا یحضرہ الفقیہ کی عبارۃ: امام پاک بیت الخلاء میں گئے وہاں روٹی کا ٹکڑا پڑا تھا (نعمت خدا کی قدر کی خاطر) امام پاک نے اسکو اٹھا کر اپنے غلام کو دیا۔ غلام نے اسکو پاک کر کے کھا لیا امام پاک نے فرمایا تو جنت کا حقدار ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف اس روایت پر اہل سنت مولانا خوب تنقید فرماتے ہیں حالانکہ اس میں کوئی چیز قابل اعتراض نہیں ہے۔ روٹی نعمت خدا ہے اگر بیت الخلاء میں پڑی ہو تو اسکا اٹھانا ضروری ہے اور اگر وہ نجس ہو گئی ہو تو اسکو پاک کرنا اور پھر اگر وہ کھانے کے قابل ہو گئی ہو تو اسکو کھا لینا اس میں کیا حرج ہے۔ اور سنی احباب کو ہمارا چیلنج ہے کہ وہ اپنی فقہ کی چار ولی پٹاریاں کھولیں گے تب پتہ چلے گا کہ اس مسئلہ میں امام اعظم وغیرہ کیا فرماتا ہے۔ اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں

سنی فقہ میں منی اور پاخانہ کھانا اور ہر قسم کی نجاست چاٹنا جائز ہے

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے اہل سنگ کہ ایک مسجد خراب کرنا کہ جب کسی کتے کی موت آتی ہے وہ مسجد میں جا کر موتتا ہے اسی طرح جب کسی ملاں کی موت آتی ہے تو وہ شیعہ مذہب اور خاندان نبوت کو بھونکتا ہے۔ پیشاب پینے کے اور منی اور پاخانہ کھانے کے کتاب

Presented by www.ziaraat.com

اہل سنت جیو ۳ اسے ان سے کچھ نقائص گز چکے ہیں اور اب کچھ اور
یہیں ملاحظہ ہو ، مرد اور عورت دو تولے کی منی پاک ہے ثبوت ہے
عرف الجادی ص ۱۰ ملاحظہ کریں ، اور چونکہ منی پاک ہے تو آیا اسکا
کھانا بھی جائز ہے یا ناجائز اس میں دو قول ہیں یعنی کہ بعض سنی
علماء منی کھانا جائز سمجھتے ہیں ثبوت کے لئے فقہ محمدی ص ۴۱/۱۳۰ مطبوعہ
ابو الحسن ملاحظہ فرمائیں ۔

سنی ائمہ سے حافظ کا عورت کی شرمگاہ میں روٹی لگا کر کھانا

ثبوت بکتاب اہل سنت افاضات یومیہ ص ۱۴۷ ج ۳ بحوالہ الاکابر کے جواہر
پارے ص ۵ از قلم شاہد رضوی ناشر خدام رضا سیرال کتب
کچھ لڑکوں نے حافظ جی کو نکاح کی رغبت دی کہ حافظ جی نکاح کر لو بڑا
مزہ ہے حافظ جی نے نکاح کر لیا اور رات بھر روٹی لگا لگا کر کھائی مزا
کیا خاک آتا صبح کو لڑکوں پر خفا ہوتے ہوئے آئے کہ مردے
کہتے تھے کہ بڑا مزا ہے ہم نے روٹی لگا کر کھائی ہے تو نمکین معلوم
ہوئی نہ میٹھی نہ کڑوی ۔ بہشتی زیور ص ۴۳ ج ۱۳ کتاب اہل سنت میں لکھا
ہے کہ ہاتھ میں کوئی نجس چیز لگی تھی اسکو زبان سے کسی نے تین دفعہ
چاٹ لیا تو پاک ہے مبارک کیا وقت ہے اذا جاء اجل البعیر
حام حول البئر جب اونٹ کی موت آتی ہے تو وہ
کنوئیں کے ارد گرد چکر لگاتا ہے اور جب کسی سنی ملاں کی موت
آتی ہے تو وہ شیعہ مذہب پر تنقید کرتا ہے ۔ گل مرے گلشن مرے جو بھی
رعنا رہے مرے مائل کفن ہونے لگے سینے لگے بے شعور رہ گئے ۔

Presented by www.ziaraat.com

مسئلہ مذی اور دہلوی دجال عبدالعزیز کو لگام

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ناصبی نے اپنے تحفہ اثنا عشریہ صف ۱۹۵ میں شیعہ خیر البریہ پر اپنے گمان باطل میں اس طرح کیچڑ اچھالنے کی ناکام کوشش کی ہے کہ شیعہ مذہب میں مذی پاک ہے اور اس سے وضو باطل نہیں ہوتا نیز ان کے مذہب میں مذی پاک ہے حالانکہ گاڑھا پیشاب ہے۔ اب اس کا جواب ملاحظہ ہو۔

سنی مذہب میں مذی پاک ہے اور اس کے نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ صف ۱۲ ج ۲ الحدث

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب متفق و مفترق صف فی فقہ الائمۃ الاربعۃ مولف حنبلی

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب الھدایہ صف ۲۳

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب موطا امام مالک صف ۲۶

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب اوجز المسالک شرح موطا صف ۲۶

۶- اہل سنت کی معتبر کتاب موطا کی شرح زرقانی

۷- اہل سنت کی معتبر کتاب استذکار شرح موطا تصنیف ابن عبدالبر۔

۸- اہل سنت کی معتبر کتاب مسوی من احادیث الموطا صف مصنف شاہ ولی اللہ

رحمۃ الامۃ کی عبارت { والمذی ینقض ایضاً عند مالک والمنی ناقض عند الثلاثۃ خلا الاصح من مذہب الشافعی انہ لا ینقض

Presented by www.ziaraat.com

ترجمہ: اہل سنت کے امام مالک کے نزدیک مذی سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ باقی تینوں کے نزدیک ٹوٹ جاتا ہے جس طرح کہ امام شافعی کے نزدیک منی (نطفہ) سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

نوٹ: ارباب انصاف مذی ایک رطوبت ہے جو کہ عام طور پر عورتوں سے جنسی مذاق کے وقت مقام پیشاب سے نکلتی ہے۔ شیعہ مذہب میں اس کا ناقض وضو ہونا ثابت نہیں ہے اور اس میں سنیوں کے امام مالک کا بھی شیعوں سے اتفاق ہے۔ اگر مذی کو ناقض وضو نہ سمجھنا کوئی بری بات ہے تو یہ برائی اہل سنت کے مذہب میں موجود ہے موطاء امام مالک اہل علم کے پاس موجود ہے۔ ہر شخص اس کو خود دیکھ لے اس میں پورا ایک باب ہے کہ الرخصۃ فی ترک الوضوء من المذی کہ مذی سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ آگے اس کی تشریح میں لکھا ہے کہ امام اہل سنت سعید بن مسیب سے کسی نے پوچھا کہ حالت نماز میں میری مذی نکل آتی ہے کیا کروں امام صاحب نے فرمایا کہ اگر میری مذی رانوں تک بہہ جائے تو میں نماز نہیں چھوڑوں گا

ارباب انصاف دہلوی دجال کی یہ بے شرمی ہے کہ جو مسئلہ خود اہل سنت میں موجود ہے اس کو اعتراض بنا کر شیعوں پر لگاتا ہے اس قسم کی بے ایمانی کرنے سے سنی مذہب کی سچائی ثابت نہیں ہو سکتی۔ دجال مردہ آباد

دوسرا جواب: حوالہ جات اسی رسالہ میں مذکور ہیں کہ امام اہل سنت امام شافعی کے نزدیک آدمی کی منی پاک ہے لہذا شاہ عبدالعزیز کے نیاز مندوں کو دعوت فکر ہے کہ آپ کے امام منی کو پاک قرار دیا ہے اور آپ کے امام احمد نے مذی کو مثل منی پاک قرار دیا ہے کتاب متفق و متفرق فی فقہ الائمۃ الاربعۃ تالیف یحییٰ بن سعید بغدادی حنبلی ملاحظہ کریں۔ اگر منی جیسی پلید

Presented by www.ziaraat.com

شئے کو تمہارے امام پاک قرار دیں اور وہ کافر نہیں ہوتے تو مذی کو پاک کہنے سے شیعوں کا بھی کچھ نہیں بگڑتا۔

تیسرا جواب: مولوی صاحب ذرا عینک اُتار کر ذرا اپنی فقہ کی کتاب ھدایہ کو غور سے پڑھیں اس میں لکھا ہے کہ ما لیس بحدث لیس بنجس کہ جو چیز وضو کو نہیں توڑتی وہ نجس نہیں ہے پس چونکہ مذی اہل سنت کے امام مالک کے نزدیک وضو نہیں توڑتی اس لئے انکے نزدیک نجس بھی نہیں ہے

ع تیرے اگلے پچھلے عالم قائل اس کفر دے

اپنی قسمت سر شیعاں دے لاویں ٹال کرکے

چوتھا جواب: دھلوی دجال نے یہ کہا ہے کہ مذی گاڑھا پیشاب ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ یہ اس دجال کی بکواس ہے کیونکہ حکیم نفیس نے طب کی مشہور کتاب شرح اسباب میں فرمایا ہے مذی پیشاب نہیں ہے بلکہ وہ ایک رطوبت لیس دار ہے جو کہ پیشاب کی نالی میں سے آتی ہے۔ تاکہ پیشاب کی تیزابیت سے نالی زخمی نہ ہو۔

نوٹ: اس مسئلہ کی تفصیلات کے لئے کتاب نزہۃ اثنا عشریہ در جواب تحفہ اثنا عشریہ جلد ۹ تالیف علامہ مرزا محمد کامل دھلوی (الملقب بہ شہید رابع)، ملاحظہ کریں۔ شہید مرحوم نے نزہۃ اثنا عشریہ کی ۱۲ جلدیں تحفہ کے جواب میں لکھ کر سنیت کے تابوت میں آخری میخ ٹھونک دی ہے۔

پانچواں جواب: بفرض محال اگر شیعوں کی کتب احادیث میں ایسی حدیثیں آئی ہیں کہ جن میں لکھا ہے کہ مذی ناقض وضو ہے یا مذی کے بعد مقام پیشاب کو دھوئیں تو یہ قول مفتی بہ نہیں ہے ان احادیث کو فقہاء شیعہ نے ان کے ضعیف ہونے کے باعث ٹھکرا دیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اہل سنت کی فقہ میں روپیہ کی چوڑائی سے کم نجاست معاف ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص۱۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ ص۱ برحاشیہ میزان

وعند ابو حنیفۃ فی سائر النجاسات قدر الدرھم البغلی فیعفی عما دونہ فیعفو عنہ

ترجمہ: ابو حنیفہ امام اہل سنت کہتا ہے کہ روپیہ کی مقدار سے کم ہر قسم کی نجاست معاف ہے خواہ خون ہو یا پاخانہ وغیرہ الغرض یہ چیزیں خواہ بدن پر ہو یا لباس پر لگیں ہوں۔

سنی فقہ میں پھوڑہ اور زخموں کا خون معاف

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ ص۱

ترجمہ: ملخص امام اہل سنت امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک پھوڑوں کا خون معاف ہے۔

اہل سنت کے مذہب میں خون، پاخانہ پیشاب، شراب کی نجاست معاف ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فقہ نافع، منقول از تحفہ اثنا عشریہ ص۴

ومن اصابہ من النجاسۃ المغلظۃ کالدم والبول والغائط والخمر

مقدار الدرھم وما دونہ جازت الصلوٰۃ وکذا لک محل الاستنجاء الخ

ترجمہ: اگر کسی کے بدن یا لباس پر غلیظ نجاست مقدار درہم سے کم لگی ہے

Presented by www.ziaraat.com

اور نجاست خواہ خون ہو یا پیشاب و پاخانہ ہو۔ یا شراب ہو تو اس شخص کی نجاست کے ساتھ نماز صحیح ہے۔

نوٹ: کتاب اہل سنت مسوی شرح موطا۔ منقول از تحفہ اثنا عشریہ میں لکھا ہے کہ حضرت عمر نے جب ان کو ابو لؤلؤ نے چھرا مارا تھا آخری نماز نجس حالت میں خون آلودہ کپڑوں میں پڑھی تھی۔

فقہ دیوبند میں کتے کی کھال پر یا اس کو پہن کر نماز پڑھنا بڑا ثواب ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان صفحہ ۱ کتاب الطہارۃ
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۹۲ باب ۲ کید ۱۰۳
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابن خلکان صفحہ ۱۱۳ ذکر محمود غزنوی۔

فتاویٰ قاضی خان } انما صلی علی جلد الکلب قد ذبح
کی عبارت } جازت صلوتہ

ترجمہ: جس کتے کو تکبیر پڑھ کر ذبح کیا جائے اور اس کی کھال پر نماز پڑھی جائے تو نماز صحیح ہے۔

نوٹ: اس کے بعد یہ بھی لکھا ہے کہ اگر کتے کے بالوں سے زنار بند اور نالہ بنا کر نماز پڑھے تو نماز صحیح ہے۔

بعض اہل سنت کے نزدیک شراب پاک ہے

رحمۃ الامۃ اور میزان الکبریٰ دونوں کتب اہل سنت میں لکھا ہے کہ امام اہل سنت حضرت داؤد نے فرمایا ہے کہ شراب پاک ہے فتاویٰ قاضی خان

Presented by www.ziaraat.com

[illegible]

مولوی محمد علی بلال گنجی کی شیعوں کے خلاف توہینِ قرآن کے بارے

بکواس اور اس معاویہ بدزبان کو دندان شکن جواب لاجواب

ان تمام کے شیخ الحدیث نے اپنی تحفہ جعفریہ جلد ۳ صفحہ ۲۰۱ کی لکھا ہے کہ جو تلاوت کے لئے ابھی تو وضو مستحب ہے اور عام کی قرآن پڑھنا اور جنبت اور حائض کو قرآن پڑھنا جائز ہے پھر شیعوں کے خلاف ان کا تبصرہ دیکھئے۔

خود دیوبند نے توہینِ قرآن پاک کے تمام ریکارڈ اور حدیں توڑ دیئے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی قاضی خان صفحہ ۳۶۴ جلد ۲ کتاب الحظر

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی سراجیہ صفحہ

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۳۶ جلال الدین سیوطی

فتاوی قاضی خاں کی عبارت | لو کتب بالبول او بالدم او على جلد الميتة لا باس به
ابوبکر اسکاف امام اہل سنت فرماتے ہیں کہ اگر قرآن کو پیشاب اور خون سے یا مردار کی کھال پر لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ:۔ مولوی محمد علی کو ہم دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ جنب اور حائض کی زبان سے منی یا خون نہیں ہے؟ کیا ان کی زبان نجس ہے جو پڑھتا ہے اگر زبان سے پیشاب نہیں ہے؟ جب تمہارے مذہب میں پیشاب اور خون سے قرآن لکھنا جائز ہے تو پھر پاک زبان سے جنب اور حائض اگر قرآن پاک کو پڑھیں تو تم کو کیوں اعتراض ہے اور آپ نے ان مسائل میں شیعوں کے خلاف بڑی زیادتی کی ہے، اسکا جواب یہ ہے کہ ہم شریف لوگ ہیں ہم کسی کو گالی نہیں دیتے

Presented by www.ziaraat.com

مذہب اہل سنت کی بچھڑے کے پیشاب سے قرآن کا دھونا جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۵۶ باب ۵۵

تکتب ھذہ الآیات فی اناء صینی بزعفران وتمحی ببول عجل الغنم وتشربہ یعنی المرأۃ الطلق یلقی باذن اللہ وھذا ما تکتب قولہ تعالیٰ اومن کان میتا فاحییناہ آخر تک۔

ترجمہ :۔ امام اہل سنت جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ اگر بچہ ماں کے پیٹ میں سو جائے تو ان آیات کو ایک صاف برتن میں زعفران کے ساتھ لکھا جائے اور پھر بچھڑے بکری کے پیشاب سے ان آیات کو دھو کر عورت نہار منہ پئے تو بچہ جاگ جائے گا آیت یہ ہے اومن کان میتا الخ۔

مذہب اہل سنت میں قرآنی آیات کو عورت کے دھو کر فرج پر ڈالنا جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر الرحمۃ فی الطب والحکمۃ صفحہ ۱۵۶ باب ۵۵

لعسر الولادۃ تکتب ھذہ الآیات فی صحیفۃ وتمحی وتشرب النفساء منہ وتدھن بالباقی فرجھا فانھا تضع ان شاء اللہ وھذا ما تکتب بسم اللہ الرحمن الرحیم کانھم یوم یرون ما یوعدون آخر آیات تک

ترجمہ :۔ جس عورت کو بچہ کی ولادت میں تکلیف ہو قرآن آیات کو برتن میں لکھا جائے اور پھر دھویا جائے اور وہ عورت اس پانی کو پئے اور کچھ مقدار اس پانی سے کر فرج کو دھوئے بچہ فوراً پیدا ہو جائے گا۔

نوٹ :۔ ارباب انصاف غور سے دیکھیں اہلسنت کے مذہب میں قرآن پاک کو پیشاب سے لکھنا جائز اور قرآنی آیات کے پانی کو فرج پر ڈالنا جائز ہو گی یعنی بول الغنم

Presented by www.ziaraat.com

اعتراض نمبر ۵۳

شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی کا ایک اور غلط اعتراض

شاہ صاحب نے تحفہ باب ۷ ص ۲۲۹ میں لکھا ہے کہ شیعہ مذہب والے مرغیوں کی بیٹ کو پاک جانتے ہیں۔ مرغیوں میں کیا خوبی ہے کہ انکی بیٹ پاک ہے

جواب: اہل سنت کے مذہب میں بھی مرغیوں کی بیٹ پاک ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب: الفقہ علی مذاہب الاربعہ ص ۱۴ ج ۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ ص ۵ ج ۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۱۱۴ ج ۱

الفقہ الاربعہ } المالکیہ قالوا بطہارۃ فضلتہ ما یحل اکل
کی عبارت } الحنابلہ قالوا بطہارۃ فضلۃ ما یوکل

ترجمہ: امام مالک اور امام احمد اور ان کے پیروکار فرماتے ہیں کہ ہر وہ حیوان جس کا گوشت کھانا حلال ہے اس کا پیشاب و پاخانہ پاک ہے

نوٹ: شاہ عبدالعزیز کے یہ دونوں جھوٹی امام اہل سنت، امام مالک اور امام احمد کا فتویٰ ہے کہ ہر حلال جانور کا بول و براز پاک ہے پس اگر یہ فتویٰ شیعوں نے بھی دیا ہے تو دہلوی دجال کو کیا تکلیف ہوئی اگر یہ فتویٰ بفرض محال غلط ہے تو یہ غلطی خود اہل سنت کے گھر میں موجود ہے۔

اس مسئلہ کی تفصیلات کے لئے نوحہ اثنا عشریہ در جواب تحفہ اثنا عشریہ کی طرف رجوع کیا جائے اس کے بعد دہلوی دجال سفید جھوٹ سے کے دھونے کا مسئلہ چھوڑ کر مذہب اہل سنت سے اپنی جہالت کا ثبوت دیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ترجمان فقہ جبوامیہ مولوی محمد علی توجہ فرماویں

اعلیٰ حضرت صاحب نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ صفحہ ۱۲۰ میں شیعوں پر اعتراض کیا ہے کہ انکی فقہ میں پرندوں کی بیٹ پاک ہے اور حلال جانوروں کا گوبر اور پیشاب پاک ہے۔

جواب ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کے سامنے جواب ملاحظہ ہو دینا ہے ہم اس نام کے فقہ کے شیعہ حدیث کو رنگ کر جنہے ہمارے خلاف کتاب لکھ کر ہمیں فقہ جبوامیہ یعنی فقہ ولیہ نبدیہ و حنفیہ پر کچھ لکھنے کا موقع دیا ہم تمام اہل انصاف کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے کہ شیعوں کی فقہ میں تو صرف گوبر اور پیشاب کو پاک سمجھا گیا ہے مگر فقہ ولیہ نبدیہ حنفیہ پیشاب پینے کے اور پاخانہ کھانے کے فضائل لکھتے ہیں۔ اور آلہ تناسل کی تاثیر ان کی فقہ میں بہت بڑی نعمت ہے۔

فقہ اہل سنت میں حلال حیوانوں کا گوبر و پیشاب پاک ہے

کتاب اہل سنت رحمۃ الامۃ صفحہ ۱ اور کتاب اہل سنت میزان الکبریٰ میں لکھا ہے کہ قال مالک و احمد بطہارتہما من ماکول اللحم کہ اہل سنت دو امام مالک احمد فرماتے ہیں کہ حلال حیوانوں کے گوبر اور پیشاب پاک ہیں۔

نوٹ جب یہ چیزیں فقہ اہل سنت میں پاک ہیں تو انکی ابت مولوی محمد علی کا شیعوں پر اعتراض کرنا بے حیائی اور بے غیرتی ہے خدا کی شان ہے کہ یہ موت پینے والے اور پاخانہ کھانے والے اور گدھے کا آلہ تناسل چبانے والے ہمارے لئے مالک کے مفتی بنے گئے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اہل دیوبند کو اپنے علماء کی حیوانات کے پاخانہ پیشاب اور منی اور دودھ اور آلۂ تناسل کے بارے خصوصی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الشعرانی اختلاف الامۃ صفحہ ۱۴ عبد الرحمن عثمانی
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ صفحہ ۱۱ امام عبد الوہاب شعرانی۔
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان صفحہ ج ۲ کمال الدین محمد بن موسیٰ الدمیری۔
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۱۴ امام جلال الدین سیوطی

دیوبندی کو کچھ لڑ جائے تو لیپا ری کتیا کا دودھ پیجئے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت حیوۃ الحیوان صفحہ ۲۹۶ ذکر کلب میں لکھا ہے کہ ولبن الکلبۃ اذا شرب نفع من السموم

اگر دیوبندی کو زہر چڑھ جائے تو ہر قسم کے زہر کے لئے کتیا کا دودھ فائدہ دیتا ہے۔ دیوبندی اپنے علماء کی برکات کتب لغت سے تلاش کریں۔ نوٹ: یہ بات بھی فراموش نہ کریں کہ حیوۃ الحیوان صفحہ ۲۹۶ میں لکھا ہے۔ کہ امام مالک اور امام اوزاعی اور امام داؤد کے نزدیک کتا پاک ہے نیز کتاب حیوۃ الحیوان صفحہ ۲۲۸ میں لکھا ہے کہ خنزیر بھی پاک ہے اور اگر کتیا کا دودھ اہل دیوبند کے لئے جائز ہے تو خنزیر کا دودھ بھی پی لیں تاکہ ان پر کوئی زہر بھی اثر نہ کرے اور بال بھی گھنے ہوں یاد رکھیں کہ یہ مقدس اسلام اور نعوذ باللہ کتیا کا دودھ پینا جائز ہے اگر نعوذ باللہ کسی مذہب کا ہے تو وہ بھی تو اہل سنت کی دیگ کے چمچے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبندیہ میں انسانی پیشاب پینے کا جواز اور اسکی کرامات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان ص ۱۵۱/۱۲۰ ذکر انسان امام الدمیری

وشرب بول الانسان ینفع من نہش جمیع ذوات السموم وینفعہ من جمیع القروح الحادثۃ کہ انسان کے پیشاب کو پینا ہر قسم کے زہریلے جانوروں کے ڈسنے میں فائدہ دیتا ہے۔ نیز اسی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کوئی کسی زخم پر پیشاب کرے تو فوراً خون رک جاتا ہے۔

بیس سال سے کم نوجوان کے پیشاب کی کرامات اور دیوبندی فقہ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان ص ۲۶/۱۲۰ امام اہل سنت کمال الدین

وبول الصبی الذی لم یبلغ عشرین سنۃ اذا شربہ صاحب البہق ینفعہ

اور بیس برس سے کم عمر کے بچے کا پیشاب اگر برص والا پئے تو ٹھیک ہو جائے گا۔ نوٹ: کتاب اہل سنت حیوۃ الحیوان ص ۲۶ ذکر ابل میں ہے کہ وبول الابل ینفع من ورم الکبد ویزید فی الباہ کہ اونٹ کا پیشاب پینا جگر کے ورم کو نفع دیتا ہے اور قوۃ مردانہ طاقت کو زیادہ کرتا ہے۔

انسان کی منی کھانے اور سونگھنے کے فضائل فقہ دیوبندیہ میں

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان ص ۲۶ ذکر منی کمال الدین

ومنی الانسان اذا اخذ بہا ذباب الخیل او جفف واستعط بہ الانسان لم تعشقہ جب انسانی منی کو ایک خیرا پھول کے ساتھ ملا کر خشک کیا جائے اور اسکو کسی دوسرے کسی عورت کو سونگھا دیا جائے تو وہ اس مرد کی

Presented by www.ziaraat.com

ہو جائے گی نیز کتاب مذکور میں لکھا ہے کہ اگر انسانی منی کو خشک کر کے اس میں
شراب اور نمک کر کے ملا دیا جائے اور اس کو چہرے کی چھائیوں پر لگا دیا جائے
تو شفا ہوگی نیز کتاب مذکور میں ذکر انسان میں لکھا ہے کہ اگر نطفہ انسانی کو برص
اور چھائیوں کے داغوں پر لگایا جائے تو شفا ہوگی۔

خواتین دیوبند کے خون پردہ بکارت کی کرامات اور پستانوں کا علاج

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان صفحہ ۲ مفتی کمال الدین محمد بن موسیٰ
دم البکارۃ حین افتضاضہا اذا طلی بہ الثدی لا یکبر اور مشائخ اہل سنت
فرماتے ہیں کہ جب کسی دیوبند کی عورت کا پردہ بکارت چیرا جائے اور خون نکلے
تو اگر وہ خون وہ عورت فوراً اپنے پستانوں پر مل لے تو زندگی بھر اسکے
پستان بڑے نہ ہوں گے خواہ مرد انکو کتنا ہی کھینچے۔

فقہ دیوبند میں انسانی پاخانہ کھانے کا جواز اور اسکی کرامات

کتاب اہل سنت حیوۃ الحیوان صفحہ ۲ ذکر انسان مفتی کمال الدین
واذا خلط نجو من انسان قد محصہ مع دقیق بخل خمر وسقی لصاحب
القولنج ومسلہ البول نفعہما۔

ترجمہ:۔ جب کسی انسان کے پاخانہ کو چنے کے دانے کے برابر لیا
جائے اور اسکو شراب سے خمیر کر کے تیار کیا گیا ہو اگر مریض قولنج کو
یا اس مریض کو جسکو پیشاب تکلیف سے آتا ہو پلا دیا جائے تو امام اعظم
صاحب کی برکت سے پاخانہ دونوں مریضوں کو نفع دے گا۔

نوٹ:۔ فقہ دیوبند نے جیسے پیشاب پاخانہ بھی حلال کر دیا۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ امام اعظم میں آلہ تناسل کھانے کا جواز اور لومڑ اور گدھے اور بیل اور بجو کے آلہ تناسل کے فضائل اور کرامات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب ص ۱۱۱ باب ۱۲۵

فلا فیه بذکر الثعلب وبذکر حمار الوحش یا کبیر المربوط بالعقاقیر المذکورۃ سبعۃ ایام یبرأ باذن اللہ الخ

ترجمہ :- امام اہل سنت حجۃ الاسلام مفتی فقہ مالکیہ حضرت جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص پر جادو کر دیا گیا ہے اور اسکا آلہ تناسل اپنی بیوی سے ہمبستری کے قابل نہیں ہو تو مذکورہ بوٹیوں کے ہمراہ لومڑ اور گدھے کا آلہ تناسل ملا کر سات دن تک کھائے خدا تعالیٰ کے اذن سے اس دیوبندی کو شفاء ملے گی حیوۃ الحیوان ص ۲۲ میں لکھا ہے کہ گدھے اور اسکے آلہ تناسل کے چند اسرار الطبعیہ گدھا کا نام مستول ربوطا جنگل میں چرنے والا اور گدھے کو جب ذبح کیا جائے تو اسکی روح نکلنے سے اور ٹھنڈا ہونے سے پہلے اسکا آلہ تناسل نکالا جائے حیوۃ الحیوان ص ۔ ذکر ثعلب میں لکھا ہے کہ اگر لومڑ کے خصیہ کو خشک کر کے پیس لیا جائے اور ایک درہم کی مقدار کسی دیوبندی کو پلا دیا جائے تو جماع کرنے کی طاقت کو بہت فائدہ پہنچے گا نیز حیوۃ الحیوان ص ۱۵۹ میں لکھا ہے کہ جب بیل گھاس پر چلے اور پیشاب کرے تو مقام پیشاب کی گیلی مٹی کو جو دیوبندی آلہ تناسل پر ملے گا اسکا ذکر کھڑا ہو جائے گا نیز حیوۃ الحیوان ذکر حمار میں لکھا ہے کہ گدھی کے دودھ کا ... اور ... میں لکھا ہے کہ بجو کا آلہ تناسل کھانا قوت مردانہ کو زیادہ کرتا ہے اور حیوۃ الحیوان ... کے خصیہ ... کی شہوت ...

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبندی میں کتے کے آلۂ تناسل کی خصوصی برکات اور کرامات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ ص ۱۳۰ باب ۱۲۹ مصنف شیخ الحدیث سیوطی اقتصار علی نظر بے رعایت داری کے صرف ترجمہ پیش خدمت ہے مفسر قرآن شیخ الحدیث امام اہل سنت علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ جب کتا کتیا پر چڑھے اور اتر جائے تو آپ جلدی سے اسکی دم جھٹکے سے کاٹ لیں اور چالیس دن تک اسکو زمین کے اندر دفن رکھیں جب نکالیں تو صرف ہڈیاں ہونگی اسکو پیس کر کسی دھاگہ کے اندر لپیٹ لیں پھر اس کو جو شخص کمر سے باندھے پر اسکے بعد اگر کسی دیوبندن عورت سے ہمبستری کرے گا تو اسکو انزال نہ ہوگا ولو اقام من المغرب الی الصباح و هذا من المجربات الصحاح باذن الله تعالیٰ اگرچہ وہ اس دیوبندن سے مغرب سے لیکر صبح تک ہمبستری کرتا رہے اور یہ نسخہ علماء اہل سنت کے مجربات میں سے ہے اذن خدا سے

چمگادڑ کے خون کی اہل سنت کے لیے خصوصی برکات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ ص ۱۳۱ باب ۱۳۹ امام سیوطی من طلی قدمیہ بدم خفاش رای العجب من الانعاظ وهذا من المجرب دیوبندی اپنے قدموں کو چمگادڑ کے خون سے طلا کرے گا تو اسکا آلۂ تناسل اٹھے گا اور یہ نسخہ بھی علماء دیوبند کا آزمودہ ہے۔

نوٹ: یہ نسخہ دیوبند کو حق تعالیٰ جزائے خیر دے خلق خدا کی بھلائی کے لئے انہوں نے بڑی محنت فرمائی ہے خصوصاً آلۂ تناسل کو مضبوط کرنے کے لئے اور اساتذہ کے لئے انکی خدمات قابل تعریف ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دیوبندی اپنے مریدوں کو آلۂ تناسل مضبوط کرنے کے بارے خصوصی

ہدایات زنجبیل کے آلۂ تناسل کی اہل سنت کے لیے خصوصی برکات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۲۸ باب ۱۳۹ مفتی علامہ
سیوطی تاقتد ذکر فعل التجربۃ وتقویۃ مثل ... فاذا اردت ان
تعمہ منہ شیار واجعلہ فی الحلیب والعقہ فانہ ینعظ انعاظا شدیدا
ترجمہ:- امام اہل سنت علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ زنجبیل کو آلۂ تناسل سے کرانے کو
شدید جماع کرنے کی مانند سمجھو اور کہ یہیں لیں اور جب ہمبستری کرنا ہو تو اس
سفوف کو شہد میں ملا کر چاٹ لیں آپکا آلہ خوب کھڑا ہو جائے گا۔

قنفذ چھاہ کے آلۂ تناسل کی اہل سنت کے لیے خصوصی کرامات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۲۸ باب ۱۳۹ مفتی علامہ
سیوطی قالقنفذ ذکر قنفذ وتشویہ وتاکلہ فانہ غایۃ باتفاق الاطبا
ترجمہ:- چھاہ کے آلۂ تناسل کو بھون کر اہل سنت کھائیں، یہ آلہ کو بڑا لمبا کرے

کتے کے آلۂ تناسل کی اہل سنت کے لئے فیوضات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۲۹ باب ۱۳۹
من اخذ ذکر کلب وشدہ علی فخذہ، قوی علی الجماع ولم ینم ذکرہ
ما دام معلقا علیہ۔ ترجمہ: جو اہل سنت شیخ الحدیث کتے کے آلۂ تناسل کو بھی
ران کے ساتھ باندھے تو اس کا آلہ سخت ہو گا اٹھ کر ہرگز سونے نہ پائے جب تک آلہ کو جدا نہ
کرے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

دیوبندی عورت کی سُول روکنے کے لیے انکے علماء کے ارشادات

خصی چھترے یا خچر کا پیشاب پلائیں تو دیوبندن کی سول بند ہو جائے گی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ ص ۱۴۵ باب ۱۵۸ امام سیوطی

بول الکبش الخصی اذا شربتہ لم تحمل ابدا (۲) اذا سقیت

المرأۃ کل شہر بول بغلۃ فانہا لا تحمل ابدا

ترجمہ: جب خصی چھترے کا پیشاب یا خچر کا پیشاب کسی دیوبندن کو لگاتار

دو مہینے تک پلایا جائے تو اس کو حمل نہ ٹھہرے گا۔

دیوبندن عورت کی سُول کھولنے کے لیے انکی فقہ کی ہدایات

گدھے کا پیشاب قنفذ کا آلہ تناسل، گھوڑی کا دودھ بہت مفید ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ ص ۱۵۱ باب ۱۵۴ امام سیوطی

ترجمہ: اگر کوئی دیوبندن عورت حیض سے پاک ہو کر گدھے کے پیشاب میں

روئی تر کر کے شرمگاہ میں رکھے پھر اسکے ساتھ اگر کوئی ہمبستری کرے تو وہ

فوراً حاملہ ہو جائے گی اور اگر قنفذ (سیہ) کے آلہ تناسل کو جلا کر اس کو گندم اور

لاکھ میں ملا کر پھر شہد ملا کر غسل کے بعد چاٹے تو بھی حاملہ

ہو جائے گی۔ اور اگر عورت کو پتہ نہ چلے اور گھوڑی کا دودھ اسکو پلا دیا

جائے تو فوراً حاملہ ہو جائے گی سبحان اللہ۔ فقہ دیوبندیہ

ہے۔ جنس کی حقوق سے استفادہ پر اختراع ہے اور آلہ تناسل کھانے کے جواز

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند میں منی کھانے کی برکات کہ بے پناہ عشق پیدا ہوتا ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۲۴ باب ۱۶۷ امام سیوطی

اذا خففت منيك ونطفت به قطعة سكر واطعمته للمرأة وهى لا تعلم احبتك حبا شديدا۔ اگر تو اے دیوبندی اپنی منی سے تر کر دیا شکر یا مصری کا [illegible] کسی پر ڈال کر اپنی بیوی کو کھلا دے تو وہ تیری دیوانی ہو جائے گی نوٹ: بقول [illegible] صاحب اگر دیوبندی اپنی بیوی کے منہ میں انزال کرے تو وہ شوہر کی عاشق ہو جائے گی۔ اور منی اور عشق کا مزہ اسکو قیامت تک آتا رہے گا۔

فقہ دیوبند میں شوہر کو دوسری شادی سے روکنے کا عظیم نسخہ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ صفحہ ۱۶۳ باب ۱۶۷ مولف امام سیوطی

ترجمہ: سیاہ مرغی کا سر لے کر اسکو ایک نئے کوزے میں بند کر کے اس چارپائی کے نیچے دفن کر دے جس پر دیوبندن سے اسکا مرد ہمبستری کرتا ہو تو اس سر کی برکت سے شوہر اس سے جھگڑا نہیں کرے گا اور اس پر ناراض نہ ہوگا اور وہ تیز دوجہ علیہا مادام ذالک اور جب تک مرغی کا سر رہے گا اس کا شوہر دوسری شادی نہ کرے گا نوٹ: اس نسخے پر معاویہ کی ماں ہندہ نے عمل کیا ہے۔

پاؤں دھو کر پلانے سے محبت کے شعلے بھڑکتے ہیں

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۶۴ باب ۱۶۷ ان الانسان اذا غسل قدميه وسقى ذالك الماء لزوجته فانها تحبه حبا شديدا۔ اگر دیوبندی مرد اپنے پاؤں دھو کر اپنی بیوی کو پلا دے [illegible]

Presented by www.ziaraat.com

دھو کر اپنے مرد کو پلائے جو بھی) اپنے پاؤں دھو کر دوسرے کو پلائے گا تو وہ اسکے ساتھ بہت محبت کرے گا (نوٹ معاویہ کے والدین اس نسخہ پر عمل پیرا تھے

فقہ دیوبندی کی ہدایت کہ اللہ کے علاوہ کتے کے آلہ تناسل اور اسکے قلب سے مدد حاصل کریں مرد کو بے غیرت کرنے کے لئے یہ مجرب نسخہ ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۶۵ باب ۱۲۸

تأخذ قلب کلب ویجففہ وتطعمہ للرجل فانہ لا یغار علی زوجتہ ویموت قلبہ وھذا مجرب ولا شک فیہ ترجمہ اگر کوئی دیوبندی عورت کتے کے دل کو خشک کرے اور کسی طریقے سے وہ دل اپنے شوہر کو کھلائے تو اسکا شوہر اپنی عورت کے بارے بے غیرت ہو جاتا ہے گا اسکا دل مردہ ہو جائے گا یہ نسخہ بقول امام اہل سنت امام سیوطی کے تجربہ شدہ ہے۔

فقہ دیوبندی عورت کی غیرت سوکن پر ختم کرنے کا ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۶۵ باب ۱۲۸ امام سیوطی

ترجمہ: خرگوش کا دماغ شراب میں ملا کر بے خبری میں عورت کو پلائیں (۲) بھیڑیا کا پتا شہد میں ملا کر بے خبری میں عورت کو پلائیں (۳) سرطان بحری لیکر اسکو گھوٹ کے عورت کو پلائیں اسکی سوکن پر غیرت ختم ہو جائے گی۔

فقہ دیوبند کا فرمان اللہ کے علاوہ اونٹ کے پیشاب سے مدد حاصل کریں

الرحمۃ فی الطب صفحہ ۱۵۳ باب ۵۰ میں لکھا ہے کہ اگر کسی دیوبندن کی بچہ کی ولادت کے بعد

Presented by www.ziaraat.com

انڈا لینے لیٹے گھر یا باہر بیٹھی اگر بیمار ہو تو اسکو اونٹ کا پیشاب پلایا جائے تو شفا
ہوگی۔ بقول مرزا صاحب اگر اونٹ کا پیشاب نہ ملے تو اپنا پلا دیجیے

فقہ دیوبندی کی بستر بند تبلیغی جماعت کے لیے ہدایات کرانکی

عدم موجودگی میں انکی بیوی کو کوئی دوسرا دیوبندی استعمال نہ کرسکے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ صفحہ ۱۳۱ باب ۲۰ مؤلف سیوطی

ترجمہ: اگر کوئی دیوبندی تبلیغ کی خاطر سفر جا رہا ہے اور وہ بیوی کی شرمگاہ پر تالا لگا کر جانا چاہتا ہے تو وہ بھیڑیا کا پتا لے کر اسکو اپنے آلہ تناسل پر مل کر اپنی بیوی سے ہمبستری کرے۔ انشاءاللہ انکی بیوی کی شرمگاہ پر شیبی تالا لگ جائے گا اگر کسی اور مرد نے انکے ہمبستری کا ارادہ کیا تو وقت ملاپ اسکا آلہ تناسل سست ہو جائے گا۔

۲۔ (۲) اور اگر دیوبندی کوے کا خون یا بجول کا پتا اپنے آلہ تناسل پر مل کے بیوی کا سے ہمبستری کرے گا تو اس عورت سے اور کوئی ملاپ نہ کر سکے گا۔ (۳) اگر کوئی دیوبندی بھیڑیا کے خصیے کو اچھی خوب تیل لگائے اور پھر اس تیل کو آلہ تناسل پر مل کر بیوی سے ہمبستری کرے تو پھر وہ دیوبندی کسی اور کو کام نہ دے گی

دیوبندی عورتوں کو لذت جماع سے مست کرنے کی خاطر نسخہ

ترجمہ (۱) مرغ کی چربی اور شہد ملا کر آلہ تناسل پر مل کر جماع کرے (۲) اونٹ کی کوہان کی چربی سے گھی نکال کر آلہ تناسل پر ملے (۳) عاقر قرحا چبا کر آلہ پر ملے (۴) بھیڑیا کو پتا اور خرگوش بھیڑ کا پتا اور تیل خالص ملا کر خمیرا اور آلہ پر ملے (۵) جوان عورت کا دودھ آلہ تناسل پر ملے اگر یہ ملا آلہ تناسل پر مل کر کسی دیوبندن سے جماع کیا جائے تو لذت

Presented by www.ziaraat.com

جماع سے دوست ہو جائے گی اور اس کے شوہر پر فریفتہ ہو جائے گی۔

دیوبند کے شریعت باپ کی خواتین دیوبند کی خواہش جماع پیدا کرنے یا اس کو تیز کرنے کی بابت مشائخ کی ہدایات

از اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ۱۴۳ مؤلفہ امام سیوطی

(۱) اگر کوئی دیوبندی عورت زعفران اور نوشادر برابر لے کر پیس لے اور پانی میں حل کر کے اس پانی سے استنجا کرے تو اس عورت میں خواہش جماع فوراً پیدا ہو جائے گی لونڈے اور عورت پاک کی برکت سے تمام رات جماع سے تھکے گی نہیں

خواتین دیوبند کی خواہش جماع ختم کرنے کے لئے مشائخ کی ہدایات

از اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ۱۴۳ باب ۳۴ از امام سیوطی

(۱) اگر کسی دیوبندن میں شہوت زیادہ ہے اور شوہر بوڑھا ہے اور وہ نیک بخت اپنی شہوت روکنا چاہتی ہے تو وہ ایسا کرے کہ سرخ رنگ کے بیل کا عضو تناسل لے کر خشک کرے اور سایہ میں خشک کرے اور وہ عورت نبیذ جو کی شراب خالص لے کر ایک مثقال پیئے تو اس کی شہوت ختم ہو جائے گی۔ (۲) اگر کوئی دیوبندن شجرہ مریم کو نعناع کے پانی میں تر کر کے چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنا لے پھر اگر ایک گولی کھائے گی تو ایک سال اور دو کھائے گی تو دو سال کے لئے اس کی شہوت کی آگ بجھ جائے گی۔

نوٹ: علماء دیوبند کی خدمات خلق خدا کی بھلائی کے لئے قابل داد ہیں دیکھا آپ نے کروڑ فریب کی آگ مشتعل کرتے یا بجھاتے ہیں یا لذت جماع بڑھاتے

Presented by www.ziaraat.com

میں مشائخ اسلام نے کیسی کیسی ہدایات جاری فرمائی ہیں۔

دیوبند کے شریعت میں آلۃ التناسل موٹا کرنے اور لمبا کرنے کے بابت مشائخ کی ہدایات تاکہ کنیزان ہند بنت عقبہ خوش رہیں

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ ۱۳۳ باب ۱۲۲ از امام سیوطی

(۱) اگر کوئی دیوبندی زبد البحر یعنی سمندر جھاگ لے کر خشک کرے پھر اسکو رگڑ کر پانی میں ملا کر آلۃ التناسل کو طلا کرے تو عورت پاک کی برکت سے موٹا ہوجائے گا صحیح مجرب مشائخ کا آزمودہ اور تجربہ کیا ہوا ہے۔

دیوبند کی شریعت میں بخار والی عورت سے جماع میں زیادہ لذت ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ ۱۳۵ باب ۱۲۳ مؤلف سیوطی

ترجمہ: مشائخ عظام کے تجربے سے یہ بات ثابت ہے کہ جس عورت کو بخار ہو اس کے ساتھ ہمبستری کرنے میں زیادہ لذت ہے خاص طور پر بخار کی ابتدا میں

نوٹ:- ایک خیال رکھیں کہ بیمار عورت سے ہمبستری سنت عثمان غنی ہے اور عورت کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے جس طرح کہ عثمان نے ایسا ہی بیوی کے ساتھ کیا تھا اور وہ مر گئی تھی تفصیل کے لئے ہماری کتاب قول مقبول دیکھیں

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ سکھنا نہ ڈیا سے نچوڑ کیا کھتے پائیے۔ مولوی محمد گل ریشے تو ہنگ ہاتھی نہیں بیٹھے وسیلہ اور دعا لگے خرسیب کا آپ کے سامنے ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

دیوبند کے شریعت میں شرمگاہ کے پانی کو خشک کرنے کی ہدایات

١- اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ١٣٥ باب ١٣٣ مولف سیوطی

(١) اذا اخذت وسخ صوف الغنم وتحملت به المراۃ تنشف رحمها

بھیڑ کی پشم کی میل جمع کر کے عورت فرج میں رکھے تو فرج خشک ہو جائے گی

دیوبندی شریعت میں شرمگاہ کی بدبو دور کرنے کی ہدایات

١- اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ١٣٥ باب ١٣٣ مولف سیوطی

(١) یدق السنبل الخ سنبل کو باریک پیس کر گلاب کے پانی میں معجون بنائے اور اسکو دیوبندن فرج میں رکھے گی اس فرج میں گرمی بھی پیدا ہوگی اور اسکی بدبو بھی دور ہو جائے اور اس میں خوشبو آئے گی۔

دیوبند کے شریعت میں کھلی اور ڈھیلی شرمگاہ کو گرم اور تنگ کرنے کی ہدایات تاکہ مشت زنی کرنے والے کو جلیبی کی لذت

١- اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ١٣٥ باب ١٣٣ مولف سیوطی

تحمل الشب الخ پھٹکڑی کو پانی میں گھول کر اس پانی سے جو دیوبندن استنجا کرے گی اسکی فرج تنگ ہو جائے گی۔ (٢) سرمہ اور پھٹکڑی کو باریک پیس کر جو دیوبندن فرج میں رکھے گی فرج تنگ ہو جائے گی۔

نوٹ: اے صاحب انصاف اگر چاند پر جانے کے بارے انگریزی والے کی تحقیقات ماہر ہیں تو فرج کو تنگ اور گرم کرنے کی دیوبند کی تحقیقات بھی کمال کی ہیں

Presented by www.ziaraat.com

دیوبند کی شریعت میں کنوارپن لوٹانے کی ہدایات

الرحمت صفحہ ۱۳۶ پر لکھا ہے کہ جو دیوبندی لڑکی کا کنوارپنا ہے کہ اس کی دو گی
مجبوراً شرمگاہ میں رکھے گی اگر اسکا پردہ بکارت زائل ہو چکا ہے تو غرض
پاک کی برکت سے دوبارہ لوٹ آئے گا عجیب بات تو علماء کا اپنے
گھروں میں یہ تجربہ شدہ نسخہ ہے نوٹ علماء دیوبند کے تجربات اور
ہدایات پر اسلام کو بڑا فخر ہے۔

غسل کرانے کے لئے فقہ دیوبند کی خصوصی ہدایات

کتاب الرحمت صفحہ ۱۰۱ پر لکھا ہے کہ جو دیوبندی اور وہابی تھوڑا سا کپڑا کا
ذرہ بھر اور کچھ شہد لگا کر چاٹ سے احتلام غسل کر جائے گا۔

دیوبندی احتلام روکنے کے لئے الٹا عمل کرے اور اگر ران پر باپ کا نام لکھیں

کتاب الرحمت صفحہ ۱۲۷ پر یہ لکھا ہے کتب علی فخذ الایمن آدم وعلی
الایسر حوا فلا یحتلم کہ جو دیوبندی اپنی دائیں ران پر آدم اور بائیں
پر حوا کا نام لکھے گا اسکو احتلام نہ ہوگا نوٹ دیوبندی سب نبیوں کے
باپ اور ماں کی توہین کر کے ... ارتکاب کیا ہے

مولانا محمد علی بلالی گنجی شیخ الحدیث کو دعوت فکر

اعلیٰ حضرت کی فقہ حالت اور خاتم دین میں پیشاب پینا اور منی کھانا
بلکہ ... کھانا جائز ہے اور ہر قسم کے حیوانات کے ... عمل پر جائز

Presented by www.ziaraat.com

پر غصہ ماجستری کے محاذ میں اپنے مشکل کشا اور حاجت روا سے بہت ایک
اثر جعفریہ پر تبصرہ کرتے ہوئے ہاں حلال جانوروں کو پیشاب اور گوبر پاک ہے
جناب کا یہ اعتراض ہے بعد از ازالہ کے حیثیت رکھتا ہے اور
جناب نے جو شیعہ مذہب کو گالیاں دی ہیں اور عوام کی بہکایا
جواب یہ ہے۔

وقد قال اللہ علی اللئیم یسبنی فمضیت ثمۃ قلت
لا یعنینی۔

جب کمینے لوگوں کے پاس سے گزرتا ہے اور وہ مجھے گالیاں
دے رہے تھے تو ہم گزر جاتے تھے اور کہتے تھے کہ وہ کسی اور کو ڈھونگ
رہے ہیں۔۔

چرا کارے کند عاقل کہ بعد آید پشیمانی

عقل مند کو وہ کام نہیں کرنا چاہیئے کہ جس کے بعد وہ شرم سار ہو ہمارا
کتاب کے علمی مطالب اور حوالہ جات کو تو کوئی سنی مولانا صاحب
اپنے عوام کو سنا کر خوب بغلیں بجائیں گے کہ دیکھو ہمارے مذہب اور صحابہ
کی تائید ہو گئی ہے، اور ہمارا جواب یہ ہے سنی علماء صاحبان کو چاہیئے
وہ اپنے نادان علماء کو بھی سمجھائیں کہ وہ شیعوں کے خلاف جو چھیڑ چھاڑ
کر رہے ہیں اور شیعوں کو موقع نہ دیں کہ وہ فقہ حنفیہ میں جو گند بھرا ہے
اس سے ان کے عوام کو آگاہ کریں۔

Presented by www.ziaraat.com

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں

کہاوت مشہور ہے کہ خر عیسیٰ ور بگو وہ بو علی سینا : کہ رسیدہ پیار خرہ یک بو علی سینا ہے آپ بھی بریلوی مذہب کی مفتی اور مناظر اعظم بن بیٹھے ہیں اور بقول شاعر۔

تیرے نشتر کی زد شریان قیس ! تو ان تک ہے تم نے اپنی تحقیق کے تیر ولی کو نشانہ صرف فقہ جعفریہ کو بنا رکھا ہے آپ بتائیں کہ مالکی اور شافعی اور حنبلی مذہب والوں کو کیا آپ نے بخش دیا ہے کیونکہ آپ نے جتنے اعتراضات فقہ جعفریہ پہ کیے ہیں وہ تمہاری چاروں فقہ پہ وارد ہوتے ہیں۔ تمہاری ان چاروں فقہوں پاخانہ کھانا جائز شراب پینا جائز مستی کرنا حلال اور محارمات کے ساتھ نکاح جائز ہے اور اگر جناب کی مرغوب غذا ہیں وہ کتی گھوڑی کا دودھ بھی انکی فقہ میں پینا جائز ہے۔ ہر قسم کی نجاسات کو چاٹ کر پاک کرنا بھی درست ہے کتا کافر اور خنزیر بھی انکی فقہ میں پاک ہے جب مردم شماری کرنا ہو تو تم فخر سے مالکی شافعی اور حنبلی مذہب والوں کو اپنے ساتھ ملاتے ہو۔ اور جب شیعہ لوگ فقہی مسائل میں انکو ڈھونڈ لاتے ہیں تو آپ فوراً کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو حنفی بریلوی ہمارا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر ان سے آپکا کوئی تعلق نہیں ہے۔

اور انہوں نے آپکے امام اعظم صاحب کے فتاویٰ کی سخت لعنت کر کے نعمان کو مجبوراً ثابت کیا ہے بلکہ انہوں نے تمہارے خلاف یہ فتویٰ بھی دیا ہے کہ جو حنبلی نہ ہوگا وہ کافر ہوگا اور مذمت نعمان میں انہوں نے کئی رسالے بھی لکھے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

تو کیا وجہ ہے کہ آپ جس طرح اہل سنت بن کر شیعوں کی فقہ کے
خلاف زہر اگلتے ہو اسی طرح تم اپنی فقہ کے خلاف بھی اساءت کیوں
نہیں کرتے۔ کیا ہر دو بار سے بہتوں کی لکھتے ہیں اگر ایک مسئلہ
کرنا ہے شیعہ بر ہو گئے ہیں تو یہ وہی مسئلہ جب اہل
سنت کی فقہ میں بھی موجود ہے تو اہل سنت بھی تو بے ہو گئے
اگر شیعہ کا فریب تو اہل سنت بھی کائنات کے بدترین کو فریب ہے

اجڑی مسیت امام گا بلڑ، اجڑے پنڈ چھیڑو لا محل

بریلوی مذہب میں مولوی محمد علی لاہوری بلال گنجی محقق اور مناظر کی
کہاوت مشہور ہے کہ نیم حکیم اور خطرہ جان اور نیم ملاں اور خطرہ ایمان
غوث پاک کا مرید تمام اہل سنت کے لئے رسوائی کا
سبب بنا ہے فقہ جعفریہ کے خلاف کتاب لکھ کر اس نے اپنی
بے ... کے مطابق شیعوں کو دعوت دی ہے کہ اب تمہیں موقع ہے
تم اہل سنت کی ایسی کی تیسی کر دو اس کی کتاب کے بعد ہم
نے جو فقہ اہل سنت کی چیر پھاڑ کی ہے کئی صدیوں تک یہ لوگ
اسکو پڑھ پڑھ کر کڑھتے رہیں گے اور اگر قبروں سے انکے شیخین بھی
اٹھ کر آ جائیں تو بھی وہ ہمارے کئے ہوئے شگافوں کو سی نہیں سکتے
اگر خشک سے استنجاء پر اہل سنت کو اعتراض ہے تو جب وہ
ہوا ات کے ڈھیلے پکڑے اور الٹن سل کھاتے ہیں وہ کس
طرح اسکے حلق سے نیچے اترتا ہے اور منی حیض اور پاخانہ کو وہ
چاٹ کر کس طرح پاک کرتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

دیوبند کے شریعت بل میں مکھن زیادہ پیدا کرنے کی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ ص ۱۲۷ باب ۱۷ مؤلف امام سیوطی

تاخذ السمن الخالص والشمع المقصور النقي والمر اجزاء متساويه ويوضع جزء من الزعفران والمطيبة واصنعهم على النار حتى يختلط جميعا ثم منهم قدر الحمصة في الشكوة تعصيرها باسمها باذن الله

ترجمہ:۔ گھی اور شمع چکنا صاف اور مسک ہم وزن لیں اور ان ادویہ کی چوتھائی زعفران لے کر ان میں ملا کر انکو آگ پر خوب پکائیں پھر چنے کے برابر اس دوا کو لے کر دودھ والے مشکیزہ یا مٹکے میں ڈال کر دودھ بلوئیں اللہ پاک کی برکت سے مکھن زیادہ ہو جائے گا۔

عورتوں کو آپس میں لڑائیں اور مکھن زیادہ بنائیں

ترجمہ:۔ جب گائے بچہ جنے تو اسکا پہلا دودھ (اللباء) ثادا مرد ہم لیں اور اسکے برابر شہد خالص۔ اور النجم جو ایک بوٹی ہے اسکے پتے مثل انگور کے ہیں وہ بھی اسکے برابر لیں اور بقلۃ العالمین جو ایک بوٹی ہے وہ بھی بقدر ضرورت لے کر ادویہ کو ملا کر دھوپ میں خشک کریں پھر مذکورہ ادویہ کو ملا کر ہانڈی میں ڈال کر آگ پر خوب پکائیں اتنا پکائیں کہ وہ دوا پتھر کی طرح سخت ہو جائے پھر اس دوا سے کچھ مقدار لے کر دودھ والے مشکیزہ یا مٹکے میں ڈالیں اللہ پاک کے امر سے مکھن بہت زیادہ آئے گا۔

مکھن زیادہ پیدا کرنے کا تعویذ جسکو معاویہ کی ماں ہندہ استعمال کرتی تھی

Presented by www.ziaraat.com

۱۔ اہل سنت کی بہشتی کتاب الرحمۃ صفحہ ۱۲۹ باب ۲۳، مؤلف سیوطی

ترجمہ: اگر گائے اور بکری کے دودھ میں کمی آ جائے تو اور زبان پاک اور بدن پاک سے روبقبلہ بیٹھ کر تعویذ لکھیں۔

جلبان اللبن من ارض الیمن ولا تورث الجبیر ان اجیبوا اللبن الوقوش وسنتهم وحضنهم اللهم یا سمیع یا مغیث یا مجیب دعا من اخرج النبات ویا مقلب الحیوانات فی قدرتہ الا بارک انزل البرکة فی شکوة بنت فلانة (مثلا هند بنت عتبة) ببرکة آدم وحوا علیہما السلام وبرکة ابراهیم علیه السلام وبحق النیل ذہبا ایابا وحق الذی لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم پھر ایک تختی کا دودھ والے مٹکے میں ڈال جس میں دودھ گرم کرتے ہیں اور ایک تختی دودھ بلونے والے مٹکے میں ڈالیں۔

دیوبند کے شریعت ساز لیبارٹری کا دودھ زیادہ کرنے کی بدعت

۱۔ اہل سنت کی بہشتی کتاب الرحمۃ صفحہ ۱۴۰ باب ۲۳، مؤلف سیوطی

ترجمہ: پیر کے دن گائے بھینس کے پاؤں یعنی سموں پر چاندی کے قلم سے طلوع شمس کے بعد اگر اس تعویذ کو لکھا جائے تو اللہ پاک کی برکت سے دودھ زیادہ ہوگا، تعویذ یہ ہے: و ص و محلم و شی

دیوبند کے شریعت میں حلال و حرام کے بجائے خلق خدا کی بھلائی پر زور دیا ہے

پیشاب و پاخانہ اور منی اور کتا اور خنزیر انکی شرعی پوزیشن کچھ بھی ہو اگر خلق خدا کی ضرورت انکے بغیر پوری نہیں ہوتی تو وہ مباح

Presented by www.ziaraat.com

اعتراض نمبر ۱۵

شاہ عبدالعزیز کا ایک اور غلط اعتراض

بیان شاہ دہلوی صاحب نے تحفہ صفحہ ۲۲۹ باب ۹ میں لکھا ہے کہ شیعہ غسل جنابت کے بعد وضو کو حرام جانتے ہیں اور یہ بات سنت پیغمبر کے خلاف ہے

نبی کریم بھی غسل جنابت کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری صفحہ ۳۰۲ باب
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی صفحہ ۱۳۶/۱ باب ترک الوضوء من بعد الغسل
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف صفحہ ۲۶
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ صفحہ ۴۳/۱

سنن ابن ماجہ کی عبارت | عن عائشہ قالت کان رسول اللہ لایتوضأ بعد الغسل من الجنابۃ

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ غسل جنابت کے بعد نبی کریم وضو نہیں فرماتے تھے۔

ترمذی شریف کی عبارت | بعد حدیث عائشہ قال ابوعیسیٰ ھذا قول غیر واحد من اصحاب والتابعین ان لا یتوضأ بعد الغسل

ترجمہ: مذکورہ حدیث عائشہ کے بعد ابوعیسیٰ ترمذی کہتا ہے کہ غسل جنابت کے بعد وضو نہ کرنا بھی قول اصحاب اور تابعین کا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے کہ یہ عبدالعزیز محدث اہل سنت کے مذہب سے بھی جاہل تھا جب اہل سنت کا اجماع ہے کہ غسل جنابت کے بعد وضو نہیں ہے تو اگر یہ بات شیعہ بھی کہتے ہیں تو اس میں حرج ہی کیا

Presented by www.ziaraat.com

ہے۔ شیعہ فقہاء نے تمام احادیث کو دیکھ کر یہ فیصلہ کیا ہے کہ غسل کے بعد وضو نہیں ہے۔ اس مسئلہ میں شیعہ نبی کریم کے موافق اور سنی مخالف ہیں۔

غسل جنابت کے حکم میں اہل سنت نے صحابہ کی نافرمانی کی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان صفحہ ۲۱ ج ۱ م قاضی حسن بن منصور

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز الدقائق صفحہ ۱ ج ۱ م عبد اللہ احمد النسفی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار صفحہ ۱۲ ج ۱ م علاؤ الدین الحصکفی

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز الدقائق صفحہ ۳۱ ج ۱ م مولانا الدیعقی

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح وقایہ صفحہ ۴۲ ج ۱ کتاب الطہارۃ

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر ھدایۃ صفحہ ۵۵ ج ۱

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بہشتی زیور صفحہ ۶۱ ج ۱ م اشرف تھانوی

۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغمہ صفحہ ۵۶ ج ۱ م عبد الوہاب شعرانی

۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی اختلاف الائمۃ صفحہ ۱۸

۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ صفحہ ۱۳۰

۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف صفحہ ۶۳ ج ۱ باب الغسل

۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری صفحہ ۳۹۶ ج ۱ پارہ ۲۹

بہشتی زیور ج ۱ مسئلہ ۱ سوتے جاگتے میں جب جوانی کے جوش کی عبادت ۱ سا تھ منی نکل آئے تو غسل واجب ہو جاتا ہے صفحہ ۲

جب مرد کے پیشاب کے مقام کی سپاری اندر چلی جاوے تو بھی غسل واجب ہو جاتا ہے چاہے منی نکلے یا نہ نکلے۔

Presented by www.ziaraat.com

نوٹ: ایک سے سات تک تمام مذکور کتب میں صحابہ کرام کی نافرمانی کی گئی ہے اور غسل کا سبب دو چیزوں کو بنایا گیا ہے۔

(۱) منی کا نکلنا (۲) پیاری کا داخل ہونا۔

صحابہ کا فتویٰ کہ صرف پیاری داخل کرنے سے غسل واجب نہیں ہے۔

رحمۃ الامۃ اور میزان کی عبارت } وحکی عن داود وھو قول جماعۃ من الصحابۃ ان الغسل لا یجب الا بالانزال

ترجمہ: امام اہل سنت حضرت داؤد اور صحابہ کرام کا فرمان یہ ہے کہ خواہ سارا یا آدھا داخل کرے غسل واجب نہیں ہوتا جب تک منی خارج نہ ہو۔

نوٹ: مذکورہ مسئلہ میں صحابہ کرام یا اہل سنت غلطی پر ہیں یہ ایک الگ بحث ہے ہم صرف اس مسئلہ کی تفصیلات پیش کر کے فیصلہ علماء کرام پر چھوڑتے ہیں۔

بی بی عائشہ اور حضرت عثمان کی غسل جنابت کے بارے میں خصوصی رپورٹ

کشف الغمہ کی عبارت } اختصار کی خاطر ترجمہ ملاحظہ ہو ایک مرتبہ مہاجرین اور انصار میں غسل جنابت کی بابت جھگڑا ہو گیا انصار فرماتے تھے کہ غسل جنابت تب واجب ہوتا ہے جب منی خارج ہو اور مہاجرین فرماتے تھے کہ صرف دخول کافی ہے۔ ابو موسیٰ اشعری نے کہا کہ لڑو مت میں ابھی اس جھگڑے کے مٹانے کا بندوبست کرتا ہوں کہ وہ

Presented by www.ziaraat.com

حضرت عائشہ کے پاس آیا کیونکہ اس قسم کے مسائل میں وہ بہت تجربہ رکھتی تھیں ابو موسیٰ اشعری نے شرماتے شرماتے آخر پوچھ ہی لیا کہ غسل جنابت کس طرح واجب ہوتا ہے۔ عائشہ نے کہا علی الخبیر سقطت کہ اب تو تجربہ کار کے پاس پہنچا ہے۔ فرمایا کہ نبی کریم جب ان کی رانوں کے درمیان تشریف فرما ہوتے تھے اور دونوں مقام ختنہ آپس میں شرف ملاقات حاصل کرتے تھے تو غسل واجب ہو جاتا تھا۔ ایک روایت میں اس طرح ہے۔ کہ ابو موسیٰ نے حضرت عائشہ سے کہا کہ مرد عورت کو دخول کرتا ہے اور کچھ دیر لطف حاصل کر کے مست ہو جاتا ہے اور اس کی منی خارج نہیں ہوتی کیا اس صورت میں غسل واجب ہو جاتا ہے حضرت عائشہ نے کہا اذا جاوز الختان، الختان وجب الغسل کہ جب مرد کا مقام ختنہ عورت کے مقام ختنہ سے آگے بڑھ جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

ایک روایت میں اس طرح ہے کہ کسی مرد نے نبی کریم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ مرد عورت کو دخول کرتا ہے اور کچھ لذت کے بعد مست ہو جاتا ہے اور اس کی منی خارج نہیں ہوتی۔ کیا ان پر غسل واجب ہے راوی کہتا ہے کہ عائشہ جالسۃ کہ اس وقت حضرت عائشہ بھی بیٹھی ہوئی تھیں۔

نبی کریم نے فرمایا کہ انی لا فعل ذالک انا و ھذہ ثم نغتسل کہ میں اور عائشہ اسی طرح کرتے ہیں اور پھر ہم غسل کرتے ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف دیکھا آپ نے صحابہ کرام کی شرم و حیا کہ اس قسم

Presented by www.ziaraat.com

کے مسئلہ کو وہ نبی کریم کی بوڑھی بیویوں کو چھوڑ کر حضور پاک کی جوان بیوی سے پوچھتے تھے۔ اور جن صحابہ کرام کو نبی کریم نہ بتا سکے وہ غسل جنابت نہ سمجھا سکے ان بچاروں نے دین اسلام کو خاک سمجھا ہو گا۔

حد ہو گئی ہے بے حیائی کی کہ غسل جنابت کی تحقیقات میں حضرت عائشہ کی خدمات حاصل کی جاتی تھیں۔ اہل سنت عوام کو چاہیئے کہ وہ اپنے مولویوں کی بیویوں کے پاس جا کر غسل جنابت کے مسائل سمجھیں اور ان کی بیویوں کو چاہیئے کہ سنت حضرت عائشہ پر عمل کریں اور مقام خفیہ کی تفصیلات عوام کو سمجھا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

نیز مذکورہ روایت میں نبی کریم کا عائشہ کی طرف اشارہ کر کے فرمانا کہ میں اور حضرت عائشہ اسی طرح کرتے ہیں۔ سنی ملاں بھی سنت رسول پر عمل کریں اور یہ مسئلہ بیوی کو پاس بٹھا کر عوام کو سمجھائیں۔

گستاخ صحابہ اور امہات المومنین خود سنی ہیں

ارباب انصاف ہمارے اہل سنت دوستوں نے ہمارے صحابہ اور نبی پاک کی بیویوں کے بارے گستاخی کرنے کی تمام حدیں توڑ دی ہیں۔ اور پھر اپنی اس بے حیائی کو چھپانے کی خاطر شیعہ صاحبان پر تہمت لگانا شروع کر دی ہے اور تحفظ ناموس صحابہ اور امہات المومنین کی مہنگے واری شروع کر دی ہے۔ شیعہ لوگ صرف وہی بات کرتے ہیں جسکو اہل سنت علماء نے ذکر کیا ہوا اور اگر ان سے بات نقل کرنے سے کوئی گستاخ صحابہ اور کافر بن سکتا ہے تو علماء اہل سنت خود کائنات کے بدترین اور غلیظ ترین کافر ہیں

Presented by www.ziaraat.com

غسل جنابت کے بارے عائشہ کے بعد عثمان کی ریسرچ ملاحظہ ہو

بخاری شریف کی عبارت	انہ سأل عثمان بن عفان فقال ارأیت اذا جامع الرجل امرأتہ فلم یمن قال عثمان یتوضأ کما یتوضأ للصلوٰۃ ویغسل

ذکرہ قال عثمان سمعتہ من رسول اللہ ۔

ترجمہ:- زید بن خالد نے عثمان سے پوچھا کہ جب مرد عورت کے ساتھ جماع کرے اور منی بھی نہ نکلے تو کیا غسل واجب ہے۔ عثمان نے جواب دیا کہ وہ آلہ تناسل کو دھوئے اور جس طرح وضو نماز کے لئے کرے وضو کرے اور پھر عثمان نے کہا کہ میں نے اس مسئلہ کو نبی کریم سے سنا ہے۔

نوٹ:- اس روایت کے آخر میں یہ بھی لکھا ہے عثمان کہتا ہے کہ میں نے یہ مسئلہ زبیر بن عوام اور طلحہ بن عبید اللہ اور ابی کعب سے دریافت کیا انہوں نے بھی یہی طرح جواب دیا۔ نیز اس روایت کی مثل ایک اور روایت بھی اس کے بعد بخاری میں موجود ہے۔ ارباب انصاف اہل سنت سے صحابہ کرام دین کو زیادہ سمجھتے تھے جب صحابہ کرام کا فتویٰ ہے کہ داخل اور خارج کرنے سے بغیر منی نکلے غسل واجب نہیں ہے تو اہل سنت دوستوں کو مزے اڑانا چاہئے اور صحابہ کرام کی مخالفت کرکے کافر ہونے سے بچنا چاہئے۔ صحابہ کی مخالفت کرکے قیامت کے دن یہ لوگ صحابہ کو کیا منہ دکھائیں گے۔

غسل جنابت کے ساتھ دو ختنوں کے ملنے کا مسئلہ حل ہو گیا

فتح القدیر کی عبارت	قولہ والتقاء الختانین۔ الختانان موضع القطع من الذکر والفرج وھو سنۃ للرجل مکرمۃ لہا اذ جماع المختونۃ الذ

Presented by www.ziaraat.com

ترجمہ:۔ شرح ہدایہ فتح القدیر میں جو تفسیر لکھا ہے کہ التقاء الختانین اس مقام کو کہتے ہیں کہ مرد کے ذکر اور عورت کی فرج سے جب ان کا حصہ کاٹا جاتا ہے اور اس چیز کو ختنہ کہا جاتا ہے۔ اور یہ ختنہ مرد کے لئے سنت ہے اور عورت کے لئے مکرمہ (ثواب) اور عزت ہے کیونکہ ختنہ شدہ عورت سے جماع کرنے میں لذت زیادہ ہے۔ (نوٹ) ارباب انصاف ہمارے اہل سنت احباب کو اپنے علماء کی تحقیقات اور مایۂ ناز تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور آج ہی سے بسم اللہ کرکے اپنی لڑکیوں کے ختنے کرنے شروع کر دیں۔ روح نعمان بن ثابت بھی خوش ہوگی اور رشتے بھی معقول ملیں گے۔

فقہ نعمان کا ایک اور مایۂ ناز مسئلہ ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر جلد اول صفحہ ۴۹

شرح ہدایہ فتح القدیر میں لکھا ہے کہ اگر کوئی نعمانی مرد کسی عورت سے جبراً یا کسی سے برائی کرے اور اس کی منی خارج نہ ہو تو اس مرد پر غسل واجب نہیں ہے۔

(نوٹ) بیٹے بیٹے فقہ نعمان جس میں مرد مزے لے غسل واجب نہیں ہے۔
فتاویٰ قاضی خان صفحہ ۲۲ اور رد المحتار لابن عابدین باب الغسل میں لکھا ہے کہ اگر نعمانی عورت کو جن چھو جائے تو عورت پر غسل واجب نہیں ہے۔ نعمانی عورتوں کو بہت سہولت ہے اگر ان کو مرد چھو دیں اور منی نہ نکلے تو ان پر غسل نہیں ہے۔ اگر ان سے جن یہ کام کریں تو بھی ان پر غسل نہیں ہے۔

نوٹ: جو سنی ملاں فقہ جعفریہ کے خلاف زیادہ بھونکتے ہیں انکو دعوت فکر ہے کہ وہ اپنی فقہ اور اسلام کی منافیاں پیش کریں۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ اہل سنت میں پاخانہ کرتے ہوئے بھی قرآن پاک کی تلاوت جائز اور مولوی محمد علی کو لگام

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۴۴ ج ۱

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۳۸۶ ج ۱

صحیح بخاری کی عبارت	باب قرأۃ القرآن بعد الحدث وغیرہ وقال منصور عن ابراہیم لا باس بالقرأۃ فی الحمام

۳) اہل سنت ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حمام میں قرآن پڑھنے سے کوئی حرج نہیں ہے۔

فتح الباری کی عبارت	وسوی الحلیمی بینہ وبین القرأۃ حالت قضاء الحاجۃ اور امام اہل سنت حلیمی نے فرمایا ہے کہ پاخانہ کی حالت اور حمام برابر ہیں دونوں میں قرآن پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: ریاب العارف فقہ اہل سنت وہ فقہ ہے کہ جس میں قرآن پاک کو پیشاب اور خون سے لکھنا جائز ہے، اور ہمیں بہت افسوس ہے کہ گیارہویں والی کا بیٹا شیعوں کے خلاف جھوٹی تہمتیں لگاتا ہے مگر بے چارہ کو فقہ اہل سنت کا کوئی خبر نہیں ہے۔ اس لئے حضرت پیسہ والا فخر کرنا چاہتے ہیں کہ آپ اس گندے مذہب کے پیروکار ہیں جس میں پاخانہ کرتے ہوئے قرآن پڑھنے کی اجازت ہے۔ پس شیعوں کو تم ایک طرف گھوم جو اسلام کے ماننے ہو، اپنے غلیظ اور گندے مذہب کی صفائی پیش کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

اہل سنت کے ساتویں خلیفہ عبد الملک کا محراب مسجد میں ۴ مرتبہ پیشاب کرنا اور ۴ بیٹوں کے لئے خلافت لینا

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۳۲۵ ج ۹ ذکر سنہ ۲۵

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب المعارف ص ۱۹۳ ذکر سعید بن المسیب

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مجمع الامثال ص ۱۱۹ بول من کعب

البدایہ کی عبارت [وکان عبد الملک رأی فی المنام کانہ بال فی المحراب اربع مرات فدس الی سعید بن المسیب من سألہ عنہا ففسرھا لہ بانہ یلی الخلافۃ من ولدہ اربعۃ

امام اہل سنت عبد الملک بن مروان نے خواب میں دیکھا کہ گویا اس نے محراب مسجد میں چار مرتبہ پیشاب کیا ہے پھر اس نے کسی کو تعبیر کے لئے سعید کی طرف بھیجا انہوں نے کہا کہ اس کی اولاد سے چار بیٹے خلیفہ بنیں گے۔

نوٹ قدریت بنو مروان بریلویوں کے ابو ہریرہ مولوی محمد علی کو دعوت فکر ہے کہ جب تم اپنے خلفاء کی گردان پڑھتے ہو تو عبد الملک ایک ساتواں خلیفہ ہے اور جب اپنے خلفاء کا یہ حال ہے تو کیا وجہ ہے کہ گئے ذکی پوشی کرتی نہ سوچی جو ان کی اصلاح ناممکن ہے یہ خواب اپنے خلیفہ کے باطن نجس ہونے کا ثبوت ہے یا نہیں ورنہ ہم دلائیں جس طرح خواب دیکھنے والے نے زنا جیسی کرتا اسی طرح مسجد میں جناب نجس ہی کرتا۔

Presented by www.ziaraat.com

شاہ عبدالعزیز کی بکواس اور اسکا دندان شکن جواب

تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۲۵۰ باب نہم میں شاہ عبدالعزیز نے اس ذریت نجس
زرقاء نے لکھا ہے کہ مقام شرم پر کیچڑ لگ جائے تو نماز نہیں ہوتی
شیعوں کے نزدیک اب اسکا جواب ملاحظہ ہو۔

فقہ اہل سنت میں ہے کہ بجائے دھوتی باندھنے کے اگر آلہ

تناسل اور خصیتین پر کیچڑ لگا کر نماز پڑھیں تو نماز درست ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار صفحہ ... باب ساتر

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب رد المختار صفحہ ۲۷۳ کتاب الصلوٰۃ

رد المختار کی عبارت | ولا یضر التصاقہ وتشکلہ ولعضہ یجد
(وطینا) ای تتم صلوٰۃ ایضا کذا

اگر کیچڑ مقام شرم سے چپک جائے اور آلہ تناسل کا ذرا بھی نظر آئے
یا اس قسم کا کیچڑ جو خشک ہو جانے تک لگا ہے تو نماز صحیح ہے

نوٹ: ارباب انصاف کیا بات مشتبہ ہے کہ جو ... دولہا بنے ... کے
پاجامے ... کیا اہل سنت کو شیعی مذہب پر طعن کرنا مقصود تھا کے حوالے
سے شیعی مذہب کے ... اور اس فتوے کو درست والی روایت
کے جواب میں بھی پیش کیا جا سکتا ہے کہ بقول اہل سنت کیچڑ بھی ساتر ہے
بلکہ نور بھی ساتر ہے۔ اگر کیچڑ لگا کر نماز جائز ہے تو ... کر نماز
بھی پڑھا جا سکتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند میں جنب شخص قرآن پاک پڑھ سکتا ہے

۱ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغمہ ص۶۱ احکام الجنب

۲ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ ص۱۸

۳ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص۲۳ ذکر جنب

رحمۃ الامۃ کی عبارت: واجاز ابوحنیفۃ قرائۃ بعض آیۃ واجاز مالک قرائۃ آیۃ او آیتین وحکی عن داؤد انہ یجوز للجنب قرائۃ القرآن کلہ کیف شاء

ترجمہ :- امام اہل سنت امام اعظم نے جائز قرار دیا ہے کہ جنب شخص قرآن کی کچھ آیت پڑھ سکتا ہے اور امام اہل سنت امام مالک نے ایک دو آیات قرآن کو پڑھنا جنب شخص کے لئے جائز قرار دیا ہے اور امام اہل سنت حضرت داؤد نے فرمایا ہے کہ جنب شخص تمام قرآن کو جس طرح چاہے پڑھ سکتا ہے

(نوٹ) کتاب اہل سنت کشف الغمہ احکام جنب میں لکھا ہے ابن عباس نے بھی جنب شخص کے لئے قرآن پڑھنے کی اجازت دی ہے اور اب الفاظ دیوبندی مذہب وہ مذہب ہے کہ اس کے فتاوی قاضی خان میں لکھا ہے کہ خون اور پیشاب سے قرآن لکھنا جائز ہے۔ اور منی تو ان کے مذہب میں پاک ہے جب پاک ہے تو بات ختم۔ کتاب اہل سنت کشف الغمہ ص۷۱ میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امیر عمر نے لوگوں کو نماز صبح حالت جنابت میں پڑھائی تھی پھر کپڑوں میں منی دیکھ کر فرمانے لگے کہ جب سے ہم خلیفہ ہوئے ہیں ہمیں احتلام زیادہ ہوتا ہے اور احتلام کی زیادتی شیطانی خیالات کی وجہ سے ہی ہوتی

Presented by www.ziaraat.com

گویا حوامی تو اس میں یوں سمجھیں کہ امیر محمد کو خلیفہ ہونے کے بعد شیطان زیادہ پڑتا تھا۔

فقہ دیوبندیہ بغیر غسل جنابت کیسے مسجد کی جانا بلکہ نماز پڑھانے

کی خاطر مصلّی عبادت پر پہنچ جانا جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۵۹ کتاب الغسل اقیمت الصلوٰۃ و عدلت الصفوف قیاما فخرج رسول اللہ الینا فلما قام فی مصلاہ ذکر انہ جنب فقال لنا مکانکم الخ

ترجمہ۔ نبی کا ایک صحابی ابوہریرہ بیان کرتا ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی صفیں نماز کی خاطر تیار ہو گئی اور نبی کریم ہماری طرف گھر سے نکلے اور جب مصلا پر پہنچ گئے تو یاد آیا کہ آنجناب جنب ہیں پھر فرمایا کہ تم اسی جگہ انتظار کرو حضور گھر گئے اور غسل فرمایا پھر باہر آئے اور بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے پھر نماز پڑھائی۔

(نوٹ) ارباب انصاف اس روایت میں ابوہریرہ صحابی نبی کریم کی توہین کرنے کا مرتکب ہو گیا ہے کیونکہ اس نے کہا ہے کہ نبی کریم غسل جنابت کرنا بھول گئے تھے اور اس سے لازم آتا ہے کہ جو بندہ غسل جنابت جیسا خاص کام بھول سکتا ہے وہ دین کے اور احکام بھی بھول سکتا ہے اور اگر نبی دین کے کاموں میں بھول سکتا ہے تو اس کا کوئی قول اور عمل قابل اعتماد نہیں رہتا کیونکہ ہر قول و عمل کے بارے احتمال ہو سکتا ہے کہ شاید بھول گیا ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

غسل کی مزید تفصیلات کے لئے ہمارا رسالہ فقہ حنفیہ در جواب فقہ جعفریہ ملاحظہ کریں اس میں بخاری شریف کے حوالہ جات کے ساتھ لکھا ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل ننگے ہو کر غسل کرتے تھے۔

غسل جنابت حضرت عائشہ نبی کریم کے ساتھ ایک برتن میں کرتی تھی

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص۳۹ کتاب الغسل عن عائشۃ قالت کنت اغتسل انا والنبی من اناء واحد۔

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہے کہ میں اور نبی پاک ایک برتن میں غسل کرتے تھے۔

نوٹ: حضرت عائشہ نے یہ روایت عروہ صحابی کو دی ہے اور ہمارا مقصد اس روایت سے یہ ہے کہ حضرت عائشہ کو کیا ضرورت اور مجبوری تھی کہ وہ اپنی خلوت کی باتیں مردوں کو بتاتی تھی شریف گھرانوں کی بیٹیاں ایسی باتیں نہیں کرتی۔ جیسی بروج و بے فرشتے

فقہ دیوبند کی بغیر غسل کے کئی عورتوں سے جماع جائز ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص۴۰ کتاب الغسل۔

ترجمہ: انس ابن مالک فرماتے ہیں کہ نبی کریم دن اور رات کی صرف ایک گھڑی میں اپنی گیارہ بیویوں سے ہمبستری فرما لیتے تھے کسی نے پوچھا کہ حضور پاک میں اتنی قوت تھی؟ انس نے کہا

Presented by www.ziaraat.com

کے برابر قوت باہ تھی۔

(نوٹ) ارباب انصاف آپ نے دیکھا کہ انس بن مالک کتنے بلند پایہ صحابی ہے کہ نبی کریم کی حرم سرا کے مخصوص راز بھی یہ بتا سکتے تھے اور انہی اپنی تحقیقات کی وجہ سے ہندو مذہب والوں نے مسلمانوں کے خلاف کتاب رنگیلا رسول لکھی تھی اس روایت پر کوئی تبصرہ کرے تو کیا کرے کہ ایک گھنٹہ میں گیارہ عورتوں سے کس طرح نکاح ہو سکتا ہے آیا انکو ایک کمرہ میں جمع کر کے ایسا کیا جائے یا کوئی یا کوئی اور طریقہ اپنایا جائے۔

دیوبندی اسلام کے دعوے داروں کو دعوت انصاف

ہم نے بنہایت دیانت داری سے فقہ دیوبند کا مطالعہ کیا ہے غسل جنابت اور احکام حیض و نفاس کو غور سے پڑھا ہے اہل دیوبند کے اماموں نے حضرت عائشہ اور نبی کریم کے بارے حالات جنابت اور حیض کا جو ریکارڈ پیش کیا ہیں اُسے ظاہر ہوتا ہے کہ اہل دیوبند گستاخ نبی اور گستاخ عائشہ ہیں۔ کوئی بھی حلالی بیٹا اپنے ماں باپ کی خلوت کی باتیں لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتا وجہ فقط حلال شیعان حیدر کرار کو کافر کہتے ہیں ہم ان اولاد حلالہ پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہمیں مولا علی کے شیعہ کو فخر ہے امام حسین مظلوم کے عزادار کا فخر ہیں یہی کافر ہیں تو وہ حلال کا فر ہیں ہے جو بخاری جیسی رسوائے زمانہ کتاب کو قرآن پاک کے بعد اصح الکتب کا درجہ دیتے ہیں حالانکہ یہ وہ بدترین کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ عائشہ نے مردوں کو غسل کر کے دکھایا ہے

لعنت ایسے لائق کی اس پر کہ جس نے اس اولاد حلالہ کو جنا اور پھر نہ جانے ماں اور نہ ہی باپ ا ور کہیں جا کر انکو اندھیرے میں پھینک آئی۔

Presented by www.ziaraat.com

اہل دیوبند کی بی بی عائشہ پر تہمت کی بی بی جی نے نیم برہنہ ہو کر مردوں کو غسل جنابت سکھایا۔

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۳۹ کتاب الغسل
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۳۶۵ باب الغسل بالصاع

بخاری شریف کی عبارت: | دخلت انا واخو عائشة على عائشة فسألها اخوها عن غسل النبي فدعت باناء نحو من صاع فاغتسلت وافاضت على راسها وبيننا وبينها حجاب۔

ترجمہ: عمر بن سعد قاتل امام حسین کا پوتا ابو بکر بن حفص بیان کرتا ہے کہ اس نے ابو سلمہ سے سنا وہ کہہ رہا تھا کہ میں اور کوئی بھائی عائشہ کا عائشہ کے پاس آئے پس عائشہ کے بھائی نے ان سے نبی کریم کے غسل کے بارے سوال کیا عائشہ نے ایک برتن جس میں ایک صاع تقریباً تین سیر پانی آسکتا تھا منگوایا پھر اس پانی سے غسل کر کے ہمیں دکھایا اور پانی سر پر ڈالا اور ہمارے اور اس کے درمیان پردہ تھا۔ نوٹ / ارباب انصاف اس روایت میں غور۔ اہل سنت نے شرم و حیاء کی تمام حدیں توڑ دیں۔ اور اس روایت نے گواہی دی کہ صحابہ کرام میں ایسے بے حیا لوگ تھے کہ وہ نبی کی بوڑھی بیویوں کو چھوڑ کر آن جناب کی محبوبہ اور جوان بیوی سے غسل جنابت کا طریقہ پوچھتے تھے اگر آج کسی شریعت کا ٹھیکہ دار بیوی سے کوئی نبی کریم کے جماع کا طریقہ پوچھ لیتا تو پھر کیا وہ لیٹ جاتی اور نقشہ دکھا کر عملی دکھا دیتی کہ اپنا نام روشن کرتی لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ احمد بن علی بن حجر عسقلانی نے بخاری شریف کی شرح فتح الباری میں اس جملہ کی تشریح میں کہ۔

Presented by www.ziaraat.com

ہمارے اور عائشہ کے درمیان پردہ تھا۔ یہ فرمایا ہے کہ تھا حضرت عائشہ
بتایا کہ وقت غسل عائشہ نے بدن کا نچلا حصہ چھپایا ہوا تھا مگر شارح بخاری نے
نچلے حصہ کی حد بندی نہیں فرمائی کہ ناف سے نیچے یا چھاتی سے نیچے۔ لعنت خدا
کی بخاری لکھنے والے پر اور اس کی شرح کرنے والے پر کہ ان دونوں کو نبی کریم
کی عزت کا کوئی خیال نہ تھا۔ حضرت عائشہ تو چھپی تھی اسی روایت سے اور دوسری
روایات سے ظاہر ہے کہ وہ ننگی تھی۔ مگر ان دونوں کو تو کچھ خیال کرنا چاہیئے
تھا۔ ارباب انصاف اگر یہ روایت درست ہے تو پھر حضرت عائشہ
کی ذہنیت معلوم ہو گئی کہ وہ کس مزاج کی خاتون تھی جب نبی کریم نے لوگوں
کو خود برہنہ ہو کر غسل کا طریقہ نہیں سمجھایا تو حضرت عائشہ نبی پاک کے بعد کوئی
پیغمبر تو نہیں تھی کہ وہ خود برہنہ ہو کر لوگوں کو غسل جنابت سکھاتی۔

مروان کی روحانی اولاد کو دعوت انصاف

دو ملا جو سگے بھائی ہیں نے بنو امیہ اور شیعیان حیدر کرار کے مذہب کے بارے
یوں شوشہ کرتے ہیں کہ شیعوں نے لکھا ہے کہ جب امام مہدی آئے گا تو
برہنہ آئے گا۔ اس کا پہلا جواب امام مہدی جب آئے گا تو عالم شیر آئے گا
دوسرا جواب۔ کیا بھلا آنے کے بعد ننگا ہو کر آئے گا اور ننگے ہو کر رہے گا امام
مہدی کا مرد ہے عورت نہیں ہے جس طرح بھی آئے گا وہ بعد کی بات ہے دیکھ
لینا جس طرح بھی آئے گا اور حضرت عائشہ عورت ہے اور تم برہنہ ہو کر مردوں کو
غسل کرکے دکھا رہی ہے ہیں اہل سنت بھائی جواب دیں کہ ان کا برہنہ غسل
کرنے سے عائشہ نے سسرال کی شان بڑھائی ہے یا میکے گھرانے کی عزت
بڑھائی ہے۔ یا دونوں کی عزت داغدار کر کے ہاتھ جھاڑ دیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

حالت حیض میں بی بی عائشہ کے خصوصی پروگرام

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۴۲ کتاب الحیض

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ الباری شرح بخاری ص ۲۴ ج ۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغمہ ص ۶۵ ج ۱ امام عبدالوہاب شعرانی

پہلا پروگرام بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں فیباشرنی رسول اللہ وانا حائض کہ میں جب حالت حیض میں ہوتی تھی تو رسول پاک میرے ساتھ مباشرت فرماتے تھے۔

حضرت عائشہ نے رسول پاکؐ پر مخالفت قرآن کی تہمت لگائی

بیان قرآن پاک پارہ ۲ سورہ بقرہ آیت ۲۲۲ میں اللہ پاک نے فرمایا ہے فاعتزلوا النساء فی المحیض "کہ جب عورتیں حالت حیض میں ہوں تو تم ان سے دوری اختیار کرو اور ان کے قریب نہ جاؤ ان کے پاک ہونے تک"۔ مطلب یہ ہے کہ ان سے ملاپ اور جماع نہ کرو۔ حضرت عائشہ کہتی ہے کہ میری حالت حیض میں میرے ساتھ نبی کریم مباشرت کرتے تھے اور مباشرت کا معنی بھی جماع کرنا ہے۔ کما فی قولہ تعالیٰ فالئن باشروھن آغاز اسلام میں مسلمانوں پر ماہ رمضان میں رات کے وقت جماع کرنا منع تھا حضرت ایسے معمہ رات کے وقت جماع کر لیتے تھے اس کے بعد پھر حکم ہوا کہ اللہ پاک تمہاری خیانت کو جانتا ہے۔ اور اب تمہیں اجازت دیتا ہے کہ تم رات کے وقت عورتوں سے جماع اور مباشرت کرو۔ بحکم قرآن مباشرت کا معنی ملاپ اور جماع ہے۔ پس عائشہ کہہ رہی ہے کہ نبی پاک حیض میں میرے ساتھ مباشرت کرتے تھے گویا بی بی نے مخالفت قرآن کی نبی پاک

Presented by www.ziaraat.com

پر تہمت لگائی ہے۔

(نوٹ) بیچارہ جابر صحابی مذکورہ اعتراض کی طرف متوجہ ہوا تھا لہٰذا اس نے اپنی طرف سے حضرت عائشہ کی زبانی رپورٹ اس طرح دی ہے کشف الغمہ ص ۶۵ میں لکھا ہے جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میری حالت حیض میں نبی کریم میرے ساتھ اس طرح مباشرت فرماتے تھے کہ مجھے حکم دیتے تھے کہ میں ایک بڑی چادر باندھ لوں پھر یلتزم صدرھا وثدیھا میرے چادر باندھ لینے کے بعد آنجناب میری چھاتی اور پستانوں کو پکڑتے تھے۔ اور بعض دفعہ اس طرح مباشرت فرماتے تھے کہ یلقی علی فرجہا خرقۃ قطن غیر شدھا علی وسطہا کہ ایک رومال یعنی کپڑا اس کی فرج پر ڈال دیتے تھے اور پھر جو مرضی آتی تھی کرتے تھے۔ علماء دیوبند اپنی ماؤں کے بھی اسی قسم کے حالات لکھیں

عالم اسلام کو دعوت فکر

ارباب انصاف جب شیعہ لوگ خاندان نبوت کی مظلومیت بیان کرنے کی خاطر انکے پر درد مصائب بیان کرتے ہوئے اس پاکیزہ خاندان کی کسی مقدس خاتون کا نام درود وسلام کے ساتھ لیتے ہیں تو سگ بچے بنو مروان سب و لاحول کرنا شروع کر دیتے ہیں کہ یہ شیعہ گستاخ ہیں پاک بی بیوں کا نام عام لوگوں میں لیتے ہیں۔ ہم شیعہ لوگ ان بنو امیہ کے کتوں پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ شیعہ تو آداب کے ساتھ صرف نام لیتے ہیں۔ اگر صرف نام لینے سے وہ گستاخ ہو گئے ہیں تو تم خود اس قدر بے غیرت ہو کہ نبی کریم کی محبوب بیوی سے ایسے حالت حیض میں نبی کریم کے جماع کا طریقہ مسجدوں اور مدرسوں میں بیٹھ کر مزے لے لے کر پڑھتے اور پڑھاتے ہو، چھاتی اور پستان پکڑنے اور فرج پر کپڑا

Presented by www.ziaraat.com

ڈانٹے ہو ذکر کرتے ہو تم صرف گستاخ نبی نہیں ہو بلکہ تم کائنات کے بدترین کافر ہو۔ بے ادب بے غیرتی و بے حیائی اور بے غیرتی کے کپتان ہو۔

حضرت عائشہ کی حیض کی حالت میں اسکی گود میں سر رکھ کر نبی پاک کا قرآن پڑھنا

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۹۳ کتاب الحیض کان یتکی فی حجری وانا حائض ثم یقرء القرآن

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک میری رانوں میں آرام فرماتے تھے اور قرآن پاک پڑھتے تھے اور میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

دلوطہ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے قوم معاویہ کی بے حیائی کو کس طرح نبی پاک کی توہین کرتے ہیں۔ نبی پاک کے بدن مبارک کا احترام قرآن پاک کے احترام کی طرح ہے جس طرح نجس رحل میں قرآن پاک رکھنا بے ادبی ہے اسی طرح نجس رانوں میں نبی پاک کے سر کو رکھنا بے ادبی ہے۔ یہ بنو امیہ نے حضرت عائشہ کی شان دکھانے کی خاطر مذکورہ حدیث بنا کر نبی کریم کی توہین کی ہے۔

حیض کی حالت میں حضرت عائشہ کا نبی پاک کے سر کو دھونا

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۹۳ کتاب الحیض

عن عائشہ کان یخرج راسہ الی وھو معتکف فاغسلہ وانا حائض

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم مسجد میں اعتکاف بیٹھے تھے اور میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔ حضور پاک مسجد میں بیٹھ کر اپنا سر

Presented by www.ziaraat.com

نکالتے تھے اور میں اسکو دھوتی تھی، نیز بخاری کی اسی حدیث میں یہ بھی لکھا ہے
کہ پھر میں حضور کے بالوں میں کنگھی بھی کرتی۔

نوٹ: ارباب انصاف غور کا مقام ہے کہ کیا حضرت عائشہ یہ وہ کرتی تھی یا یہ
کام یہ عیب نہیں کرتی تھی۔ یا نبی کریم کو کوئی دوسری پاکیزہ بیوی نہیں ملتی تھی
یا دوسری ازواج خدمت نہیں کرتی تھیں، تعجب کا مقام ہے کہ حیض کی
حالت میں یہ کام نبی کریم حضرت عائشہ سے لیتے تھے۔

حضرت عائشہ سے دن کے وقت بھی نبی کریم ہمبستری کرتے تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۳۵ کتاب الصوم
باب متی یقضی رمضان عن عائشۃ تقول کان یکون علی الصوم من
رمضان فما استطیع ان اقضی الا فی شعبان قال یحیی الشغل من النبی
او بالنبی۔

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے ذمہ رمضان شریف کے قضا روزے
ہوتے تھے اور میں صرف شعبان میں رکھ سکتی تھی۔ امام اہل سنت حضرت
یحیی فرماتے ہیں کہ اسکی وجہ یہ تھی کہ وہ دن میں نبی کریم کے ساتھ مشغول رہتی
تھی۔ نوٹ: ارباب انصاف مقام غور ہے نہ تو حضرت عائشہ کے بال بچے تھے
اور نہ ہی وہ دن کو کھانے نبی کریم کے لئے پکاتی تھی اور یہ بھی بخاری میں
لکھا ہے کہ نبی کریم روزے کی حالت میں عائشہ کو چومتے تھے۔ معلوم ہوا کہ بوسہ
لینے سے بھی روزہ باطل نہیں ہوتا۔ آخر وہ کون سا کام ہے جو عائشہ
کو قضا روزے رکھنے سے روکتا تھا۔ وہ صرف ہمبستری ہے معلوم
ہوا کہ نبی کریم دن کے وقت بھی عائشہ سے ہمبستری کرتے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

ہمارے اہل سنت دوستوں کو شیعوں سے یہ شکوہ ہے کہ وہ بی بی عائشہ کا مذاق اڑاتے ہیں اور ہم شیعہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ خود علماء اہل سنت نے حضرت عائشہ کو ایک کھلونا کی صورت میں پیش کیا ہے۔ کیا کوئی دانشور شیوہ خاتون اپنے شوہر کے ساتھ خلوت کی باتیں عورتوں یا مردوں سے بیان کرنا گوارا کرتی ہے۔ عائشہ نے تو نہ ہی سسرال اور نہ ہی میکے گھر کی عزت کا کوئی خیال کیا ہے۔ یہ کتابیں والے کائنات کے بدترین کافر اور بے حیائی کے کپتان ہیں۔

اسلام کے ٹھیکیدار اہل دیوبند کو دعوت انصاف

دیوبندی احباب حضرت عائشہ کی توہین میں اپنے کوئی کمی باقی نہیں چھوڑیں مردوں کے سامنے غسل کرتے ہوئے اپنے اسکو پیش کیا، حیض کی حالت میں نبی کریم سے مباشرت کرتے ہوئے اسے دکھایا ان جسارتوں سے نہ آپکے اسلام پر کوئی حرف آیا اور نہ ہی آپکے ایمان میں کوئی کمی آئی حد ہو گئی تمہاری بے حیائی کی۔ اگر تم نے عائشہ کے پستانوں کو نبی کریم کے ہاتھوں سے دبانے کا ذکر بھی کیا اور اسکی فرج پر چھوٹا کپڑا ڈالنے کا ذکر بھی کیا۔ اتنی بکواس کے باوجود تمہارے اسلام کو کوئی خطرہ نہیں ہے اور اگر شیعوں نے تمہاری ہی لکھی ہوئی باتوں پر تنقید کر دی تو وہ بیچارے بقول آپکے کافر ہو گئے ہم ان بنو امیہ کے کتوں پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے دینے والے خود کائنات کے بدترین اور غلیظ ترین کافر ہیں بے غیرتو اپنی بخاری پڑھو اور شرم سے ڈوب کر مر جاؤ فیصلہ نے تمہاری کون سی بند عقل کو کھولا ہے

ع: پتہ نہیں وہ چلتے کر دی اے میلہ میلہ۔

خود میاں کا حال ایسا ہے خود فضیحت اور اوروں کو نصیحت

Presented by www.ziaraat.com

بال گنجے شیخ الحدیث کی پرگولر تحقیق اور علمی خیانت

مولوی محمد سعید کی شیخ الحدیث اپنی کتاب تحفہ جعفریہ حصہ ۲ صفحہ ۱۹۶ میں لکھتے ہیں کہ شیعوں کے مذہب میں وضو اس وقت ٹوٹتا ہے جب اس قدر زور سے ہوا خارج ہو جس سے آواز پیدا ہو یا اس کی بو لوگ محسوس کریں، اس کے علاوہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ شیطان آدمی کی دبر میں پھونکیں مارتا ہے۔ پھر اس مولانا نے شیعوں کے خلاف دل کھول کر بد زبانی کی ہے العیاذ باللہ۔ اس کا جواب ملاحظہ ہو۔

شیخ الحدیث کی گندی کھوپڑی میں شیطان پھونکیں مارتا ہے

اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب کشف الغمہ عن جمیع الامۃ صفحہ ۳۶ باب نواقض وضو میں ہے: وفی روایۃ ان الشیطان یاتی احدکم وھو فی صلوتہ فیاخذ بشعرۃ من دبرہ فیمدھا وفی روایۃ ینفخ فی دبرہ فیری انہ احدث فلا ینصرف حتی یسمع صوتا او یجد ریحا۔

ترجمہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ شیطان اہل سنت میں سے کسی کے پاس جب وہ نماز میں ہوتا ہے آتا ہے اور اس کی مقعد مبارک سے بال پکڑ کر کھینچتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ابلیس اہل سنت کی مقعد میں پھونکیں مارتا ہے اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری ہوا خارج ہوئی ہے پس وہ نماز کو نہ توڑیں جب تک ان کے پاد کی آواز نہ سنیں یا ان کی مقعد کی بدبو نہ آئے۔

نوٹ: مولانا محمد سعید کی بات کو شیخ الحدیث کو ہم دیانت داری سے انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ حضرت صاحب جس مسئلہ کا آپ نے شیعوں کو طعنہ دیا ہے وہ مسئلہ تو آپ کی تفسیر والی کتاب میں بھی موجود ہے اور ثبوت حاضر ہے پس اگر غیرت ہو تو کسی

Presented by www.ziaraat.com

چھوٹی میں پانی ڈال کر ڈوب مرو تمہاری گھانڈیں اٹھتے بال تو یہیں کہ شیطان تمہو پھر کھینچتا ہے اور بنات دیوبند اور ابناء دیوبند کی اندھی کھوپڑی کی ایسی پھونکیں مارتا ہے البتہ اس وقت تم گھونٹ لیا کریں تاکہ پھونک اوپر نہ چڑھے ۔

نماز میں صرف قبل و دبر کو ڈھانپنے پر شیخ الحدیث کا اعتراض اور اسکا جواب

مولوی محمد علی شیخ الحدیث نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ صفحہ ۱۹۳/۱۶۰ میں اس امر پر شیعوں کو مورد طعن بنایا ہے کہ انکے مذہب کی حالت نماز میں صرف قبل و دبر کا پردہ فرض ہے اور انکے ہاں ران کا پردہ فرض نہیں ہے اور پھر شیعوں کے خلاف بد زبانی فرمائی ہے اور انکے لئے ان کا محقق اور مفتی اور امام اعظم بن بیٹھا ہے۔

فقہ عائشہ کی بھی صرف قبل اور دبر کا پردہ فرض ہے اور شیخ الحدیث کو شہ بلک

۱۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمۃ صفحہ ۵۲ امام عبدالرحمن عثمانی ۔ ۲۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب میزان الکبریٰ صفحہ ۱۳۷/۱ امام عبدالوہاب شعرانی ۔ ۳۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب شمعی و مغربی المعروف بافقہ

رحمۃ الامۃ کی عبارت | باب شروط الصلوۃ میں لکھا ہے کہ امام اہل سنت امام مالک کا قول ہے کہ۔ فان صلی مکشوف العورۃ عامدا لا ناسیا ولیستر عنہ الفرض .. کہ مالک امام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر ننگا ہو کر نماز پڑھے تو گنہگار ہے مگر اسکی نماز صحیح ہے ۔ اور اسی کتاب کے باب ستر العورۃ میں لکھا ہے۔

وعن مالک واحمد روایتان ۔ والاخری انما القبل والدبر

کہ امام اہل سنت امام مالک اور امام اہل سنت امام احمد فرماتے ہیں کہ

Presented by www.ziaraat.com

نماز میں جو بدن کو ڈھانپنا فرض ہے وہ صرف قبل اور دبر ہے یعنی مقام پیشاب اور پاخانہ ہے۔

نوٹ:۔ میزان الکبریٰ میں بھی اہل سنت کے امام مالک کا مذکورہ فتویٰ موجود ہے مذہب اہل سنت ایک دیگ کی مثال ہے اور امام مالک بھی اسکا ایک چمچہ ہے پس جب تمہارے اپنے مذہب میں حالت نماز میں صرف قبل و دبر کو پردہ ہے تو شیعوں پر طعن کرنا تمہاری بے حیائی ہے۔

بلال گنجی محدث کا نورہ لگانے والی روایات پر اعتراض اور اسکا دندان شکن جواب

شیخ الحدیث محمد علی نے اپنی فقہ جعفریہ صفحہ ۱۹ میں ان روایات کو جمع کیا ہے کہ جنکے مضمون میں ہے کہ شیعوں کے امام نے حمام میں نورہ، بال اڑانے والی دوا لگا کر پھر دھوتی اتار دی شیخ صاحب نے ان روایات کو لکھنے کے بعد پھر شیعوں کے خلاف عوعو کرنا شروع کر دی۔

پہلا جواب:۔ ان روایات کو ہم نے بھی پڑھا ہے مگر دیانت کا تقاضا ہے کہ ان میں کوئی بات قابل اعتراض نہیں ہے کیونکہ نورہ لگانے کا مقام حمام میں الگ ہوتا ہے اور وہاں کوئی دیکھنے والا نہیں ہوتا اگر وہاں کوئی بوجہ ضرورت اور مجبوری نورہ لگانے کی خاطر برہنہ ہو جائے تو کیا حرج ہے اور بالفرض اگر کسی نے دیکھا ہے کہ نورہ لگا ہوا ہے مقام شرم پر تو دیکھنے والے کا قصور ہے اور اگر نورہ چونکہ لیپ کے پردہ ہوتے ہیں کوئی اعتراض ہے تو اسکا جواب بھی آسان ہے کہ شیعوں کا امام تو منفرد ہے اگر مقام شرم پر نورہ کے لیپ کو پردہ بنا لیا تو کیا حرج ہے جبکہ شریعت اسلامی میں بہت آسانیاں ہیں کتاب اہل سنت صحیح بخاری سے کتاب الغسل میں لکھا ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ نے مردوں کو غسل کا طریقہ تعلیم کرنے کی خاطر خود غسل کر کے دکھایا

Presented by www.ziaraat.com

اور پانی اپنے بدن پر ڈالا ارباب انصاف جب عورت کپڑوں سمیت غسل کرنے لگی تو اسکے بدن کا پردہ وہ گیلے کپڑے ہونگے اور گیلے کپڑے بدن کے ساتھ چمٹ جانے سے بدن کے ڈیزائن کی کشش زیادہ پیدا ہوگی اور اسکی رانیں اور پستان اور سرینیں زیادہ جاذب نظر ہو جاتی ہیں لہذا جس طرح گیلا کپڑا حضرت عائشہ کی چھاتی اور دوسرے بدن کے لئے پردہ ہونے کے لئے کافی ہو گیا اسی طرح چونے کا لیپ بھی پردہ کے لئے کافی ہے۔ جس طرح گیلے کپڑے کا پردہ بی بی عائشہ کے شرم و حیا کو کچھ بھی نہ بگاڑ سکا اسی طرح چونے کے لیپ کا پردہ کسی مرد کے شرم کو کیا بگاڑ سکتا ہے۔ دوسرا جواب

دیوبند کے امام بخاری کے نزدیک ننگا ہو کر غسل کرنا سنت انبیاء ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری صفحہ ۴۰ کتاب الغسل

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ــــ باب الغسل

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ــــ آیت کیف یحکمونک وعندھم التوراۃ

بخاری شریف کی عبارت	باب من اغتسل عریانا عن النبی قال کانت بنو اسرائیل یغتسلون عراۃ ینظر بعضھم الی بعض

وکان موسیٰ یغتسل وحدہ الخ۔ نبی کریم فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ کی امت بنو اسرائیل ننگے ہو کر غسل فرماتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے تھے اور حضرت موسیٰ اکیلے غسل فرماتے تھے بنو اسرائیل نے آپس میں کہا کہ موسیٰ اکیلے اس لئے غسل فرماتے ہیں کہ انکے خصیوں میں فتق کی بیماری ہے۔ ایک دن حضرت موسیٰ غسل فرما رہے تھے کہ انکے کپڑے جو پتھر پر رکھے تھے انکو پتھر لے بھاگا حضرت موسیٰ اس پتھر کے پیچھے بھاگے تو بنو اسرائیل نے انکو ننگے دیکھا اور

Presented by www.ziaraat.com

انہیں میں کہا کہ موسیٰ کے خصیے میں کوئی بیماری نہیں ہے۔ نوٹ:۔ اسی طرح بخاری کی کتاب الغسل باب میں حضرت ایوب کا ننگا ہو کر غسل کرنا لکھا ہے اور صاحب فتح الباری نے ان احادیث کی شرح کرتے ہوئے نقل کیا ہے ترجمہ اثنا عشریہ درجواب تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۳۸۵ لکھا ہے کہ امام بخاری کے نزدیک ننگا ہو کر غسل کرنا جائز ہے اور تزہر صفحہ ۲۱۳ میں تفسیر کبیر سے نقل کیا گیا ہے کہ بعض حنفیوں کے نزدیک گزری ہوئی شریعت پر عمل کرنا جبکہ منسوخ ثابت نہ ہو جائز ہے۔ اعلیٰ حضرت شیخ الحدیث توجہ فرما دیں کہ شیعوں کو تم ایک طرف رکھو وہ تو بقول آپ کے علماء سو کے اسلام سے دور ہیں تم اسلام کے ٹھیکیدار یہ بتاؤ کہ تم نے انبیاء کو امت کے سامنے ننگا کر کے شرم و حیا کا جنازہ نکال دیا ہے اور پھر بانڑہ کو مردوں کے سامنے غسل کروا کر تمام کسر نکال دی ہے۔

فقہاء احناف اور عثمان کے ترجمان ملال گنجی محدث توجہ فرما دیں کہ فقہ حنفی میں کم سن عورت اور مردہ عورت و لڑکی یا کوئی حیوان ہو تو اس سے دخول کرے تو بغیر انزال کے غسل

واجب نہیں

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان صفحہ ۲۱ فصل موجبات غسل

والایلاج فی البہائم لا یوجب الغسل ما لم ینزل وفی المیتة والصغیرة لا یوجب الغسل۔ ترجمہ: حیوان کو دخول کرنے سے اور مردہ عورت اور کم سن عورت سے ہمبستری کرنے سے غسل واجب نہیں ہے جب تک کہ انزال

نہ ہو

Presented by www.ziaraat.com

نوٹ :- ارباب انصاف مرد و عورت سے جماع کرنا اور بغیر منی نکلے غسل کو واجب نہ بتانا سمجھے۔ خاص سبب یہ تھا کہ شاہان کا تحفظ مقصود ہے اور کم سن عورت کو دخول کرنا اور غسل کا معاف ہونا اس کی وجہ یہ ہے کہ دیوبندی و افغانستان قرآن خواں مساجد میں کم سن بچیوں کو قرآن بھی پڑھاتے ہیں اور ان کی بکارت بھی زائل کرتے رہتے ہیں اور ہر وقت صبح شام نہانے میں تکلیف زیادہ ہے اس لئے ثمرات کی کرم نوازی سے غسل معاف ہو گیا اور حیوان سے دخول کے بعد غسل اس لئے معاف ہے کہ ان کے ہاں کوئی برائی نہیں ہے۔

عورت کی قبل اور دبر میں دخول کرنے سے اور نیز مرد عورت یا کسی سے دخول کرنے سے جب منی نہ نکلے اور مشت زنی سے خواہ منی نکل آئے روزہ باطل نہیں ہوتا اور غسل بھی واجب نہیں ہے

۱۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۹۸ کتاب الصوم الفصل الثانی میں۔

۲۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب کشف الغمہ ص ۵۲ مؤلف عبدالوہاب الشعرانی

۳۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب الروضۃ الندیہ شرح الدرر البہیہ ص ۱۲۰ باب الغسل

فتاویٰ قاضی خان کی عبارت | وکذا لا یفسد الصوم اذا جامع بہیمۃ ولم ینزل او میتۃ ولم ینزل او ناکح یدہ او جامع فیما دون الفرج ولم ینزل او ادخل اصبعہ فی دبرہ الخ

Presented by www.ziaraat.com

ترجمہ: اور اگر کوئی دیوبندی مسلمان کسی گدھی یا گائے یا کسی بھی حیوان سے بدفعلی کرے نیز اگر وہ کسی مردہ دیوبندن سے بدفعلی کرے یا وہ مشت زنی کرے یا دیوبندی صاحب عورت کی فرج کے علاوہ شلا وغیرہ میں دخول کرے اور اسکی منی نہیں نکلی تو اسکا روزہ باطل نہیں ہے اور گانڈ میں انگلی مارنے سے بھی روزہ باطل نہیں ہے اور روزے کے علاوہ مشت زنی گناہ نہیں ہے۔

نوٹ: کشف الغمہ سے مفتی عثمان کا فتویٰ گزر چکا ہے کہ عورت کو قبل یا دبر سے دخول کیا جائے اور منی خارج نہیں ہوتی ہے تو غسل واجب نہیں ہے۔

وکیل فقہ عثمان اور نعمان بلال گنجے توجہ فرمادیں

مولانا محمد علی نے اپنی فقہ جعفریہ ص ۲۰۳ ج ۱ میں مذکورہ مسئلہ فقہی پر شیعوں کے خلاف بہت بد زبانی فرمائی اور خیانت و بددیانتی کے تمام ریکارڈ توڑ دیے یہاں ہم اس بریلوی محدث کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ تم شیعوں کو تو ایک طرف رکھو کیونکہ بقول تمہارے انکی فقہ تو اسلامی نہیں ہے اور تم جو اسلام کے سوتے ماں کے بنے پھرتے ہو اور تمہاری فقہ کے ہر مسئلہ پر اسلام کی مہر لگی ہوئی ہے بتاؤ مردہ اور گدھی اور انگلی کو جو ڈالنے سے تمہارا روزہ باطل نہیں ہوتا سبحان اللہ پاکیزہ اسلام تمہارے صحابہ نے بنایا ہے اور ایسی گالیوں کا جواب یہ ہے کہ۔

ولقد امر علی اللئیم یسبنی فمضیت ثمۃ قلت لا یعنینی

ترجمہ: جب کمینہ آدمی کے پاس سے میں گزرتا ہوں اور وہ مجھے گالیاں دیتا ہے تو میں نظر انداز کرتا ہوں کہ وہ کسی اور کو بھونک رہا ہے گالیاں دینا کسی کو تم جیسے شریف آدمی کا کام نہیں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند: اپنے آپ کو ہلاک کرنا حلال ہے اور یہ سنت عائشہ ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۲۳۶ کتاب الاحکام

باب القرعة بين النساء فلما نزلوا جعلت رجليها بين الاذخر وتقول يا رب سلط علي عقربا او حية تلدغني

ترجمہ: ایک سفر میں حضرت عائشہ دنیا کی زندگی سے تنگ آگئی، رات کے وقت جب قافلہ قیام کے لئے اترا تو عائشہ نے اپنے پاؤں ایک قسم کی گھاس اذخر میں رکھ دیے اور کہنے لگی اے خدا کوئی بچھو یا سانپ مجھ پر مسلط فرما جو مجھے ڈس لے۔

نوٹ: ارباب انصاف یہ فعل بی بی صاحبہ کا اقدام خودکشی ہے اور یہ فعل حرام ہے۔ سانپ کے ڈسنے سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ اگر خواتین کے لیے خودکشی حلال ہو گئی کیونکہ یہ سنت عائشہ ہے۔ اگر عائشہ کے کسی عقیدت مند کو سانپ سے ڈسوانا نصیب نہ ہو تو وہ پھندا لگا لے۔ کاش اس دن کوئی سانپ بی بی عائشہ کو ڈس لیتا تو جنگ جمل نہ ہوتی۔ اور بی بی کو عثمان کے کفر کا فتوی دے کر انہیں ہلاک کروانے کی توفیق نہ ہوتی۔ ارباب انصاف خودکشی حرام موت ہے اور حرام موت کا نتیجہ دوزخ ہے۔ اور کوئی بھی صاحب ایمان ایسی موت کی تمنا نہیں کرے گا۔ جسکا انجام دوزخ ہو۔ اور اگر بی بی صاحبہ صحبت رسول اللہ سے اتنی تنگ آچکی تھی تو کاش اگر حمیرا نے کنوئیں دیکھ کر ڈول میں سے چھلانگ لگا دیتی۔ دونوں مرادیں پوری ہو جاتیں۔ سانپ کا ڈسنا بھی۔ اور موت بھی۔

اور اگر ہمارے تبصرے سے بی بی صاحبہ کی شان کو کوئی جھٹکا لگتا ہے تو اس کا سبب مولوی محمد علی ہے اہل سنت اسکا نوٹس لیں۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند میں روح کی آسانی کے ساتھ نکلنے کے لیے چند ہدایات

شوہر مرنے لگے تو بیوی کی تھوک یا کھنگار اس کے منہ میں ڈالیں

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۸۱ جلد ۲ کتاب الجہاد باب ماجاء فی بیوت ازواج النبی قالت عائشۃ توفی النبی ص فی بیتی وجمع اللہ بین ریقی و ریقہ بسواک

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم نے میرے گھر میں وفات پائی ہے اور آنجناب کے وقت موت اللہ پاک نے انکے منہ کا لعاب دہن اور میری تھوک کو جمع اور اکٹھا کر دیا تھا میں نے اپنے منہ میں مسواک چبا کر انکو دیا تھا۔

نوٹ: ارباب انصاف کیا وقت موت بھی مسواک یاد ہوتا ہے یا اسکی ضرورت ہے طب کے اصول میں کیا یہ درست ہے کہ کسی آدمی سے مسواک کو دانت کر لازم کر کے دوسرے شخص کو دیا جائے ارباب انصاف بقول میر صاحب کے کہ نبی کے لعاب کو [illegible] اور انکی تھوک کو اللہ نے وقت اخیر جمع کر دیا تھا اس میں [illegible] دیوبندی عورتوں کے لئے ہدایت ہے کہ اگر انکے شوہر کی جان آسانی سے نہیں نکل رہی تو وہ اپنی تھوک کو اپنے شوہر کے منہ میں ڈالیں۔ اور اگر کسی دیوبندی کی دو بیویاں ہوں تو وہ دونوں باری باری انکے منہ میں تھوکیں۔ انشاء اللہ روح کے نکلنے کی دیر نہیں لگے گی۔ صدیقی خاندان کا یہ خاص تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

یہ مسواک والی روایت بالکل جھوٹی ہے کیا کوئی عقل مند باور کرتا ہے کہ نبی کریم کی موت کے وقت آنجناب کی بیٹی اور دیگر بنو ہاشم حضرات کو چھوڑ گئے ہوں اور جناب کو عائشہ کے سپرد کر دیا ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

مرنے والے دیوبندی کے گلے میں عیسائیوں کی صلیب ڈالیں

اہل سنت کی معتبر کتاب المحاضرات ص — المدالغریزین

فقال الطبيب ردكى عن امير المؤمنين ان معاوية لا يموت حتى يعلق فى عنقه صليبا والتعويذ الذى كان عليه صليب فعلمت انه يموت الخ

ترجمہ: معاویہ بیمار ہوا تو ایک نصرانی آیا اور اس نے کہا کہ ہمارے پاس ایک تعویز ہے جو ہمارا اسکو اپنے گلے میں ڈالے گا وہ اپنی بیماری سے ٹھیک ہو جائے گا۔ معاویہ نے وہ تعویز لیا اور گلے میں ڈال لیا پھر طبیب آیا اور معاویہ کو دیکھ کر باہر آیا اور بتایا کہ اب معاویہ مر جائے گا۔ چنانچہ اسی رات معاویہ مر گیا: اس حکیم سے جب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ امیر المومنین علی بن ابی طالب سے روایت آئی ہے کہ معاویہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنے گلے میں صلیب نہیں ڈالے گا اور اب جو تعویز معاویہ نے گلے میں ڈال ہوا ہے وہ ایسا ہے کہ اس پر عیسائیوں کی صلیب کا نشان بنا ہوا ہے پس میں سمجھ گیا کہ اب معاویہ مر جائے گا۔

نوٹ: المحاضرات راغب اصفہانی قدیم ایڈیشن سے یہ حوالہ نواصب نے نکال کر قوم دیوبند کو ابوسفیان کے ایک خاندانی مجرب نسخے سے محروم کر دیا ہے۔ اور ہم نے یہ حوالہ رشید المعانی صفحہ ۲۱۴ سے نقل کیا ہے کتاب موصوف مفتی محمد قلی نے تحریر کی

Presented by www.ziaraat.com

باب المطاعن کا جواب لکھ کر ناصبیت کے تابوت میں آخری میخ ٹھونک دی ہے

مرنے والے دیوبندی کے منہ میں شراب ڈالیں

اہل سنت کی معتبر کتاب ریاض النضرہ ص ۱۸۲/۲۲۰ فصل ۱۱

فقال الطبیب ای شراب احب الیک فقال النبیذ فسقی النبیذ

ترجمہ: جب امیر عمر کا وقت آخیر آیا تو طبیب نے عمر بن خطاب سے پوچھا کہ آپکو کونسا شراب پسند ہے عمر نے کہا کہ نبیذ پس انکو جان نکلنے کے وقت شراب پلایا گیا۔

نوٹ: ارباب انصاف یہ ہے فقہ دیوبند کہ جنہیں جان آسانی سے نکلنے کی خاطر اپنے پیروکاروں کو ترغیب دی ہدایات جاری کی ہیں

۱۔ مرنے والے کے منہ میں شراب ڈالیں یہ فاروقی فقہ دانوں کے مجربات میں سے ایک نادر نسخہ ہے۔

۲۔ مرنے والے کے حلق میں حلیب ڈالیں یہ آل ابوسفیان کا اپنے مریدوں کے لئے تحفہ ہے

۳۔ مرنے والے شوہر کے منہ میں بیوی کا تھوک ڈالیں یہ صدیقی خاندان کی تحقیق ہے ارباب انصاف ہمارے شیعہ مذہب میں ہم پر تقیہ کی ایک سخت پابندی ہے اسی لیے ہم لعنتی خنزیر والوں کا انکشاف نہیں کرتے ... اور ہم اپنے فاضل معاصر مولوی محمد علی سے معذرت کے ساتھ گذارش کرتے ہیں جیسے فقہ خفیہ کے آپ معتقد ہیں مسئلہ یہی اس میں تو بیوی کی نزع کی حالت میں اسکے ساتھ جماع کرنا سنت عثمان غنی ہے: فقہ خفیہ ہے بھئی

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبندیہ وقت موت، کہ چند شخص پشیمان ہیں

دشمنان علیؑ کے حلق میں جنگ جمل پھنس جائے گی

اہل سنت کی معتبر کتاب النصائح الکافیہ ص ۲۸ ذکر بغاوت معاویہ

وفی ربیع الابرار للزمخشری فاجعت عائشۃ حین حضرت

فقیل لہا فقالت اعترض فی حلقی یوم الجمل۔

ترجمہ: وقت موت حضرت عائشہ بہت گھبرائی تھی اور جب ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت علیؑ کے خلاف میں نے جو بغاوت کی تھی اور انکے خلاف میں نے جو جنگ کی تھی وہ اب میرے حلق میں پھنس گئی۔

دشمن علی وقت موت آرزو کرے گا کہ کاش میں کسی حیوان کا پاخانہ ہوتا

اہل سنت کی معتبر کتاب نور الابصار ص ۶۶ ذکر عمر

وکان عمر یقول لیتنی کنت کبشا لاھلی سمنونی ثم ذبحونی

فاکلونی فاخرجونی عذرۃ ولم اکن بشرا

ترجمہ: حضرت عمر فرماتے تھے کہ کاش میں مینڈھا ہوتا اور میرے مالک مجھے موٹا کرتے اور پھر مجھے ذبح کر کے کھاتے اور پھر مجھے پاخانہ کی صورت میں نکالتے اور کاش کہ میں بشر نہ ہوتا۔

نوٹ: محمد علی نابینا بڑا خوش ہو کر یہ کہتا ہے اچھے ہیں وہ جنگلی جانور تم اللہ نبی کا فقر پر غور کرتے ہو، مگر کبھی خیانت کی اور بچھو بنا کی۔

سمجھنی و دنیا سے جیون گتنے پاپ ہیں

فقہ دیوبند کی موت کی تحقیق کا انوکھا طریقہ کہ میت کی دبر میں انگلیں ڈالیں اگر گرم ہے تو زندہ اگر سرد ہے تو مردہ

اہل سنت کی معتبر کتاب مقامات بدیع الزمان ص ۲۵ مقامہ نمبر ۸ موت ابوالفضل احمد بن الحسین بن یحیی بن سعید الہمدانی۔

قال ابو الفتح ان الرجل اذا مات بردت استہ وھذا الرجل قد لمستہ فعلمت انہ حی فکلھم ادخلوا اصبعہ فی دبرہ وقالوا الامر علی ما ذکر۔

ترجمہ: مفتی اعظم علامہ اہل سنت ابوالفتح فرماتے ہیں کہ میت ایک کو دیکھنے کا موقع ملا اور میں نے کہا کہ یہ مردہ نہیں ہے بلکہ زندہ ہے لوگوں نے پوچھا آپ کو کس طرح علم ہوا کہا کہ جب آدمی مر جاتا ہے تو اسکی دبر (گانڈ) سرد ہو جاتی ہے کہا کہ اس میت کو اسی قانون کی روشنی میں مس کیا ہے پس وہ زندہ ہے اس وقت جتنے لوگ موجود تھے سب نے اس میت کی گانڈ میں انگلی رکھی اور فیصلہ دیا کہ یہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہے۔

نوٹ ارباب انصاف مولوی محمد علی لاہوری خوش قسمت ہوتا اگر اسکے مرنے کے بعد اسکی موت کی فوراً تحقیق ہو جائے ورنہ بلال گنج کے جتنے ختنی تھے وہ سب اس علامہ کی موت کی تحقیق کی خاطر باری باری اسکے مبارک دبر میں انگلی ڈال کر ہی فیصلہ کریں گے کہ موصوف زندہ ہے یا مردہ فقہ حنفیہ بے نتیجہ نہ تم صحیح ہیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے

Presented by www.ziaraat.com

فقہ سپاہ صحابہ میں میت کے پاؤں قبلہ کی طرف کئے جائیں

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب الغنیۃ صفحہ ۳۲۶ امام عبد القادر جیلانی

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمۃ صفحہ ۸۱

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ صفحہ ۲۱۸ کتاب الجنائز

الغنیہ کی عبارت | فاذا خرجت روحہ وجہہا الی القبلۃ علی ظہرہ طولا بحیث اذا قعد کان وجہہ الی القبلۃ

ترجمہ: گیارھویں شریف والے فرماتے ہیں کہ جب میت کی روح نکل جائے تو پشت کے بل اس کو اس طرح لٹا دیا جائے کہ جب وہ بیٹھے تو اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف ہو۔

رحمۃ الامۃ کی عبارت | واتفقوا علی انہ اذا تیقن الموت وجہ المیت للقبلۃ کہ جب موت کا یقین ہو جائے تو میت کو اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف کر کے لٹا یا جائے۔

الہدایہ کی عبارت | صفحہ ۱۷۸ باب الجنائز اذا احتضر الرجل وجہ الی القبلۃ والمختار فی بلادنا مستلقیا

ترجمہ جب کوئی مرد مرنے لگے تو اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف کیا جائے صاحب ہدایہ فرماتے ہیں کہ ہمارے علاقہ میں اس کا منہ قبلہ کی طرف اس طرح کرتے ہیں کہ اس کو پشت کے بل لٹا دیتے ہیں۔

نوٹ: مذکورہ کتابیں گواہ ہیں کہ اہل سنت کے مذہب میں میت کے پاؤں قبلہ کی طرف کئے جائیں تاکہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے۔

ایسے بھائی ... تینوں کو کون چھوڑ دے

Presented by www.ziaraat.com

وقت موت سنی میت کے پاؤں قبلہ کی طرف اور مولوی محمد علی کو دعوت فکر

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ بریلویوں کے ابو ہریرہ مولوی محمد علی نے شیعوں پر اس مسئلہ میں بہت تنقید فرمائی ہے کہ فقہ جعفریہ میں وقت موت میت کے پاؤں قبلہ کی طرف کیے جاتے ہیں۔ اس ذریت مروان اور ابو حنیفہ مجوسی الاصل کے پیروکار پر ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہم نے اہل سنت کی بار حدود کتب کے حوالے سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اہل سنت کی فقہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ وقت موت میت کو اس طرح لٹایا جائے کہ اگر وہ اٹھ بیٹھے تو اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے کہ جب اس طرح لٹایا جائے کہ اس کے پاؤں قبلہ کی طرف ہوں۔ اور جب آپ کے ابو بکر، عمر اور عثمان مرتے تھے تو یقیناً سنیوں نے ان کے پاؤں قبلہ کی طرف کیے ہونگے اور بی بی عائشہ کا بھی ایسا ہوگا اور یہ خود تو ہم نے تمہارے فرقہ پاک کی کتاب فقہ سے دکھایا ہے اور آپ کے اس کتاب سے بھی پیش کیا ہے کہ جسکو تم مثل قرآن سمجھتے ہو فتح القدیر شرح ہدایہ کے اول صفحہ پر کشف الظنون کے حوالہ سے ہدایہ کی تعریف کرتے پر فخر لکھا ہے ان الہدایہ کالقرآن قد نسخت الخ کہ سنیوں کی کتاب ہدایہ مثل قرآن ہے اور اسکی مثل شریعت میں دوسری کتاب نہیں لکھی گئی مذکورہ فتوی تم احناف کے قرآن میں لکھا ہے نیز یہ مسئلہ اہل سنت کی کتاب بہشتی زیور ص ۵۹ ح ۲ میں یوں لکھا ہے جب آدمی مرنے لگے تو اس کو چت لٹا دو اور اس کے پیر قبلہ کی طرف کر دو۔ مولوی صاحب کے انعامات کے بہت مستحق ہیں اب یہ اپنے خوشبو کو قبر سے اٹھا کر لانے اور اس مسئلہ کی صفائی پیش کرے۔ لیکن ...

Presented by www.ziaraat.com

اخبار وقت موت پر مولوی محمد علی کی بدزبانی اور ایک بے وقوف کو الزام

ارباب انصاف ایک خبر ضعیف ہے کہ وقت موت میت کی آنکھ یا زبان سے قطرہ پانی کا باہر آتا کہ منی ہے اسکی حقیقت بھولی تھی مولوی محمد علی نے بہت تبصرہ فرمایا ہے کہ وہ زبان جو صحابہ کو برا بکتی تھی وقت موت اس سے منی جاری ہوتی ہے ہم جوابا عرض کرتے ہیں کہ شیعوں کو تو بعض اوقات حضرت پر اور اہل سنت قسم کی نارحمی بھی ہو جاتی ہے تو کیا والے پر بھی اپنے صحابہ بھی جا کر زہر پھیلاتے ہیں اصل حضرت منی کی مذمت میں آپ کو سے ہرگز واضح ہیں حوالہ جات انکی کتب بولتے سے باب الطہارۃ دیکھ لو پکے ہیں کہ اہل سنت کی فقہ میں منی پاک ہے اور اسکا چاٹنا اور کھانا بھی جائز ہے پس آپ کس منہ سے منی کی مذمت فرماتے ہیں رہا یہ مسئلہ کہ میت کو غسل کیوں دیا جاتا ہے تو جعفریہ میں یہ حکم تعبدیہ کہا ہے یعنی جو حکم خدا ہے اس لیے میت کو نہلایا جاتا ہے اور آپ اہل سنت کی فقہ کی چاروں جلدیں کھول کر ہی بتا دیں کہ تم بھی میت کو نہلاتے ہو تو اسکی وجہ کیا ہے۔ کتب فقہ سے میت پر وقت موت منی مثل جنابت کا حکم کیا جاتا ہے اس لیے تم اپنے میت کو نہلاتے ہو۔ شیعوں کو تو تم نے اپنے اندازے سے زیادہ نجس سمجھ دیا اور اپنے دل کی بھڑاس نکال لی مگر یہ تو بتاؤ کہ تم نے ابو بکر اور عمر اور عثمان کو بغیر غسل کے دفن کیا تھا یا غسل دیا تھا اگر دیا تھا تو وہ کس چیز سے زیادہ نجس تھے۔ اس مسئلہ پر اپنے کئی اوراق اپنے نامہ اعمال کی طرح سیاہ کئے ہیں حضرت قائد کی غسل میت کے احکام سے ابو بکر کی گرتی ہوئی خلافت کو سہارا مل جانے کا اور خیر المسالک صفحہ میں لکھا ہے کہ ان بالموت ينجس الميت کہ موت سے میت نجس ہو جاتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

دیوبندی عورتیں حافظ اور قاری قرآن بچے پیدا کرنے کی خاطر مردہ جس رات گھر میں رکھا ہوا اپنے مردوں سے جماع کرتی ہیں

ثبوت ملاحظہ ہو

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری شریف ص ۱۷۳ ج ۱ کتاب الجنائز

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاصابہ فی تمییز الصحابہ ص ۴۶۱ ج ۴

الاصابہ کی عبارۃ [ام سلیم بنت ملحان حضرت انس بن مالک صحابی کی ماں نے بیوہ ہونے کے بعد ابو طلحہ ایک کافر کو مسلمان بنالیا۔ اور شادی کرلی پھر اس شوہر سے ایک بچہ ہوا جو مر گیا جب ابو طلحہ گھر آیا تو ام سلیم نے بچہ کی موت کو ابو طلحہ سے پوشیدہ رکھا شوہر نے کھانا کھایا اور لیٹ گیا۔ ام سلیم نے بار سنگھار کیا اور شوہر کے ساتھ لیٹ گئی اور جماع کیا۔ اور بچہ کی موت کی خبر انکو صبح کے وقت دی اس رات والے جماع کی برکت سے خدا نے انکو ایک بیٹا دیا پھر اس بیٹے کی اولاد سے ۹۔ ۱۰ قاری قرآن پیدا ہوئے۔

نوٹ ہم مولانا محمد علی گوہر اور انکی دعوت انصاف رہے ہیں اور قاری قرآن بچے پیدا کرنے کے اس عظیم نسخہ کی مبارکباد پیش کرتے ہیں یہ معلوم ہوا کہ سنی مذہب میں جتنے قرآن پاک کے قاری ہیں انکی ماؤں نے انکے باپ کے ساتھ اس رات جماع کیا تھا کہ جس رات انکے گھر میں کوئی مردہ رکھا تھا۔ اعلیٰ حضرت اپکو کس بھڑوے نے صلاح دی تھی کہ شیعوں کی فقہ کے خلاف کتاب لکھیں اگر ہمت ہے تو ٹھنڈے دل سے شیعوں کی مجلس میں

حافظ صاحب آپ خود بھی حافظ ہیں۔ عاقل کو اشارہ کافی ہے

Presented by www.ziaraat.com

دیوبندی فقہ میں بیوی کی موت کے بعد اس کے ساتھ ہمبستری کرنا سنت عثمان ہے اور مولوی محمد علی کو دعوت انصاف !

ثبوت ملاحظہ ہو!

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۱۷۱/ج ۱ کتاب الجنائز۔

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ القاری شرح بخاری ص ۹۵/ج ۴

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص الجنائز

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۹۹/ج ۴ کتاب الجنائز

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ صغیر للامام بخاری ص ۱۳۰ ذر قیم

صحیح بخاری کی عبارت] ترجمہ انس روایت کرتا ہے کہ ہم نبی کریم کی بیٹی کے دفن کے وقت حاضر تھے اور رسول خدا قبر پر خود حاضر تھے اور میں نے دیکھا کہ نبی پاک کی آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں اور آنجناب نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی ایسا مرد نہیں ہے جس نے آج رات اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری نہ کی ہو۔ ابو طلحہ صحابی نے کہا کہ میں نے نہیں کی۔ نبی پاک نے فرمایا تو قبر میں اترا اور وہ قبر میں اترا۔

نوٹ: بلال گنجی محدث توجہ فرما دیں فقہ جعفریہ اور شیعہ احکام میت کے بارے کیا کہتے ہیں آپ اس بات کو چھوڑ دیں کیونکہ شیعہ لوگ تو بقول تمہارے حرامی اولاد ہے کافر ہیں پس کفار کی فقہ پر تبصرہ کرنے سے آپکو کیا وصول ہوگا۔ اور تم مسلمان کہ جنہوں نے اسلام کو بہنے دی ہوئی ہے ذرا اپنی فقہ اور حدیث کی صفائی۔

نیز اپنی خلافت اور امامت اور صحابیت اور ولایت کی صفائی

Presented by www.ziaraat.com

پیش کر رہی کہ جس عثمان کو تم نے پیکر شرم و حیا بنایا ہوا ہے اور خلافت کو تاج بھی اسکے سر رکھا ہوا ہے اس نے اپنی بیوی کی موت کے بعد اسکے مردہ کے ساتھ جماع کیا ہے۔ اور جب عثمان نے یہ کام کیا تو تم عثمان کے پیرو کار بھی علیکم بسنتی و سنت خلفاء والی حدیث پر یقیناً عمل کرتے ہوئے اپنی مردہ بیویوں کے ساتھ جماع کر کے اسکا ثواب، وہ عثمان کو پہنچاتے ہونگے۔

ابن حجر عسقلانی صاحب فتح الباری کی اس مسئلہ میں غوغا اور اسکا دندان شکن جواب

ابن حجر عسقلانی فتح الباری میں لکھتا ہے کہ روایت میں ایسی بات نہیں ملتی کہ عثمان نے بیوی کی موت کے بعد یا وقت موت اسکے ساتھ ہمبستری کی ہے والعلم عند اللہ۔

جواب: صحیح بخاری کی روایت سے ثابت ہوتا کہ عثمان نے بیوی کی موت کے بعد یا وقت موت یہ فعل کیا ہے۔

تقریب استدلال: بخاری کے اندر یہ حدیث موجود ہے کہ دختر ابوجہل سے حضرت علیؑ نے شادی کا ارادہ فرمایا تھا مگر نبی کریم ناراض ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ وہ لڑکی میری بیٹی کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی۔

نوٹ: ارباب انصاف یہ حدیث اگرچہ شیعوں کے عقیدہ میں حدیث نہیں ہے یہ امام بخاری کی آل نبی کے بارے بکواس ہے مگر چونکہ سنی عقیدہ میں بخاری کی ہر حدیث صحیح ہے اس لئے ہم نے تحریر کیا

Presented by www.ziaraat.com

ہے کہ تم اس روایت کو سنیوں کے منہ پر مارو اور انکو متوجہ کرو کہ
جب علیؑ کے گھر دختر نبی ہو تو وہ دوسری شادی نہیں کر سکتے تو پھر
عثمان کے گھر جب اہل سنت کے عقیدہ کے دختر نبی تھی تو وہ بھی
دوسری شادی نہیں کر سکتے تھے ۔ پس ثابت ہوا کہ عثمان کی دختر
نبی کے علاوہ اور کوئی بیوی نہ تھی اور اگر تھی تو ہم قوم معاویہ خیلے کو
کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ ثابت کریں اپنی کسی معتبر کتاب سے
کہ اس وقت فلانی عورت جسکا یہ نام ہے فلاں کی بیٹی ہے اور وہ اس وقت
عثمان کی بیوی تھی ۔ مگر یہ ثابت ہی نہیں ہے ۔

ظاہر کہ اس وقت عثمان کی اور کوئی بیوی نہ تھی !

اب انصاف کتب اہل سنت سے جب اس وقت عثمان کی کسی
دوسری بیوی اور کنیز کی موجودگی ثابت ہی نہیں ہے تو نتیجہ نکلا کہ یا تو
عثمان نے اس رات کسی اور عورت کے ساتھ زنا کیا ہے ۔ اور
یہ پھر سونے پر سہاگہ ہوگیا کہ پیکر شرم و حیا نے یہ کیا ۔ خلیفہ
صاحب نے اپنے منہ پر کوئلے کی سیاہی ملی ہے اور اگر کسی
اور عورت کے ساتھ اس نے یہ فعل نہیں کیا تو پھر عثمان نے
اپنی بیوی دختر رسولؐ کے ساتھ یہ فعل کیا ہے اب یہ بات قابل غور
بن گئی کہ عثمان نے یہ فعل یا تو اس بیوی کے ساتھ وقت موت سے پہلے
کیا ہے یا وقت موت کیا ہے یا موت کے بعد کیا ہے ۔ اگر
موت سے پہلے کیا ہے تو پھر نبی پاک عثمان پر ناراض تھے کیونکہ
ہو گئے یہی کتاب اہل سنت عمدۃ القاری شرح بخاری کے علامہ

Presented by www.ziaraat.com

محمود عینی حنفی اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ۔

فاراد ان لا ینزل فی قبرها معاتبة علیه

کہ نبی کریم نے صحابہ سے یہ سوال کیا کہ تم میں سے کس مرد نے آج رات بیوی کے ساتھ جماع نہیں کیا اس لئے فرمایا تھا کہ آنجناب نے ارادہ فرمایا تھا کہ عثمان قبر میں نہ اتریں اور یہ عتاب بیوی عثمان پر ناراضگی کی وجہ سے تھا۔ خلاصہ الکلام کہ نبی کریم کا عثمان پر وقت دفن ناراض ہونا اور اسکو اسکی بیوی کی قبر میں اترنے نہ دینا اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ عثمان نے اس بیوی کے ساتھ یہ فعل اس کے وقت موت سے پہلے نہیں کیا تھا۔

عثمان نے بیوی کے ساتھ جماع یا وقت موت یا اسکے بعد کیا ہے

اہل انصاف نبی کریم کی ناراضگی سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عثمان نے اپنی بیوی سے جماع وقت موت کیا ہے یا موت کے بعد اور غسل اور کفن و دفن سے پہلے کیا ہے اب ہم مولوی محمد علی کو دعوت انصاف دیتے ہیں کہ عثمان آپکا خلیفہ راشد ہے بیکر شرم و حیا ہے اسکا اپنی بیوی سے اس وقت یہ فعل کرنا حلال تھا یا حرام تھا اگر حرام فعل کیا ہے تو آپکو مبارک ہو کہ یہ تھے آپکے خلیفہ اور اگر حلال فعل کیا ہے تو تمہارے اپنے خلیفہ کی سنت ہے اگر حلال ہے تم اپنی بیویوں کو وقت موت لذت جماع چکھا دیا کرو تاکہ وہ قبروں میں تم جیسے علماء کے احسانات کو فراموش نہ کریں یہ ہے تمہارا فقہ و ایمان کی اور یہ ہوگا جنت ہے

ع خلافت ہو تو ایسی ہو صحابی ہو تو ایسا ہو

Presented by www.ziaraat.com

معنی قارف کی تحقیق اور شیخ الحدیث کو دعوت فکر

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے اگر سنیوں کو امام بخاری مردہ بیوی سے عثمان کے جماع کرنے کی روایت نہ دیتا تو ہم بھی امیر عثمان کے اس عظیم کارنامہ کو ذکر نہ کرتے شیخ الحدیث ممکن ہے کہ قارف کے معنی پر گڑبڑ کریں تو تیسیر الاوطار میں اور تاریخ خمیس بخاری کی اس روایت کو ملاحظہ کریں انہوں نے کیا لکھا ہے۔

قال لا ینزل القبر رجل قارف اهله اللیلة

قبر میں وہ مرد داخل نہ ہو جس نے آج رات بیوی کے ساتھ ہمبستری کی ہو قارف کا مفعول اہل ہے اور فتح الباری میں جو عثمان کے بارے میں ہے کہ انہوں نے فعل جماع موت کے بعد یا وقت موت نہیں کیا اس سے یہ ثابت ہوا کہ قارف کا معنی جماع کرنا ہی ہے۔

مولوی محمد علی۔ پلے نہیں دھیلا تے کردی اے میلہ میلہ

اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ تم بھی شیعوں کے خلاف تحقیق کرنے بیٹھے ہو تم شیعوں پر تنقید کرتے ہو مگر جو کچھ تم بریلوی خیال کے ہو اور شیعوں کے امام کو تم بھی اپنا پیشوا مانتے ہو۔ گویا شیعوں کے امام تو پکا نکا۔ کیا درست ہے اور تم جن لوگوں کو خلفاء رسول مانتے ہو ان میں امیر عثمان بھی ہے پس ہم کہتے ہیں کہ تم کس مذہب کی وکالت کرتے ہو کیا مذہب جن کے امام مردہ بیوی سے جماع کرتے تھے۔

لہذا اپنے غوث پاک کو کہو وہ شیعوں سے تمہاری جان چھڑا گئے۔

یا غوث الاعظم شیئاً للہ کا ۲۰۰ مرتبہ ہر روز ورد کریں

Presented by www.ziaraat.com

میت کے لیے سفید کفن کے بارے نادان ملاؤں کی غوغو

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے البتہ یہ ناصبی ملاں جنہوں نے اسلام کو بھی ورثے رکھی ہے انہیں تو موت اور خدا بالکل یاد ہی نہیں ہے ان بیچارے دلوں نے دین اسلام کا مطلب شیعوں کی مخالفت اور دشمنی اور انکے خلاف جھوٹ بولنے کو ہی سمجھ لیا ہے فقہ جعفریہ میں یہ مسئلہ ہے کہ میت کو سفید کفن دینا زیادہ فضیلت رکھتا ہے نیز یہ مسئلہ بھی شیعہ کتابوں میں آیا ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد خواتین بنو ہاشم نے امام پاک کے سوگ میں عرصہ دراز تک سیاہ لباس پہنے رکھا تھا اور امام زین العابدین نے سیاہ لباس سے ان خواتین کو منع نہیں فرمایا تھا۔ اور شیعہ قوم محرم الحرام میں امام پاک کے سوگ میں چند دن سیاہ لباس پہنتی ہے۔ ہمارے معاصر مولوی محمد علی کو مذکورہ دونوں مسئلوں سے بہت تکلیف ہوتی ہے خاص طور پر محرم کے دنوں میں شیعوں کی سیاہ پوشی سے اس مسئلہ کی بابت ہم نے اپنی کتاب "ماتم و صحابہ" میں تفصیل سے حوالہ جات جمع کر دیئے ہیں کہ سنیوں کے کے امام امیر عمر بن خطاب نے سیاہ لباس پہنا ہے نیز مرگ عثمان پر بھی انکی اولاد نے سیاہ لباس پہنا ہے نیز خود امام اعظم کی موت کے بعد سیاہ کفن میں رکھا گیا ہے کتاب اہل سنت نیل الاوطار صفحہ ۱۱۳ جلد ۲ میں لکھا ہے کہ والحدیث یدل علی ان کراہیۃ فی لبس السواد حدیث کی دلالت کرتا ہے کہ سیاہ لباس پہننے میں کوئی کراہت نہیں ہے

والے کفن سے تو گریز کرتے ہیں خلیفہ اپنے صحابہ کی سیاہ ...

Presented by www.ziaraat.com

مشائخ دیوبند اگر صبح تحریم مردہ حالت میں ہوں تو شیطان انکے کان میں پیشاب کرتا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف میں ہے کتاب الصلوۃ
ایک شخص کو ذکر نبی کریم کے پاس کیا گیا کہ وہ صبح سویا رہا، اور نماز کے لئے
نہ اٹھا فقال رسول اللہ بال الشیطان فی اذنہ ۔

نوٹ شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت فکر ہے کہ نیند بھی مثل موت ہے اور
جب آپ جیسے شیخ الحدیث صبح نماز نہ اٹھیں تو شیطان مردود انکے کانوں
میں پیشاب کرتا ہے آپ بتائیے کہ شیطان نے کتنی مرتبہ آپکے اور
آپکی قوم کے کان مبارک میں پیشاب کیا ہے اور اسی حدیث سے آپ فقہ
جعفریہ کے اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں کہ میت کو اگر اکیلا چھوڑا
جائے تو شیطان اسکے ساتھ لعب اور کھیل کرتا ہے تو جس طرح وہ آنجناب کے منہ
میں پیشاب کرتا ہے ایسی حرکت میت مردہ کے ساتھ نہیں کرتا ۔

مولوی محمد علی کو شیعہ کی پہچان کی خاطر پریشانی اور اسکا حل

ارباب انصاف میدان جنگ کی بعض دفعہ اہل اسلام اور کفار کی لاشیں
اکٹھی ہو کر مشتبہ ہو جاتی ہیں چونکہ مسلمانوں کو دفن کرنا ضروری ہے اسلئے اسلام
نے اجازت دی ہے کہ دفن کی مجبوری کے لئے آپ مردہ کے مقام شرم
کو دیکھیں اگر ختنہ ہوا ہے اور وہ مقام مخصوص چھوٹا ہے تو اسکو دفن کریں
اور اگر ختنہ نہیں ہوا اور وہ مقام بڑا ہے تو اس مردہ کو چھوڑ دیں مولوی
محمد علی نے اس حکم اسلامی کا مذاق اڑایا ہے ہم کہتے ہیں کہ وہ اپنی قوم کی
پیشاب گاہوں کو کھول کر ہی فیصلہ کرے کہ اس مسئلہ میں امام اعظم کیا کہتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

میدان جہاد میں اگر میت کی پہچان کی خاطر اس کے مقام شرم کو دیکھا جائے تو ناجائز اور فقہ دیوبندیہ میں اگر امام مسجد کا آلۂ تناسل دیکھا جائے تو جائز اور باعث ثواب

اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار کتاب الصلوٰۃ باب الامامت میں حنفی مذہب کا یہ قانون ہے کہ جب دو امام ایک مسجد میں نماز جماعت کروانے کے لئے جمع ہوں تو زیادہ کس کا حق ہے اس کی پہچان کے چند طریقے ہیں اور آخری طریقہ یہ ہے ثم الاکبر راسا والاصغر عضوا
کہ جس کی بیوی کا زیادہ خوب صورت ہو پھر اگر اس سے کام نہ چلے تو پھر ایسے عضو تناسل کو دیکھیں جس کا سر بڑا ہو اور آلۂ تناسل چھوٹا ہو وہ نماز پڑھانے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

مولوی محمد علی توجہ فرمائیں! آپ نے زندگی بھر کتنے دیکھے ہیں!

ارباب انصاف اہل سنت کی معتبر کتاب رد المختار شامی جلد ۱ ص ۵۵۵ باب الامامت میں ہے
وفی حاشیۃ ابی السعود ان المراد بالعضو الذکر
فقہ حنفی کے ایک بلند پایہ عالم محمد امین الشہید با ابن عابدین فرماتے ہیں کہ ابو السعود کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ الدر المختار کی عبارت میں عضو سے مراد آلۂ تناسل اور ذکر ہے اور امیر محمد نے جس طرح صغیرہ بن شعبہ کا آلۂ تناسل دیکھ کر فرمایا تھا کہ مغیرہ تیرا تو بہت بڑا ہے اسی طرح مولوی محمد علی نے بھی اماموں کا آلہ دیکھ کر فتویٰ دیا ہو گا کہ یہ بہت بڑا ہے پس یہ امام صاحب ہٹ جائیں فقہ حنفیہ کے سبب تم بھی پیچھے اور داڑھی ... بھی پیچھے

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند کی گواہی کہ نبی کریم ﷺ نماز جنازہ میں تکبیرات پانچ سے سات تک پڑھتے تھے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ھدایہ ص ۴۶/۲ کتاب الجنائز

۲- اہل سنت کی معتبر فتح الباری شرح بخاری ص ۲۰۲/۳ کتاب الجنائز

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب نووی شرح مسلم ص ۳۱۰/۱

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ ص ۱۰۹ کتاب الجنائز

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم کتاب الجنائز

۶- اہل سنت کی معتبر کتاب مشکوٰۃ شریف ص ۱۴۱ باب المشی بالجنائز

۷- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی ص ۲۸۵/۱ باب عدد التکبیر علی الجنائز

۸- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد ص ۴۱/۲ کتاب الجنائز

۹- اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۴۵/۴ باب عدد تکبیر جنازہ

صحیح مسلم کی عبادت { كان زيد بن ارقم يكبر على جنائزنا اربعاً وانه كبر على جنازة خمساً فسألته فقال كان رسول الله يكبرها }

ترجمہ: راوی کہتا ہے کہ زید بن ارقم صحابی ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں پڑھتے تھے اور ایک جنازہ پر انھوں نے پانچ تکبیریں پڑھیں میں نے ان سے سوال کیا۔ انھوں نے فرمایا کہ نبی کریمؐ بھی جنازہ کی پانچ تکبیریں پڑھتے تھے

نوٹ: چونکہ امیر عمر نے لوگوں کو چار تکبیر پڑھنے پر مجبور کیا تھا اس لئے زید چار پڑھتے تھے اور سنت نبیؐ دیکھتیں ہیں ایک دن وہ بھی پڑھ لیں نبی کریمؐ کے پیروکار پانچ پڑھتے تھے اور امیر عمر کے روحانی فرزند چار پڑھ رہے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

حذیفہ صحابی کی گواہی کہ نبی کریمؐ ۵ تکبیر پڑھتے تھے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن الدارقطنی ص ۱۹۱ الجنائز

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۹۶ ج ۴ الجنائز

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ھدایہ ص ۹۶

سنن دار- عن عیسیٰ مولی لحذیفۃ قال صلیت خلف حذیفۃ ... علی جنازۃ فکبر خمسا ثم التفت فقال ما وھمت ولکن کبرت کما کبر نبی الله

ترجمہ: عیسیٰ مولیٰ حذیفہ بیان کرتا ہے کہ میں نے حذیفہ یمانی کے پیچھے نماز پڑھی اور انھوں نے پانچ تکبیریں پڑھیں اور فرمایا کہ میں نے بھول کر نہیں پڑھیں بلکہ میں نے اسی طرح پانچ پڑھی ہیں جیسے نبی پاک پڑھتے تھے۔

فتح القدیر کی عبارت { کان رسول الله یکبر علی اھل بدر سبع تکبیرات وعلی بنی ھاشم خمس تکبیرات

ترجمہ: نبی کریمؐ بدری صحابہ پر سات تکبیرات اور بنی ہاشم پر ۵ تکبیرات پڑھتے تھے۔ نوٹ: سنت رسول اللہ ۵ تکبیریں نماز جنازہ ہے البتہ امیر عمر نے لوگوں کو ۴ پر مجبور کیا ہے ہم شیعہ لوگ سنت رسول کو لیتے ہیں اور عمر کو چھوڑ دیتے ہیں۔

حضرت علیؑ بھی پانچ تکبیر نماز جنازہ پڑھتے تھے۔

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۲۰۲ ج ۳

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب زاد المعاد ص ۱۴۲ ج ۱ لابن قیم

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۹۶ ج ۴ کتاب الجنائز

Presented by www.ziaraat.com

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن کی معتبر کتاب سنن الدار قطنی ص۱۹۱
سنن دار قطنی (کبر علی علی اصحاب محمد ستا وعلی اصحاب خمسا
کی عبادت) ترجمہ: امام علی بن ابی طالب نے بدری صحابہ پر ۶
اور عام اصحاب پر ۵ تکبیریں پڑھتے تھے

نوٹ: اسی لیے علی والے ۵ تکبیر نماز جنازہ اور عمر والے ۴ تکبیر پڑھتے ہیں

نبی پاک پر بنو ہاشم نے پانچ تکبیر جنازہ پڑھا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص۵۰ کتاب الشمائل
فقال العباس یا علی انی سمعت رسول اللہ یقول تکون قبور الانبیاء
فی موضع بقیضهم قال ... وصلی علیہ العباس وعلی صفا واحدا وکبر
علیہ العباس خمسا

ترجمہ: جناب عباس نے حضرت علیؑ سے کہا کہ میں نے نبی کریمؐ سے
سنا تھا کہ انبیاء کی قبریں ان کے بچھونے کی جگہ ہوتی ہیں اور پھر نبی کریمؐ پر
جناب عباس اور حضرت علیؑ نے ایک صف میں نماز جنازہ پڑھی ہے
اور جناب عباس نے نبی کریمؐ پر پانچ تکبیریں پڑھیں۔

نوٹ: ارباب انصاف خود نبی کریمؐ بھی بنو ہاشم پر نماز پانچ تکبیریں
پڑھتے تھے اور بنو ہاشم نے بھی نبی کریمؐ کا جنازہ ۵ تکبیریں پڑھا اور خود حضرت
علی بھی اصحاب محمد پر ۵ تکبیر پڑھتے تھے۔ نامعلوم امیر عمر کو نبی کریمؐ اور بنی ہاشم
کے ساتھ کیا ضد تھی کہ رسول اللہ کی مخالفت کرتے ہوئے لوگوں کو ۴ تکبیر
جنازہ پڑھنے پر مجبور کیا۔ ہم شیعہ مذہب والے نبی کریمؐ کے پیروکار ہیں اور
پانچ تکبیر جنازہ پڑھتے ہیں اور قوم معاویہ خلیل امیر عمر کی مقلد ہے اور ۴

Presented by www.ziaraat.com

پڑھتے ہیں۔ سنت نبی پاک مبارک اور ان کو سنت عمر مبارک (بھی)

چار تکبیر نماز جنازہ پر صحابہ کو مجبور کرنا امیر عمر کی بدعات سے ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ھدایہ ص ۸۶ ج ۲

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری صفحہ ۱۲۴ ج ۳ باب جنازہ

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۳۹ ج ۴ کتاب الجنائز

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۹۳ ج ۸ باب الجنائز

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۱۳۷ ذکر عمر

تاریخ الخلفاء کی عبارت } اول من جمع الناس فی صلوٰۃ الجنازۃ علی اربع تکبیرات عمر۔

ترجمہ: پہلا وہ شخص جس نے لوگوں کو چار تکبیر نماز جنازہ پڑھنے پر مجبور کیا ہے وہ امیر عمر ہے۔

فتح القدیر کی عبارت } عن ابی حنیفہ قال ان الناس کانو یصلون علی الجنازۃ خمسا و ستا و اربعا حتی قبض النبیؐ ثم کبروا کذالک فی ولایۃ ابی بکر ثم ولی عمر بن الخطاب ففعلوا ذالک فقال لھم عمر الخ

ترجمہ: امام اعظم ابو حنیفہ کی رپورٹ یہ ہے کہ لوگ جنازہ پر پانچ چھ اور چار تکبیریں پڑھتے تھے حتی کہ نبی کریمؐ کی وفات ہو گئی پھر بھی ابوبکر کی حکومت کے زمانے میں وہ اسی طرح جنازہ پڑھتے تھے پھر امیر عمر کی حکومت میں بھی وہ اسی طرح جنازہ پڑھتے رہے پھر اچانک امیر عمر کو دورہ پڑا اور انھوں نے لوگوں کو ۴ تکبیر پڑھنے پر مجبور کر دیا۔ نوٹ: پس ثابت ہو گیا کہ چار تکبیر نماز جنازہ امیر عمر کی بدعات سے ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کہ امام اعظم کا فتویٰ ہے کہ پہلی تکبیر میں ہاتھ بلند کیے جائیں۔

نوٹ: ارباب انصاف امام اعظم اور امیر عمرؓ میں کون صحیح کہتا ہے اور کون غلط کہتا ہے یہ فیصلہ ہم نے قوم معاویہ پر چھوڑ دیا ہے۔

فقہ اہل سنت میں بغیر وضو کے نماز جنازہ جائز ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص۲۲۴ کتاب الجنائز

اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمۃ ص۸۶

میزان کی عبارت { مع قول الشعبی و محمد بن جریر الطبری انها تجوز بغیر طهارة لانها شفاعة فی المیت والشفاعة لا یشترط فیها الطهارة }

ترجمہ: امام اہل سنت محمد بن جریر طبری اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ بغیر وضو کے پڑھنا جائز ہے کیونکہ یہ میت کے حق میں شفاعت ہے اور شفاعت میں طہارت شرط نہیں ہے البتہ طہارت مستحب ہے جیسا کہ دعا اور غیر جنب کے لئے تلاوت قرآن کے لئے طہارت مستحب ہے۔

فقہ اہل سنت میں منافق کا جنازہ جائز اور شہید کا ناجائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ ص۸۴ برحاشیہ میزان

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص۲۲۱ کتاب الجنائز

رحمۃ الامۃ کی عبارت { والشہید قال مالک والشافعی واحمد فی روایۃ لا یصلی علیہ } امام شافعی، امام مالک، امام احمد کا فتویٰ ہے کہ شہید کا جنازہ نہ پڑھا جائے۔

نوٹ: بخاری شریف ص۱۷۴ کتاب الجنائز میں لکھا ہے کہ مدینہ کے مشہور منافق عبداللہ بن ابی کے جنازہ پر نبی کریمؐ نے شرکت فرمائی تھی اور حضرت عمر نے نبی پاک سے تلخ کلامی کی مگر نبی کریم [illegible]

Presented by www.ziaraat.com

امام حسینؑ کا کسی منافق کے جنازہ میں شرکت کرنا اور اس پر بددعا کرنا، اور مولوی محمد علی کے پیٹ میں مروڑ اٹھنا

ارباب انصاف فقہ حنفیہ کو بچانے کی خاطر بیچارے سنی ملا فقہ جعفریہ پر ہمیشہ تنقید کر کے نا زان ہوتے ہے اپنی دشمنی کا ثبوت دیتے رہے اور ہم کئے ہیں کہ ریشں کب غا یہ کہا ہے فقہ جعفریہ اور کب بیچاری فقہ حنفیہ۔ ان نواصب کو نامعلوم اس بات سے کیوں تکلیف ہوتی ہے کہ حضرت امام حسینؑ نے ایک منافق کا جنازہ پڑھا اور اس پر بددعا فرمائی اس بات کو ثابت کرنے کی خاطر بیچارے مولوی محمد علی نے اپنے "امر ؛ مالیت" کی طرح گئی اور را قصے سیاہ کئے ہیں ہم جوابا گزارش کرتے ہیں کہ بخاری شریف سے حوالہ گزر چکا ہے کہ ایک منافق کا جنازہ نبی کریم نے پڑھا تھا اور نبی کریم نے اس منافق کے لئے یقینا دعا خیر تو نہیں کی ہوگی کیونکہ منافقین دشمن خدا اور رسول ہیں اور دشمن اسلام ہیں اور دشمن اسلام منافق کے لئے نبی پاک دعا خیر نہیں فرما سکتے پس نبی کریم نے اس منافق پر بددعا فرمائی اور جس طرح نبی کریم نے منافق کا جنازہ پڑھا اور اس پر بددعا فرمائی اسی طرح امام حسینؑ نے ایک منافق کا جنازہ پڑھا اور اس پر بددعا فرمائی پس فقہ جعفریہ میں اگر منافق کے جنازہ پر دعا کی جاتی ہے تو کیا حرج ہے جبکہ فقہ حنفیہ کا یہ حال ہے۔

ع اور ترکش سے تیر نے کیا وار نہ کیے۔

Presented by www.ziaraat.com

نوٹ: فقہ بنو امیہ میں اگر عثمان کی طرح بغیر جنازہ کے میت دفن کریں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

میزان الکبریٰ کی عبارت { قال محمد ابن سیرین انهن ثلاث وقال حذیفة بن یمان انهن خمس وکان ابن مسعود یقول کبر رسول الله علی جنازة تسعا و سبعا و خمسا واربعا فکبروا ما کبر امامکم فما زاد علی اربع لم تبطل صلوته

ترجمہ: عبدالوہاب شعرانی کی رپورٹ یہ ہے کہ ابن سیرین کہتا ہے تکبیرات جنازہ تین ہیں۔ حذیفہ صحابی کہتا ہے کہ پانچ ہیں۔ ابن مسعود صحابی کہتا ہے کہ رسول خدا نے تکبیرات ۹-۷-۵ اور ۴ بھی پڑھی لہٰذا جتنی تکبیریں امام پڑھتا جائے اتنی تم بھی پڑھتے جاؤ اگر امام چار سے زیادہ تکبیریں پڑھیں تو نماز باطل نہیں ہے۔

تکبیرات جنازہ میں رفع یدین کے بارے میں امیر عمر اور امام اعظم کا جھگڑا

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۵۷

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۶ عبدالوہاب شافعی

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ ص ۸۶

کنز العمال کی عبارت { عن عمر بن الخطاب انه کان یرفع یدیه مع کل تکبیرة فی الجنازة و العیدین

ترجمہ: امیر عمر نماز جنازہ اور نماز عیدین میں ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ بلند فرماتے تھے اور ابن نجیم الرحمٰن دمشقی عثمانی لکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند کی گواہی کہ اگر پانچ تکبیر نماز جنازہ پڑھا جائے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب المرقات شرح مشکوۃ ص۴۹ ب المشی بالجنازہ

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ۲۴۴/۱ کتاب الجنائز

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ اختلاف الائمہ ص۸۶

المرقات کی عبارت } لو کبر خمسا لا تبطل صلوتہ علی الاصح

ترجمہ : احناف کے ملا علی قادری نے روایت دی ہے کہ اگر کوئی شخص نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں ہے

میزان الکبریٰ کی عبارت } لو زاد علی اربع لم تبطل صلوتہ

ترجمہ۔ اگر چار تکبیر نماز جنازہ سے زیادہ تکبیریں پڑھیں تو نماز جنازہ باطل نہیں یعنی پانچ بھی پڑھیں تو صحیح ہے

فقہ دیوبند میں نماز جنازہ کے بارے میں بھانت بھانت کے فتوے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص۲۰۲/۳

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ۲۲۴/۱

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ ص۸۶/۱

فتح الباری کی عبارت } قال صلیت خلف ابن عباس علی جنازۃ فکبر ثلاثا

راوی کہتا ہے کہ میں نے ابن عباس کے پیچھے جنازہ پڑھا انھوں نے تین تکبیریں پڑھیں۔

Presented by www.ziaraat.com

جناب حمزہ شہید پر نبی کریم کا ستر تکبیر نماز جنازہ پڑھنا اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ جنازہ ۵ تکبیر ہے کیونکہ حمزہ پر تقسیم ہوتا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب اسد الغابہ ص ۵۳ ذکر حمزہ

صلی النبی علی حمزۃ سبعین تکبیرۃ

ترجمہ: نبی کریم نے حضرت حمزہ پر ستر تکبیر نماز جنازہ پڑھا تھا۔

نوٹ: ارباب انصاف جناب حمزہ کے بارے کتب اہل سنت میں سید الشہداء کا لقب بھی مذکور ہے اور نبی کریم نے اس سید الشہداء کا جنازہ ستر تکبیر پڑھا ہے اور ۷۰ وہ عدد ہے جو ۴ پر تقسیم نہیں ہوتا بلکہ ۵ پر تقسیم ہوتا ہے کیونکہ نبی کریم نے ایک مرتبہ تو جناب حمزہ کا الگ جنازہ پڑھا اور پھر ایک ایک شہید کو حمزہ کے ساتھ ملا کر جنازہ پڑھا اور حمزہ پر ۵ تکبیر پڑھا اور یہ تب صحیح ہے کہ نبی کریم نے ان شہداء پر شیعوں والا جنازہ ۵ تکبیر پڑھا ہے۔ اور سنیوں والا جنازہ ۴ تکبیر اگر پڑھا ہے تو حمزہ پر ۷۰ تکبیر نہیں ہو سکتی کیونکہ ۷۰، ۴ پر تقسیم نہیں ہوتا۔ اور قرآن پاک کی اس آیت میں کہ استغفرت لہم سبعین مرۃ کہ تو اگر ان کے لئے ۷۰ مرتبہ بھی استغفار کرے۔ اشارہ ہے کہ جنازہ کی ہر تکبیر پڑھا جائے اور ۷۰ تکبیر ہو جائے اور دعا ہے ۷۰ مرتبہ ہو جائے گی اس ۷۰ کے عدد میں اشارہ ہے کہ جنازہ ۵ تکبیر ہے۔

خلاصۃ الکلام انبیاء اور صلحا اور شہدا کا جنازہ ۵ تکبیر پڑھا گیا ہے اسی لئے شیعہ فقہ میں بھی ۵ پڑھا جاتا ہے اور مخالف نے شیعوں کی ضد میں ۴ کو اختیار کیا ہے اگر وہ بالکل ہی نہ پڑھیں تو ہمیں پرواہ نہیں

Presented by www.ziaraat.com

کتب اہل سنت سے پانچ تکبیر نماز جنازہ کا ثبوت

معاویہ خیل ملاؤں کے علمی غرور کو توڑ کر رکھ دیتا ہے

اب انصاف ہر شخص کو معلوم ہے اور خدا کرم اب و نبیا ہے۔ خدا کے نبی ثابت ہو چکا کہ دعاقی اللہ مانند بلالے گئی کی مورث وغیرہ کے شیعوں کے خلاف یہ علو بھی کرتے ہیں کہ ہم سنی ہم چار تکبیر نماز جنازہ پڑھتے ہیں اور شیعہ ۵ تکبیر پڑھتے ہیں ۵ تکبیر کہاں لکھا ہے ارباب انصاف ہم نے حقوق کے حساب سے ۵ تکبیر کا ثبوت کتب اہل سنت سے پیش کر دیے ان ملاؤں نے وہ دندان شکن ہے صدیق اکبر کے علمی غرور کو ذلت کی مٹی میں ملا دیا ہے اور یہ خود ایسے کہتے ہیں کہ ہم تکبیر پڑھتے ہیں کہ چونکہ نبی کریم نے آخری جنازہ چار تکبیر پڑھایا ہے اس لئے ہمارے امیر عمر نے لوگوں کو چار تکبیر پڑھنے پر مجبور کیا ہے اور ہم ان ملاؤں نے جو مروان کو یہ جواب دیتے ہیں کہ تمہارے امیر عمر کو بخاری شریف کتاب العلم گواہ ہے کہ نبی کریم نے وقت آخیر اپنے گھر سے بے عزت کر کے نکال دیا تھا یاد ہوگا جب عمر نے قلم دوات دینے سے انکار کیا تھا اور نبی کریم کو یہ گالی دی تھی کہ معاذ اللہ نبی بک رہے ہیں جب نبی کریم نے اپنے گھر سے نکال دیا تو جب ذرا ہے کہ تم عمر کو دلوں سے نکال دو تم نے نبی کریم کی مخالفت کرتے ہوئے اس راندہ درگاہ کو ثبوت کو گلے لگا لیا ہے۔ یہی تم نے نبی کریم کے آخری فیصلہ کی مخالفت کیوں کی ہے

ہمارا موقف یہ ہے کہ جب تمہاری اہلسنت کی کتابوں میں ۵ تکبیر نماز جنازہ کا جائز ہونا لکھا ہے تو پھر شیعوں پر تمہارے اعتراضات کا کوئی موقع نہ رہا اور تم صرف شیعوں کی ضد میں ۵ تکبیر نہیں پڑھتے

Presented by www.ziaraat.com

تکبیرات جنازہ پر تبصرہ اور مولوی محمد علی ناصبی کو لگام

موصوف نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۲۳۴ پر اس امر کا انکار کیا ہے کہ حضور نے کسی منافق کا جنازہ پڑھا ہو مگر یہ بات مشہور ہے کہ سچے کا بول بالا اور جھوٹے کا منہ کالا۔ امام بخاری نے اپنی صحیح ص ۲۶۴ کتاب الجنائز میں ایک روایت لکھی ہے کہ نبی کریم نے مدینے کے مشہور منافق ابی ابن کعب کا جنازہ پڑھنے کا ارادہ فرمایا اور عمر ابن خطاب نے نبی کریم کو روکنے کے لئے بڑی بے حیائی کا مظاہرہ کیا اور پھر عمر صاحب اپنی اس بے حیائی پر تعجب بھی کرتے تھے۔ ظاہر نبی کریم نے اس منافق کا جنازہ پڑھایا ہے اور امام بخاری کی یہ روایت بلال جیسی ناصبی کے منہ پر ایک جوتا ہے اور ہم ان [illegible] عرض کرنا چاہتے ہیں تمہارے بڑوں کو ہمارے مولیٰ علی کا [illegible] اور امانت [illegible] سمجھتے تھے اور تم بھی ہماری نظروں میں جھوٹے کے گھر تک [illegible]۔ دھوکے باز اور خیانت کار ہو۔ مولانا صاف جھوٹ بولنے سے تم شیعوں کو دبا نہیں سکتے۔ دراصل آپ کو تکلیف اس بات سے ہوئی ہے کہ شیعہ کتاب میں لکھا ہے کہ نبی کریم منافق کا جنازہ چار تکبیر پڑھتے تھے۔ اور تمہاری اس تکلیف کا علاج یہ [illegible] صبح شام [illegible] مرتبہ پڑھ لیا کریں تکلیف ہو تو [illegible] لکھو۔ اس کے علاوہ بھی صفحہ ۲۳۴ پر یہ بھی لکھا ہے کہ شیعیت کی بنیاد عبداللہ ابن سبا یہودی نے رکھی ہے اور ہم اسکا جواب تم کو یہ دیتے ہیں کہ تمہاری سنیت اور حنفیت کی بنیاد نعمان ابن ثابت مجوسی نے رکھی ہے۔

ہم کئی بار وضاحت کر چکے ہیں کہ ابن سبا یہودی پر ہم لعنت بھیجتے ہیں اور تم یزید ملعون کے نطفے ہو اگر نہیں ہو تو تم بھی یزید پر لعنت کرو تمہیں ابن سبا نظر آتا ہے اور زرقا اور ہندہ اور نابغہ نظر نہیں آتیں۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند کی گواہی کہ دو تر لکڑیاں (جریدتین) قبر میں میت کے ساتھ رکھی جائیں

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری صفحہ ۹۵/۲ کتاب الجنائز
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری صفحہ ۲۲۲/۳ باب الجرید علی القبر

صحیح بخاری کی عبارت } باب الجرید علی القبر۔ اوصی بریدہ الاسلمی ان یجعل فی قبرہ جریدتان۔

ترجمہ: قبر میں دو تر لکڑیاں رکھنے کا باب۔ صحابی رسول اللہ بریدہ اسلمی نے وصیت کی تھی کہ اس کی قبر میں دو تر لکڑیاں رکھی جائیں۔

نوٹ: علم نحو میں ثابت ہے کہ علیٰ بھی فی کا معنی بھی دیتا ہے۔ پس بخاری میں علی القبر میں یہ علی بمعنی فی ہے اور صاحب فتح الباری نے بھی وضاحت کی ہے کہ حضرت بریدہ نے بھی جریدتین کو قبر کے اندر رکھنے کی وصیت فرمائی تھی۔ پھر بخاری نے بھی یہ حدیث بھی لکھی ہے کہ ایک میت کو عذاب قبر ہو رہا تھا نبی کریم نے دو تر لکڑی لے کر اس کو چیرا اور میت کی قبر میں گاڑنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اسی سے میت کو عذاب سے تخفیف ملے گی شیعہ حضرات اسی لئے دو تر لکڑیاں میت کے ساتھ ہی قبر میں رکھ دیتے ہیں اور معاویہ خیل شیعوں کی ضد میں حکم نبیؐ اور سیرت صحابہ کو چھوڑ بیٹھے ہیں

ارباب انصاف شیعہ فقہ میں جتنے احکام میت ہیں وہ عین اسلام ہیں اور سیرت صحابہ کرام کے مطابق ہیں۔ نامعلوم اہل سنت کو شیعہ فقہ کا نام سن کر ہ- اور جہ کا بخار کیوں ہو جاتا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند میں ہے کہ میت کی قبر پہ تلقین پڑھی جائے البتہ میت کو اس کی ماں کے نام سے پکارا جائے

١- اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار صفحہ ۱۴۳ ج ۴ باب الدعا بعد دفنہ
٢- اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال صفحہ ۱۲۰ ج ۸ کتاب الموت ذکر تلقین
٣- اہل سنت کی معتبر کتاب زاد المعاد صفحہ ۱۴۸ ذکر دفن میت از ابن قیم
۴- اہل سنت کی معتبر غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۳۹ ج ۲ ذکر احکام میت

غنیۃ اور نیل الاوطار میں روی ابوامامۃ ان النبی قال
کی عبارت اذا مات احدکم فسوّیتم علیہ
التراب فلیقم احدکم علی راس قبرہ ثم یقول یا فلان
ابن فلانۃ فانہ یسمعہ ولا یجیب ثم لیقل یا فلان ابن فلانۃ
ثانیۃ فقال رجل یا رسول اللہ فان لم یعرف اسم امہ
قال فلینسبہ الی امہ حواء یا فلان ابن حواء

ترجمہ: ابوامامہ راوی ہیں کہ نبیؐ پاک نے فرمایا کہ جب تمہارا کوئی عزیز مر جائے اور تم اس پر مٹی ڈال لو تو ایک شخص اس کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ کہے کہ اے فلاں بیٹا فلانی کی جگہ اس کی ماں کا نام لے۔ تحقیق وہ سنتا ہے اور جواب نہیں دے سکتا۔ پھر دوبارہ کہے اے فلاں بیٹا فلانی کا ایک مرد نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ اگر اس میت کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو پھر آنجناب نے فرمایا کہ پھر اس کو اماں حوا کی طرف نسبت دے۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبند کی گواہی کہ قبر میں سنت تسطیح ہے مگر شیعوں کی ضد میں تم قبر کو ڈھلان والی بناؤ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ ص ۸۹/۱ فصل والسنۃ فی القبر

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۷/۱ ذکر دفن

رحمۃ الامۃ کی عبارت۔ { السنۃ فی القبر التسطیح وھو اولیٰ علی الراجح من مذھب الشافعی وقال ابو حنیفۃ ومالک واحمد التسنیم اولیٰ لان التسطیح صار شعار الشیعۃ

ترجمہ: قبر کو اوپر سے برابر کر دینا یہ سنت ہے اور امام شافعی کے مذہب میں یہ زیادہ بہتر ہے مگر امام اعظم اور امام مالک و امام احمد فرماتے ہیں کہ قبر کو اوپر سے یوں بناؤ جیسے اونٹ کی پشت ہے کیونکہ تسطیح قبر کی یعنی اوپر سے قبر کو برابر بنا دینا یہ شیعوں کی نشانی ہے۔

میزان کی عبارت { من ذالک قول الائمۃ الثلثۃ ان التسطیح للقبر اولیٰ لان التسطیح قد صار من شعار الروافض

ترجمہ: مالک احمد اور نعمانی تینوں اماموں کا فتویٰ ہے کہ قبر کو ڈھلان والی بناؤ کیونکہ سطح دار قبر بنانا روافض کی نشانی ہے۔

نوٹ:

یہ حوالہ ارشاد الساری شرح بخاری ص ۲/۴۰۲ ذکر صفۃ قبر النبی اور فتح الباری ص ۳/۲۵۵ میں بھی لکھا ہے۔ ارشاد الساری میں لکھا کہ نبی کریمؐ نے اپنے بیٹے ابراہیم کی قبر مسطح بنائی تھی افسوس ہے کہ دکلا دیتو امیہ نے شیعوں کی ضد میں سنت نبویؐ کے ترک کو حلال بنا لیا۔

Presented by www.ziaraat.com

اہل سنت نے غسل مس میت کو ترک کر کے شریعت کی مخالفت کی ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب الروضۃ الندیہ شرح درر البہیۃ صفحہ ۵۵ در غسل

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد صفحہ ۲۰۱ جلد ۲ کتاب الجنائز

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار صفحہ ۲۴۳ جلد ۱ باب من غسل میت

۴- اہل سنت کی کتاب کنز العمال صفحہ ۱۳۹ جلد ۵ کتاب الطہارۃ

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال صفحہ ۸۱ جلد ۸ کتاب الموت

الروضۃ الندیہ کی عبارت: ویشرع ای الغسل للصلوٰۃ الجمعۃ وللعیدین ولمن غسل میتاً

ترجمہ: غسل کرنا ثابت ہے نماز جمعہ اور عیدین کے لئے اور اس شخص کے لئے جو میت کو غسل دے اس کے بعد نواب صدیق حسن خان فرماتے ہیں کہ یہ غسل مس میت حضرت علیؑ اور ابوھریرہ اور مذہب امامیہ کے نزدیک واجب ہے اور ذھب الجمھور انہ مستحب اور نواب خان، اہل سنت کے نزدیک مستحب ہے اور کنز العمال" میں بھی اسی طرح لکھا ہے کہ جو شخص میت کو غسل دے وہ بعد میں خود بھی غسل کرے۔ شیعہ یہ کہتے ہیں کہ غسل مس میت اور غسل غاسل میت میں دلیل ایک ہی جاری ہوتی ہے اس لئے دونوں کو غسل کرنا پڑے گا اور ہماری مذکورہ دلیل سے ان پڑھے لکھے جاہل ملاؤں کا جواب ہو گیا کہ جو کہتے ہیں کہ شیعوں کے نزدیک مردہ کتے سے زیادہ پلید ہے۔ کتے کو ہاتھ لگانے سے شیعہ صرف ہاتھ دھوتے ہیں اور میت کو ہاتھ لگا تو غسل

Presented by www.ziaraat.com

شیعہ کہتے ہیں اہل سنت کے ہاں بھی غسل مس میت کا حکم ہے پس دونوں
مذہب برابر ہو گئے یا یوں سمجھ لیں کہ نواصب کے مذہب میں انسانی
مردہ پیشاب و پاخانہ کی مانند ہے اس نجاست کو ہاتھ لگانے سے
نواصب صرف ہاتھ دھوتے ہیں جیسا کہ مردہ آدمی کو ہاتھ لگانے سے وہ
صرف ہاتھ دھوتے ہیں۔

اسلام کے ٹھیکیداروں کو دعوت فکر

ارباب انصاف ٹکے ٹکے کے ملاں جن کو ماں جن کر پچھتائی تھی
اور جانا بھی نہیں تھا وہ بھی آج ہمارے لئے ماں کے مفتی بنے پھرتے ہیں
اور وہ اپنے لعنت زدہ گنجے سر سے کر اپنی بواسیر اور کند کیڑے والی
گانڈ تک زور زور لگا کر کہتے ہیں کہ معاذ اللہ شیعہ کافر ہیں اور شیعوں کی فقہ
جعفریہ کا نام سن کر ان کو ہارٹ اٹیک کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ ہم ان جیسے نواصب
اور کلاب بنو مروان یزید واضح کرنا چاہتے ہیں کہ فقہ جعفریہ عین اسلام ہے اور
اس کے تمام احکام مطابق قرآن و سنت ہیں اور اہل سنت کے چار اماموں
اور دیگر بزرگان اہل سنت میں سے کوئی نہ کوئی فقہ شیعہ کے موافق ہے نمونہ
کے طور ہم نے چند احکام میت ذکر کئے ہیں اور ان بدھو ملاں صاحبان کو
دعوت فکر دی ہے جو مسجدوں میں بیٹھ کر ڈینگیں مارتے ہیں کہ وہ تکبیر جنازہ یا میت
کے پاؤں قبلہ کی طرف کرنا یا جریدتین کا قبر میں رکھنا وغیرہ ہماری کتابوں میں
میں کہاں لکھا ہے دکھاؤ۔ ارباب انصاف ہم نے نمونہ کے طور پر چند مسائل
دکھا دیئے ہیں اور دعوت فکر دی ہے کہ اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ ہماری چاروں
فقہ حق ہیں پس فقہ شیعہ جب کہ وہ چاروں کے مخالف نہ ہو تو اس کو بھی وہ حق
مانیں اور ان کے نعروں کا جواب یہ ہے تا سٹری جمعہ علاج تبرا تبرا

Presented by www.ziaraat.com

بریلوی محدث کا یہ دعویٰ کہ ابوبکر نے بنت رسولؐ فاطمہ زہراءؑ کا جنازہ پڑھا ہے یہ امام اہل سنت بخاری کے نزدیک جھوٹ ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۱۳۹ ج ۵ باب غزوہ خیبر

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاصابہ فی تمیز الصحابہ ص ۳۷۸ ج ۴ ذکر فاطمہؑ

صحیح بخاری کی عبارت | فلما توفیت دفنها زوجها علیؑ لیلا ولم یؤذن بها ابابکر وصلی علیها اخر تک

ترجمہ: جب بنت رسولؐ فاطمہؑ زہراءؑ کی وفات ہوئی تو انکو انکے شوہر علی بن ابی طالب نے رات کے وقت دفن فرمایا اور انکی وفات کی اطلاع تک بھی ابوبکر کو نہ دی اور حضرت فاطمہ کی نماز جنازہ حضرت علی نے خود پڑھی

الاصابہ کی عبارت | من طریق الشعبی قال صلی ابوبکر علی فاطمة وهذا فیه ضعف وانقطاع

ترجمہ: شعبی کی روایت سے آیا ہے کہ حضرت فاطمہ کی نماز جنازہ ابوبکر نے پڑھی۔ اور یہ روایت ضعیف ہے اور اس میں جھوٹ ہے۔

نوٹ ارباب انصاف کیا بات ہے کہ سچے کا بول بالا۔ اور جھوٹے کا منہ کالا امام اہل سنت بخاری کہتا کہ ابوبکر کو تو حضرت فاطمہ کی وفات کی اطلاع تک نہ دی گئی اور انکی نماز جنازہ انکے شوہر حضرت علیؑ نے خود پڑھی۔ اور بریلوی محدث پیر محمد علی کہتا ہے کہ انکی نماز جنازہ ابوبکر نے پڑھی بخاری اور محمد علی سے ایک ضرور جھوٹا ہے۔ اور اس مسئلہ میں ان دونوں میں سے جو بھی جھوٹا ہے چشم ما روشن دل ما شاد۔ ع پھر بات لگاوٹ کی اسے جھوٹ ٹکرا دیتے !

سچے کا بول بالا اور جھوٹے کا منہ کالا

Presented by www.ziaraat.com

نبی کریم کے غسل و کفن و دفن و نماز جنازہ کے وقت ابوبکر و عمر دونوں غیر حاضر تھے۔ اور بریلوی محدث کی اس مسئلہ میں صفائیاں خرافات البعیر کی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۲۵/ج ۲ الجنائز باب موت الاثنین

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ القاری باب رجم الحبلی ص ۱۶۷/ج ۱۱ ص ۲۳۲/ج ۴

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شرح کرمانی رجم الحبلی ص ۲۱۹/۲۳

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ارشاد الساری شرح بخاری ص ۲۵/ج ۱۰

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال کتاب الخلافۃ مع الامارۃ ص ۱۳۰/ج ۳

شرح کرمانی، عمدۃ القاری — قال عمر وانا واللہ ما وجدنا فیما حضرنا

ارشاد الساری کی عبارۃ — من امر اقوی من مبایعۃ ابی بکر ای کان فی

رسول اللہ ونحوہ لان اشتغال امر المبایعۃ کان مؤدیا الی الفساد

الکلی واما دفنہ فکان العباس وعلی وطائفۃ مباشرین وما

کان یخرج من اشتغالہ بالمبایعۃ محذور من ذالک

امیر عمر کا اقرار کہ ہم نے غسل و کفن و نماز جنازہ و دفن نبی چھوڑ دیا تھا

ترجمہ بخاری شریف میں یہ قول عمر لکھا ہے کہ خدا کی قسم نبی کریم کی وفات کے بعد جو امور غسل و کفن اور جنازہ و دفن رہیں درپیش آئے تھے ان میں سے ہم نے بیعت ابوبکر کو زیادہ مضبوط اور فضیلت والا پایا۔

اس قول عمر کی تشریح میں شارحین بخاری لکھتے ہیں کہ امیر عمر کی مراد من امر سے یعنی ای من دفنہ رسول اللہ ونحوہ ۔ اور دو ونحوہ و یعنی

Presented by www.ziaraat.com

جنازہ اور غسل وکفن شامل ہیں ۔ دفن سے اور جنازہ رسول اللہ سے بیعت ابوبکر اس لیے افضل تھی کہ بیعت کی طرف توجہ نہ دینا اور اسکو معطل چھوڑنا ایک فساد اور جنگ ادا کی طرف لے جاتا ! اور دفن نبیؐ کی خاطر تو حضرت علیؑ اور جناب عباس اور کچھ لوگ موجود تھے اور وہ یہ کام کر رہے تھے اور ہمارے بیعت ابوبکر میں مشغول رہنے سے اور ہمارے جنازہ رسول میں شامل نہ ہونے سے کوئی حرج بھی نہیں ہے

مدعی سنت اور گواہ چست کی کہاوت مولوی محمد علی پر فٹ آتی ہے

ارباب انصاف کہاوت ہے کہ پہلے دا قبول بالا ۔ اور جھوٹ دا منہ کالا ۔ امام عمر بن خطاب خود اقرار کر رہا ہے کہ ہم نے اور ابوبکر نے وفات نبیؐ کے بعد آنجناب کے دفن تک تمام امور میں حاضری نہیں دی جب کا مطلب ہے کہ ہم دفن نبیؐ کے بعد اپنے کام سے فارغ ہوئے تھے اور اس اقرار کی بخاری شریف اور شروحات بخاری میں ایک دو بائی ہے اور بخاری کی روایتوں کی بابت سند نہیں دیکھی جاتی کیونکہ اہل سنت کے نزدیک بخاری قرآن کی طرح ساری صحیح ہے ۔ اور مولوی محمد علی کہتا ہے کہ ابوبکر اور عمر غسل وکفن اور جنازہ و دفن کے وقت موجود تھے ۔ اور اگر اس اختلاف کا نتیجہ یہ ہے کہ یا تو مولوی جھوٹا ہے اور یا شیخین بمعہ امام بخاری جھوٹا ہے ۔ دکھ ہے کہ بریلوی محدث کو ہم جیسا اور مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ایک خواہ مخواہ کو جھوٹ بنا کر ابوبکر و عمر کے سر نہ تھوپ دے شیخین بیچارے جب خود اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم کے غسل وکفن سے اور جنازہ و دفن میں شرکت نہیں کی تو مولانا صاحب آپ کیوں خواہ مخواہ

Presented by www.ziaraat.com

ابوبکر اور عمر دفن نبی کے بعد واپس آئے تھے

کنز العمال کی عبارۃ] ان ابابکر و عمر لم یشہدا دفن النبی و کانا فی الانصار فدفن النبی قبل ان یرجعا

ترجمہ: عروہ راوی ہے کہ ابوبکر اور عمر دفن کے وقت حاضر نہ تھے وہ تھے واپس آنے سے پہلے نبی کریم دفن کر دیئے گئے تھے۔

نوٹ: ارباب انصاف بخاری شریف اور کنز العمال دونوں کتب اہل سنت گواہ ہیں کہ ابوبکر اور عمر دونوں کو نبی کریم کو غسل و کفن اور جنازہ و دفن کرنے کی سعادت سے کچھ بھی نصیب نہیں ہوا۔

اعتراض: ایسی روایات موجود ہیں جن میں کلھا المہاجرین والانصار موجود ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ انہوں نے دس دس کی ٹولیوں میں جنازہ پڑھا ہے۔

جواب: ہمارا موضوع سخن خاص ہے اور وہ ابوبکر و عمر ہے اور ہم نے بخاری شریف و کنز العمال سے ثابت کیا ہے کہ یہ دونوں مذکورہ سعادت سے محروم تھے اور عام لا یدل علی الخاص، یعنی ضروری نہیں ہے کہ جہاں عام آ جائے وہاں خاص بھی پایا جائے۔

چیلنج بیس ہزار نقد انعام

بریلوی محدث اور تمام اہل سنت کو ہم چیلنج کرتے ہیں کہ اگر وہ بخاری شریف ونشر روایات بخاری سے ہمارے پیش کردہ حوالہ جات کو غلط ثابت کر دیں تو ہم انکو بیس ہزار انعام دیں گے۔ اس مسئلہ کی تفصیلات کے لئے ہماری کتاب بشارت معاد ص ۲۱۳ کی طرف رجوع کیا جائے۔

سکینی و ذریت شیخین کہتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

نبی پاک کی بیٹی فاطمہ زہرا نے اس دکھ کا اظہار بھی فرمایا ہے کہ ابوبکر اور عمر نے نبی کریم کا جنازہ چھوڑ دیا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب الامامۃ والسیاست ص ۱۲ الجز فوقفت فاطمۃ علی بابہا فقالت لا عہد لی بقوم حضروا اسوا محضر منکم ترکتم رسول اللہ جنازۃ بین ایدینا و قطعتم امرکم۔

ترجمہ: جب عمر ابوبکر کی حکومت کو منوانے گئے تو فاطمہ بنت رسول اللہ کے در پر آگ اور لکڑیاں لایا تھا اس وقت جناب فاطمہ نے اپنے دروازے پر کھڑے ہو کر فرمایا تھا کہ اے عمر تم اور تمہارے ساتھی بدترین قوم ہو تم نے جنازہ رسول اللہ کو ہمارے ہاتھوں میں چھوڑ دیا اور حکومت پر قبضہ کر لیا۔

ابوبکر کی لاش نبی کریم پر ایک بہت بڑی بے ادبی

اہل سنت کی معتبر کتاب ریاض النضرہ ص ۱۲۹/۱۲۷ ذکر وفات

اہل سنت کی معتبر کتاب روضۃ الصفا ص وفاۃ النبی فقال ابوبکر اما بعد فمن کان منکم یعبد محمداً فان محمداً قد مات

ترجمہ: لاش نبی پر کھڑے ہو کر ابوبکر نے کہا تھا کہ جو شخص محمد کی پوجا اور عبادت کرتا تھا اسکو معلوم رہے کہ محمد مر گیا ہے۔

نوٹ ان الفاظ سے ابوبکر نے شان رسالت کی توہین کی ہے کیونکہ صحابہ نبی کریم کی عبادت اور پوجا پاٹ نہیں کرتے تھے۔

جس مسکین کو بات سلیقہ بھی نہ تھا وہ بھی خلیفہ بن گیا [illegible]

Presented by www.ziaraat.com

نبی کریم کی قبر کے نزدیک دفن ہونا عائشہ کے نزدیک فضیلت نہیں ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۱۳۳ کتاب الجنائز

باب ماجاء فی قبر النبی : عن هشام عن أبیه عن

عائشة انها اوصت عبد الله بن زبیر لا تدفنی معهم

وادفنی مع صواحبی بالبقیع لا اُزکّٰی به ابدا

ترجمہ: بی بی عائشہ نے عبد اللہ بن زبیر کو وصیت کی کہ مجھے نبی کریم اور ابو بکر و عمر کے ساتھ دفن نہ کرنا مجھے میری سوکنوں کے ساتھ بقیع میں دفن کرنا - میں نبی کے ساتھ دفن کئے جانے کے سبب پاک نہیں کی جاؤں گی۔

ابو بکر اور عمر کا قبر نبی کے قریب دفن ہونا کوئی فضیلت نہیں ہے

ارباب انصاف کچھ ملاں یا مجتہدین تشریح کر کے کہتے ہیں کہ ہمارے ابو بکر اور عمر قبر نبی کے قریب دفن ہیں مگر انکی اس فضیلت پر بی بی عائشہ نے پانی پھیر دیا ہے۔ بقول عائشہ انہوں نے وفات نبی کے بعد ایسے کرتوت کئے کہ اب قبر نبی کریم کے قریب دفن ہونا انکو پاک نہیں کر سکتا اسی طرح ابو بکر و عمر نے وفات نبی کے بعد اسی غلطیاں کیں کہ قبر نبی کے قریب دفن ہونا انکو پاک نہیں کر سکتا:

کہاوت مشہور ہے کہ بھادوں سو ساون نالے رلگئے ۔ کھرے کھوٹے نہ ہوندے سگے

ابو بکر اور عمر کا قبر نبی کریم کے قریب دفن ہونا انکی فضیلت نہیں ہے بلکہ انکی مذمت ہے کیونکہ وہ نبی کریم کے گھر میں آنجناب کی اجازت کے بغیر چلے گئے تھے۔ بھادوں سو ساون ہونا دلگے ، کالے ہوئے نہ گئے

فتوٰی پانچ صحابہ کا یہ ہے کہ میت کی لاش تین دن تک
کوڑے پر پڑی رہے تاکہ ایک ٹانگ کتے لے جائیں

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۱۹۰ ج ۷

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب ص ۴۸ ج ۲ ذکر عثمان

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوٰۃ الحیوان ص ۱۹۶ ج ۱ الاوز

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ واقدی ۔ منقول از تشیید ص ۲۲۰

البدایہ کی عبارۃ | امیر عثمان قتل کے بعد بغیر دفن کے تین دن تک پڑا رہا کیسا مجبور و لاچار ہو۔

الاستیعاب کی عبارۃ | لما قتل عثمان بن عفان القی علی المزبلة ثلثة ایام۔

امیر عثمان قتل کے بعد تین دن تک کوڑے پر پڑے رہے۔

تاریخ واقدی کی عبارۃ | و ترک مطروحا علی مزبلة ثلثة ایام حتی ذهب برجله الکلاب

امیر عثمان قتل کے بعد بڑے ادب سے کوڑے پر رکھ دیئے گئے حتی کہ جناب کی ایک ٹانگ کتے لے گئے تھے۔

نوٹ: ارباب انصاف پر ہے فقہ صحابہ کرام (جسکا دوسرا نام ہے فقہ دیوبند اور فقہ حزب الاحناف) پر وقف ہم سنی بھائیوں سے گزارش ہے کہ جب مولوی محمد علی نامی مرے تو اس کی لاش کو بھی تین دن تک کوڑے پر رکھنا تاکہ دفن عثمان کی یاد تازہ ہو جائے تین دن تک صحابہ نے عثمان کو دفن نہیں کیا جبکہ صحابہ ...

Presented by www.ziaraat.com

احکام میت پر بریلوی محدث کی سرگردانی اور پریشانی

ارباب انصاف! کہاوت مشہور ہے کہ خرس در کوہ ابو علی سینا
کہ پہاڑ میں ریچھ بھی ابو علی سینا ہے۔ اسی طرح بریلویوں کی مولوی
منڈلی میں نقل بھی مناظر اعظم ہے اور احکام میت کے بارے فقہ جعفریہ
پر تنقید کر کے اپنے امیر عثمان کے مردہ کے ساتھ جماع کرنے پر
پردہ ڈالنے کی کوشش فرمائی ہے۔ ہم اس شیخ المحدث کو دعوت
فکر دیتے ہوئے کہ تم شیعوں کو ایک طرف رکھو کیونکہ تمہارے
حرامی ملاؤں کے بقول شیعہ تو اسلام سے بہت دور ہیں۔ اور تم
جنہوں نے اسلام کو جڑی ٹکی جو کا ہے اور تم اسلام کے ٹھیکیدار
بنے ہو ذرا اپنی فقہ کی صفائی پیش کرو کہ لوح محفوظ میں تو ایک حکم
ہوتا ہے مگر تم اہل سنت کی فقہ کیا ہر مسئلہ میں بھانت بھانت
کے فتوے ہوتے ہیں اور تمہاری فقہ کی چار ہیں۔ یا اس کے ہیں
اور جیسا کچھ دیا اس سے الگ آواز نکلتی ہے۔ اپنی اپنی ڈفلی اور
اپنا اپنا راگ کی کہاوت تم پر فٹ آتی ہے تمہارے
ابوبکر اور عمر کیا کرتے رہے کہ تمہاری فقہ میں اتنا اختلاف
کیوں ہے۔ احکام میت کی حد تک ابھی فقہ جعفریہ کا ہے تمہاری چار
فقہوں سے کوئی نہ کوئی اس کی موافقت کرتی ہے اور اگر آپ یہ غور کریں
کہ ہم انصاف کیں تو ہم جواب کیا پر نہیں گے کہ شافعی مالکی اور حنبلی کیا
تمہارے سنی نہیں یا تمہارے پیر نے آج تک ان کی فقہ پر تقلید
کیوں نہیں کی۔ ع: جھوٹ میں چپنے گشتی کا نشہ دیتے ہیں

وقت ضرورت مالکی شافعی وغیرہ بنے بھائی ہیں

Presented by www.ziaraat.com

مولوی محمد علی ناصبی سمیت تمام اہل سنت کو دعوت فکر

ارباب انصاف احکام میت فقہ جعفریہ میں جتنے لکھے گئے ہیں وہ فقہ اہل سنت میں اور احادیث اہل سنت میں موجود ہیں۔ پس اہل سنت علماء کا میت کے کسی مسئلہ کے بارے شیعوں پر اعتراض کرنا بے انصافی اور بہت بڑی بے حیائی ہے اور احکام میت کے بارے شیعوں کو کتب احادیث میں اگر احادیث مختلف ملیں تو شیعوں کی مجبوری واضح ہے کہ شیعوں کے امام مظلوم رہے ہیں اور شیعہ روات احادیث بھی مظلوم رہے اور کسی بادشاہ وقت نے انکی سرپرستی نہیں کی بلکہ ہر زمانہ کے ظالم حکام شیعوں پر ظلم کرتے رہے اور علماء و روات شیعہ زندانوں میں تکالیف برداشت کرتے رہے۔

اہل سنت کی ہر زمانہ میں حکومت رہی ہے پس انکی احادیث اور فقہ سنت بھانت بھانت کے اقوال کا مجموعہ کیوں ہے

محمد علی ناصبی اس امر کی وضاحت کریں کہ انکی کتب احادیث میں اور کتب فقہ میں شیعہ فقہ کے مطابق فتاویٰ اور احادیث کیوں ہیں۔ بقول حرانی طاؤس کے کہ شیعہ اسلام سے منحرف ہیں بجز اہل سنت کہ جنہوں نے اسلام کو محفوظ کیا ہوا ہے شیعوں کے فتاویٰ کے مطابق فتاویٰ کیوں دیتے رہے ہیں۔

ہمارے تلخ لہجے سے آپ شکایت ضرور کریں گے مگر آپ ہمیں جب ذریت ابن سبا کہتے ہیں تو ہم آپکو اور آپکے بڑوں کو چوم کر کس طرح رکھ سکتے ہیں۔ معاویہ اور اسکے عقیدت

Presented by www.ziaraat.com

کیا میت کو شیعہ گرز کرتے ہیں

وہ ملاں جو گھاگ مذہبی گرز گرو ہونے والے عشائخ کی روحانی اولاد ہیں اور علیم الفرح کے روحانی فرزند ہیں انھوں نے شیعان حیدر کرار کے خلاف پروپیگنڈا کیا ہوا ہے کہ یہ لوگ میت کو گرز کرتے ہیں پس مذہب شیعہ برا ہے اور ان سے دور رہنا بہتر ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ حضرت ابوبکر کا ایک بیٹا محمد نامی جس کی ماں اسماء تھی وہ بھی شیعہ تھا شاید اس نے اپنے باپ کو گرز کیا ہو گا اس لئے مشہور ہو گیا

میت کو گرز کرنے کے بارے میں شیعہ اور نواصب کا ایک فیصلہ کن مناظرہ

کافی عرصہ کی بات ہے کہ ہمارے ایک دوست میر صاحب نے ہمیں ایک مناظرہ کی داستان جس کو ہم کسی کمی یا زیادتی کے بغیر قارئین کے سامنے تحریر کرتے ہیں قال قال میر صاحب کہ میر صاحب نے فرمایا کہ ہمارے علاقے میں جس کا نام ہے ریاستہائے متحدہ بنو امیہ وہاں دو بستیاں تھیں ایک فاروق آباد اور دوسری عثمان والا۔ ان میں زیادہ تر آبادی عمر وان کی تھی اور قلیل مقدار آبادی ہم شیعوں کی بھی تھی اور مسائل پر طرفین کا تبادلہ خیال ہوتا ہی تھا۔ ایک دفعہ میت کو مسئلہ گرز کرنے کے موضوع پر مناظرہ طرفین سے مناظرہ طے پا گیا مختصر کہ وقت مقررہ پر مناظرہ شروع ہو گیا شیعہ مناظر میر صاحب تھے مناظر اعظم نواصب نے کھڑے ہو کر خطبہ کے بعد بیان فرمایا۔

Presented by www.ziaraat.com

کہ شیعہ فقہ کو کوئی شریف قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہے کیونکہ اس فقہ والے میت کو گڑ کرتے ہیں اور وہ اس طرح کہ جب کوئی آدمی مرتا ہے تو ایک کمرہ میں اس کو تین آدمی اس طرح کرتے ہیں کہ دو آدمی اس کی ٹانگیں کھولتے ہیں اور ایک آدمی لوہے کا ڈنڈا لے کر اس کی پاخانہ والی جگہ میں داخل کر کے آگے سے ملاتا ہے اور جو خون اس وقت میت کا نکلتا ہے اس کو یہ لوگ چھان کر رکھ لیتے ہیں اور وہ پانی ان لوگوں میں بڑا متبرک سمجھا جاتا ہے اس چیز کو مناظر نے داستان تک خوب مرچ مسالہ لگا کر پیش کیا اور مجمع عش عش کر اٹھا۔

میر صاحب رحمۃ اللہ

اس کے بعد میر صاحب اٹھے اور انھوں نے فرمایا کہ قوم معاویہ کی فقہ کو شرفا تو کجا رہ گئے کوئی کمینہ بھی قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہے کیونکہ ان کے ہاں جب کوئی جوان لڑکی مر جاتی ہے تو غسل و کفن کے بعد یہ لوگ اس کو سرخی پوڈر لگاتے ہیں اور پھر ایک طاقتور نوجوان کو بلا کر یہ ہدایت جاری کرتے ہیں کہ بیٹا دیکھو یہ کنواری قیامت کے دن فریاد کرے گی میں ایک پکا ہوا میٹھا میوہ تھا اور مجھے کسی نے استعمال نہیں کیا۔

تم اس میت کے ساتھ ہمبستری کرو پھر وہ نوجوان اس کنواری کے ساتھ وہ کام کرتا ہے جو اس کنواری کو حشر تک یاد رہے گی

میر صاحب کا وقت ابھی باقی تھا مگر دوسری طرف کے ملاں نے شور کر دیا کہ یہ جھوٹ بک رہا ہے۔ ہماری فقہ کی کسی کتاب میں یہ مسئلہ نہیں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

میر صاحب نے فرمایا کہ شیعوں کے خلاف جو تو بک رہا تھا وہ بھی کسی کتاب میں نہیں ہے ۔ اور میرا وقت ابھی باقی ہے بیٹھ جاؤ پھر میر صاحب نے فرمایا کہ قوم معاویہ خیل کی کتابوں میں باب غسل خباثت میں لکھا ہے کہ جب دو مقام ختنہ مل جائیں ۔

معلوم ہوا کہ ان کے ہاں لڑکے اور لڑکی دونوں کا ختنہ کیا جاتا ہے اور ختنہ کے وقت جو گوشت کا ٹکڑا کاٹا جاتا ہے اس کو یہ لوگ کسی جگہ محفوظ رکھ لیتے ہیں جب ان کا کوئی مرد یا عورت مرے تو اس گوشت کے ٹکڑا کو یہ لوگ غسل کفن کے بعد اس میت کے منہ میں زبان کے اوپر رکھ دیتے ہیں۔ جب قبر میں فرشتے سوال کرتے تو کون ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اہل سنت ہوں اور زبان نکال کر دکھاتا ہے کہ یہ سنت میری زبان پر ہے ۔

ارباب انصاف اس کے بعد ملاں ازم نے ہر طرف سے جھوٹ جھوٹ کہہ کر ایک ہنگامہ کھڑا کر دیا ۔ بڑی مشکل سے لوگوں کو چپ کرایا گیا ۔

اور پھر میر صاحب نے فرمایا کہ میرے پیش کردہ دونوں مسئلہ اسی کتاب میں ہیں جس میں گزرے والا مسئلہ لکھا ہے ۔ پھر لڑائی تک نوبت آنے والی تھی کہ معززین نے مداخلت کر کے مناظرہ بند کرا دیا ۔

پھر علاء دیوبند کی ایک خفیہ میٹنگ ہوئی اور اس میں یہ قرارداد پاس ہوئی کہ شیعوں کی مجالس میں شرکت سے اور ان کی کتابیں پڑھنے سے اپنے عوام کو روکا جائے ورنہ عوام ہماری فرسودہ تقلید چھوڑ جائیں گے

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبندی میں بحالت نماز مرد کا عورت کو چومنا اور

عورت کا مرد کو چومنا جائز ہے کوئی گناہ نہیں کیا ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی عالمگیری صفحہ ۱۲۲ باب ...
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی قاضی خان صفحہ ۱۲ کتاب الصلوۃ
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار صفحہ ۶۲۹ باب الصلوۃ
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المختار صفحہ ۶۲۹ باب الصلوۃ
۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر لابن ہمام صفحہ ... منقول از استقصاء صفحہ ۲۲۸
۶۔ اہل سنت معتبر کتاب سراج وہاج صفحہ ... منقول از استقصاء الافحام صفحہ ۲۲۸
۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بحر الرائق صفحہ ... از استقصاء الافحام صفحہ ۲۳۰
۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی ظہیریہ صفحہ ... از استقصاء الافحام صفحہ ۲۳۰

رد المحتار: اما لو قبلت المراۃ المصلی ولم یشتہہا لم تفسد صلوتہ

کی عبارت: اگر عورت کسی مرد کو اس کی حالت نماز میں چوم لے اور مرد کو شہوت نہیں ہوئی تو مرد کی نماز صحیح ہے۔

وذکر فی البحر عن شرح الزاہدی انہ لو قبل المصلیۃ لا تفسد صلاتہا ومثلہ فی الجوہرۃ وعلیہ فلا فرق

علامہ ابن عابدین نے زین الدین بن نجیم المصری کی کتاب بحر الرائق کے حوالے سے لکھا ہے کہ اگر مرد نماز پڑھنے والی کسی عورت کو حالت نماز میں چوم لے تو عورت کی نماز فاسد و باطل نہیں ہوگی اور یہ فتوی شرح زاہدی کتاب الجوہرۃ میں بھی لکھا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

فتاویٰ قاضی ادر عالمگیری کی عبارت — ولو قبلت المصلی امراۃ ولم یشتہا لم تفسد صلاتہ۔ اور اگر عورت کسی مرد کو حالت نماز کی چوم لے تو مرد کی نماز باطل نہیں ہے بشرطیکہ مرد کو شہوت نہ آئے۔

نوٹ: شیخ رضی الدین بن ابی بکر بن علی بن محمد الحداد الیمنی ادکی نے سراج وہاج میں اسی فتویٰ کو لکھا ہے کہ اگر عورت نمازی کو چومے تو عورت کی نماز باطل نہیں ہے اور اگر مرد بغیر شہوت کے عورت نمازی کو چومے تو عورت کی نماز باطل نہیں ہے اور قاضی محمد بن احمد بن عمر ظہیر الدین البخاری نے فتاویٰ ظہیریہ میں بھی اس فتویٰ کو لکھا ہے۔ اور زین الدین ابن نجیم مصری نے بحر الرائق شرح کنز الدقائق میں باقاعدہ بحث کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے مرد اور عورت بحالت نماز جب ایک دوسرے کو چومیں تو دونوں کی نماز باطل نہیں ہوتی۔

دیوبند کے شیوخ اسلام کو دعوت فکر

مذکورہ حوالہ جات سے چند باتیں روشن ہو گئی ایک تو یہ پتہ چل گیا کہ فقہ دیوبندی میں بحالت نماز عورت مرد کا ایک دوسرے کو چومنا جائز ہے اور یہی عبادت ہے اور یہ فتویٰ دینی و جنسی کے مزید عطا نجس ہے۔ اور یہ بھی پتہ چل گیا کہ علماء دیوبند اہل سنت عوام کی تمام ضروریات کا خاص خیال فرماتے ہیں یہ عوام اپنے مرید اہلی امیر کی طرح بہت شہوت پرست ہیں انتخاب کا بحالت روزہ جماع کرنا کنز العمال ج۲ ص۳۴۲ میں اور بحالت جنابت نماز پڑھنا ص۲۲۲ میں لکھا ہے پس سنی مرد مغیرہ بن شعبہ کی مانند اور انکی عورتیں ہندہ بنت عتبہ کی طرح شہوت پرست تھے پس علماء نے انکی دلجوئی کے لیے فتویٰ سازی فیکٹری سے یہ فتویٰ نکال لیا۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبندی بحالت نماز عورت کی شرمگاہ کی زیارت جائز ہے

۱ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی عالمگیری جلد ۱ صفحہ ۲۷۴ باب کتاب الصلوٰۃ

۲ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی قاضی خان جلد ۱ صفحہ ۴۲ کتاب الصلوٰۃ

۳ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر صفحہ ... از استفتاء الاحکام صفحہ ۳۳۸

۴ اہل سنت کی معتبر کتاب سراج وہاج منقول از استفتاء

۵ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی تاتار خانیہ صفحہ منقول از استفتاء

۶ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی بحار یہ صفحہ منقول از زہرا شاہ عشریہ صفحہ ۱۶۸/۲

قاضیحقان کی وکذا لو نظر المصلی الی فرج امراۃ بشہوۃ حرمت علیہ

عبادت امہاتہا و ابنتہا ولا تفسد صلوتہ وکذا لو نظر الی فرج المطلقۃ

طلاقا رجعیا عن شہوۃ یصیر مراجعا ولا تفسد صلوٰۃ

ترجمہ :- اگر کوئی دیوبندی نمازی کسی عورت کی شرمگاہ کو بحالت نماز شہوت کے ساتھ دیکھے تو اس عورت کی ماں اور بیٹی اس پر حرام ہے اور اگر دیوبندی کسی عورت کو طلاق دے چکے بعد وہ رجوع بھی کر سکتا ہے اور پھر اس طلاق دی ہوئی عورت کی شرمگاہ کو حالت نماز میں شہوت کے ساتھ دیکھے تو وہ عورت بھی اس پر حلال ہو جائے گی اور نماز بھی باطل نہیں ہوگی۔

نوٹ :- یہ فتوی بھی دیوبندی دجال کے منہ پر طمانچہ ہے یہ فتوی ہے یا کوئی چیز ہے جہاں شیعوں کی آنکھیں انوار قدسی کی زیارت کریں اور ظاہری آنکھیں دیوبندی کی شرمگاہ کی زیارت کریں۔ یک وقت دو عبادتیں کیا اس فتوے پر صحابہ کرام بھی عمل فرماتے تھے۔ کیا یہ سنت ابوبکر و عمر و عثمان و معاویہ ہے کیونکہ یہ دیوبندی اسلام ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

فقہ دیوبندیہ کا ہیجان زا ن یعنی حالت نماز میں عورت کے ساتھ جماع کرنا جائز ہے اور انزال نہ ہو تو نماز بھی صحیح ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی عالمگیری صفحہ ۱۰۲ باب
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی قاضی خان صفحہ ۶۴ کتاب الصلوۃ
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المختار صفحہ ۴۲۹ کتاب الصلوۃ
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بحر الرائق شرح کنز الدقائق منقول از استفسار الالم و جواب منتہی الکلام صفحہ ۳۳۹ مؤلف علامہ حامد حسین رحمۃ اللہ علیہ۔

بحر الرائق کی عبارت: وکذا لو جامعها فیما دون الفرج من غیر انزال بخلاف النظر الی فرجها بشهوة فانه لا یفسد علی المختار کما فی الخلاصة

ترجمہ: امام اہل سنت زین الدین ابن نجیم المصری نے فتوی دیا ہے کہ اگر کوئی اہل سنت کسی عورت کے ساتھ حالت نماز میں شرمگاہ کے علاوہ جماع کرے اور حالت جماع میں اس کی شرمگاہ کو بھی نہ دیکھے تو فتوی مختار یہ ہے کہ اس طرح عورت چودنا نماز کو فاسد اور [illegible] کرتا اور یہ بات کتاب خلاصہ میں بھی ہے۔

دیوبند کے پوپ پالوں کو دعوت انصاف

یہ مسئلہ بے شک اہل سنت میں اختلافی ہے جیسا کہ مذکورہ چار کتب اہل سنت سے بھی یقین ہو جاتا ہے کہ اگر مرد نماز پڑھتی ہوئی عورت کی رانوں میں جماع کرے اور اگرچہ عورت کی فرج سے رطوبت نکلے تو اس کی نماز [illegible]

مگر دونوں صورتوں میں مرد و عورت پر نہ کسی کفارہ کا ذکر ہے اور نہ ہی اُن کی اس حرکت کی مذمت ہے جس سے معلوم ہوا کہ حالت نماز میں فقہ دیوبند میں عورت سے جماع کرنا جائز ہے صرف یہ ہے چاہی عورت پر یہ حکم لگا ہے کہ عورت کی نماز باطل ہے وہ دوبارہ پڑھے یہ فتویٰ کی دلیل وہاں کے اشرف یک اور ہوتا ہے کہ سب کی ضرورت کے تحت ہوتے ہیں اہل سنت اپنی نماز کی بیویوں سے اُنکی حالت نماز میں جماع کرتے تھے اسی لئے علماء اہل سنت کو ایسے مسائل بیان کرنے کی ضرورت پڑی کہا ہے۔

فقہ دیوبند کے جلے۔ نبیؐ پاک کا نماز میں عائشہؓ کو پیار کرنا

دیوبندی احباب اب تو روشن ہو گیا کہ تمہاری فقہ میں عورت کو بحالت نماز چومنا اور اسکی شرمگاہ کی زیارت کرنا اور اس کو چھونا یہ سب جائز ہے۔ اور تمہاری بخاری شریف ص ۵۶ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی الفراش میں یہ صاف لکھا ہے۔ نبی کریمؐ جب نماز پڑھتے تھے تو میں اُن کے قبلہ کی طرف سو جاتی تھی۔ آنجناب جب سجدہ میں جاتے تھے تو حضورؐ غمزہ کرتے میرے ساتھ غمزہ کرتے تھے یعنی مجھے ہاتھ کے ساتھ دباتے تھے۔ معلوم ہوا کہ بحالت نماز اپنی بیوی کو فقہ دیوبند میں چھیڑنا جائز ہے کیا ابوبکر و عمر و عثمان بھی اور دیگر صحابہ کرام بھی اور مشائخ دیوبند بھی اور شرفاء دیوبند بھی بحالت نماز بیویاں کو چومتے تھے اُنکی شرمگاہ کی زیارت کرتے تھے اُن کے ساتھ جماع کرتے تھے اور اُن کو چٹکیاں بھرتے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

چھلنی نے چھاج کو کہا طعنہ دینا ہے جبکہ اس میں خود کئی چھید ہیں

ہم نے اس رسالہ میں ان سنی نعمانی علماء کو دعوت فکر دی ہے جو بیچارے مدارس عربیہ میں عربی۔ فارسی پڑھتے پڑھتے سر سے گنجے ہو جاتے ہیں، اور آنکھوں سے اندھے ہو جاتے ہیں۔ اور جو کچھ وہ اپنے جھوٹے استادوں سے شیعوں کے خلاف سنتے ہیں اسی کو تمام عمر اپنے پلے باندھے رکھتے ہیں، اور خدا انکو مذہب کی سچائی پر تحقیق کی توفیق ہی نہیں دیتا، اور اس مسئلہ کی بابت جس طرح وہ جاہل پیدا ہوتے ہیں اسی طرح وہ ابو جہل بن کر مرتے ہیں۔ نیم ملاں اور خطرہ ایمان،

جس سنی عالم کو بھی اپنے علم پر ناز ہے وہ ہمارے اعتراض کا جواب دے

اگر ہمارے سنی بھائیوں کے علماء کو اپنے مذہب اور فقہ کی سچائی کا یقین ہے تو یہ کوئی شرم کی بات نہیں ہے وہ کھل کر اپنی چار فقہ کی صفائی پیش کریں۔ صرف شیعوں کی مخالفت پر ہی گزارا نہ کریں۔

ہم نے فقہ حنفیہ پر جو تبصرہ کیا ہے قدم قدم پر کتب اہل سنت سے اس کا ثبوت بھی دیتے ہیں بس آج کی دنیا میں اگر کسی سنی مولانا کو اپنے علم پر ناز ہے اور اگر کسی غیرت مند سنی ماں نے کوئی غیرت مند سنی مولانا جنا ہے تو وہ اپنی فقہ نعمانیہ کی صفائی پیش کرے۔

ختم شد رسالہ ھذا ۵/۳/۹۱

خادم مذہب حقہ وکیل آل محمد غلام حسین نجفی

Presented by www.ziaraat.com

آخری گزارش علماء دیوبندیہ و بریلویہ کی خدمت میں

ہم شیعیان حیدر کرار ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے اور مولی علی کی روحانی امداد سے اور اپنے مذہب کی سچائی کے زور سے زندہ ہیں اور قیامت تک زندہ رہیں گے اور ہر دشمن علی کا دل جلا کر اور اس کے سینے پر مونگ دل کر زندہ رہیں گے۔ اور دشمنان علی ہمارے مذہب کے خلاف جو کچھ لکھ سکتے ہیں، وہ ایڑی چوٹی کا زور لگا کر بے شک لکھیں اور اپنے غوث پاک کو اور شیخین کو بھی مدد کے لئے بے شک قبروں سے اٹھا کر لائیں۔ اور جتنی بے ایمانی خیانت، بد دیانتی، بے حیائی اور جھوٹا پراپیگنڈہ ہم شیعیان علی کے خلاف کوئی کر سکتا ہے وہ بے شک کرے اور اپنے دل کے ارمان کو خوب نکال لے مگر یہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا۔

معاویہ خیل محدث نے کتاب تحفہ جعفریہ لکھی اور جو اپنے آپکو خواب میں اونٹ سمجھنے لگا ہم نے انکے جواب میں حنفیت کی گرتی ہوئی دیوار کو تحفہ حنفیہ لکھ کر ایک دھکا لگا دیا ہے اور اسکے بعد بھی وہ انتظار کریں۔ اور ہماری تلخ تحریر کا شکوہ کرنے والے متوجہ ہوں کہ جو لوگ ہمارے مخاطب اور مد مقابل ہیں وہ بھی ہماری طرح شریف ہیں اور انکا بھی ہماری طرح لب و لہجہ ہے۔ آخر میں اللہ پاک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میری اس محنت کو قبول فرما کر اس دور کے مسلمانوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنا دے۔ آمین ثم ۔ ۱۱/۴/۹۱

شیر پاکستان خادم مذہب علی شاہ مردان دعا گو محمد غلام حسین نجفی

Presented by www.ziaraat.com

١٦ روپے پیشکش

ہمارے شعبہ تبلیغ کی دیگر مطبوعات

مؤلف: علامہ غلام حسین نجفی

- جاگیر فدک
- سہم مسموم فی جواب نکاح ام کلثوم
- قول مقبول فی اثبات وحدت بنت رسول
- ماتم اور صحابہ
- حقیقت فقہ حنفیہ در جواب حقیقت فقہ جعفریہ
- قول سدید در جواب کلام یزید
- کردار یزید در جواب خلافت معاویہ و یزید
- اسلامی نماز و دیگر عبادات بمطابق فقہ جعفریہ
- بلکہ خواہر معاویہ [illegible] بنو امیہ اور معاویہ
- بنو امیہ اور معاویہ کی [illegible] پر تحقیق
- کیا ناصبی مسلمان ہیں در جواب کیا شیعہ مسلمان ہیں (زیر طبع)

مومنین حضرات: مسئلہ ماتم ہو یا مسئلہ خلافت کسی بھی نوع کا کوئی حوالہ معلوم کرنا ہو تو جوابی خط لکھیں فوراً جواب دیا جائیگا اس کے علاوہ جہاں کہیں مذہب شیعہ پر حملہ ہو کوئی مولوی ملاں تنگ کرے تحریراً یا تقریراً جس قسم کی ضرورت پیش آئے فوراً رجوع کریں انشاءاللہ فوراً عملی اقدام کرکے آپکو مطمئن کیا جائیگا۔

پتہ: حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی سرپرست شعبہ تبلیغ مدرس جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور

Presented by www.ziaraat.com